شہیدانِ آزادی

ایڈوائزری کمیٹی

چیرمین

شری وائی۔ بی۔ چاون

وزیرِ خزانہ

ممبران

ڈاکٹر وی۔ کے۔ آر۔ وی۔ راؤ

سابق منسٹر آف ایجوکیشن اینڈ یوتھ سروسز

شری بھگت درشن

سابق منسٹر آف اسٹیٹ، فار ایجوکیشن اینڈ یوتھ سروسز

شری وینکٹا رامن

جوائنٹ سیکریٹری، وزارتِ داخلہ

ممبر سیکریٹری

ڈاکٹر پی۔ این۔ چوپڑا

ایڈیٹوریل اسٹاف

شری پی۔ سی۔ رائے — زونل ایڈیٹر

شری وجے بی۔ سنہا — زونل ایڈیٹر

شہیدانِ آزادی

جلد اول

چیف ایڈیٹر

ڈاکٹر پی۔ این۔ چوپڑا

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

وزارت ترقی انسانی وسائل

حکومت ہند

ویسٹ بلاک۔I، آر۔ کے۔ پورم، نئی دہلی۔110066

Shaheedan-e-Azadi I

Chief Editor : Dr. P.N. Chopra

WHO'S WHO OF INDIAN MARTYRS

© قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی

سنہ اشاعت:

پہلا اڈیشن : 1974

دوسرا اڈیشن : 1998 تعداد 1100

قیمت:-/113

سلسلۂ مطبوعات: 783

ناشر : ڈائریکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، ویسٹ بلاک۔I، آر۔ کے۔ پورم، نئی دہلی۔110066

طابع : لاہوتی پرنٹ ایڈز، جامع مسجد، دہلی۔٦

پیش لفظ

"ابتدا میں لفظ تھا۔ اور لفظ ہی خدا ہے"

پہلے جمادات تھے۔ ان میں نمو پیدا ہوئی تو نباتات آئے۔ نباتات میں جبلّت پیدا ہوئی تو حیوانات پیدا ہوئے۔ ان میں شعور پیدا ہوا تو بنی نوع انسان کا وجود ہوا۔ اسی لیے فرمایا گیا ہے کہ کائنات میں جو سب سے اچھا ہے اس سے انسان کی تخلیق ہوئی۔

انسان اور حیوان میں صرف نطق اور شعور کا فرق ہے۔ یہ شعور ایک جگہ پر ٹھہر نہیں سکتا۔ اگر ٹھہر جائے تو پھر ذہنی ترقی، روحانی ترقی اور انسان کی ترقی رک جائے۔ تحریر کی ایجاد سے پہلے انسان کو ہر بات یاد رکھنا پڑتی تھی، علم سینہ بہ سینہ اگلی نسلوں کو پہنچتا تھا، بہت سا حصہ ضائع ہو جاتا تھا۔ تحریر سے لفظ اور علم کی عمر میں اضافہ ہوا۔ زیادہ لوگ اس میں شریک ہوئے اور انھوں نے نہ صرف علم حاصل کیا بلکہ اس کے ذخیرے میں اضافہ بھی کیا۔

لفظ حقیقت اور صداقت کے اظہار کے لیے تھا، اس لیے مقدس تھا۔ لکھے ہوئے لفظ کی، اور اس کی وجہ سے قلم اور کاغذ کی تقدیس ہوئی۔ بولا ہوا لفظ، آئندہ نسلوں کے لیے محفوظ ہوا تو علم و دانش کے خزانے محفوظ ہو گئے۔ جو کچھ نہ لکھا جا سکا، وہ بالآخر ضائع ہو گیا۔

پہلے کتابیں ہاتھ سے نقل کی جاتی تھیں اور علم سے صرف کچھ لوگوں کے ذہن ہی سیراب ہوتے تھے۔ علم حاصل کرنے کے لیے دور دور کا سفر کرنا پڑتا تھا، جہاں کتب خانے ہوں اور ان کا درس دینے والے عالم ہوں۔ چھاپہ خانے کی ایجاد کے بعد علم کے پھیلاؤ میں وسعت آئی کیونکہ وہ کتابیں جو نادر تھیں اور وہ کتابیں جو مفید تھیں آسانی سے فراہم ہوئیں۔

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کا بنیادی مقصد اچھی کتابیں، کم سے کم قیمت پر مہیا کرنا ہے تاکہ اردو کا دائرہ نہ صرف وسیع ہو بلکہ سارے ملک میں سمجھی جانے والی، بولی جانے والی اور پڑھی جانے والی اس زبان کی ضرورتیں پوری کی جائیں اور نصابی اور غیر نصابی کتابیں آسانی سے مناسب قیمت پر سب تک پہنچیں۔ زبان صرف ادب نہیں، سماجی اور طبعی علوم کی کتابوں کی اہمیت ادبی کتابوں سے کم نہیں، کیونکہ ادب زندگی کا آئینہ ہے، زندگی سماج سے جڑی ہوئی ہے اور سماجی ارتقاء اور ذہنِ انسانی کی نشو و نما طبعی، انسانی علوم اور ٹکنالوجی کے بغیر ممکن نہیں۔

اب تک بیورو نے اور اب تشکیل کے بعد قومی اردو کونسل نے مختلف علوم اور فنون کی کتابیں شائع کی ہیں اور ایک مرتب پروگرام کے تحت بنیادی اہمیت کی کتابیں چھاپنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ یہ کتاب اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ امید ہے یہ اہم علمی ضرورت کو پورا کرے گی۔ میں ماہرین سے یہ گذارش بھی کروں گا کہ اگر کوئی بات ان کو نادرست نظر آئے تو ہمیں لکھیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں نظر ثانی کے وقت خامی دور کر دی جائے۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ بھٹ
ڈائریکٹر
قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند، نئی دہلی

تعارف

مجاہدینِ آزادی کا لفظ سنتے ہی ہمارا ذہن ان لاکھوں انسانوں کی قربانیوں اور ان کے عظیم کارناموں کی طرف منتقل ہو جاتا ہے، جن میں بہت سے لوگوں نے قوم کی سربلندی اور اس کے روشن مستقبل کی راہوں میں اپنی جانیں قربان کر دیں زیرِ نظر تالیف ان ہی اولوالعزم ہستیوں کے جذبات و احساسات، جرأت و شجاعت، شرافتِ نفسی اور بلند عزائم تک رسائی حاصل کرنے اور انہیں محفوظ کرنے کی ایک کوشش ہے۔

دنیا کے اندر کسی بھی قسم کی غلامی، چاہے وہ سماجی ہو یا معاشی یا سیاسی، ہمیشہ لوگوں میں شدید تاب مقاومت پیدا کرتی ہے۔ ہندوستان پر غیر ملکی تسلط کی تاریخ بھی جہدِ آزادی کے ایسے کارناموں سے معمور ہے، جن کے لئے عوام نے ایثار و قربانی اور عزم و حوصلہ کا ثبوت دیا اور اپنی زندگیاں وقف کر دیں تھیں۔ برطانوی حکومت کے خلاف بغاوت کی تاریخ ۱۸۵۷ء کی مجاہدانہ سرگرمیوں سے شروع ہوتی ہے۔ لوک مانیہ تلک، نیتاجی اور گاندھی جیسے عظیم رہنماؤں کے قومی محاذ پر آجانے کی وجہ سے حصولِ آزادی کے طریقۂ کار اور اس کے ذرائع میں تبدیلیاں ضرور واقع ہوئیں لیکن سالہا سال سے آزادی کے یہ مجاہد اپنے ملک کی آزادی کے لئے اسی خلوصِ نیت، جانسوزی اور اتحاد باہمی کے ساتھ مسلسل جد و جہد میں مصروف رہے۔ ہماری تاریخ کا یہ ایک ایسا باب ہے جو ہماری آئندہ نسلوں میں زندگی کی روح پھونکتا رہے گا۔

جن سورماؤں نے آزادی کی جد و جہد میں حصہ لیا، وہ ملک کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھتے تھے۔ حالانکہ یہ لوگ نہ ایک زبان بولتے تھے اور نہ ایک خاص مذہب یا فرقہ سے تعلق رکھتے تھے۔ پھر بھی اس عظیم مقصد کے لئے وہ ہر قسم کی تنگ نظری اور محدود مفادات سے بالاتر ہو کر کام کرتے تھے۔ مادرِ وطن کی سچی محبت اور اس کو غلامی کے پنجے سے نجات دلانے کا شدید جذبہ ان کے وجود میں سرایت کر گیا تھا۔ یہی ایک ایسا رشتۂ اتحاد تھا، جس نے انہیں آپس میں پوری طرح متحد کر دیا تھا۔

ہندوستان کے شہیدانِ آزادی کا یہ تذکرہ مرتب کرتے ہیں، جہاں ان کی یادوں کو زندہ و تابندہ بنانے کا خیال مضمر تھا، وہاں یہ جذبہ بھی بڑی حد تک کارفرما رہا کہ اس کے ذریعہ ان شہیدوں کو قوم کا ہدیۂ عقیدت پیش کیا جائے۔ یہ تذکرہ ہماری آنے والی نسلوں کو یاد دلاتا رہے گا کہ آزاد ہندوستان کی تعمیر میں بے شمار قربانیاں کام آئی ہیں۔ گاندھی صدی کے موقع پر اس کتاب کی اشاعت ایک خاص اہمیت رکھتی ہے۔ کیونکہ گاندھی جی کا آزاد ہندوستان کا خواب انہیں مجاہدینِ آزادی کی ہزارہا قربانیوں کی بدولت پورا ہوا۔ لیکن اس کے باوجود، ان میں سے بہت سے لوگ گمنام رہیں گے اور تاریخ کے صفحات پر ان کا شاید کبھی ذکر بھی نہ ہوگا۔ چنانچہ یہی ایک ایسا واحد طریقہ ہے جس کے ذریعہ ہم ان شہیدوں کے لئے اپنی گہری عقیدت مندی کا اظہار کر سکتے ہیں۔

اس کتاب کا پیش لفظ لکھنے کی مجھ سے جو خواہش کی گئی ہے اسے میں ایک سعادتِ خصوصی سمجھتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ یہ کتاب مقبولِ عام ہوگی اور اگر اس کتاب سے عوام کے دلوں میں وطن کی آزادی کو جسے ہم نے بے پناہ دشواریوں کے ساتھ حاصل کیا ہے، مستحکم بنانے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، جس کی ہمیں اس وقت سخت ضرورت ہے تو یہ یقیناً ایک سعیِ مشکور ہوگی۔

آنے والے برسوں میں بھی ہمیں سماجی اور معاشی غلامی کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھنی ہوگی۔ تاکہ ہماری آزادی ایک نئے عنوان اور ایک نئے مفہوم سے ہمکنار ہو سکے ——— مجاہدینِ آزادی کے یہ ولولہ انگیز کارنامے یقیناً ہمارے لئے تقویت کا سرچشمہ ثابت ہوں گے۔

وائی۔ بی۔ چاون
نئی دہلی، ۱۲ ستمبر ۱۹۶۹ء

دیباچہ

ہندوستان کی تحریکِ آزادی پر کئی کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ پچھلے تیس برسوں میں بعض ممتاز قومی رہنماؤں کی سوانح عمریاں بھی منظرِ عام پر آ چکی ہیں۔ تاہم شہیدانِ آزادی کے سوانحی مواد پر ابھی تک شاید ہی کوئی ایسی تصنیف شائع ہوئی ہو جسے حوالے کے لئے معتبر و مستند سمجھا جا سکے۔ ان محبانِ وطن کے حالاتِ زندگی اور ان کے کارناموں کی صحیح تفصیلات مرتب کرنے کی ضرورت ایک عرصے سے محسوس کی جا رہی تھی۔ کیونکہ صرف اسی صورت میں ان شہیدوں کی روشن یادوں کو زندہ رکھا جا سکتا تھا۔ پارلیمنٹ کے بیش تر اراکین نے بھی اس کام میں اپنی گہری دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ چنانچہ وزیرِ داخلہ اور وزیرِ تعلیم نے پارلیمنٹ کے ایوان کو یقین دلایا کہ اکتوبر ۱۹۶۹ء تک گاندھی صدی کی تقریبات کے ساتھ ہی شہیدانِ ہند کا سوانحی تذکرہ شائع ہو جائے گا۔ بالآخر دسمبر ۱۹۶۸ء میں وزارتِ تعلیم نے وزارتِ داخلہ کے اشتراک کے ساتھ اس کام کو اپنے ذمہ لے لیا۔

ابتداءً یہ خیال تھا کہ اس کام کے لئے ۱۸۵۷ء کی عظیم بغاوت سے اگست ۱۹۴۷ء میں اقتدار کی منتقلی تک کے زمانے کا احاطہ کیا جائے۔ لیکن بعد میں اس کام کو کچھ اور وسعت دے کر ان محبانِ وطن کو شامل کرنا بھی زیادہ مناسب معلوم ہوا جو قدیم دیسی ریاستوں میں عوامی حکومت کے قیام کی جدوجہد میں یا فرانسیسی اور پرتگالی مقبوضات کو آزاد کرانے کی تحریکوں میں شاملِ ہو کر شہید ہوئے یا پھانسی کے تختوں پر چڑھے۔ ان ریاستوں اور رجواڑوں کی عوامی تحریکیں کشمیر سے لے کر ٹراونکور اور کوچین تک وسیع پیمانے پر جاری تھیں اور یہ سلسلہ حصولِ آزادی کے بعد مرکز سے ان کے ملحق ہو جانے تک جاری رہا۔ قدیم رجواڑوں کی طرح قدیم فرانسیسی اور پرتگالی ہندوستانی مقبوضات میں یہ جدوجہد ۱۹۴۷ء کے بعد تک چلتی رہی۔ مثال کے طور پر گوا کی تحریکِ آزادی نے ہندوستان کے آزاد ہو جانے کے بعد ہی زیادہ زور پکڑا۔ اس لئے ان تمام حالات کے پیشِ نظر یہ طے ہوا کہ شہیدانِ وطن کے حالاتِ زندگی تین جلدوں میں شائع کئے

جائیں۔ یہ جلد اس سلسلے کی پہلی کڑی ہے۔ اس میں ان محبانِ وطن کا ذکر شامل کیا گیا ہے جو ۱۸۵۷ء کی عظیم بغاوت کے بعد سے ۱۹۴۷ء میں ہندوستان کے آزاد ہونے تک آزادی وطن کی جدوجہد میں شہید ہوئے۔ دوسری جلد میں ان شہیدوں کا تذکرہ ہوگا جنہوں نے ہندوستان کے فرانسیسی اور پرتگالی مقبوضات کو آزاد کرانے کی تحریک میں اپنی جانیں قربان کی ہیں۔ نیز اس جلد میں ایک خاصی بڑی تعداد ان پرانے رجواڑوں کے شہیدوں کی بھی شامل ہوتی ہے، جن کا سوانحی مواد پہلی جلد کے لئے کافی تاخیر سے موصول ہوا۔ اس کے علاوہ اس میں، ان شہیدوں کے حالات بھی درج ہوتے ہیں، جن کے بارے میں اس وقت تک جب کہ کتابِ ہٰذا کا مسودہ پریس میں جا رہا تھا، پوری معلومات فراہم نہ ہو سکی تھیں۔ تیسری جلد میں بطورِ خاص ۱۸۵۷ء کے انقلاب کے شہیدوں کے حالاتِ زندگی درج ہوں گے۔

غیر منقسم ہندوستان کے مختلف حصّوں سے تعلق رکھنے والے شہیدوں کے سوانحی مواد کی فراہمی اور اس کی ترتیب و تدوین کا کام نہایت مشکل تھا، لیکن ہمارے لئے یہ کام اس لئے بھی اور مشکل ہو گیا کیونکہ اس جلد کو گاندھی صدی کی تقریبات کے موقع پر ہر حال میں مکمل کر کے ۱۹۶۹ء میں شائع کرنا تھا، جس کے مشکل سے چھ مہینے باقی تھے۔ اس مختصر مدت میں یہ تمام مواد جمع کرنا اور اس کی ترتیب و تدوین مکمل کر کے اس کا مسودہ پریس کو بھیجنا تھا۔

اس کے علاوہ اس کام کی ایک سب سے بڑی دشواری یہ بھی ہے کہ ان انقلابیوں کے بارے میں، جن کی سرگرمیاں خفیہ رہی ہوں، صحیح اور مستند معلومات کس طرح حاصل کی جائیں؟ کیونکہ ایسے لوگوں کے پروگرام اور ان کی سرگرمیوں کی تحریری دستاویزات مشکل ہی سے کہیں دستیاب ہوتی ہیں۔ تاہم پارلیمنٹ اور ریاستی قانون ساز مجلسوں کے اراکین، ریاستی حکومتوں اور عوام کے تعاون کی وجہ سے ہمارا کام نسبتاً آسان ہو گیا۔ شہیدوں کے ورثاء اور جن عام لوگوں سے ہم نے اخبارات کے اعلانات کے ذریعہ رابطہ قائم کیا، ان کی معاونت ہمارے لئے بہت ہمت افزا ثابت ہوئی۔ اس سے ہمیں یہ بھی اندازہ ہوا کہ ہندوستان کی آزادی پر مرمٹنے والے شہیدوں کی یادیں کس ذوق و شوق کے ساتھ اپنے دلوں میں بسائے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگوں نے ہمیں ان شہیدوں کی تصویریں بھی مہیا کیں۔ اس جلد میں شائع ہونے والی کچھ تصویریں کے۔ سی گھوش کی کتاب "رول آف آنر" اور مہاجاتی سدن، کلکتہ کی شائع کردہ کتاب "مرتین جئی" سے منتخب کی گئی ہیں۔

شہیدانِ آزادی کے سوانحی تذکرے کے تمام مرتبین نے ملک کی مختلف ریاستوں اور علاقوں سے تعلق رکھنے والے شہیدوں کے بارے میں صحیح اور مستند معلومات جمع کر کے ہمیں بہم پہنچائی ہیں۔ سینٹرل انٹیلیجنس بیورو، پولس اور جیل خانوں کے انسپکٹر جنرل اور ملک کی مختلف ریاستوں اور علاقوں کے دوسرے پولس افسران نے بھی معلومات کی فراہمی میں ہماری مدد کی ہے۔
اس سلسلے میں شری بی۔ وینکٹارمن، جوائنٹ سکریٹری وزارتِ داخلہ کی اعانت اور ان کا بھرپور تعاون خاص طور سے قابلِ ذکر ہے۔
اگرچہ یہ کتاب مختصر سوانحی معلومات کے نمونے پر ترتیب دی گئی ہے۔ تاہم اس میں شہیدانِ وطن کے مجاہدانہ کردار کے بہت سے پہلو روشنی میں آگئے ہیں۔ جو چیز ان لوگوں میں مشترک تھی وہ ان کا جذبۂ حب الوطنی تھا۔ اسی آتشیں جذبے نے انہیں ایک ایسی سلطنت کی جابرانہ قوتوں کا جوانمردی کے ساتھ مقابلہ کرنے کا حوصلہ دیا، جس کی طاقت بے پناہ اور جس کے وسائل لامحدود تھے۔ ہندوستان سے برطانوی اقتدار کو ختم کرنے کا یہ جذبہ ان کے دل و دماغ پر اس حد تک طاری ہو گیا تھا کہ انہوں نے گھر کی آسائشوں کو چھوڑ کر بخوشی مصیبتیں جھیلنے اور قربانیاں دینے کی راہ اختیار کی۔ حالانکہ ان لوگوں کو جیلوں میں انسانیت سوز اذیت ناکیوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا اور موت کے خطرے سے بھی دوچار ہونا پڑتا تھا۔ موت کے مقابلے میں ان لوگوں کے صبر و استقلال، جرأت اور بلند عزائم نے ان لوگوں سے بھی خراجِ تحسین حاصل کیا ہے جو ان میں سے بہت سے مجاہدوں کے تشدد آمیز طریقوں کے اختیار کرنے کے قائل نہیں تھے۔
اس کتاب کی اشاعت، خاص طور سے شری دائی بی چاون، وزیرِ داخلہ اور پروفیسر وی۔ کے۔ آر۔ وی راؤ وزیرِ تعلیم کی گہری دلچسپی کی رہینِ منت ہے ——————
ہم شری بھگت درشن، ریاستی وزیرِ تعلیم کی رہنمائی اور مسلسل حوصلہ افزائی کے لئے نہایت ممنون ہیں۔
ڈاکٹر ترگنا سین، سابق وزیرِ تعلیم کے بھی ہم شکر گزار ہیں کہ موصوف نے اس منصوبے کی تکمیل کے لئے ہمیں سب سے پہلے آمادہ کیا۔ ڈاکٹر اے۔ ایم۔ ڈی روزاریو، جوائنٹ سکریٹری اور شری اے۔ بی چندرا منی معاون تعلیمی مشیر وزارتِ تعلیم سے بھی ہمیں بیش قیمت مشورے حاصل ہوئے۔

اس کتاب کی بروقت تکمیل کے لئے مجھے شری پی۔ سی۔ رلئے اور شری وجے بی۔ سنہا ہر دو زونل ایڈمنسٹریٹر کی قابلِ تحسین خدمات کا خاص طور پر اعتراف کرنا ہے ـــــ ان حضرات نے میری بڑی معاونت کی اور اس کتاب کی طباعت کا پورا کام بھی انہیں حضرات نے پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔

پی۔ این۔ چوپڑا

ـــــــ نئی دہلی

۲۔ اکتوبر ۱۹۶۹ء

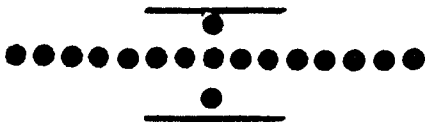

ابراہیم ولد امام دین: ولادت ۱۸۷۹ء سکونت امرتسر پنجاب پیشہ ٹھیکیداری، وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳۔اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں جب برطانوی فوج نے ایک عوامی جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

ابراہیم جی، یوسف علی: پیدائش ۱۹۱۰ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے۔ ان میں آپ بھی شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

اَبھے رام: موضع منڈولی ضلع مہندر گڑھ۔ ہریانہ میں پیدا ہوئے۔ آزاد ہند فوج میں بطور لانس نائک بھرتی ہوئے اور لڑائی میں مارے گئے۔

اپادھیائے بھگوت ولد کامتا اپادھیائے: ولادت ۱۹۲۰ء بیسٹیہ۔ ضلع چمپارن۔ بہار ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے اور ۲۴۔اگست ۱۹۴۲ء کو بیسٹیہ میں ایک جلوس پر فوجی دستے کی فائرنگ سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

اپادھیائے مہابیر: ولادت موضع درپنور۔ ضلع جونپور۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے پولیس آپ کو گرفتار کر کے لے گئی۔ پولیس کی حراست ہی میں فوت ہو گئے۔

اپادھیائے رام بدن ولد دیپن اپادھیائے ولادت نومبر ۱۹۲۳ء۔ موضع شیر پور کلاں ضلع غازی پور۔ اتر پردیش۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں محمد آباد تحصیل کے دفتر پر دھاوے میں حصہ لیا اور خزانے کے اندر پولیس کی گولی سے شہید ہوئے

اپادھیائے رام نریش: ساکن وارانسی اتر پردیش ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو چولا پور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

اپادھیائے رام پرساد ولد چندرما اپادھیائے ولادت ۱۹۱۶ء۔ سکونت چاند پور ضلع

اترپردیش۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۸۔ اگست ۱۹۴۲ء کو بیریا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہوگئے۔

اپاگنا ورچنار دھن : ولادت ۱۸۸۷ء موضع چاندا۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیئے گئے۔ ۱۹۴۴ء میں نگپور جیل میں فوت ہوگئے۔

اپریٹی ہری کرشن : ولادت موضع بھیلی پور ضلع الموڑہ۔ اترپردیش۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ڈیگھٹ پر برطانوی سپاہیوں کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

اپریٹی ہیرامنی : ولادت موضع بھیلی پور ضلع الموڑہ۔ اترپردیش۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ڈیگھٹ پر برطانوی سپاہیوں کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

اتوار ولد کھیتو بھار : پیدائش ۱۹۱۲ء موضع ٹنگونیان ضلع بلیا۔ اترپردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ جب آپ موضع سیار کے نزدیک ریل کی پٹڑیوں کو تباہ کر رہے تھے تو ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

اتوا سندر : ساکن فوربس گنج ضلع پورنیہ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے اور جیل ہی میں وفات پائی۔

اترنکر گووندراؤ ولد کرشنا راؤ اترنکر : ۱۵ مارچ ۱۹۱۷ء کو موضع پاٹن۔ ضلع مہسانہ گجرات میں پیدا ہوئے۔ آرٹس گریجویٹ اور ایک سکول کے صدر مدرس تھے۔

۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۲ء کو دس نگر میں ایک عام جلسے میں شریمتی شانتا پٹیل اور ان کے والد سنکل چند پٹیل کو گولی کا نشانہ بنانے والے پولیس کانسٹبل

سے رائفل چھیننے کی کوشش کے دوران آپ پولیس کی گولیوں سے شدید زخمی ہوئے اور ۱۵ جنوری ۱۹۴۳ء کو فوت ہو گئے۔

اتم سنگھ : ولادت موضع بیلا جھانگڑ سنگھ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۹ جولائی ۱۹۲۴ء کو ناہھ جیل میں فوت ہو گئے۔

اُتم سنگھ فرزند بہگا دُشر بمتی ریشما : ولادت موضع دورکا۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ آپ نے کوکا تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۸۷۲ء میں ملودار مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شریک تھے۔ گرفتار ہوئے اور ۱۷ جنوری ۱۸۷۲ء کو مالیر کوٹلہ میں توپ کے گولے سے اڑا دیے گئے۔

اتم سنگھ عرف راگھو سنگھ عرف روشا ولد جیتا سنگھ : ولادت ۱۸۸۳ء ہنس، ضلع لدھیانہ پنجاب، کینیڈا میں غدر پارٹی کے ممبر تھے۔ ۱۹۱۴ء میں ہندوستان واپس آئے اور بڑی سرگرمی سے انقلابی کام کیا۔ ۱۹۱۵ء کے ضمیمہ لاہور سازش کے مقدمے میں بطور ملزم گرفتار کر لیے گئے، آپ کو سزائے موت دی گئی اور ۱۹۱۶ء میں پھانسی کے تختے پر چڑھا دیا گیا۔

آتما سنگھ : ولادت موضع سنگ کلاں ضلع جہلم، پنجاب، جو اب مغربی پاکستان میں ہے ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ برما میں آزاد ہند فوج کے دوسرے چھاپا مار دستہ میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

آتما سنگھ : پیدائش، موضع شیرہ بابا نانک ضلع امرتسر پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے قید کر دیا گیا۔ ۳۱ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو ناہھ جیل میں فوت ہو گئے۔

آتما سنگھ : پیدائش موضع کھوجا ضلع جالندھر پنجاب۔ کپورتھلہ پیدل فوج میں سپاہی تھے۔ برما میں آزاد ہند کے دوسرے چھاپا مار دستہ میں بحیثیت نائیک بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

اجاگر سنگھ ولد گنڈا سنگھ : ولادت ۱۸۷۰ء۔ بھاگووال۔ ضلع گورداسپور، پنجاب

۱۹۲۲ء کے گورد کابل اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچوں میں شرکت کی۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ستمبر ۱۹۲۴ء میں نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

اجاگر سنگھ ولد گڈھا سنگھ گل: ولادت ۱۸۸۴ء۔ موضع میاں پور ضلع امرتسر پنجاب کسان۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوجوں نے جب عوام کے جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

اجاگر سنگھ ولد ددھا دا سنگھ: ولادت ۱۸۸۰ء۔ موضع ڈھانڈھا ضلع امرتسر پنجاب کسان۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوجوں نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

اجاگر سنگھ: ولادت موضع نانگل۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستہ میں لانس نائک تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر دوسرے گوریلا دستہ میں بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں اور جولائی ۱۹۴۴ء میں کلیوا پر جنگ میں شہید ہوئے۔

اجیت سنگھ ولد قائم سنگھ عرف کاشی سنگھ: ولادت ۱۹۰۴ء ساکن موضع ناگوان۔ ضلع اترکاشی اتر پردیش۔ پیشہ زراعت۔ آپ نے انگریزوں کے مسلط کردہ قانون جنگلات کے خلاف تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۰ء میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے اور فوت ہو گئے۔

اجیت سنگھ ولد وطن سنگھ: ولادت موضع چاند پور ضلع جالندھر پنجاب۔ آپ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ فروری ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

اجمیر سنگھ: آپ موضع دھاردا ضلع لدھیانہ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں لفٹیننٹ تھے۔ آپ کو برما میں جاپانی فوج نے گرفتار کر لیا۔ بعد ازاں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ فرسٹ بہادر گروپ میں میجر کے عہدے پر فائز ہوئے۔ انگریزوں نے آپ کو گرفتار کر کے قید کر دیا۔ آپ پر دشمن کے ایجنٹ ہونے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ قید ہی میں

لال قلعہ دہلی میں وفات پائی۔

آچاریہ کیسم لعل ولد بابو لعل آچاریہ :
موضع برکھونہ ضلع پورنیہ۔ بہار میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۲ء کو دھدھا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ پولیس اسٹیشن کے اندر پولیس اور فوج کی وحشیانہ زدوکوب سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور تقریباً ایک ماہ بعد فوت ہو گئے۔

آچاری اردمگم ولد سندرم آچاری :
آپ کی پیدائش دیواکوٹائی ضلع رمنار تامل ناڈو میں ہوئی۔ تحتانوی درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۷ اگست ۱۹۴۲ء کو دیواکوٹائی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز انتقال کر گئے۔

اجاگر سنگھ : ولادت موضع آبو دال ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب، ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شدید طور پر زخمی ہوئے۔ سنگاپور کے ہسپتال میں وفات پائی۔

اجاگر سنگھ ولد امر سنگھ : ولادت موضع ٹھکر ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما میں پوپا ہل پر لڑتے ہوئے مارے گئے۔

اجاگر سنگھ : ولادت موضع تھاپی۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر تیسرے گوریلا دستہ میں خدمات انجام دیں اور لڑتے ہوئے مارے گئے۔

اجاگر سنگھ : ولادت موضع ڈھالیوال بیٹ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

اجاگر سنگھ ولد کرتار سنگھ : ولادت موضع بادل ضلع انبالہ۔ ہریانہ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

اجاگر سنگھ ولد اچھر سنگھ : ولادت موضع بازی پور۔ ضلع انبالہ۔ ہریانہ۔ ساکن سنگاپور ۱۹۴۳ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے

اور لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

احمد دین ولد کریم بخش: پیدائش امرتسر پنجاب آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں اک عام جلسے پر جس میں آپ شریک تھے، برطانوی فوج نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں۔ آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

احمد دین: گجرانوالہ۔ پنجاب (مغربی پاکستان) میں ۱۸۸۵ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کا پیشہ دودھ فروشی تھا۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں ایک عام جلسہ پر جس میں آپ بھی شریک تھے، برطانوی فوج نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں۔ آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

احمد دین ولد دینا: آپ ۱۹۰۵ء میں پنجاب کے شہر امرتسر میں پیدا ہوئے۔ پیشے کے اعتبار سے آپ کمہار تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں ایک عام جلسہ پر جس میں آپ بھی شریک تھے، برطانوی فوج نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں، آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

احمد خاں: موضع کنجاہ ضلع گجرات پنجاب (مغربی پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں لانس نائک تھے۔ آزاد ہند فوج کے تیسرے پیدل دستے میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے اور امپھل کے نزدیک لڑائی میں مارے گئے۔

احمد خاں ولد دارے خاں: ۱۹۰۳ء میں امرتسر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں ایک عام جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے برطانوی فوج نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں۔ آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

احمد سرور: آپ، موضع بالاگڑھ ضلع ہگلی مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران میں نمک ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہو کر قید ہوئے۔ جیل ہی میں وفات پائی۔

احمد اللہ ولد کریم بخش: آپ کی پیدائش ۱۸۸۴ء

میں پنجاب کے شہر امرتسر میں ہوئی۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں ایک عام جلسہ پر جب برطانوی فوج نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور ۲۵ مئی ۱۹۱۹ء کو وفات پائی۔

احمداللہ ولد الٰہی بخش : پٹنہ بہار میں پیدا ہوئے۔ ممتاز قومی کارکن تھے۔ کچھ عرصے تک ڈپٹی کلکٹر اور انکم ٹیکس بورڈ آف ایسسز کے رکن کی حیثیت سے خدمات انجام دیں، وہابی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۸۵۷ء میں گرفتار ہوئے اور تین ماہ کے بعد رہا کر دیے گئے۔ نومبر ۱۸۶۴ء میں دوبارہ گرفتار ہوئے اور تمام سرکاری عہدوں سے برطرف کر دیے گئے۔ آپ پر حکومت کے خلاف سازش کرنے کے جرم میں مقدمہ چلایا گیا۔ ۲۷ فروری ۱۸۶۵ء کو آپ کو سزائے موت دی گئی۔ بعد ازاں آپ کو سزائے موت کی جگہ عمر قید کی سزا دی گئی۔ آپ کی ساری جائیداد بھی ضبط کر لی گئی۔ جون ۱۸۶۵ء میں آپ کو جلا وطن کر کے جزائر انڈمان میں قید رکھا گیا۔ ۲۱ نومبر ۱۸۸۱ء کو جیل ہی میں کس مپرسی کی حالت میں آپ کا انتقال ہو گیا۔ آپ کے چھوٹے بھائی یحییٰ علی کو بھی انبالے میں بغاوت کے جرم میں سزا ہوئی اور انڈمان بھیج دیا گیا۔ ان کا بھی وہیں انتقال ہوا۔

اختر علی : ولادت کپورتھلہ پنجاب۔ کپورتھلہ پیدل فوج میں صوبہ دار تھے۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر سکنڈ گوریلا دستہ میں کپتان کے عہدے پر فائز ہوئے۔ دورانِ جنگ شہید ہو گئے۔

آدم جی محمد حسین ولد علاؤالدین آدم جی : ولادت ۱۹۲۴ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے جب بغاوت کر دی تو اس کی حمایت میں کیے گئے عوامی مظاہروں میں آپ نے بھی حصہ لیا۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں انتقال کر گئے۔

ادھکاری دشنو پدا : ۱۹۱۹ء میں موضع مرزاپور ضلع مدنا پور مغربی بنگال میں پیدا ہوئے آپ نے ۱۹۳۰ء کے نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے ۱۹۳۰ء میں فوت ہو گئے۔

ادھیا پرشاد سنگھ ولد شالنگرام سنگھ : موضع بنگاؤں ضلع بھاگلپور بہار میں پیدا

ہوئے۔ آپ ۱۹۴۲ء میں بلہار پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور اسی روز پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

ادریس محمد ولد نور محمد: ولادت موضع آداپور ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے اور اسی روز باج پٹی ریلوے اسٹیشن پر ایک فوجی دستے کے سپاہیوں کی گولی کا نشانہ بنے۔

اُدے سنگھ ولد بھگوان سنگھ: ولادت موضع گروڈاپٹی۔ ضلع الموڑہ۔ اتر پردیش۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ چنوڈا میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

اڈارا جو ولد وینکٹا راجو: ولادت موضع کموادلی۔ ضلع ویسٹ گوداوری، آندھرا پردیش پیشہ مویشیوں کی دلالی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۷ اگست ۱۹۴۲ء کو بھیما ورم میں عوام کے ایک جلسے پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز وفات پائی۔

اُدے چند: ولادت کانگڑہ۔ ہماچل پردیش ہندوستانی فوج کے پنجاب دستے میں شامل تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر دوسرے پیدل دستے میں خدمات انجام دیں۔ جنگ میں شہید ہوئے۔

اڈھم سنگھ: ساکن امرتسر پنجاب۔ والدین کی وفات کے بعد آپ کی پرورش ایک یتیم خانے میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم امرتسر میں پائی۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں جنرل ڈائر کے حکم سے برطانوی فوجوں نے مشین گن کی گولیوں سے سینکڑوں کی تعداد میں لوگ قتل اور زخمی کیے تو آپ کا حساس دل ظلم اور قتل عام کے دہشتناک نظاروں کو دیکھ کر دہل گیا۔ آپ نے اپنے ہم وطنوں کے ساتھ کیے گئے انگریزوں کے غیر منصفانہ اور وحشیانہ سلوک کا بدلہ لینے کا عہد کر لیا۔ ۱۹۳۴ء میں انگلینڈ گئے۔ اور لندن میں انجینئرنگ کورس میں داخلہ لیا۔ ایک ۶ چیمبر ریوالور اور گولیاں حاصل کیں اور ۱۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو کیکسٹن ہال لندن میں سنٹرل ایشین سوسائٹی اور ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن کے جلسے میں سر مائیکل اوڈائر کو جو کہ جلیانوالہ باغ حادثے کے زمانے میں گورنر پنجاب تھے، گولی سے ہلاک کر دیا۔ گرفتار کر کے آپ پر قتل کا مقدمہ چلایا گیا

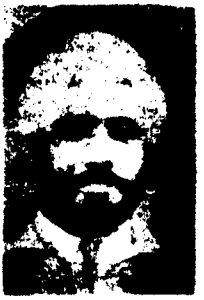

اور سزائے موت دی گئی۔ ۱۲ جون ۱۹۴۰ء کو لندن میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

اڈھم سنگھ : ولادت موضع بھلوہ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو ناہہ جیل میں فوت ہوئے۔

اڈھم سنگھ ولد منگل سنگھ : پیدائش موضع بھاتھل بھائنکے ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ کسان۔ ۱۹۲۲ء کے گورد کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ناہہ جیل میں فوت ہوئے۔

ادھے سنگھ ولد بیر دسنگھ : ولادت موضع رام گڑھ جھنگیاں۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ۲۳-۱۹۲۱ء کی ببر اکالی تحریک میں شریک ہوئے۔ اور موضع بیلی میں پولیس سے مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔

اڈی رام ولد شیونا تھ : ولادت موضع ہنڈوان ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ ۱۵ فروری ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر گاندھی بریگیڈ میں خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوجوں سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

اڈی رام : ولادت موضع شیخپورہ، ضلع حصار، ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر تیسرے گوریلا دستہ میں خدمات انجام دیں، جنگ میں شہید ہوئے۔

اُڈی رام : ولادت موضع سکندر آباد۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستہ میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں۔ جنگ میں شہید ہوئے۔

ارجن باجی راؤ عرف باباتیلی : ۱۹۱۱ء میں ناگپور مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ خانگی ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز انتقال کر گئے۔

ارجن سنگھ : پیدائش ۱۵ جون ۱۹۱۸ء۔ موضع سدھوان کلاں۔ ضلع لدھیانہ پنجاب، آپ گریجویٹ تھے۔ ۱۹۴۴ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت کلرک بھرتی ہوئے اور ۱۹۴۵ء میں امپھل پر بمباری میں شہید ہوئے۔

ارجن سنگھ : ولادت موضع ٹھہرہ ضلع لدھیانہ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لینے کی وجہ سے گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔

۱۷ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں آپ کا انتقال ہوگیا۔

ارجن سنگھ : پیدائش موضع دھابن سنگھ ضلع شیخوپورہ پنجاب (مغربی پاکستان) ہندوستانی فوج کے سپرز اینڈ مائنرز دستے میں سپاہی تھے۔ برما میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور دوران جنگ شہید ہوگئے۔

ارجن سنگھ ولد نند سنگھ : پیدائش موضع گردا، ضلع لدھیانہ پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء میں برما میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور برطانوی ہوائی حملے کی بمباری میں شہید ہوگئے۔

اُدھا کنیا سنگھ : ولادت ۱۸۷۲ء ساکن امرتسر پنجاب۔ پیشہ مزدوری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں ایک عام جلسے میں شریک ہوئے جس پر برطانوی فوج نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں۔ آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

اُدھڑ پرتاب : ۱۸۳۹ء میں امرتسر (پنجاب) میں پیدا ہوئے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

اُدھر سنگھ ولد نہال سنگھ : ۱۸۷۲ء میں موضع چھوتیان خورد، ضلع شیخوپورہ پنجاب۔ (مغربی پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۲۰ء میں ننکانہ صاحب پر اکالی مورچہ میں شامل ہوئے اور وہیں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

اُدھر سنگھ ولد پال سنگھ : پیدائش ۱۸۹۰ء موضع سنگھوال ضلع جالندھر پنجاب۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ آپ نے انقلابی پارٹی کے لیے کام کیا۔ ریل کی پٹڑی اور ٹیلیفون لائنوں کو نقصان پہنچا کر رسل و رسائل کو نقصان پہنچایا۔ پولیس کے کئی سپاہیوں اور ایک منیجر کو بھی گولیوں سے ہلاک کیا۔ آپ نے دلی میں لارڈ ہارڈنگ وائسرائے ہند پر بم پھینکنے کے انقلابی منصوبے میں حصہ لیا۔ ۱۸ ماہ تک روپوش رہے۔ نومبر ۱۹۱۶ء میں چوبلا صاحب میں آپ کو گرفتار کرلیا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ دسمبر ۱۹۱۶ء میں لاہور جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوگئے۔

اردر سنگھ : ولادت موضع دھیلا ضلع لائلپور پنجاب (مغربی پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر لیے گئے۔ ۱۱ اگست ۱۹۲۴ء کو ناھہ جیل میں فوت ہو گئے۔

اروڑہ ولد ٹیک چند : پیدائش ۱۸۸۹ء امرتسر پنجاب۔ پیشہ دلالی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ جب برطانوی فوج نے جلیانوالہ باغ امرتسر میں ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو ایک عام جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند فائرنگ کی تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

آرو مل : سکونت امرتسر، پنجاب۔ پیشہ گھریلو ملازمت۔ آپ نے وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب جلیانوالہ باغ امرتسر میں ایک عام جلسے پر برطانوی فوج نے مشین گنوں سے اندھا دھند فائرنگ کی تو آپ بھی اس میں زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

اردن پاٹی ولد جمیلا اردن : ولادت موضع مندر ضلع رانچی۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۲ء کو گرفتار ہوئے۔ ۱۰ اپریل ۱۹۴۴ء کو پٹنہ کیمپ جیل میں فوت ہو گئے۔

اراؤ اتیا : ساکن موضع ملک پور، ضلع دیناج پور۔ بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۹۴۳ء میں باریلا ہاٹ میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور جاں بر نہ ہو سکے۔

ارشاد علی : ولادت موضع لگانہ، ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے پہلے گوریلا دستہ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے اور لڑائی میں شہید ہوئے۔

آزاد، چندر شیکھر ولد سیتا رام تیواری : ۲۳ جولائی ۱۹۰۶ء کو موضع بھلدہ ضلع جھبوا مدھیہ پردیش میں پیدا ہوئے۔ آپ کے باپ دادا ابتدا سے موضع بدرکا ضلع اناؤ اتر پردیش کے باشندے تھے۔ بنارس سنسکرت کالج اور بعد ازاں کاشی ودیاپیٹھ کے طالب علم رہے۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں شریک ہوئے۔ آپ کو ۱۴ سال کی عمر گرفتار کر لیا گیا اور

بید کی ۱۵ ضربوں کی سزا دی گئی۔ اپنے عدالتی بیان میں انھوں نے اپنا نام آزاد والد کا نام "سوادھین" اور پتہ "جیل" بتایا۔ رہا ہونے پر انھیں کمسن مجاہد کے نام سے خوش آمدید کہا گیا۔ ۱۹۲۲ء میں ہندوستانی انقلابی پارٹی میں شامل ہوئے۔ سوشلسٹ ریپبلکن فوج کے رکن تھے۔ آپ نے متعدد سیاسی ڈکیتیوں میں، جن میں کاکوری میل ڈکیتی بھی شامل ہے حصہ لیا۔ آپ کو مفرور قرار دیا گیا۔ پولیس آپ کی ٹوہ میں لگ گئی۔ آپ کی گرفتاری کے لیے ۳۰۰۰/۰۰ روپے کے انعام کا اعلان کیا گیا۔ کئی سال تک روپوش رہے۔ ۸ ستمبر ۱۹۲۸ء کو دہلی میں انقلابی پارٹی کے ایک اجلاس میں شریک ہوئے۔ آپ کو ہندوستان سوشلسٹ ریپبلکن ایسوسی ایشن کے ملٹری ڈویژن کا کمانڈر مقرر کیا گیا۔ لالہ لاجپت رائے کی موت کا انتقام لینے کی غرض سے آپنے لاہور میں سردار بھگت سنگھ اور راج گرو کے تعاون سے برطانوی پولیس سپرنٹنڈنٹ جے اے اسکاٹ کو قتل کرنے کی سازش منظم کی۔ اسکاٹ بچ گیا لیکن اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جے پی سانڈرز ہلاک ہوگیا۔ آپ نے ۱۸ اپریل ۱۹۲۹ء کو مرکزی لیجسلیٹو اسمبلی میں بم پھینکنے کا منصوبہ بنایا۔ تقریباً دو سال تک آپ پولیس کی گرفتاری سے بچنے میں کامیاب رہے۔ ایک ساتھی کی غداری کی وجہ سے ۲۷ فروری ۱۹۳۱ء کو الہ آباد کے آلفریڈ پارک میں پولیس نے آپ کو گھیر لیا۔ آپ نے دونوں ہاتھوں میں پستول لیے ہوئے ایک بڑی پولیس پارٹی کا تنہا مقابلہ کیا پولیس کے کئی سپاہیوں اور برطانوی پولیس سپرنٹنڈنٹ ناٹ بادر اور ہندوستانی پولیس آفیسر بشیشور سنگھ کو ہلاک کر دیا۔ پولیس سے مقابلے میں ایک بازو اور پاؤں گولیوں سے چھلنی ہو جانے کے بعد شہید ہو گئے۔

اسحاق میاں ولد جمّو مدات : ساکن موضع دھمیشوری ضلع پورنیہ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۲ء کو دھمدھا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور اسی روز پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

اسمٰعیل ولد میراں بخش : ولادت ۱۸۸۷ء سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ زرگری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

اسمٰعیل ولد نظام دین : ولادت ۱۹۰۵ء

گوجرانوالہ۔ پنجاب (حال مغربی پاکستان) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

اسمٰعیل حسین : پیدائش ۱۹۳۴ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے۔ اُن میں آپ بھی شامل ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

اسمٰعیل محمد ولد محمد امام بخش : ولادت موضع قصبہ، ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال مانیر تالاب پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے۔

اسمٰعیل رحمت اللہ : ولادت، ۱۹۱۱ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں کی بغاوت کی حمایت میں عوامی مظاہروں میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو عبدالرحمٰن اسٹریٹ بمبئی میں امپیریل بینک کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

اسرائیل اللہ رکھا ولد اللہ رکھا : ولادت، ۱۸۹۲ء، موضع مالیگاؤں ضلع ناسک، مہاراشٹر تحصیلدار درجے تک تعلیم پائی، پیشہ خانگی ملازمت، آپ نے ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ مقامی تحریک خلافت کے منتظمین اور سربراہوں میں سے تھے۔ شراب کی دوکانوں پر دھرنا دینے کے پروگرام میں شریک ہوئے۔ پولیس کی مداخلت اور گولی چلانے سے مشتعل ہو کر ہجوم تشدد پر اتر آیا، اس میں ایک پولیس کانسٹیبل ہلاک ہوا۔ آپ کو گرفتار کر کے آپ پر قتل اور بلوے کا مقدمہ چلایا گیا جس میں آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۶ جولائی ۱۹۲۲ء کو یروداجیل پونہ میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

آسا سنگھ ولد الشیر سنگھ : ولادت ۱۸۸۵ء موضع ڈھلون ضلع امرتسر، پنجاب، پیشہ زراعت، وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی مجروح ہو کر شہید ہو گئے۔

آسا سنگھ ولد امر سنگھ : ولادت موضع دین پوائن ضلع امرتسر پنجاب۔ ساکن ملایا۔ آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر آرمو ڈکور میں خدمات انجام دیں۔ سنگاپور میں دوران جنگ شہید ہوئے۔

آسا سنگھ ولد گوپال سنگھ : موضع کسہری ضلع امرتسر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ملایا میں سکونت پذیر تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ اور برما کے محاذ پر دوران جنگ شہید ہوئے۔

آسا سنگھ : پیدائش موضع ناتھو کے، ضلع لاہور پنجاب (حالیہ پاکستان) ۲۴ - ۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے قید کر دیا گیا۔ ۲۱ اگست ۱۹۲۴ء کو ناہھ جیل میں فوت ہو گئے۔

آسانند ولد گنگا داس : ولادت ۱۸۹۸ء امرتسر پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصّہ لیا جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں ایک عام جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے، برطانوی فوج نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

اساری ترائن ولد سیلو اساری : ۳۱ اگست ۱۹۱۲ء کو موضع دھیکنا موڈو تعلقہ نیڈو سنگھ تھلنہ ضلع ٹریونڈرم، کیرلا میں پیدا ہوئے۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشے کے اعتبار سے لوہار تھے ۱۹۳۸ء میں ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت قائم کرنے کی حمایت میں ایک عوامی تحریک میں شریک ہوئے۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۳۸ء کی بینگوڈے پولیس اسٹیشن کے نزدیک پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

اشفاق اللہ خان ولد شفیق اللہ : ولادت اکتوبر ۱۹۰۰ء شاہجہاں پور اتر پردیش۔ آٹھویں درجے تک تعلیم پائی۔

آپ نے طالب علمی ہی کے زمانے میں برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں نمایاں حصّہ لیا۔ آپ ایک انقلابی جماعت موسومہ مہاتری دیدی سنستھا کے رکن تھے۔ ۹ اگست ۱۹۲۵ء کو کاکوری میل ڈکیتی اور شیر گنج بچپوری اور امین پوری وغیرہ پر انقلابیوں کے چھاپوں میں شامل ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر لیا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۱۹ اپریل ۱۹۲۷ء کو فیض آباد جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

اصغر اسمٰعیل : ولادت ۱۹۳۴ء ۲۳ فروری ۱۹۴۶ء کو شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی۔ اور بمبئی میں عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرہ کیا۔ اس مظاہرے میں آپ بھی شریک ہوئے۔ بائیکلا میں پارسی بت کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

اصغر میاں نوساتی : پیدائش ۱۹۱۶ء۔ ۲۳ فروری ۱۹۴۶ء کو شاہی ہندوستانی

جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور بمبئی میں عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو ان میں آپ بھی شریک ہوئے۔ جے جے ہسپتال کے نزدیک پولیس کی گولی سے مجروح ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں شہید ہو گئے۔

آغا خاں ولد ظریف خاں: شمالی مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) کے شہر پشاور میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

آغا محمد ولد عمر بخش: شمالی مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) کے شہر پشاور میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

آغا محمد عرف تلنگا ولد ممناری: آپ شمالی مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) کے شہر پشاور میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ اور اسی سال پشاور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

اکل منندرا: ساکن بنگال۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۳۰ء میں گرفتار ہوئے اور دیولی حراست کیمپ میں سزائے راجستھان میں حراست میں رکھے گئے۔ دیولی کیمپ میں ہی وفات پائی۔

اکلی دیوی زوجہ گوپال دساد ھ: ساکن موضع ساری ضلع شاہ آباد بہار۔ آپ ۱۹۴۲ء میں اپنے گاؤں میں برطانوی سپاہیوں کی گولی سے زخمی ہوئیں اور اسی روز انتقال کر گئیں۔

اکرم خاں ولد غفور: آپ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) کے شہر پشاور میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

اگر پال، پریم پرکاش ولد رام گوپال: ۱۹۲۲ء میں مراد آباد اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ مراد آباد میں ۱۹۴۲ء میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

اگالاوے، ماروتی ولد کرشنا اگالاوے: ۱۹۲۲ء

میں موضع کرلی ضلع بیلگام میسور میں پیدا ہوئے۔ ساتویں درجے تک مرہٹی کی تعلیم پائی کھیتی باڑی کرتے تھے۔ آپ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں بطور خفیہ کارکن حصہ لیا۔ ۱۹۴۳ء میں کھڑاکلاٹ کے نزدیک پولیس کی گولی سے ہلاک ہوئے۔

اگاشے: ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ اسی سال پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر فوت ہوگئے۔

الفت سنگھ ولد نرائن سنگھ: ولادت نگلا ڈھوکل ضلع آگرہ۔ اتر پردیش۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ اگست ۱۹۴۲ء کو چمرولہ ریلوے اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہوگئے۔

الّوری سیتارامراجو: ولد وینکٹارامراجو:

۶ جولائی ۱۸۹۷ء کو موضع موگالو ضلع گوداوری آندھرا پردیش میں پیدا ہوئے آپ نے وشاکھاپٹنم ایجنسی میں قبائلی لوگوں کو برطانوی حکمرانوں کے خلاف سیاسی جدوجہد کے لیے منظم کیا۔ برطانوی پولیس اور عہدے داروں کے مظالم کے باعث انگریزوں کے خلاف ایک مسلح بغاوت کی تنظیم کی۔ جو رمپا بغاوت کے نام سے موسوم تھی۔ قبائلی وطن پرستوں نے آپ کی رہنمائی میں برطانوی پولیس پر کئی کامیاب حملے کیے۔ آپ فن حرب کے ماہر اور چھاپہ ماروں کے قابل رہنما تھے۔ آپ کی سرگرمی برطانوی اقتدار کے لیے ایک سخت چیلنج تھی۔ آپ کی گرفتاری کے لیے دس ہزار روپے کا انعام رکھا گیا تھا۔ برطانوی حکومت کے قبائلی لوگوں کے خلاف سفاکانہ انتقامی اقدام اور شدید مصائب کی وجہ سے آپ نے مجبور ہوکر خود کو حکومت کے حوالے کر دیا۔ ایک انصاف پسند اور بہادر شخص ہونے کی حیثیت سے آپ کو توقع تھی کہ آپ کے مقدمہ کی سماعت منصفانہ ہوگی اور حکومت قبائل کے حقوق کو تسلیم کرلے گی۔ ۷ مئی ۱۹۲۴ء کو برطانوی پولیس نے آپ کو دھوکے سے ہلاک کر دیا۔

اللہ بخش: ۱۸۶۴ء میں لاہور پنجاب (حالیہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ پیشے کے اعتبار سے لوہار تھے۔ آپ نے وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر کے عام جلسے میں جس پر

برطانوی فوج نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں، آپ بھی شریک تھے۔ آپ کو بھی گولی لگی اور شہید ہو گئے۔

اللہ دین ولد موتی بخش : ولادت موضع تلاؤ روہتک ہریانہ۔ آپ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں سپاہی تھے۔ بعد ازاں آزاد ہند فوج کے تیسرے گوریلا دستے میں بھرتی ہوئے جنگ میں شہید ہو گئے۔

اللہ دتا ولد میگھا : آپ کی پیدائش ۱۸۷۴ء میں پنجاب کے شہر امرتسر میں ہوئی۔ آپ نے وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ میں ایک عام جلسے میں شریک ہوئے۔ جلسے پر برطانوی فوج نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں۔ آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

المیڈا نیڈکٹ : پیدائش ۱۹۲۶ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں کی بغاوت کی حمایت میں ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں کیے گئے ایک عام مظاہرے میں شریک ہوئے۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

الطاف حسین : موضع رائے پور خورد ضلع امرتسر پنجاب میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ بعد ازاں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر جتھے میں بھرتی ہو گئے اور دورانِ جنگ برما میں شہید ہو گئے۔

الٰہی بخش ولد محمد صادق : پیدائش پشاور، شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) ہائی اسکول کے طالب علم تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ اور اسی سال بازار قصہ خوانی پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

الّا پتہ : ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے اس کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں وفات پائی۔

امام دین ولد مراد بخش : ولادت ۱۸۷۹ء سکونت امرتسر پنجاب۔ پیشہ آہنگری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر

شہید ہوگئے۔

آمانتیہ بھارت : پیدائش موضع اشیری پادار کوراپٹ اڑیسہ۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو پاپادا ہنڈی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے

امبولیکر گنپت ولد رگھوناتھ امبولیکر : ۱۹۲۵ء میں ناگپور مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ساتویں درجہ تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور فوت ہوگئے۔

امبولیکر گنپت ولد نارائن امبولیکر : ۱۹۳۰ء میں ناگپور مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ دوسرے درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ناگپور میں جب اس جلوس پر جس میں آپ شریک تھے پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

امی لعل ولد ٹھاکر داس : ۱۹۰۴ء میں دہلی میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ ۶ مئی ۱۹۳۰ء کو دہلی کے باشندوں نے مہاتما گاندھی جی کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ایک جلوس نکالا۔ پولیس نے اس جلوس پر لاٹھی چارج کیا اور گولی چلائی۔ آپ زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

امین چند ولد پرتھی ناتھ : موضع مراد پور ضلع امرتسر میں پیدا ہوئے۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں عوام نے ایک جلسہ کیا۔ اس جلسے میں آپ بھی شریک تھے۔ جلسے پر برطانوی فوج نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں۔ آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے

امین لعل ولد بھوجا : ولادت موضع کھوکا ضلع حصار ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں نوچی تھے۔ آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور اراکان کے مورچے پر لڑتے ہوئے مارے گئے۔

امین لعل : موضع کہند ضلع پٹیالہ میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ بعد ازاں آزاد ہند فوج کے پہلے چھاپہ مار دستے میں بھرتی ہوگئے اور جنگ میں کام آئے۔

امیر چند ماسٹر ولد حکم چند وکیش : ۱۸۶۹ء میں

دہلی میں پیدا ہوئے۔ اسکول ٹیچر تھے۔ معاشرتی

اصلاح، علمی تحریکات بیواؤں کی شادی، نشہ آور چیزوں سے اجتناب اور سودیشی تحریک کے ممتاز کارکن تھے۔ مشہور انقلابی لیڈر لالہ ہردیال کے ساتھ ربط پیدا کیا۔ انقلابی تحریک میں شامل ہوگئے۔ غدر پارٹی کے لیڈر بن گئے۔ آپ نے راس بہاری بوس کے ساتھ مل کر کام کیا۔ تمام شمالی ہند میں انقلابی سرگرمیوں کی تنظیم کی۔ فروری ۱۹۱۴ء میں گرفتار ہوئے۔ اور آپ پر لاہور بم کیس میں شرکت اور وائسرائے ہند لارڈ ہارڈنگ کو ہلاک کرنے کی سازش موسومہ دہلی سازش کیس کا الزام لگایا گیا۔ اس کا آغاز لارڈ ہارڈنگ پر بم پھینکنے سے ہوا یہ وہ موقع تھا جبکہ وہ دہلی کو دارالخلافہ بنانے کی افتتاحی رسم کے سلسلے میں ہاتھی پر سوار سرکاری جلوس میں چاندنی چوک سے گزر رہے تھے۔ ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۴ء کو آپ کے تین ہم وطنوں اودھ بہاری بال مکند اور بسنت کمار بسواس کے ساتھ سزائے موت دی گئی۔ ۱۸ مئی ۱۹۱۵ء کو دہلی سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

امیر سنگھ ولد ادت سنگھ: پیدائش موضع نان پارہ ضلع مظفر پور بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ اسی سال ساکرا کے مقام پر سب رجسٹرار کے دفتر کے نزدیک فوجی سپاہیوں کی نقل و حرکت میں مخل ہوئے۔ ان کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا۔

امیر سنگھ: موضع تیجول ضلع مظفر پور بہار میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۲ء میں جیل ہی میں وفات پائی۔

امینی سبا ریڈی: پیدائش موضع پریمی ضلع گنٹور آندھرا پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو تینالی ریلوے اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

امولک سنگھ ولد جگت سنگھ: ولادت موضع ڈاڈول ضلع ہوشیار پور پنجاب۔ بر اکالی تحریک اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ آپ گرفتار ہوئے اور آپ کو دو سال قید بامشقت کی سزا ملی۔ جیل میں وحشیانہ زدوکوب سے جاں بر نہ ہو سکے۔

آمانتیہ بودو ولد مدھو آمانتیہ :۔
موضع ترنجی ضلع کوراٹ اڑیسہ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو پاپاداہنڈی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اسی روز وفات پائی۔

آمانتیہ جگن ناتھ ولد ترلوچن آمانتیہ :۔
ولادت موضع تیراپٹ ضلع کوراپٹ، اڑیسہ، ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو پاپاداہنڈی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز وفات پائی۔

امر سنگھ ولد روڑا سنگھ رام گڑھیا :
آپ کی پیدائش موضع وڈالہ بیٹوال ضلع امرتسر پنجاب میں ہوئی۔ بڑھئی کا پیشہ کرتے تھے۔ آپ نے وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں آپ نے ایک عام جلسے میں شرکت کی۔ اس جلسے کے حاضرین پر برطانوی فوج نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں۔ آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

امر سنگھ : پیدائش ۱۹۱۸ء۔ سکونت دہلی
آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا اور اسی سال ماہ اگست میں دہلی میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

امر سنگھ ولد دلو سنگھ : ۱۸۹۰ء میں موضع ڈیگرا ضلع الموڑہ اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ آپ نے تحتانوی درجہ تک تعلیم پائی۔ مل میں ملازم تھے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ہلاک ہوگئے۔

امر سنگھ فرزند جوند سنگھ و شریمتی بسنت کور :
۱۹۲۰ء میں موضع سروند ضلع امرتسر میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۹ء سے برما رہے۔ ۱۹۴۴ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور اسی سال جنگ میں کام آئے۔

امر سنگھ ولد مولا سنگھ : ولادت موضع رُوڑکی خاص، ضلع ہوشیارپور پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ نابھہ میں گرفتار ہوئے۔ آپ کو ۱۸ ماہ تک قید میں رکھا گیا۔ پولیس نے آپ کو اس قدر مارا پیٹا تھا کہ رہائی کے فوراً بعد فوت ہوگئے۔

امر سنگھ : پیدائش قصبہ ریواڑی، ضلع

گڑگاواں، ہریانہ۔ آپ ہندوستانی فوج کے حیدرآباد دستہ میں سپاہی تھے۔ بعد ازآں آزاد ہند فوج کے تیسرے چھاپہ مار دستہ میں بحیثیت لانس نائیک بھرتی ہوگئے اور جنگ میں مارے گئے۔

امر سنگھ: موضع بارتھ ضلع گورداس پور پنجاب میں پیدا ہوئے۔ سنگاپور پولیس میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہوگئے۔

امر سنگھ: پیدائش موضع مصری، ضلع مہندر گڑھ، ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے تیسرے چھاپہ مار دستہ میں بھرتی ہوئے۔ اور جنگ میں شہید ہوگئے۔

امر سنگھ ولد سنت سنگھ: ولادت موضع پنڈوری نجران ضلع جالندھر پنجاب آپ نے ببر اکالی تحریک میں حصہ لیا۔ ایک سپاہی کے قتل میں شرکت کرنے کے الزام میں ۱۹۲۳ء میں گرفتار ہوئے۔ اور دسمبر ۱۹۲۴ء میں جیل ہی میں فوت ہوگئے۔

امر سنگھ: ولادت موضع ٹردیا، ضلع جالندھر پنجاب۔ ملایا میں سکونت پذیر تھے۔ آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ اور برما میں جنگ کے دوران میں شہید ہوگئے۔

امبیکر اتم راؤ ولد موہن جی امبیکر:۔ ۱۹۲۰ء میں موضع کندالا ضلع وارد ھا مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ آپ نے درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ زراعت تھا۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ اسی سال آشتی پولیس اسٹیشن پر دھادے میں شریک ہوئے۔ بلوے کے الزام میں پکڑے گئے۔ آپ پر مقدمہ چلایا گیا۔ ۲۰ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۴۵ء میں وارد ھا جیل میں وفات پائی۔

امبیکا سنگھ ولد سری پال سنگھ: ولادت موضع گوپال پور ضلع پٹنہ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو موضع تیاری کے نزدیک ریلوے لائن پر فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

اندکور (شریمتی) زوجہ نند سنگھ:۔ ولادت موضع ہندیپا یا ضلع سنگرور، پنجاب کوکا تحریک میں شریک ہوئیں۔ ۱۸۷۲ء میں کوکوں کے ایک جتھے میں جو کہ ملود پر حملہ کرنے جا رہا تھا شامل ہوئیں۔ ملود میں فوجی سپاہیوں نے آپ کو گرفتار کر کے شہید کر دیا۔

اندر سنگھ ولد بوٹا سنگھ: ولادت موضع نور پور چھٹیانوالہ ضلع جالندھر پنجاب۔ ۱۹۲۲ء کے

گورو کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۳ء کو گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو ناسک جیل میں فوت ہو گئے۔

اندر سنگھ: پیدائش موضع لوھکی ضلع لائل پور پنجاب (حالیہ مغربی پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے۔ ۲۶ ستمبر ۱۹۲۴ء کو ناسک جیل میں وفات پائی۔

اندر سنگھ فرزند مہتاب سنگھ و شریمتی اچھر کور: ۱۸۹۷ء میں موضع ڈاڑلی ضلع جالندھر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ نکا صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ اور ۱۹۲۱ء میں نکا صاحب میں پولیس کی گولی سے ہلاک ہوئے۔

اندر سنگھ ولد حاکم سنگھ: ولادت ۱۸۸۳ء موضع بیگوال امرتسر، پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

اندو کری سارا جو ولد وینکٹا راجو: پیدائش موضع ستیہ وارا ضلع ویسٹ گوداوری آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا گرفتار ہوئے، اور حراست میں رکھے گئے۔ یکم جولائی ۱۹۴۴ء کو تیج پور جیل میں وفات پائی۔

انگلے شنکر ولد کرسناجی رام جی انگلے:

ولادت موضع کاپسی تعلقہ کاگل ضلع کولہاپور، مہاراشٹر، مرہٹی میں ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ مدرس تھے۔ ۱۹۴۲ء میں ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ دسمبر ۱۹۴۲ء کو گارگوٹی کاگل تعلقہ کے خزانے پر حملہ کیا گیا تھا۔ اس کے منتظمین اور سربراہوں میں سے تھے۔ اسی روز پولیس کی گولی سے اسی مقام پر شہید ہوئے۔

انگریہ سادھو چرن ولد ڈیرہ انگریہ:

پیدائش موضع مورنگ ضلع سنگھ بھوم بہار۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریکوں میں حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر لیا گیا۔ اور پٹنہ کیمپ جیل میں حراست میں رکھا گیا۔ ۱۹۴۳ء میں جیل ہی میں وفات پائی۔

انردھ سنگھ ولد فتح سنگھ : ولادت موضع مہوریہ ضلع مظفرپور بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۲ دسمبر ۱۹۴۲ء کو فوجی دستے کی گولی سے گھائل ہوئے اور ۱۳ دسمبر ۱۹۴۲ء کو فوت ہوگئے۔

انوراگ سنگھ ولد رام مکھن سنگھ : ۲۴ نومبر ۱۸۹۶ء کو موضع سمبلہر ضلع مظفرپور بہار میں پیدا ہوئے۔ تحتانوی درجہ تک تعلیم پائی۔ پیشہ زراعت تھا اور سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو پارو پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ برطانوی پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

انتورام ولد چھیدو حجام : ساکن موضع بھاسبھوا ضلع شاہ آباد۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

انّا ہورے ولد اپّا ہورے : آپ ۱۸۶۵ء میں موضع ہوسے سانگلی مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریکوں میں شامل ہوئے۔ آپ نے ۱۹۴۰ء میں جنگ کے خلاف پروپیگنڈا میں سرگرم حصہ لیا۔ اکتوبر ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئے۔ اور ۶ ماہ قید بامشقت کی سزا پائی۔ آپ کی تمام جائیداد ضبط کرلی گئی۔ فروری ۱۹۴۳ء میں پولیس کی طرف سے دی گئی شدید ظالمانہ جسمانی اذیت کی وجہ سے جیل ہی میں انتقال کرگئے۔

اودھی بشمبھر دیال ولد شو پرشاد اوستھی : ساکن موضع کاندھیپور ضلع بارہ بنکی اتر پردیش، منڈل کانگرس کمیٹی کے صدر اور سیاسی کارکن تھے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ پولیس کے تعاقب کی وجہ سے روپوش ہوگئے۔ مگر گرفتار کرلیے گئے۔ آپ پر مقدمہ چلایا گیا اور آپ کو دو سال کی قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ جون ۱۹۴۳ء میں جیل ہی میں وفات پائی۔

آواجی تاتیا : پیدائش شولاپور مہاراشٹر۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ اور اسی سال شولاپور میں پولیس کی گولی سے مجروح ہوئے اور جاں برنہ ہوئے۔

اودھ بہاری ولد گوونڈ لعل : ۱۸۸۹ء میں دہلی میں پیدا ہوئے۔ پیشہ معلمی تھا۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف وطن

پرستانہ سرگرمیوں میں سرگرم حصہ لیا۔ انقلابی جماعت کے رکن تھے۔ اتر پردیش اور پنجاب میں انقلابی سرگرمیوں کی رہنمائی کی۔ آپ راس بہاری بوس کے رفیق تھے۔ لارڈ ہارڈنگ وائسرائے ہند پر بم پھینکنے کی سازش میں جو دہلی سازش سے موسوم ہے شریک رہے۔ اس پر ۲۳ دسمبر ۱۹۱۲ء کو عمل ہوا جب کہ لارڈ ہارڈنگ دارالخلافہ دہلی کی رسم افتتاح پر جلوس میں بازار چاندنی چوک سے گزر رہے تھے۔ آپ کو لارڈ ہارڈنگ کو قتل کرنے کی سازش کے جرم میں فروری ۱۹۱۴ء میں گرفتار کر لیا گیا۔ آپ پر ۱۷ مئی ۱۹۱۳ء کو لاہور کے لارنس باغ میں بم کے دھماکے کی سازش کا بھی الزام لگایا گیا اور ۳ ساتھیوں امیر چند۔ بالمکند۔ اور لبھت کمار سوا اس کے ساتھ مقدمہ چلایا گیا۔ جس میں آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۱ مئی ۱۹۱۵ء کو انبالہ سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

اورنگ پور راجہ رام جی ولد پانڈو جی، اورنگ پور

ولادت ۱۹۱۲ء موضع پوالی۔ ضلع امراوتی۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ کسان تھے

۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز انتقال کر گئے۔

اوجھا چندر کا: ولادت ۱۹۱۸ء، موضع مجاھیا۔ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں وفات پائی۔

اودان سنگھ ولد بلو سنگھ: ۱۸۸۷ء موضع گوتامن کھیرہ ضلع رائے بریلی اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ اور سرنی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولس کی فائرنگ میں مجروح ہو کر شہید ہو گئے۔

اہیر کسان ولد آتمارام اہیر: ۱۹۱۷ء میں موضع دالو ضلع سانگلی مہاراشٹر میں پیدا ہوئے ساتویں درجہ تک تعلیم پائی۔ پیشے سے کسان تھے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ سرکاری رسل و رسائل کے ذرائع برباد کرنے میں

مصروف تھے۔ گولی سے زخمی ہوئے۔ ۲۵ فروری ۱۹۴۶ء کو منڈور میں انتقال فرما گئے۔

امیر تامجی ڈھانڈا جی: آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہ میں شامل ہوئے۔ گرفتار کر کے مقدمہ چلانے کے لیے حراست میں رکھا گیا۔ جیل میں وفات پائی۔

امیر لچھمن: آپ سہسرام ضلع شاہ آباد بہار کے باشندے تھے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ایک فوجی دستے کی گولی سے بری طرح زخمی ہوئے اور شدید زخموں کی وجہ سے یکم اپریل ۱۹۴۳ء کو فوت ہو گئے۔

ایچ کالیپدا: ۱۹۲۰ء میں مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ فوج میں ملازم تھے۔ اپریل ۱۹۴۳ء میں فورتھ مدراس کوسٹل ڈیفنس بیٹری کے خلاف توڑ پھوڑ کی سازش میں گرفتار کر لیے گئے۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ اور ۲۷ ستمبر ۱۹۴۳ء کو مدراس اصلاحی جیل میں پھانسی کے تختے پر چڑھا دیے گئے۔

ایودھیا سنگھ ولد شیتل سنگھ: موضع بیرپور ضلع مظفر پور بہار میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۸ اگست ۱۹۴۲ء کو پاڑو پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی۔ پولیس اسٹیشن پر برطانوی سپاہیوں کی گولیوں سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور اسی روز مظفر پور کے ہسپتال میں انتقال فرمایا۔

ایکا ناتھ ولد تکارام: آپ ۱۹۱۵ء میں پونہ مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ مزدور پیشہ تھے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ اور ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو پونہ میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

الیشر سنگھ ولد ودھاوا سنگھ: پیدائش موضع رودلپوال گورداسپور۔ پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۲۱ فروری ۱۹۲۱ء کو ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

الیشر سنگھ: ولادت موضع الیشر کے ضلع شیخوپورہ، پنجاب (حالیہ مغربی پاکستان) ۲۴۔ ۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۶ جولائی ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں وفات پائی۔

الیشر سنگھ فرزند ہردت سنگھ و شریمتی پریم کور:

پیدائش موضع پارو والی ضلع گورداس پور پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

الیشر سنگھ ولد سندر سنگھ : ولادت موضع سمالسر ضلع فیروزپور پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ پولیس کی شدید زدوکوب سے ۱۰ر اکتوبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں شہید ہوئے۔

الیشر سنگھ ولد لہنا سنگھ : ولادت ۱۸۹۹ء امرتسر پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

الیشر سنگھ عرف پورن سنگھ ولد سجن سنگھ : پیدائش ۱۸۸۸ء موضع دھودیکے، ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ کنیڈا سے واپس آئے۔ تارک وطن تھے۔ غدر پارٹی کے ممبر تھے۔ آپ کو لاہور سازش کے ضمنی مقدمے (۱۹۱۵ء) میں ملزم بنا کر گرفتار کر لیا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ اور آپ کی جائیداد بھی ضبط کر لی گئی۔ پھانسی کے تختے پر شہید ہوگئے۔

الیشر سنگھ ولد عطر سنگھ : ولادت ۱۸۸۱ء موضع بوہو ضلع شیخوپورہ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے

الیشر فرزند لھنا و شریمتی اندی : پیدائش موضع شیو داس پور ضلع جالندھر، پنجاب۔ غدر پارٹی کے ممبر تھے۔ آپ نے ٹیلیفون لائنوں اور ریل کی پٹریوں کی توڑ پھوڑ میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے سات سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ جیل ہی میں فوت ہوگئے۔

باغی سنگرام سنگھ : ساکن موضع نیورہیہ، ضلع جونپور، اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ پولیس کی گولی سے مجروح ہوئے اور شہید ہوگئے۔

بال شریمتی سوشیلا بائی : ۱۹۰۱ء میں پونا مہاراشٹر میں پیدا ہوئیں۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئیں۔ ستمبر ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئیں اور ڈیڑھ

جیل پونا میں حراست میں رکھی گئیں۔ ۱۹۴۳ء میں ہنڈلائی جیل میں وفات پائی۔

بال سنگھ فرزند شام سنگھ و شریمتی ہرکور:
۱۹۰۷ء میں موضع چک ھبو ضلع شیخوپورہ، پنجاب (حالیہ مغربی پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۲ء میں دراہہ مورچے میں شریک ہوئے۔ ۸ جنوری ۱۹۳۲ء کو دراہہ میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

بادل: ۱۸۷۰ء میں موضع پورے تیموں ضلع رائے بریلی اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں شامل ہوئے۔ منشی گنج میں ایک جلوس پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور وہیں شہید ہوگئے۔

بال پربھاس چندر ولد من موہن بال:
ولادت موضع دھرولا ضلع چٹاگانگ بنگال

(حالیہ بنگلہ دیش) آپنے برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں مستعدی سے حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۸ اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ کے اسلحہ خانہ پر چھاپے میں شریک ہوئے اور ۲۳ اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد پل پر برطانوی سپاہیوں سے مقابلہ کرتے ہوئے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

بال ہری گوپال ولد پران کرشن بال:
ولادت تانو پارا ضلع چٹاگانگ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں عملی حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۸ اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ اسلحہ خانے پر دھاوے میں شریک تھے دھاوے کے بعد فرار ہوگئے۔ ۲۲ اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد پل پر برطانوی سپاہیوں سے مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

بائی شریمتی: پیدائش ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی تو بمبئی میں عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے جن میں آپ بھی شامل تھیں۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو پولس کی گولیوں سے مجروح ہوئیں اور اسی روز ہسپتال میں انتقال فرما گئیں۔

باری چنتامن ولد لکشمن باری: ولادت

۱۹۲۲ء موضع چنچنی ضلع تھانہ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو چنچنی میں ہائی اسکول کے میدان میں عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو گئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

باباجی سکھارام: پیدائش ۱۹۳۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک تھے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بنگال پورہ بمبئی میں پولیس کی گولی سے مجروح ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں انتقال فرما گئے۔

بابوخاں: پیدائش موضع ادی کوٹلہ، ضلع جالندھر پنجاب۔ ساکن ملایا۔ آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

بابولال بچھو بھائی: جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو ان میں آپ بھی شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں انتقال فرما گئے۔

باباجی کاشی ناتھ عرف باباجی فدتادے: ولادت ۱۹۱۷ء۔ پیشہ مزدوری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہوئے۔

بابولال کرمی: سکونت موضع کدریا ضلع جونپور اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو آپ مچھلی شہر اور بادشاہ پور کے درمیان ایک پل کو سرنگ لگا کر اڑانے کی کوشش کر رہے تھے کہ ایک فوجی گشتی دستے کی گولیوں سے بری طرح گھائل ہوئے اور کچھ روز بعد پرتاب گڑھ ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

بابورام: ولادت ۱۹۲۱ء، ساکن دہلی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۲ء میں دہلی میں پولیس کی گولیوں سے زخمی ہو کر شہید ہوئے۔

بابورام ولد کرپارام: ۱۸۹۹ء میں پنجاب کے شہر امرتسر میں پیدا ہوئے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ

امرتسر میں جب برطانوی فوجوں نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے لوگوں پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی مجروح ہو کر شہید ہوئے۔

بابو رام ولد بلند و رام : پیدائش ضلع ہوشیار پور، پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ برما میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج کے مقابلہ میں جنگ کرتے ہوئے بری طرح زخمی ہوئے اور ۱۹۴۴ء میں سنگاپور کے ہسپتال میں انتقال فرما گئے۔

بابو رام : ولادت موضع ٹھہکا کوٹ ضلع کانگڑہ ہماچل پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

بتن سنگھ : ولادت موضع اندورا ضلع ہوشیار پور پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے تیسرے گوریلا دستے میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

بچن : موضع بھنٹا بولہار ضلع سارن، بہار میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ اور پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

بچن سنگھ : ولادت ۱۸۹۶ء موضع چچرڑی ضلع لدھیانہ پنجاب۔ سکونت شنگھائی، چین، کپڑا مل میں چوکیدار تھے۔ ۱۹۴۷ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور سنگاپور میں لڑتے ہوئے مارے گئے۔

بچھتر سنگھ : پیدائش موضع نبالہ ضلع جالندھر پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچہ میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں وہیں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

بچھتر سنگھ ولد سندر سنگھ : ۱۸۷۶ء میں پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ننکانہ صاحب میں مورچہ میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

بچھتر سنگھ فرزند گنگا سنگھ و شریمتی تیج کور : پیدائش موضع کھیم کرن ضلع امرتسر پنجاب۔ سکونت پشاور، شمالی مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان)۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ پشاور کے قصہ خوانی بازار میں برطانوی سپاہ کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۳۱ مئی ۱۹۳۰ء کو شہید ہو گئے۔

بچا سنگھ ولد بلدیو سنگھ : موضع بھاٹ

ضلع مونگھیر بہار میں پیدا ہوئے۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ میں حصّہ لیا۔ پکڑے گئے اور سنٹرل جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ جون ۱۹۴۳ء میں جیل ہی میں فوت ہو گئے۔

بچن سنگھ ولد سوداگر سنگھ : ولادت موضع مابل فاد ضلع امرتسر پنجاب۔ گورد کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۲۴ء میں نابھ جیل میں وفات پائی۔

بچن سنگھ ولد اودے سنگھ : پیدائش موضع ملاّن ضلع لدھیانہ پنجاب۔ سکونت برما۔ پیشہ تجارت۔ آپ نے آزاد ہند فوج کو دو ٹرک بطور عطیہ دیے اور ۱۹۴۳ء میں خود بحیثیت ڈرائیور شامل ہو گئے۔ برما میں مانڈلے کے نزدیک دورانِ جنگ شہید ہو گئے۔

بچن سنگھ : پیدائش پٹیالہ، پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی سفر منیادستے میں سپاہی تھے۔ برما میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور لڑائی میں شہید ہو گئے۔

بچن سنگھ : ولادت موضع نارلی ضلع لاہور (حالیہ پاکستان) برما میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور لڑائی میں مارے گئے۔

بچن سنگھ : موضع نوان ہنڈ دوما ضلع جالندھر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ برما میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

بچن سنگھ : پیدائش موضع دھاریوال ضلع گورداس پور پنجاب۔ برما میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

بچن سنگھ ولد گوکل سنگھ : پیدائش موضع آکھو کے ضلع سنگرور پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ برما میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

بختاور : ولادت موضع کردری ضلع روہتک ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے حیدر آباد دستے میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے تیسرے چھاپا مار دستے میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے اور دورانِ جنگ مارے گئے۔

بختاور سنگھ : پیدائش موضع بھینی رورے ضلع لدھیانہ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور لڑتے ہوئے مارے گئے۔

بخشیش سنگھ ولد ستا سنگھ :
پیدائش موضع گلوالی ضلع امرتسر پنجاب، برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۹۱۵ء کی لاہور بم سازش میں شریک تھے۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۶ نومبر ۱۹۱۵ء کو لاہور جیل میں پھانسی کے تختے پر جان دی۔ آپ کی تمام جائیداد بھی ضبط کرلی گئی۔

بخشیش سنگھ : پیدائش گورایا، ضلع جالندھر پنجاب، ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

بخشی رام : ولادت ۱۹۲۰ء۔ سکونت دہلی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال اگست میں دہلی پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

بخشی رام ولد تھانہ رام : ۱۹۱۶ء میں موضع رتھوج ضلع گڑگاؤں ہریانہ میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج کے پنجاب دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جولائی ۱۹۴۴ء میں دورانِ جنگ شہید ہوئے۔

بادونے، جے رام جی ولد نارد جی بادونے:
۱۸۷۲ء میں موضع یورلی ضلع امراوتی، مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ پیشہ زراعت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے آپ کو گرفتار کرلیا گیا۔ ۱۹۴۴ء میں بیتول جیل میں فوت ہوئے۔

بٹا ولد کرم چند : ولادت ۱۸۹۵ء، امرتسر پنجاب۔ چاول کے بیوپاری تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ جب ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی شہید ہوئے۔

بٹن میاں ولد بدری میاں :
پیدائش موضع مریانٹولہ، ضلع مونگھیر، بہار، ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۳ء میں تیل گیہرہ بازار میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

بدھ رام ولد شیولال : ولادت موضع تاجیا کھیرہ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

بدھو بھار ولد مان راج : پیدائش اکتوبر ۱۹۲۰ء موضع ہسیارہ ضلع اعظم گڑھ ۔ اتر پردیش ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے ۔ شریا کے مقام پر پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہوئے ۔

بدھ سنگھ فرزند سرجن سنگھ و شریمتی گنگا کور :

پیدائش ۱۹۰۰ء موضع کرتار پور ضلع سیالکوٹ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۱۹۲۱ء کے ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے ۔ اور ۱۹۲۱ء میں پولیس کے حملے میں شہید ہو گئے ۔

بدھ سنگھ فرزند ہیرا سنگھ و شریمتی جیون کور :

ولادت ۱۸۷۲ء موضع دھنیان، ضلع امرتسر پنجاب ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے ۱۹۱۴-۱۵ء کی لاہور سازش میں حصہ لیا ۔ در پالیوں کیس میں آپ کو ملزم قرار دے کر گرفتار کر لیا گیا ۔ اور سزائے موت دی گئی ۔ ۳ ستمبر ۱۹۱۵ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے ۔

بدھن اہیر ولد رام لوچن اہیر : پیدائش موضع آرائن، ضلع شاہ آباد ۔ بہار ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اسی سال پسا دول ریلوے اسٹیشن کے نزدیک ریل کی پٹری کاٹتے ہوئے برطانوی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہو گئے ۔

سکونت دہلی ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال اگست میں دہلی ہی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہوئے ۔

بدھو فریدن ولد فریدن : ولادت ۱۸۸۳ء موضع مالیگاؤں ضلع ناسک مہاراشٹر ۔ تحتانوی درجہ تک تعلیم پائی ۔ پیشے کے لحاظ سے بنکر تھے ۔ ۱۹۲۱ء کی عدم تعاون تحریک میں سرگرم حصہ لیا ۔ تحریک خلافت کے مقامی منتظمین اور رہنماؤں میں سے تھے ۔ آپ نے شراب کی دکانوں پر دھرنے بھی دیے ۔ پولیس کی مداخلت اور گولیوں نے ہجوم کو مشتعل کر کے تشدد پر مجبور کر دیا اس میں پولیس کا ایک سپاہی ہلاک ہوا ۔ آپ گرفتار کر لیے گئے، اور آپ پر قتل اور بلوے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا ۔ اس مقدمہ میں آپ کو سزائے موت دی گئی ۔ ۶ جولائی ۱۹۲۲ء کو یرودا جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے ۔

باؤزمینول : ولادت ۱۹۰۷ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو اُن میں آپ بھی شریک تھے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو کالبادیوی روڈ بمبئی پر پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہوگئے۔

بڑھا سنگھ : سکونت امرتسر پنجاب۔ ھنی کا کام کرتے تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں برسائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہوگئے۔

بدھا سنگھ ولد امر سنگھ : ولادت ۱۸۸۸ء موضع تنگ ضلع گورداس پور پنجاب۔ پیشہ مبلغ۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک رہے۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے میں جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہوگئے۔

بدھا سنگھ فرزند الشیر سنگھ دشر یمتی اندر کور : ولادت ۱۹۰۳ء موضع گھمیٹ خورد، ضلع گورداس پور، پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

بدھا ولد جانی : ولادت ۱۸۶۹ء، موضع جھنا کلاں ضلع امرتسر، پنجاب۔ پیشہ مویشیوں کا بیوپار۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء میں جلیانوالہ باغ میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہوگئے۔

بدھ سنگھ چودھری ولد شام سنگھ : پیدائش ۱۸۵۹ء امرتسر پنجاب۔ بڑھئی تھے وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

بدھ سنگھ ولد سرجن سنگھ : ولادت کوٹھا پردھان سنگھ ضلع سیالکوٹ، پنجاب، (حالیہ مغربی پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے۔ اور ۲۰ جنوری ۱۹۲۱ء کو ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے نشانہ بنے۔

بارہ مائے مہادیو راؤ ولد بھگوان جی،
بارہ ماسے : پیدائش ۱۹۱۹ء موضع بنود ضلع امراوتی مہاراشٹر۔ پیشہ کسان۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو بنود پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولیوں سے مجروح ہوئے اور جاں بر نہ ہوسکے۔

بارہ پترے راما ولد تیما بارہ پترے :
۱۹۱۲ء میں موضع چمور ضلع چاندہ مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ سماجی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک رہے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں اکولا جیل میں وفات پائی۔

بار بتے وشنو ولد بھاؤ بار بتے : پیدائش ۱۹۱۲ء موضع کامری ضلع سانگلی مہاراشٹر، تیسرے درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ زراعت تھا۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۲ء کو اسلام پور میں معاملت دار کے دفتر کے نزدیک ایک جلوس پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

براڈے گنپت ولد جے رام براڈے : پیدائش ۱۹۲۶ء ناگپور مہاراشٹر۔ ساتویں درجے کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک رہے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس فائرنگ میں زخمی ہوکر اسی روز شہید ہوگئے۔

برمن چھوٹو کیرو : ولادت موضع جیتھار، ضلع دیناجپور، بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۵ء میں دیناج پور جیل میں فوت ہوگئے۔

برمن چاتو : پیدائش موضع ملانچا، ضلع دیناجپور، بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ستمبر ۱۹۴۲ء میں بابیلا ناٹ میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

برمن امرچند : ولادت موضع ملانچا، ضلع دیناج پور، بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۴ء میں دیناج پور جیل میں فوت ہوگئے۔

برمن آدھار : پیدائش موضع مہالاتری۔ ضلع بوگرہ بنگال (حالیہ مغربی پاکستان) ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ستمبر

۱۹۴۲ء میں بلگھاٹ پر پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

برکت علی ولد الٰہی بخش : پیدائش ۱۸۸۱ء امرتسر، پنجاب، پڑھئی تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی شہید ہو گئے۔

برکت : ولادت موضع بھورن ضلع کانگڑہ ہماچل پردیش۔ برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

برکت ولد بھلا شیخ : پیدائش ۱۸۹۹ء امرتسر، پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

بردھان، سیتندر چندر ولد نیش چندر بردھان پیدائش موضع بٹگھر، ضلع کومیلا بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش)۔ ملایا میں ۱۹۴۱ء میں انڈین

انڈیپنڈنس لیگ میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو گئے۔ ریڈیو رسل ورسائل اور انقلابی کاہکی تربیت حاصل کی۔ آب دوز کشتی کے ذریعے کاٹھیاواڑ کے ساحل پر اتارے گئے۔ چند گھنٹوں بعد پکڑ لیے گئے اور مدراس فورٹ کا میں حراست میں رکھے گئے۔ آپ کو دشمن کے لیے مخبری کرنے کے الزام میں سزائے موت دی گئی۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۴۳ء کو مدراس کی اصلاحی جیل میں پھانسی کے تختے پر شہادت پائی۔

برائی مکند : ولادت ۱۲ ستمبر ۱۹۰۱ء سکونت موضع بیردان ضلع مرزاپور اتر پردیش۔ پان فروش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ پہاڑ ریلوے اسٹیشن کو آگ لگانے میں شامل ہوئے۔ بجاتا اور اہرورہ میں پولیس کی گولیوں سے دو بار زخمی ہوئے۔ پولس نے آپ کو گرفتار کر لیا اور آپ کے ساتھیوں کی بابت معلومات کرنے کے لیے آپ کو شدید اذیت دی۔ مگر آپ نے اپنے ساتھیوں سے بغاوت کرنے سے انکار کر دیا۔ ریل میں پولیس کی نگرانی میں جاتے ہوئے چلتی گاڑی سے کود کر جان دی۔

بدلو رام ولد دُنی رام : ۱۹۲۳ء میں موضع سوکھی ضلع حصار، ہریانہ میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۳ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ۱۹۴۴ء میں امپھل کے نزدیک جنگ میں شہید ہو گئے۔

بدن رام : پیدائش موضع جیتوار پور، ضلع دربھنگہ، بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور وہیں شہید ہو گئے۔

بدایا ڈورا : ولادت موضع کویورو، ضلع دشاکھا پٹنم، آندھرا پردیش۔ پیشہ معلمی۔ ۱۹۲۳-۲۴ء میں الوری سیتا رام راجو کی قیادت میں رمپا بغاوت میں نمایاں حصہ لیا۔ برٹش مالابار زرد پولس کے ساتھ مقابلے میں زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

بارک سیندر ناتھ : پیدائش، موضع بالا سبر ناتھ، ضلع مدنا پور، مغربی بنگال۔ آزاد ہند فوج کے گرفتار شدہ سپاہیوں کی حمایت میں عوام کی ایک اجتماعی تحریک میں شریک ہوئے۔ ۸ دسمبر ۱۹۴۵ء کو ایک جلوس پر پولس کی گولیوں سے مجروح ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بارہرے کرشن : ولادت موضع چندن کھاگی ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۸ دسمبر ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں پولیس کی گولی سے مجروح ہوئے، اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بارا سنگھ : پیدائش موضع چھوئی بینگن، ضلع لائلپور پنجاب (حالیہ پاکستان) برما میں آزاد ہند فوج کے پہلے چھاپہ ماروں میں بھرتی ہو گئے۔ تامو کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

بارنبسی دھر : پیدائش موضع کدوا ضلع مدنا پور، مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۲ء میں بیل نبی پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہوئے۔

باسکی جاٹا ولد جاریا باسکی : پیدائش موضع مرد، ضلع سنتھال، پرگنہ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۷ فروری ۱۹۴۳ء کو ایک فوجی دستے کی گولیوں سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ ۲۷ فروری ۱۹۴۳ء کو وفات پائی۔

باسکی بھیما ولد رمنا باسکی : ولادت موضع نارائن پور ضلع سنتھال، پرگنہ بہار۔

۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور ڈمکا جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ستمبر ۱۹۴۳ء کو جیل میں وفات پائی۔

باسک پیل چندر ولد ہری داس باسک: سکونت ڈھاکہ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۵ر اگست ۱۹۴۲ء کو ڈھاکہ میں ایک جلوس پر پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

باسو چار وچندر: ولادت موضع سوانا، ضلع کھلنا، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) وطن پرستانہ تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے علی پور کورٹ بلڈنگ میں شری آشوتوش بسواس سرکاری وکیل کو گولی سے ہلاک کر دیا۔ اس پر آپ گرفتار ہوئے، قتل کا مقدمہ چلا۔ ۱۹ر مارچ ۱۹۰۹ء کو علی پور سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر جان دی۔

باسدیو سنگھ ولد رام نندن سنگھ: پیدائش موضع لساڑھی ضلع شاہ آباد، بہار، ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۵ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہو گئے۔

باسو ٹھاکر مان کمار ولد بھوپتی موہن باسو ٹھاکر: ولادت ۲۸ر جون ۱۹۲۰ء ڈھاکہ

بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ہندوستانی فوج میں جمع دار تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۸ر اپریل ۱۹۴۳ء کو فورتھ مدراس کوسٹل ڈیفنس لیبارٹری کی توڑ پھوڑ کے الزام میں گرفتار ہوئے۔ حکومت کی ترغیب کو ٹھکرایا اور سرکاری گواہ بننے سے انکار کیا۔ فوجی عدالت سے آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۲۷ر ستمبر ۱۹۴۳ء کو مدراس اصلاحی جیل میں پھانسی کے تختے پر جان دے کر شہادت پائی۔

باسو ستیندر ناتھ ولد ابھے چرن باسو: سکونت مدناپور مغربی بنگال۔ ایک سرکاری

اسکول میں معلم تھے۔ وطن پرستانہ تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ مدناپور میں ایک خفیہ انقلابی جماعت

آنند مٹھ کے بانیوں میں سے تھے۔ آپ نے تقسیم بنگال کے خلاف ایک مقامی تحریک منظم کی اور سودیشی تحریک کے لیے بڑے جوش و خروش سے کام کیا۔ اپریل ۱۹۰۶ء میں سرکاری ملازمت سے برخاست کر دیے گئے۔ ۲۸ جون ۱۹۰۸ء کو ظفر پور بم کیس اور علی پور بم کیس میں شریک رہنے کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے۔ آپ کو قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ علی پور جیل میں سرکاری گواہ نریندر گوسائیں کو قتل کرنے میں شریک ہوئے۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۲۱ نومبر ۱۹۰۸ء کو علی پور سنٹرل جیل کے پھانسی کے تختے پر جان دے کر شہید ہو گئے۔

باسو، ہندرا: پیدائش مشرقی بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۹۱۵ء میں مین سنگھ میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

باسو کالاچند: ولادت گھوش نگر ضلع کھلنا۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ایک سیاسی ڈکیتی میں بھی شامل ہوئے۔ ستمبر ۱۹۲۰ء میں گرفتار ہوئے۔ اور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ جیل سے فرار ہوئے اور پھر گرفتار کر لیے گئے۔ پولیس کی حراست ہی میں فوت ہو گئے۔

باسو، ہنگسو موہن ولد درگا موہن باسو: پیدائش ۱۹۰۶ء منشی گنج ضلع ڈھاکہ، بنگال۔

(حالیہ بنگلہ دیش۔) طالب علم۔ ۱۹۲۱ء کی عدم تعاون تحریک میں شریک ہوئے۔ جگنتر پارٹی کے رکن تھے۔ انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ آپ نے ان انقلاب پسندوں کو جنھوں نے چٹاگانگ کے اسلحہ خانے پر دھاوے میں حصہ لیا تھا کلکتے میں اپنے مکان میں پناہ دی۔ اگست ۱۹۳۰ء میں ٹیگارٹ کے قتل کی سازش میں شریک رہنے کے الزام میں گرفتار ہوئے۔ بوگرا دیناج پور اور پریزیڈنسی جیلوں میں آپ کو حراست میں رکھا گیا اور اس دوران وحشیانہ اذیت پہنچائی گئی۔ ۵ فروری ۱۹۳۷ء کو قید کی حالت میں میڈیکل کالج کلکتہ میں آپ کا انتقال ہو گیا۔

باگ، پروفلا کمار ولد امیش چندر باگ: ۱۹۲۵ء میں موضع سربیریا ضلع مدناپور، مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں ماہی شدل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شامل ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید

ہو گئے۔

باگچی، ہری پادا : سکونت راج شاہی بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے۔ اور بکسا کیمپ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ بعد ازاں آپ کو راجستھان کے دیولی کیمپ کی جیل میں منتقل کر دیا گیا۔ جہاں آپ ۲۲ اگست ۱۹۳۳ء کو فوت ہو گئے۔

باگ، ہردے رنجن : ۱۸۹۹ء میں موضع بسولیہ ضلع مدنا پور مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کی نمک ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ ۲۴ اگست ۱۹۳۰ء کو شام سندر پور میں عوام نے چوکیداری ٹیکس کے خلاف مظاہرہ کیا جس میں آپ بھی شامل تھے۔ مظاہرے پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

باگچی، نلنی کانت : ولادت ۱۸۹۶ء مشرقی بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) طالب علم۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے انقلابی کاموں میں سرگرم حصہ لیا۔

گرفتاری سے بچنے کے لیے گھر چھوڑا، روپوش ہوئے۔ جنوری ۱۹۱۸ء میں اٹھ گاؤں کے نزدیک اورنا بگرہ ہل آسام پر پولیس سے مڈبھیڑوں میں شریک ہوئے۔ ڈھاکہ میں ایک مکان میں پولیس کے گھیرے میں آ گئے۔ دلیری سے مقابلہ کیا مگر زخمی ہوئے اور گرفتار کر لیے گئے۔ ۱۶ جون ۱۹۱۸ء کو ڈھاکہ کے ہسپتال میں انتقال فرمایا۔

باگھ سنگھ ولد کھیم سنگھ : پیدائش ۱۹۰۵ء موضع چھانی ضلع الموڑہ، اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے چنوداميں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہوئے۔

بال مکند ولد چرن داس : پیدائش ۱۸۹۹ء امرتسر پنجاب۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شامل ہوئے۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بال مکند ولد منگل چند : ولادت ۱۸۹۴ء امرتسر پنجاب۔ برطانوی حکومت

کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں..... شریک ہوئے۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بال مکند ولد بھائی متھرا داس: ۱۸۸۹ء میں موضع کھریالہ ضلع جہلم پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ آرٹس گریجویٹ تھے اور معلم تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف بغاوت کی ترغیب دینے والی تصانیف مرتب اور تقسیم کیں۔ اسلحہ کے استعمال اور بم پھینکنے کی تربیت پائی۔ ۲۳ دسمبر ۱۹۱۲ء کو لارڈ ہارڈنگ وائسرائے ہند پر جب کہ وہ دہلی کو دارالخلافہ بنانے کی رسم افتتاح کے موقع پر سرکاری جلوس میں بازار چاندنی چوک سے گزر رہے تھے، بم پھینکنے اور قتل کی سازش کے الزام میں آپ کو فروری ۱۹۱۴ء میں گرفتار کر لیا گیا۔ آپ پر ۱۷ مئی ۱۹۱۳ء کو لاہور کے لانس گارڈن میں بم پھینکنے کی سازش کا بھی الزام لگایا گیا۔ ۵ اکتوبر ۱۹۱۴ء کو آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۱ مئی ۱۹۱۵ء کو انبالہ سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

باوا سنگھ ولد گھینیا سنگھ: موضع تاجیوال ضلع ہوشیار پور پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کے سکھ دستے میں سپاہی تھے۔ فوجی ملازمت سے استعفیٰ دے کر بابر اکالی تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۹۳۵ء میں بمقام چاندبیلی گرفتار کر لیے گئے۔ پولس کے مخبروں کو قتل کرنے اور حکومت کے خلاف سازش کرنے کے الزام میں آپ پر مقدمہ چلایا گیا اور آپ کو سزائے موت دی گئی۔ جالندھر جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

باوا سنگھ ولد منگل سنگھ سندھو: پیدائش ۱۸۸۴ء موضع پھاکلاں ضلع امرتسر پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

باوا سنگھ: ولادت موضع مانا تلونڈی۔ ضلع جالندھر پنجاب۔ کپورتھلہ کی پیدل فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں

بھرتی ہوئے، دوسرے گوریلا دستے میں تھے۔ لڑائی میں شہید ہو گئے۔

بدھی سنگھ : ولادت موضع دارون ضلع کانگڑہ ہماچل پردیش۔ برما میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

بوڑ سنگھ ولد تیجا سنگھ : ولادت ۱۸۸۴ء موضع بھٹی پنڈ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھگوان سنگھ : ولادت موضع دھینہ۔ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے محکمہ خبر رسانی میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے اور لڑائی میں شہید ہو گئے۔

بھگوان سنگھ : ولادت ڈیرا اسمٰعیل خاں شمالی مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ پولیس نے آپ کو وحشیانہ اذیت دی۔ ۱۹۲۵ء میں جیل میں فوت ہو گئے۔

بھگوان سنگھ فرزند بنتا سنگھ و شریمتی رام کور : ولادت موضع روپووال، ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ پولیس نے جیل میں آپ کو وحشیانہ اذیت دی۔ یکم دسمبر ۱۹۲۴ء کو فوت ہو گئے۔

بھگوان سنگھ ولد ناہر سنگھ : ولادت موضع کھرولی، ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے دوسرے گوریلا دستے میں شامل ہوئے اور دورانِ جنگ شہید ہو گئے۔

بھگوان سنگھ : ولادت موضع بھٹونہ، ضلع بلند شہر۔ اتر پردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شامل ہوئے۔ مالگذاری کی ادائیگی کے خلاف دیہاتیوں کی ایک تحریک میں بھی شرکت کی۔ ۱۲ ستمبر ۱۹۳۰ء کو گلاؤٹھی میں ایک جلوس پر پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بھگوان داس امرت لال : ولادت ۱۹۱۸ء

جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں شہید ہو گئے۔

بھگوانکر، وتھل ولد بالا بی بھگوانکر: ولادت ۱۹۲۹ء۔ طالب علم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۹ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بھگوتی پرشاد: ولادت ۱۹۱۸ء ساکن الہ آباد۔ اتر پردیش۔ پیشہ مل مزدوری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو الہ آباد میں حکومت کے خلاف مظاہرہ کرتے ہوئے برطانوی سپاہیوں کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بھگوتی پرشاد رام کمار: ولادت ۱۹۲۸ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شامل تھے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو نل بازار بمبئی پولیس اسٹیشن کے نزدیک پولیس فائرنگ میں زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

بھال سنگھ: ۔۔۔ دت موضع گردانہ۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ برما میں آزاد ہند فوج کے چوتھے گوریلا دستے میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے اور دورانِ جنگ شہید ہو گئے۔

بھال سنگھ: ولادت موضع ڈل، لاہور، پنجاب (حالیہ پاکستان) برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور دورانِ جنگ شہید ہو گئے۔

بھان سنگھ ولد منگل سنگھ: ولادت موضع ہیبنہ۔ ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے گاندھی بریگیڈ میں شامل ہو کر برما اور کلیور کے محاذوں پر لڑے۔ پیگو میں آپ کو انگریزوں نے گرفتار کر لیا۔ رہائی کے بعد دیش سیوک دل میں شامل ہو گئے۔ کانگڑہ میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

بھان سنگھ ولد گھسیٹا سنگھ: ولادت موضع چولا صاحب۔ ضلع امرتسر پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے۔ اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۲۴ء میں نابھہ جیل میں شہید ہوئے۔

بھاؤ کر بھاری : ولادت ۱۸۹۶ء - ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں اپنے مکان کے نزدیک پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی دن شہید ہو گئے۔

بھارمل ہنکارام ولد رام چند بھارمل : ولادت ۱۹۲۷ء موضع مرگڑ کا گل۔ تعلقہ ضلع کولہاپور۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۳ دسمبر ۱۹۴۲ء کو کاگل تعلقہ میں کارگوٹی کے خزانے پر دھاوے میں شامل ہوئے اسی روز پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

بھارو ناکٹ ولد دھانو بھارو : ولادت موضع گوپی گڑھ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں شہادت پائی۔

بھاسکر بال کرشن : پیدائش ۱۹۲۴ء۔ جب ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی بحری بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو ان میں آپ بھی شریک تھے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو پریل بمبئی میں پولیس فائرنگ میں زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

بھاسکر زنگاری ولد بلی رام : ولادت ۱۹۲۱ء ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بھاسکر وٹی لکشمی نارائن : ولادت موضع تنالی۔ ضلع گنٹور۔ آندھرا پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو تنالی ریلوے اسٹیشن پر دھاوے میں شامل ہوئے اور پولیس فائرنگ میں زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

بھجنگی : ولادت موضع لکشمی پور۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء میں شیر ماری ہاٹ میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

بیاڑ کھار ولد دھنئی بیار : ولادت موضع چیروان ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔

پولیس کی مشین گنوں کی فائرنگ میں زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

بیرٹو، سینٹو نے ولد گوسیلوز بیرٹو :
ولادت ۱۹۳۴ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے ۱۹۴۶ء میں بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو ڈیلزے روڈ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بھاترہ بستھا ولد مدھو سیرا :
ولادت موضع ڈانگرڑھ، ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۴ اگست ۱۹۴۲ء کو پیارا ہنڈی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

بھاترہ سدو ولد نارائن پجاری :
ولادت موضع نندا ہنڈی ضلع کوراپٹ، اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۴ اگست ۱۹۴۲ء کو پیارا ہنڈی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

بھار، شوادھین رام ولد بنگالی رام بھار
ولادت موضع توترپور۔ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ پیشہ کے لحاظ سے زراعتی مزدور تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آپ نے گاؤں کو لوٹنے میں پولیس کی مدد کرنے سے انکار کر دیا۔ پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

بھاردواج، رام چندر ولد مٹھا رام بھاردواج : ولادت ۱۸۸۶ء میں موضع یاحسین۔ ضلع پشاور، شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ اخبار نویس اور مصنف تھے۔ غدر پارٹی کے ممبر رہے۔ "آفتاب و آکاش دہلی" اور "بھارت ماتا" لاہور کی ادارت کی۔ ۱۹۱۱ء میں امریکہ گئے اور "غدر" رسالے کے مدیر ہوئے۔ لالہ ہردیال کی وفات کے بعد غدر پارٹی کے لیڈر کی حیثیت سے بھی کام کیا۔ ۲۳ اپریل ۱۹۱۸ء کو سانسکو کی ایک عدالت کے کمرے میں آپ کو ہلاک کر دیا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ برطانوی خفیہ جاسوسوں نے آپ کو قتل کرایا۔

بھار، سنکر رام ولد دلو نارائن :
۱۸۹۷ء میں موضع ہنسدیہ۔ ضلع بلیا، اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو

تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۳ اگست ۱۹۴۲ء کو جب کہ آپ پولیس کو اپنے گاؤں کو لوٹنے اور خوف زدہ کرنے سے روک رہے تھے پولیس کے سپاہیوں نے گولی چلادی اور آپ شہید ہوگئے۔

بھار، نیراہو: ولادت دارانسی اترپردیش ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو موضع جونپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

بھارُرام تیسیا: ولادت ۱۹۱۷ء ضلع بلیا۔ اترپردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا پولیس نے بندوقوں کے کُندوں سے آپ کو وحشیانہ طور پر زدوکوب کیا، جس سے آپ شہید ہوگئے۔

بھانوداس ولد تلجارام: ساکن کرمالا۔ ضلع شولاپور۔ مہاراشٹر۔ پیشہ لوہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ ۸ مئی ۱۹۳۰ء کو روپا بھوانی چوک، شولاپور کے نزدیک ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

بھڈکے، باکی راؤ ولد وتھوبی بھڈکے ولادت ۱۹۲۰ء موضع نہرسا پور۔ وارد ھا۔ مہاراشٹر۔ چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو آشتی پولیس اسٹیشن پر اجتماعی

دھاوے میں شرکت کی۔ ہجوم اور پولیس کے تصادم میں ایک پولیس کا سپاہی ہلاک ہوا۔ اور سرکاری سامان کو آگ لگائی گئی۔ آپ کو گرفتار کرکے بلوے اور آتش زنی کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ ۲۰ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۴۳ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

بھادری انل: ولادت مغربی بنگال۔ آپ نے وطن پرستانہ تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے ممبر تھے۔ ۵ اگست ۱۹۳۲ء کو الفیڈ واٹسن مدیر سٹیٹس مین کلکتہ پر گولی چلانے کے بعد آپ اپنی کار میں فرار ہوگئے۔ بعد ازاں کار چھوڑ کر رائے بہادر روڈ کی طرف بھاگے۔ مگر واٹسن کی کار سے ٹکر لگنے سے زخمی ہوگئے جس سے آپ کے جسم سے بہت زیادہ خون نکلا اور شہید ہوگئے۔ آپ کے ساتھی

معنی لہری بھی خون بہ جانے سے گرتے ہی شہید ہو گئے تھے۔

دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھاگ ولد واسن گھومو : ولادت موضع لڈیوال۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ مزدوری وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ جب ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھاگ مل ولد ہری رام اروڑہ : ۱۸۷۹ء میں امرتسر، پنجاب میں پیدا ہوئے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا جب ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

بھاگ کمبوہ : ولادت ۱۹۰۰ء۔ امرتسر پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ جب ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھاگ مل عرف لبّو ولد ہیرالال اروڑہ: ولادت ۱۸۹۱ء امرتسر۔ پنجاب۔ آپ نے وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ جب ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھاگ مل ولد چندا : ولادت امرتسر پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ جب ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ، امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر، جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا

بھاگ سنگھ ولد امیر سنگھ : ولادت ۱۸۸۰ء موضع نظام پور ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۱۹۲۱ء میں اکالی مورچے میں شامل ہوئے اور اسی سال ننکانہ صاحب میں پولیس فائرنگ میں شہید ہو گئے۔

بھاگو سنگھ ولد رام بہادر سنگھ: ولادت موضع کوجھی۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ لکشمی پور کے جنگل میں گولی لگنے سے شہید ہوئے۔

بھگت ولد سُرجا: ولادت موضع بہلول پور۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھگت بابو لعل بہاری: پیدائش موضع نسون، ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کے نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ اور اسی سال پولیس فائرنگ میں زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

بھگت بنی: ساکن موضع حاجی پور۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ نے حاجی پور جیل کی دیوار اور ڈاک خانہ کو تباہ کرنے کی کوشش کی اور گرفتار ہوئے اور حاجی پور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے شہید ہو گئے۔

بھگت بدھوا: ولادت موضع گنگی، ضلع رانچی۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں پٹنہ جیل میں شہید ہو گئے۔

بھگت دھرما لال: ولادت موضع شاہ پور انڈئی، ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۲ء میں برونا پل پر برطانوی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہو گئے۔

بھگت کھیدو ولد لوڈا تانا بھگت: ولادت موضع چیتر، ضلع رانچی۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں پٹنہ کیمپ جیل میں شہید ہو گئے۔

بھگت، لکھی ولد منگرو بھگت: ولادت موضع دھمدھا۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۲ء کو دھمدھا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شامل ہوئے اور پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھگت، لالہ : ولادت موضع کھروٹولی۔ ضلع رانچی۔ بہار۔ ۱۹۲۱ء کی عدم تعاون تحریک سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں شہید ہو گئے۔

بھگت، منگرا ولد مُرما بھگت : ولادت موضع ہودو، ضلع رانچی۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۲۰ اپریل ۱۹۴۳ء کو پٹنہ جیل میں شہید ہو گئے۔

بھوگٹا، جنگی ولد رام لال بھوگٹا : ولادت موضع انکار ضلع پلامائو۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ آپ ۱۹۳۳ء میں گرفتار کر لیے گئے اور آپ کو بارہ مہینے کی قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۳۳ء میں پٹنہ جیل میں شہادت پائی۔

بھوئی عرف کاڈوار جن ولد کانو : ۱۸۸۵ء میں موضع بیرو داٹی مہاد تعلقہ، ضلع کولاہہ۔ مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کاشتکاری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۰ ستمبر کو مہاد میں معاملتدار کے دفتر کے نزدیک مظاہرہ کرنے والوں پر ہونے والی پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بھوجا رام ولد ہرکشن : ولادت گگرالا ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور دورانِ جنگ شہید ہو گئے۔

بھوانی سنگھ : ولادت موضع بھٹسانہ، ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسرے جاٹ چھاپا مار دستے میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے اور دورانِ جنگ شہید ہو گئے۔

بھولا ولد بدھی رام : ولادت موضع کبلاس پور۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کی سزا دی گئی۔ بھلواری کیمپ جیل میں شہید ہوئے۔

بھولا : ولادت موضع جمیرہ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ اور اسی سال آپ گاؤں میں برطانوی فوج کی گولی سے شہید ہو گئے۔

بھولا، مول جی : ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی بحری بیڑے نے بغاوت کی اور اس کی حمایت میں عوام نے مظاہرے کیے ان میں آپ بھی شریک ہوئے۔ ۲۳ فروری کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

بھورجی ولد کیشورام : ولادت موضع سنتاپور، ضلع الور۔ راجستھان۔ پیشہ کھیتی باڑی ۱۹۲۴ء میں مالگذاری میں پچاس فی صدی اضافہ نہ ہونے کے خلاف ہونے والی تحریک میں حصہ لیا۔ تیخاوٹ زمینداروں اور کسانوں نے مالگذاری کے اس اضافے اور ایک شاملات دہ پر جس کو وہ اپنے مویشیوں کے لیے بطور چراگاہ استعمال کرتے تھے، قبضہ کرنے کی مخالفت کی۔ ۱۶ مئی کو مشین گنوں اور توپخانے سے مسلح برطانوی فوج نے گاؤں کو گھیر لیا۔ پیاس سے مرتے ہوئے دیہاتیوں کی چیخوں کا جواب مشین گنوں کی گولیوں سے دیا گیا جس میں آپ اپنے آٹھ ساتھیوں کے ہمراہ شہید ہو گئے۔

بھوپتکر کیشو جی ولد جیٹھالال بھوپتکر : ولادت ۱۹۲۲ء۔ ایک دکان میں ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بھوسلے کشابا : موضع واد گاؤں، ضلع ستارا۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو لاڈج میں افسر مال کے دفتر کی جانب جاتے ہوئے لوگوں کے ایک جلوس پر پولیس نے گولی چلائی اس میں آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بھوسلے کسان ولد بالو بھوسلے : ولادت ۱۵ اپریل ۱۹۱۰ء موضع وڈگاؤں ضلع ستارا مہاراشٹر۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو افسر مال کے دفتر کے نزدیک ایک جلوس پر پولیس فائرنگ سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بھوئیں رام : ساکن گیا۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو گیا کوتوالی کے نزدیک ایک جلوس پر پولیس فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو پلگرام ہسپتال گیا میں شہید ہو گئے۔

بو ہمیا، بالارام ولد شیا مابو ہمیا: ولادت موضع تمپلی، ضلع کوراپٹ اڑیسہ۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۱ر اگست ۱۹۴۲ء کو ماٹیلی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی گرفتار ہوئے اور ۲۰ر سال قید کی سزا دی گئی۔ جیل میں شہید ہوئے۔

بھومیا تارا سنگھ ولد بادو بھومیا: ولادت موضع کوڈیگڈا ضلع کوراپٹ، اڑیسہ، ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۱ر اگست ۱۹۴۲ء کو ماٹیلی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

بھونیا پرسنا کمار ولد دوارکا ناتھ بھونیا: ولادت ۱۸۹۸ء موضع راجہ رامپور ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۹ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو ماہی شندل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بھونیا، شیاپرساد ولد رادھا کرشن بھونیا: ساکن موضع کالاکونچا، ضلع مدناپور مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ستمبر ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۸ر مئی ۱۹۴۳ء کو مدناپور سینٹرل جیل میں شہید ہو گئے۔

بھوپ سنگھ: ولادت موضع دیوا، ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۸۷۲ء میں مالود اور مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں حصہ لیا۔ دھارواہی میں گرفتار ہوئے۔ مالیر کوٹلہ میں لائے گئے اور شہید کر دیے گئے۔

بھوپال سنگھ ولد دشوا ناتھ: ولادت ۱۸۸۴ء۔ سکونت موضع ہمت پور منہار ضلع اٹاوہ۔ اتر پردیش۔ ۱۹۳۱ء میں مالگزاری میں اضافہ کے خلاف ہونے والی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۰ر مئی ۱۹۳۱ء میں ناگاڑھا کو میں رہا شدہ سیاسی قیدیوں کے استقبالیہ جلوس پر پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بھورا: ولادت ۱۹۱۷ء۔ ناگپور، مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

بھورے لال ولد رجن لال : ولادت ۱۹۰۹ء۔ موضع اوریہ۔ ضلع اٹاوہ۔ اتر پردیش چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ حجام۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو اوریہ میں ایک جلوس پر پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بھورے رام : ولادت موضع کھیری سانسوال ضلع مہندر گڈھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر جاوا چلے گئے۔ دورانِ جنگ شہید ہو گئے۔

بھویان، مایا دھر ولد گھنشیام بھویان : ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۶ اگست کو کائیپارہ، ضلع کٹک میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بھاؤ کسان : ولادت ۱۸۲۹ء ۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو ان میں آپ بھی شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو لال باغ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

بوڑ سنگھ ولد مول سنگھ : ۱۸۹۷ء میں پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے۔ اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

بوڑ سنگھ ولد سری دیوا سنگھ : ضلع امرتسر پنجاب کے گاؤں بھائٹ ونڈ میں ۱۸۸۹ء میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ قومی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب برطانوی فوج نے جلیانوالہ باغ امرتسر کے اس جلسہ پر جس میں آپ بھی شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو اس میں آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بوڑ سنگھ ولد تیجا سنگھ : ولادت ۱۸۸۴ء موضع بھلا پنڈ۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بوڑ سنگھ ولد گنڈا سنگھ : ولادت ۱۸۶۴ء

موضع جامکے، ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ فوجی پنشن خوار تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ، امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بوڑ سنگھ ولد شیر سنگھ : ولادت ۱۸۳۰ء موضع لنگیانہ پرانا، ضلع فیروز پور۔ پنجاب۔ آپ تارک وطن سکھوں کے ساتھ جہاز "کوماگاٹا مارو" میں سوار ہو کر کنیڈا گئے لیکن مسافروں کو جہاز سے اترنے کی اجازت نہیں ملی اور جہاز کو ہندوستان واپس کر دیا گیا۔ آپ دوسرے مسافروں کے ساتھ کلکتے میں جہاز سے اترے۔ ۱۹۱۴ء میں یہ مسافر ایک جلوس کی شکل میں ہگلی کے سکھ گوردوارے جا رہے تھے کہ برطانوی فوج اور ہندوستانی پولیس کی گولیوں کا نشانہ بنے۔

بوا تا ولد نتھو : ولادت ۱۸۸۴ء موضع ساردک دیو، ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی مجروح ہو کر شہید ہو گئے۔

بوا داس ولد فقیر چند : ولادت ۱۸۹۴ء امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ تجارت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

بوس، نیتاجی سبھاش چندر فرزند جانکی ناتھ بوس و شریمتی پربھاوتی بوس : ۲۳ جنوری ۱۸۹۷ء میں اڑیسہ کے شہر کٹک میں پیدا ہوئے۔ آپ نے امتیاز کے ساتھ بی۔ اے آرٹ کا امتحان پاس کیا۔ ستمبر ۱۹۱۹ء میں انگلینڈ گئے اور انڈین سول سروس کے لیے منتخب ہوئے۔ آپ نے پرنس آف ویلز کے دورے کے بائیکاٹ کی تحریک میں حصہ لیا۔ اور دسمبر ۱۹۲۱ء میں بمقام کلکتہ گرفتار ہوئے۔ اکتوبر ۱۹۲۴ء میں دوبارہ گرفتار ہوئے اور برما کی مانڈلے جیل میں قید کر دیے گئے۔ مئی ۱۹۲۷ء میں رہا ہوئے۔ ۱۹۲۹ء میں آل انڈیا ٹریڈ یونین

کانگریس کے صدر منتخب ہوئے۔ ۱۹۳۰ء میں کلکتہ کے میئر منتخب ہوئے۔ ۱۹۳۸ء میں انڈین نیشنل کانگریس کے اکیاونویں اجلاس کے صدر منتخب ہوئے۔ پھر دوسری میعاد کے لیے بھی صدر منتخب ہوئے۔ ۱۹۳۹ء میں آپ نے کانگریس کی صدارت سے استعفیٰ دے کر کانگریس کے اندر فارورڈ بلاک بنایا۔ ستمبر ۱۹۳۹ء میں جب دوسری جنگِ عظیم شروع ہوئی تو آپ نے ہندوستان میں برطانیہ مخالف اور جنگ مخالف تحریک شروع کی۔ جولائی ۱۹۴۰ء میں گرفتار کیے گئے۔ آپ نے اپنی غیر قانونی حراست کے خلاف مرن برت رکھا۔ ۱۹۴۰ء میں رہا کر دیے گئے۔ جنوری ۱۹۴۱ء میں آپ کلکتے کے مکان سے غائب ہو گئے۔ نومبر ۱۹۴۱ء میں برلن (جرمنی) جا پہنچے۔ وہاں ہندوستانی جنگی قیدیوں کو بھرتی کر کے آزاد ہند فوج کی بنیاد ڈالی جون ۱۹۴۳ء میں جاپان گئے۔ جاپان میں آپ نے ہندوستان کو آزاد کرانے کے لیے ایک بڑی فوج بنانے کے منصوبے میں جاپانی حکومت کی مدد حاصل کی۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج کی کمان سنبھالی۔ ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۳ء کو آپ نے جاپانی فوج سے جزائر انڈمان اور نکوبار اپنے قبضے میں لے لیے۔ آزاد ہند فوج ۱۹۴۴ء میں ہند برما سرحد پار کرنے میں کامیاب ہوئی اور کوہیما اور منی پور کے امپھل علاقے میں پہنچ گئی۔ جاپان کے ہتھیار ڈالنے کی وجہ سے آپ لڑائی بند کرنے پر مجبور ہو گئے اور آپ نے اپنی فوج کو واپسی کا حکم دیا۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۵ء کو سنگاپور سے ٹوکیو کے لیے روانہ ہو گئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۵ء کو "ٹے ہوکو" ہوائی اڈے پر فارموسا ہوائی جہاز کی تباہی میں شہید ہوئے۔ لیکن کچھ لوگوں کو یقین ہے کہ آپ اب بھی زندہ ہیں۔

بشن داس ولد الیشور سنگھ: ولادت ۱۸۸۴ء موضع شام نگر، ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ زراعت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسہ پر جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی مجروح ہوئے اور شہید ہو گئے۔

باسو امبیکا چرن ولد کالیپدا باسو: ولادت موضع گورنگا چاک، ضلع ہاوڑہ۔ بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ اپنے گاؤں میں ایک عام جلسے کی صدارت کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے۔ ۱۹۳۱ء میں علی پور سینٹرل جیل میں فوت ہو گئے۔

بوس، خودی رام ولد ترکولیہ ناتھ بوس: ۳ دسمبر ۱۸۸۹ء کو مدنا پور، مغربی بنگال میں

پیدا ہوئے۔ نویں درجے کے طالب علم تھے۔ تو آپ نے سودیشی تحریک میں حصہ لینے کی غرض سے تعلیم ترک کردی اور انقلابی پارٹی کے رکن بن گئے۔ آپ نے "بندے ماترم" نامی ایک پمفلٹ تقسیم کیا۔ ۱۹۰۵ء میں تقسیم بنگال کی اجتماعی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۸ فروری ۱۹۰۶ء کو گرفتار ہوئے، پولیس کے ایک سپاہی کو مار پیٹ کر فرار ہو گئے۔ اپریل میں دوبارہ گرفتار ہوئے۔ اور مئی ۱۹۰۶ء کو رہا کر دیے گئے۔ ۱۹۰۷ء میں ہتگا چاپر ڈاک کے تھیلے لوٹنے میں شرکت کی۔ ۶ دسمبر ۱۹۰۷ء کو نارائن گڑھ ریلوے اسٹیشن کے نزدیک گورنر بنگال کی خصوصی ریل پر بم پھینکنے میں حصہ لیا اور ۱۹۰۸ء میں دو انگریزوں۔ واٹسن اور بیم فیلڈ فلڈ کو ہلاک کرنے کی کوشش میں شریک سمجھے گئے۔ آپ نے پرفلا چاکی کے ساتھ مل کر کلکتے میں وطن پرستوں کو بے رحمانہ سزا دینے والے مظفر پور، بہار کے سشن جج کنگز فورڈ کو قتل کرنے کی سازش تیار کی۔ ۳۰ اپریل ۱۹۰۸ء کو کنگز فورڈ کی گاڑی پر بم پھینکا۔ گاڑی میں یورپین خاتون مسز کینیڈی اور ان کی بیٹی سوار تھیں۔ بم پھینکنے میں غلطی کی وجہ سے وہ دونوں ہلاک ہو گئیں۔ آپ کو ویٹی ریلوے اسٹیشن پر گرفتار کر لیا گیا۔ آپ پر قتل کا مقدمہ چلایا گیا اور آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۹۰۸ء کو مظفر پور جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

بھگت، منگو ولد کالا بھگت: ولادت کھکیرا، ضلع رانچی، بہار۔ سیاسی کارکن ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اسی سال گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں شہادت پائی۔

بھگت رام ولد ہیرا العل: ۱۸۷۹ء میں سیالکوٹ پنجاب (حالیہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی مجروح ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھگت رام ولد دھنی رام: ولادت ۱۹۰۲ء امرتسر، پنجاب۔ ایک غیر سرکاری فرم میں کلرک تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے

پرجس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھگت رام ولد ستیا گر: ولادت بھیلا، ضلع کانگڑہ ہماچل پردیش ہندوستانی فوج کے ڈوگرہ دستہ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو گئے۔ ۲۹ دسمبر ۱۹۴۴ء کو ملایا میں دورانِ جنگ شہید ہو گئے۔

بھگت شیتل ولد اڈیا لال بھگت: ولادت موضع کھیسر ضلع بھاگلپور ۱۹۳۰ء کو سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۴ مارچ ۱۹۴۳ء کو اپنے گاؤں میں ایک فوجی دستے کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بھگت سنگھ ولد کیسر سنگھ: ولادت ۱۸۸۱ء، موضع ردیوال چوگاؤں ضلع امرتسر پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پرجس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھگت سنگھ ولد بوڑ سنگھ: ۱۸۹۲ء میں موضع روڑے والا، ضلع امرتسر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شامل ہوئے۔ لاہور فوجی سازش کیس کے سلسلے میں گرفتار ہوئے اور سزائے موت ملی۔ ۱۹۱۵ء میں انبالہ سینٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

بھگت سنگھ ولد برج لال سنگھ: ولادت ۱۸۹۸ء موضع جمکے چیما، ضلع سیالکوٹ پنجاب (حالیہ پاکستان) میٹرک تک تعلیم پائی سرکاری ملازم تھے۔ سرکاری ملازمت سے استعفیٰ دے کر وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ قتل کے جھوٹے الزام میں گرفتار ہوئے مگر عدالت سے بری ہو گئے۔ آپ کو سیاسی سرگرمیوں کی وجہ سے کئی بار گرفتار کیا گیا اور چھ سال سے زیادہ قید میں رکھا گیا۔ آپ کو جیل میں جسمانی اذیت دی گئی۔ ۱۹۴۱ء میں لاہور میں تقریر کر رہے تھے کہ پولیس کے لاٹھی چارج سے بری طرح زخمی ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں لاہور کے ایک ہسپتال میں انتقال کر گئے۔

بھگت سنگھ فرزند کشن سنگھ دشر کمتی ودیاوتی: ۲۷ ستمبر ۱۹۰۷ء کو موضع بنگا،

ضلع لائل پور (حالیہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ نیشنل کالج لاہور کے طالب علم تھے۔

۱۹۲۴ء میں جب آپ کی عمر ابھی ۱۶ سال تھی کہ آپ انقلابی تحریک میں شامل ہو گئے آپ نے شادی کرنے سے انکار کر دیا۔ اور اپنی زندگی ہندوستان کو آزاد کرانے کے لیے وقف کر دی۔ آپ نے دیگر انقلابی لیڈروں کے ساتھ ہندوستانی سوشلسٹ ریپبلکن آرمی قائم کی اور پنجاب، دہلی اور یوپی میں انقلابی سرگرمیوں کی تنظیم کی۔ آپ نے سائمن کمیشن اور اس کی سفارشات پر بطور احتجاج ایک تحریک چلائی۔ آپ نے اپنے انقلابی ساتھیوں چٹرجی اور ایس ایل سانیال کو کانپور جیل سے آزاد کرانے کی کوشش کی جو کاکوری ڈکیتی کیس کے سلسلے میں حراست میں تھے۔ آپ نے جے اے اسکاٹ میسز سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور کو جس نے نومبر ۱۹۲۸ء کو لاہور میں سائمن کمیشن کے خلاف ایک مظاہرے میں لالہ لاجپت رائے پر حملے کا حکم دیا تھا۔ گولی سے ہلاک کرنے کا منصوبہ بنایا۔ ۱۷ دسمبر ۱۹۲۸ء کو بے پی سانڈرز اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ہلاک کیا۔ ۱۸ اپریل ۱۹۲۹ء کو دھلی کی مرکزی لیجسلیٹو اسمبلی میں بم پھینکا اور اشتہار پھینکے۔ آپ کو گرفتار کیا گیا اور عمر قید کی سزا دی گئی۔ لیکن لاہور سازش کیس مقدمے کے سلسلہ میں ایک خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا اور ان کو سکھدیو اور راج گرو کے ساتھ سزائے موت دی گئی۔ ۲۳ مارچ ۱۹۳۱ء کو لاہور سنٹرل جیل میں بڑی بے باکی سے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

بھگت سنگھ ولد شیر سنگھ : ولادت موضع رڈ پوداں چوگاؤں، ضلع امرتسر، پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھگت سنگھ ولد بھور سنگھ : ولادت۔ پنجاب۔ نکانہ صاحب اکالی مورچے میں شامل ہوئے۔ ۱۹۲۱ء میں دیپس پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

بھگت سنگھ ولد پیارا سنگھ : ولادت ہوشیارپور۔ پنجاب۔ برما میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ ۴ اگست ۱۹۴۴ء کو انگریزوں نے آپ کو گرفتار کرلیا۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۴ء کو جگارکا چانیمپ میں دوران حراست شہید ہوگئے۔

بھگت سنگھ : ولادت موضع ٹیرا۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ستمبر ۱۹۲۲ء میں گورکا بانچ مورچے میں شامل ہوئے۔ پولیس نے آپ کو گرفتار کرلیا۔ اور آپ پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے ۴ ستمبر ۱۹۲۲ء کو شہید ہوگئے۔

بھگت سنگھ : پیدائش موضع مبانا، ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ اور دورانِ جنگ شہید ہوگئے۔

بھگت سنگھ : ولادت بڈالا پوما۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کردیے گئے۔ نابھہ جیل میں شہید ہوگئے۔

بھگت سنگھ : ولادت موضع سیڈوال ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور لڑائی میں شہید ہوگئے۔

بھگتی سنگھ ولد سرنام سنگھ : ولادت ۱۹۲۱ء موضع کاچی، ضلع اعظم گڈھ، اترپردیش پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شامل ہوئے۔ مدھوبن پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

بھل رام ولد مل رام : ولادت موضع گردانہ ضلع حصار، ہریانہ۔ برما میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور دورانِ جنگ شہید ہوگئے

بھجن میاں : سکونت ضلع دیوریا، اترپردیش ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا۔ اسی سال دیوگھاٹ ضلع دیوریا میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

بھگت سُندر ولد شیام لال بھگت: ولادت موضع تیلیا باتھان، ضلع مونگھیر، بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا اسی سال پسراہار ریلوے اسٹیشن پر ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوگئے۔

بھگت، سورج نارائن :
پیدائش موضع بہاری گنج ضلع سہرسہ۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹۴۳ء میں گرفتار ہوئے بھاگلپور جیل میں حراست میں رکھے گئے جہاں سخت بیمار ہوگئے۔ رہائی کے چند روز بعد ہی وفات پائی۔

بھگت، ٹھرگا ولد دھومیا بھگت :
ولادت موضع بیاسی، ضلع رانچی۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ اسی سال گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل ہی میں شہید ہو گئے۔

بھگیرتھ مستری ولد جُلمو : ولادت ۱۸۹۸ء موضع کامدہ، ضلع اترکاشی۔ اترپردیش پیشہ کھیتی باڑی۔ برطانوی حکومت کے ۱۹۳۰ء کے قوانینِ جنگلات کی مخالفت کی تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھبیشن چمار : ساکن لال گنج بازار، ضلع مظفرپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ لال گنج بازار میں پولیس فائرنگ میں شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو مظفرپور ہسپتال میں شہید ہو گئے۔

بھمبید، مہادیو ولد بانڈو بھمبید :
ولادت ۱۹۰۷ء۔ مل مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے۔ اُسی روز شہید ہو گئے۔

بھنڈاگے گنگارام : ولادت شولاپور مہاراشٹر۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ اسی سال شولاپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ایک ماہ بعد شہید ہو گئے۔

بھنڈارے، جانورامو : ولادت ۱۹۲۴ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور ان کی حمایت میں عوام نے مظاہرے کیے۔ ان میں آپ بھی شریک تھے۔ ۲۳ فروری ۱۹۴۶ء کو ڈیلزلی روڈ، بمبئی میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

بھرتو ولد سگوا : ولادت ۱۹۱۵ء۔ ساکن دہلی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۲ء میں دہلی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھٹ، اکشایا دھن متھرا رے : ولادت ۱۹۱۴ء - پیشہ خوانچہ والا - ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا - ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے -

بھٹائی رام : ولادت سارنگ پور ضلع پٹنہ، بہار - آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا - اسی سال بجرم پولیس اسٹیشن پر تھانے دار کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے -

بھٹاچاریہ است : ولادت ۱۹۱۵ء سکونت سلہٹ (حالیہ بنگلہ دیش) وطن پرستانہ

تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا - انقلابی پارٹی کے رکن تھے - ۱۳ مارچ ۱۹۳۳ء کو میتکھولہ حبیب گنج میں ڈاک کی ڈکیتی میں شریک ہوئے - ریلوے ڈاک کے ملازموں نے آپ کا تعاقب کیا - آپ نے ایک ریلوے مزدور کو اپنے ریوالور سے ہلاک کر دیا - آپ قتل اور ڈاکے کے الزام میں گرفتار ہو گئے - آپ پر مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی - ۲ جولائی ۱۹۳۴ء کو سلہٹ جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے -

بھٹاچاریہ، بھبانی پرساد ولد لسبنت کمار بھٹاچاریہ : ۱۹۱۴ء میں موضع

جیدیب پور ضلع ڈھاکہ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے - طالب علم تھے - سیاسی سرگرمیوں اور معاشرتی فلاح کے کام میں حصہ لیا - انقلابی پارٹی کے رکن بنے - مئی ۱۹۳۴ء میں دارجلنگ ریس کورس پر سرجان اینڈرسن گورنر بنگال کو قتل کرنے کے الزام میں شریک ہوئے - پولیس نے آپ کو زخمی کر کے گرفتار کر لیا - آپ کو سزائے موت دی گئی - ۳ فروری ۱۹۳۵ء کو راج شاہی سینٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے -

بھٹاچاریہ، بدھو بھوشن : ولادت چٹاگانگ - بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا - انقلابی پارٹی کے رکن تھے - چٹاگانگ اسلحہ خانے کے دھاوے میں شریک ہوئے - اور ۱۸ اپریل ۱۹۳۰ء کو اسلحہ خانے پر ترنگا جھنڈا لہرایا - ۲۲ اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد پل پر برطانوی سپاہیوں سے مقابلہ کرتے ہوئے گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید

ہو گئے۔

بھٹاچاریہ، دھنیش چندر ولد چندر کمار بھٹاچاریہ: ولادت ۱۹۰۷ء ڈھاکہ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) آپ نے وطن پرستانہ تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ بنگال میں انقلابی پارٹی کی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور مختلف کیمپ جیلوں میں حراست میں رکھے گئے۔ دورانِ علاج ہسپتال سے فرار ہو گئے۔ ڈھاکہ میں پھر گرفتار ہوئے۔ آپ کے پاس سے دو بھرے ہوئے پستول برآمد ہوئے۔ آپ کو طویل قید کی سزا دی گئی۔ دسمبر ۱۹۳۷ء میں مدناپور سینٹرل جیل میں فوت ہو گئے۔

بھٹاچاریہ، ہیم چندر: سکونت مشرقی بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ بین الریاستی سازش میں شرکت کے الزام میں گرفتار ہوئے۔ حراست میں رکھے گئے۔ راج شاہی جیل میں وفات پائی۔

بھٹاچاریہ، ہرنیدر ناتھ ولد راجکمار بھٹاچاریہ: ساکن کلکتہ بنگال۔ تارکیشور کی ستیہ گرہ اور ۱۹۳۰ء کی نمک تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔

فروری ۱۹۳۵ء میں پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے جاں بر نہ ہو سکے۔

بھٹاچاریہ، ھمانگشو: ولادت ضلع چٹاگانگ، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ آپ نے بنگال کے مشہور انقلاب پسند سوریہ سین کو سزائے موت دیے جانے پر انتقام کی غرض سے چٹاگانگ چھاؤنی میں برطانوی فوجی افسران کو گولی سے ہلاک کرنے کے اقدام میں حصہ لیا۔ ۷ جنوری ۱۹۳۴ء کو حفاظتی دستہ کی گولی سے شہید ہو گئے۔

بھٹاچاریہ، کنائی لال: ولادت ۱۹۱۱ء۔ سکونت موضع ماجلپور ضلع چوبیس پرگنہ مغربی بنگال۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے ۲۷ اپریل ۱۹۳۰ء کو علی پور میں ایک انگریز ڈسٹرکٹ جج آر۔ آر۔ گاریک کو گولی سے ہلاک کر دیا۔ عدالت کے احاطے میں انگریز سارجنٹ کی گولی سے زخمی ہو کر وہیں شہید ہو گئے۔

بھٹاچاریہ، کمدھ بندھو: ساکن موضع ایگرہ، ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ برطانوی

حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے۔ اور ۱۹۱۶ء میں نظر بند کر دیے گئے۔ ۱۵ دسمبر ۱۹۱۸ء کو نظر بندی کے دوران فوت ہو گئے۔

بھٹاچاریہ، منورنجن ولد کالی پرسنّا

بھٹاچاریہ : ۱۹۱۰ء میں موضع ایریمنگاتھی ضلع فرید پور، بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے۔ طالب علم تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ کے اسلحہ خانے پر دھاوے میں شریک ہوئے اور چرماگریہ میں ڈاک کے تھیلوں کی ڈکیتی میں بھی حصّہ لیا۔ مارچ ۱۹۳۱ء میں گرفتار ہوئے اور فرید پور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۲ اگست ۱۹۳۲ء کو بارلیا ڈسٹرکٹ جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

بھٹاچاریہ، مراری موہن : ولادت ۱۹۰۲ء۔ سکونت الٰہ آباد۔ اتر پردیش۔ انگریزی دوا فروش کی دکان میں ملازم تھے، ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو الٰہ آباد میں

حکومت کے خلاف مظاہرہ کرتے ہوئے ایک جلوس پر برطانوی سپاہیوں نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو گئے۔ اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بھٹاچاریہ، ننی گوپال ولد امبکاچرن

بھٹاچاریہ : ساکن اگالیہ ضلع چٹاگانگ (حالیہ بنگلہ دیش) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ نومبر ۱۹۴۳ء میں ڈھاکہ سنٹرل جیل میں فوت ہو گئے۔

بھٹاچاریہ، نریندر لال ولد ششی کمار

بھٹاچاریہ : ولادت موضع جیتھا پورہ، ضلع چٹاگانگ (حالیہ بنگلہ دیش) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ گرفتار ہوئے اور سُہلی میں حراست میں رکھے گئے۔ آپ نے ۱۹۳۱ء میں جیل میں خودکشی کر لی۔

بھٹاچاریہ، نتیا گوپال : ولادت چٹاگانگ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ آپ نے بنگال کے مشہور انقلاب پسند لیڈر سوریسین کو سزائے موت دیے جانے پر انتقام کی غرض سے چٹاگانگ چھاؤنی

میں برطانوی افسران کو گولی سے ہلاک کرنے کی کوشش کی۔ ۷ جنوری ۱۹۳۴ء کو حفاظتی دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

بھٹاچاریہ، پربودھ: سکونت راجشاہی بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) طالب علم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۱۶ء میں تیپرہ میں للشور ڈکیتی میں حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے مارے گئے۔

بھٹاچاریہ، پردیوت ولد بھابھارن بھٹاچاریہ: ولادت ۱۳ نومبر ۱۹۱۳ء مدناپور ضلع مغربی بنگال۔ طالب علم۔ آپ نے وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ اپریل ۱۹۳۲ء میں

ڈگلس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مدناپور کے قتل میں شریک ہوئے۔ پولیس نے ان کا تعاقب کیا اور گرفتار کرلیا۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۲ جنوری ۱۹۳۲ء کو مدناپور سینٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوگئے۔

بھیرو عرف نظام دین ولد لبّی گوجر: ولادت ۱۹۰۱ء موضع بشنوبسی بھوگیلا ضلع ہوشیارپور پنجاب۔ پیشہ مزدوری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

بھکاری لال ولد دوارکا پرشاد: ساکن ڈمراؤن، ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹ اگست ۱۹۴۲ء کو ڈمراؤن میں اپنی دوکان پر ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

بھساری، پترو ولد ورالو بھساری: پیدائش ۱۹۱۷ء موضع چمور ضلع چاندہ مہاراشٹر پیشہ مزدوری۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۲ء میں چمور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک رہے۔ گرفتار ہوئے اور سزائے موت پائی۔ بعد ازاں سزا میں تخفیف کر دی گئی۔ ناگ پور جیل میں زرد کوب کی وجہ سے آپ کی صحت خراب ہوگئی اور مخدوش حالت میں آپ کو رہا کر دیا گیا۔ چند روز بعد ہی انتقال کر گئے۔

بھلا سنگھ فرزند لبنت سنگھ و شرمتی نارنبی: ولادت ۱۹۰۵ء موضع کوٹ فتوحی ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ۱۹۲۳ء کی برا کالی

تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور ایک سال تک حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران ہوشیار پور میں ستیہ گرہ میں شامل ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے قید کر دیا گیا۔ ۱۵ اگست ۱۹۳۰ء کو اٹک جیل میں وفات پائی۔

بھیم اہیر ولد وکیل اہیر: ساکن موضع بھگوان پور ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو بیریا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصّہ لیا۔ اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بھیم راج ولد ہرجس مل: ولادت امرتسر پنجاب۔ آپ نے وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھیم راج ولد کھیم راج نواریا: ولادت امرتسر پنجاب۔ پیشہ دوکاندار۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھیم سنگھ: ولادت موضع بندوالی ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۵ فروری ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور برما محاذ پر دوران جنگ شہید ہوئے۔

بھیم راؤ ولد ہنومنتو: ولادت ۱۹۰۰ء شولاپور مہاراشٹر۔ مل مزدور۔ ۹ مئی ۱۹۳۰ء کو شولاپور میں مارشل لا کے دوران ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

بہیرہ، بلبھ ولد منو بہیرہ: سکونت موضع پدھوان ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو اِرام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بیرہ، بیرا پرساد ولد سنکم بیرہ: ولادت موضع ترندیا ضلع مدناپور، مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ میں حصّہ لیا۔ اپنے گاؤں میں پولیس کی گولیوں سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۶ جون ۱۹۳۰ء کو

کوٹھائی میں وفات پائی۔

بہیرہ ہری ولد رادھو بہیرہ : ساکن موضع پدھوان۔ ضلع بالاسور اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو اِرام میں پولیس کی گولی سے مجروح ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بہیرہ، ہرشی ولد ہادی بہیرہ : سکونت موضع پدھوان ضلع بالاسور، اڑیسہ، ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو اِرام کے مقام پر پولیس کی گولی سے مجروح ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بیرہ، جیون کرشن ولد شونارائن بیرہ : ۱۹۲۴ء میں موضع مائتھری، ضلع مدناپور، مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ سیاسی کارکن تھے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بیج ناتھ پرشاد ولد منگل رام : ساکن بلیا۔ اتر پردیش۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار

ہوئے۔ اور پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے جاں بر نہ ہو سکے

٭ ٭ ٭

بیج ناتھ ولد رام ناتھ مہروترا : سکونت، وارانسی۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو دس سومیدھ گھاٹ وارانسی پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بیدیہ ناتھ سنگھ : ولادت موضع باھل بیگا۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو مکھی سرائے ریلوے اسٹیشن کے نزدیک ایک جلوس پر فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز وفات پائی۔

بیراگی، بابولال جی : ۱۹۲۰ء میں ناگپور مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بہیرہ، کروپ ولد بھگو بہیرہ : ۔
ساکن موضع ساکھنجا، ضلع بالاسور اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ارام کے مقام پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بہیرہ، منی ولد ہادی بہیرہ : ولادت موضع جاہرپور ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۸ ستمبر کو ارام کے مقام پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بہیرہ، سداسوا ولد مگونی بہیرہ :
ولادت موضع جیسپور، ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۱ء کی انفرادی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں شہادت پائی۔

بہیرہ، سنکر : ولادت موضع پتھریا ضلع بالاسور، اڑیسہ، ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع کٹیساہی ضلع بالاسور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہو گئے۔

بینی، رام چندر : ولادت ۱۹۰۷ء۔
ناگپور مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بینا ڈے، ہری با ولد لکشمن بینا ڈے
موضع چکھوڈی۔ تعلقہ کاگل میں لگ بھگ ۱۹۲۰ء میں پیدا ہوئے۔ ساتویں درجہ تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی اور پہلوانی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ روپوش کارکن تھے۔ کھاڑاکلات کے نزدیک پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

بیلی رام ولد نہالا : ولادت ۱۹۰۱ء موضع برھینوالا، ضلع لاہور، پنجاب (حالیہ پاکستان) پیشہ کھیتی باڑی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں ایک عام جلسے پر برطانوی فوجوں نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بیلگاوی، گرو شدا پا ولد ڈنڈت پا بیلگاوی : ولادت ۱۹۲۳ء بھیلونگل ضلع بیلگام، میسور۔ پانچویں درجے تک تعلیم

پائی۔ پیشہ زراعتی مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو بیہاونگل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ پولیس کی گولی سے مجروح ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بینی سنگھ : ولادت موضع ارین، ضلع مونگھیر، بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۲ء میں ایک فوجی دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

بیرا، ہری چرن : ولادت موضع بنیودا۔ ضلع مدناپور، مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۲ء میں باغبان پور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بیرا، دباکر : ولادت کلٹیکری، ضلع مدناپور، مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۳۰ء میں پولیس کی ظالمانہ زدوکوب سے چورپالیہ میں شہید ہو گئے۔

بیرا، چیتنیہ چرن ولد کیشتر موہن : ولادت موضع مادھب پور ضلع مدناپور مغربی بنگال۔ انقلابی جماعت کے رکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۹ اگست ۱۹۴۲ء کو بیلینی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بیرا، سنتوش چندر ولد اکھل چندر بیرا : ولادت مدناپور مغربی بنگال۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ جولائی ۱۹۳۴ء میں گرفتار کر لیے گئے۔ اور مدناپور میں پولیس کی وحشیانہ زدوکوب کی وجہ سے ۱۸ جولائی ۱۹۳۴ء کو شہید ہو گئے۔

بیرا، رامیشور ولد کیشتر موہن بیرا: ۱۸۹۷ء میں موضع کیا کھالی ضلع مدناپور مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ جب ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو لوگوں نے سنکرا رائپولیس اسٹیشن پر دھاوا کیا، جس میں آپ بھی شریک تھے تو فوجی گشتی دستے نے ان پر گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بیرا، رکشن : ولادت موضع ستیہ رانداہ ضلع مدناپور، مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ آپ نے چوکیداری

ٹیکس کے خلاف احتجاج میں بھی حصہ لیا۔ ۱۹۳۰ء میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

بیرا، نرودے : ولادت موضع موہائی ضلع مدناپور، مغربی بنگال، سیاسی کارکن۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ پولیس سرکل افسر کے اغوا میں شرکت کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں مدناپور سنٹرل جیل میں فوت ہو گئے۔

بیرا، نریندر ناتھ ولد سناتن بیرا : ساکن موضع کالاگاچیا، ضلع مدناپور، مغربی بنگال ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ میں گرفتار ہوئے۔ ٹیکس کی عدم ادائیگی کی مہم میں بھی شریک ہوئے۔ قید کر دیے گئے۔ ۱۹۳۲ء میں مدناپور جیل میں وفات پائی۔

بیرا، مراری موہن : ساکن موضع اماگری ضلع مدناپور، مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بیرا، خودی رام ولد لشوا ناتھ بیرا : ولادت ۱۹۱۲ء موضع چنگری مری، ضلع مدناپور، مغربی بنگال ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ماہی شیڈل پولیس اسٹیشن پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بھگوان سنگھ ولد لہنا سنگھ : ولادت ۱۸۹۱ء۔ پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں گولی سے شہید ہو گئے۔

بھگوان شاہ : ولادت ۱۸۶۹ء امرتسر پنجاب۔ دوکاندار۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو گئے اور شہید ہو گئے۔

بھگوان سہائے ولد رام جس : ساکن موضع نتھو گڑھ۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ اسی سال پولیس کی گولیوں سے شہید ہوئے۔

بھگوان دھن : ولادت امرتسر۔ پنجاب وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ جب ۱۳ اپریل

۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھگوان داس ولد چرن داس: ولادت موضع کوٹ دسوندھی مل، ضلع امرتسر، پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں جب برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھگوان داس: ولادت امرتسر پنجاب وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بھگوان ولد نہال چند اروڑہ: ولادت ۱۸۷۹ء امرتسر پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بابو رام ولد شودین پرسوتیا: ولادت ۱۹۲۲ء۔ سکونت موضع آدریہ ضلع اٹاوہ۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو آدریہ میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

بہوری سنگھ ولد کشور سنگھ: ولادت گڑھی سہاجا ضلع آگرہ۔ اتر پردیش۔ کسان تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران آرائضی کی مالگذاری کے خلاف شورش میں شریک ہوئے۔ پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔ اور آپ کے والد بھی انھیں گولیوں کا نشانہ بنے۔

بہادر سنگھ ولد مہنگا سنگھ: موضع ملیانہ ضلع فیروزپور پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندستانی فوج کے سکھ دستے میں سپاہی تھے۔ ۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور امپھل کے نزدیک جنگ میں شہید ہوئے۔

بہاری ٹھاکر ولد کیشور ٹھاکر: ولادت موضع مصطفیٰ گنج ضلع مظفر پور بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں بڑے جوش سے شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو منیار پور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ لیو ولرسب انسپکٹر پولیس ہجوم اور پولیس تصادم میں ہلاک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ہسپتال میں قید کر دیا گیا۔ ۱۹۴۲ء میں دورانِ حراست ہسپتال میں شہید ہو گئے۔

بہادر سنگھ: ولادت موضع بلاپنڈ، امرتسر پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتاری کے بعد قید کر دیے گئے۔ نابھہ جیل میں شہادت پائی۔

بہادر سنگھ: ولادت موضع کوٹ ڈھنڈیل، ضلع گورداس پور۔ پنجاب۔ سکونت سنگاپور۔ ۱۹۴۳ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ انگریزوں نے آپ کو گرفتار کر لیا۔ رنگون میں جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ بعد ازاں ہندوستان لائے گئے۔ ۹ ستمبر ۱۹۴۶ء میں امرتسر ہسپتال میں شہید ہوئے۔

بہادر سنگھ ولد پدم سنگھ: ولادت ۱۸۹۰ء موضع کھمنڈپٹی، ضلع المورہ۔ اتر پردیش دوسرے درجہ تک تعلیم پائی۔ پیشہ زراعت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے۔ اپنے ہی گاؤں میں برطانوی فوج کے سپاہیوں کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بوٹر سنگھ: پیدائش موضع کوٹ کھیرہ ضلع امرتسر پنجاب۔ کپور تھلہ پیادہ فوج میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر بوڈی گارڈ یونٹ میں لفٹیننٹ کے عہدے پر فائز ہوئے۔ دورانِ جنگ شہید ہو گئے

بوٹر سنگھ: ولادت موضع عالم والا، ضلع فیروز پور۔ پنجاب۔ تنگھائی پولیس میں کانسٹیبل تھے۔ تنگھائی میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے شہید ہو گئے۔

بوا بھول گیر: ولادت ضلع شولاپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ ۸ مئی ۱۹۳۰ء کو میکون کی تھیٹر شولاپور پر مارشل لا انتظام کے دوران گولیوں سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور چند روز بعد شہادت پائی۔

بورکر، ایکناتھ ولد لکشمن بورکر: ولادت ۱۸۹۶ء - ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی تو عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے ان میں آپ بھی شامل ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو چینج برج روڈ بمبئی کے نزدیک پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے

بورایا، سدایا: ولادت ۱۹۱۹ء - ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی تو عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے۔ ان میں آپ بھی شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز ہسپتال میں شہید ہوگئے۔

بورالے، بلی رام جی ولد راگھوجی، بورالے: ولادت ۱۹۱۴ء موضع یوالی۔ ضلع امراوتی۔ مہاراشٹر۔ پیشہ کھیتی باڑی ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو گاؤں میں پولیس فائرنگ سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

بورا، ہیمارام، ولد برکو دار گاؤن بورا: ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۹ء کو موضع ہاتھی گڑھ ضلع نوگاؤں آسام میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ دوسرے لوگوں کے ہمراہ چند روز پیشتر فوج اور گشتی پولیس کے دہشتناک چھاپوں میں گرفتار ہونے والے دیہاتیوں کا حشر معلوم کرنے جارہے تھے کہ موضع بیجیا کے قریب پل پر ایک فوجی گشتی دستے نے ان پر اچانک گولیاں برسانا شروع کردیں جس سے آپ شہید ہوگئے۔

بورامل: ولادت امرتسر پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک رہے۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

بونگار یوار، گووند ولد بالی رام بونگا ریوار: ولادت ۱۹۲۰ء موضع مونگانہ ضلع وارد ھا، مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی پرائمری اسکول میں ٹیچر تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو گھرنگادہ میں دریائے دھام کے کنارے پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

بودھی ولد لوری : ولادت ۱۸۸۴ء موضع بھوجیان ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک رہے۔ جب ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بودھانی : ولادت پونا۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے کے طالب تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۳۰ء میں جیل میں شہید ہو گئے۔

بودھاباری : ولادت موضع جیرط دیہی، ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

بوڈے راما لنگا یا چودھری : ولادت موضع بنڈا گنڈی ضلع ویسٹ گوداوری، آندھرا پردیش۔ ۱۹۲۱ء کی عدم تعاون اور ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریکوں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۳۲ء میں بھیادرم میں پولیس کے لاٹھی چارج کے دوران آپ کو دم توڑنے تک وحشیانہ طریقے سے مارا پیٹا گیا۔

بوٹا سنگھ فرزند شیر سنگھ و شرمتی کھیمن ولادت موضع اکال گڑھ خورد، ضلع لدھیانہ پنجاب۔ سکونت کنیڈا۔ کنیڈا کی غدر پارٹی کے رکن تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک رہے۔ ۱۹۱۴ء میں ہندوستان واپس آئے۔ آپ کو موضع چیتی ضلع جالندھر کے ذیلدار کو قتل کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۱۹۱۵ء میں لاہور سینٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

بوٹا سنگھ ولد نہال سنگھ : ولادت موضع ڈاسو دال، ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ بھائی پھیرو مورچے میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۳ء میں آپ کو گرفتار کیا گیا۔ دو سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ملتان جیل میں وفات پائی۔

بوٹا سنگھ ولد کیسر سنگھ : ولادت موضع خان پور، ضلع سیالکوٹ۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں لفٹیننٹ کی حیثیت سے بھرتی ہوئے اور دورانِ جنگ شہید ہوئے۔

بسواس، بسنت کمار ولد موتی لال بسواس: ولادت پارگاچیا، ضلع ندیا، مغربی بنگال۔ لاہور کے ایک دواخانہ میں ملازم تھے۔ آپ نے قوم پرستانہ تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے رکن اور راس بہاری بوس کے پیرو تھے۔ لارڈ ہارڈنگ وائسرائے ہند پر بم پھینکنے کی سازش میں شریک ہوئے۔ جب کہ ۲۳ دسمبر ۱۹۱۲ء کو لارڈ ہارڈنگ ایک سرکاری جلوس میں چاندنی چوک دہلی سے گذر رہے تھے۔ فروری ۱۹۱۴ء میں آپ کو لارڈ ہارڈنگ کے قتل کرنے کی سازش کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ اور آپ پر ۷ مئی ۱۹۱۳ء کو لاہور کے لارنس باغ میں بم پھینکنے کا بھی الزام لگایا گیا جس میں ایک چپڑاسی رام پرکاش ہلاک ہوا تھا۔ آپ پر ان کے تین ساتھیوں، امیر چند، بالمکند اور اودھ بہاری کے ساتھ مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۱۱ مئی ۱۹۱۵ء کو انبالہ سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

بسمل، رام پرشاد ولد مرلی دھر تیواڑی: شاہ جہاں پور، اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ہائی اسکول کے طالب علم تھے آپ نے قوم پرستانہ تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا ایک انقلابی جماعت موسومہ ہندوستان سوشلسٹ ریپبلکن ایسوسی ایشن کے رکن تھے۔ ۹ اگست ۱۹۲۵ء کو کاکوری میل ڈکیتی، اور انقلاب پسندوں کے شیر گنج بچھوری اور مین پوری وغیرہ دھاوؤں میں شریک

ہوئے۔ آپ کو گرفتار کیا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۱۹ دسمبر ۱۹۲۷ء کو گورکھپور ڈسٹرکٹ جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

بیر سنگھ: ولادت موضع جلال پور جٹاں، گورداس پور۔ پنجاب۔ برما میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ اور دورانِ جنگ شہید ہوئے

بیر سنگھ ولد بنتا سنگھ: ولادت موضع باھوال ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ سکونت کینیڈا۔ ۲۲ اگست ۱۹۱۴ء کو ہندوستان واپس آئے۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۶ جون ۱۹۱۵ء کو لاہور سازش کیس کے سلسلے میں گرفتار ہوئے۔ آپ پر حکومت کے خلاف سازش کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا اور آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۳۰ مارچ ۱۹۱۶ء کو لاہور سنٹرل جیل میں پھانسی کے

تختے پر شہید ہوئے۔

بنگیکر، شری رام ولد گنگا رام بنگیکر: ولادت ۱۹۲۲ء موضع جمپور، ضلع چاندہ۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو جمپور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی اور پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

بندو اسینی سنگھ: ولادت موضع مدانی ضلع مظفر پور، بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کو مفرور قرار دیا گیا اور آپ کی گرفتاری پر ۵۰۰ روپے کے انعام کا اعلان ہوا۔ گرفتار ہوئے اور ہزاری پور سب جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں جیل میں وحشیانہ زدوکوب سے جاں بر نہ ہو سکے۔

بندرا سنگھ ولد چھیدی سنگھ: ولادت موضع سیری ہارا۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ پولیس اور برطانوی سپاہیوں نے آپ کو وحشیانہ طریقے سے مارا پیٹا اسی وجہ سے کچھ عرصہ بعد آپ انتقال فرما گئے۔

بندھیاچل سنگھ ولد رام لال سنگھ: ولادت موضع پرشوتم پور ضلع مونگھیر، بہار، ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں مونگھیر جیل میں وفات پائی۔

بندیشوری سنگھ: ولادت موضع، پیائی ضلع مونگھیر، بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں سخت گیرانہ سلوک اور خراب خوراک کی وجہ سے دق کے مرض میں مبتلا ہو گئے۔ مخدوش حالت میں آپ کو رہا کیا گیا، اور اس کے چند روز بعد ہی وفات پائی۔

بندیشوری پرساد سنگھ: ولادت موضع گوکل پور ضلع پٹنہ، بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو چندی پولیس اسٹیشن پر مجمع ایک ہجوم پر جب پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور جاں بر نہ ہو سکے۔

بندیشوری پرساد سنگھ: ولادت موضع پہاڑپور ضلع مونگھیر، بہار۔ ۱۹۴۲ء کی

ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شرکت کی۔ اسی سال اگست میں برطانوی سپاہیوں کی گولی کا نشانہ بنے۔

نندا سنگھ : ولادت موضع نومدھیہ گھٹار وضلع مظفر پور بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور پولیس کی زد و کوب سے زخمی ہوئے، بھلواری شریف کیمپ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۵ اکتوبر ۱۹۴۳ء کو کیمپ جیل ہی میں وفات پائی۔

بنواری اہیر ولد دوارا ہیر : ولادت ۱۹۰۹ء موضع کنگرہ تنکر ضلع اعظم گڈھ۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ اسی سال مدھوبن میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

بنسی لعل ولد کپور پرساد : ولادت موضع مٹراج گنج ضلع سارن بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ اسی سال چند روز بعد فوجی سپاہیوں کی وحشیانہ زد و کوب سے جاں بر نہ ہو سکے۔

بنسفورے، بدھن ولد ہری چرن بنسفورے : ولادت موضع نیا گاؤں۔ ضلع بھاگلپور، بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا اور ایک سیاسی ڈکیتی میں بھی شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور بھاگلپور سینٹرل جیل میں قید کر دیے گئے آپ جیل ہی میں فوت ہوئے۔

بانک، سرش چندر ولد سرت چندر بانک ولادت موضع مہادیپ پور ضلع چٹاگانگ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۲ء میں اور ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۶ جنوری ۱۹۴۴ء کو ڈھاکہ سینٹرل جیل میں فوت ہو گئے۔

بنگاڈے، نارائن راؤ ولد بال کرشن بنگاڈے : ولادت ۹ اکتوبر ۱۹۱۹ء۔

ناگپور، مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے

زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔ عوام نے اتواری چوک ناگپور میں آپ کی یاد میں ایک یادگار تعمیر کرائی۔

بنرجی، ستکاری : ولادت موضع ماھی گیر ضلع چوبیس پرگنہ، مغربی بنگال۔ آپ نے

برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے ممبر تھے۔ آپ نے ۳۰ سال تک انقلابی تحریک میں سرگرم حصہ لیا کئی بار گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۶ فروری ۱۹۳۷ء کو دیولی کیمپ میں فوت ہو گئے۔

بینرجی، رامیشور ولد سلیندر موہن : بینرجی : ۸ فروری ۱۹۲۵ء کو موضع باگھڑہ ضلع ڈھاکہ بنگال۔

(حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف طلبار کی مختلف سرگرمیوں کی تنظیم کی۔ ۲۱ نومبر ۱۹۴۵ء کو کلکتہ میں یوم آزادی ہند فوج کے جشن کے سلسلے میں جب طلبار نے ایک جلوس نکالا تو پولیس نے اس پر گولیاں برسائیں آپ بھی اسی روز زخمی ہوئے اور انتقال فرما گئے

بندھو نونیا ولد سکھدیو نونیا : سکونت موضع سارچھل ضلع اعظم گڈھ۔ اتر پردیش ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے اور اسی سال مدھوبن میں پیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

بنارسی سنگھ ولد جمنا سنگھ : ولادت موضع اندوپور ضلع مونگھیر، بہار۔ طالب علم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ایک فوجی دستے کی گولیوں سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور دو روز بعد ہسپتال میں انتقال فرما گئے۔

بنارسی پرساد سنگھ : پیدائش موضع پرورا ضلع مونگھیر، بہار۔ ہائی اسکول کے طالب علم تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۲۶ جنوری ۱۹۳۱ء کو بیگوسرائے میں جشن یوم آزادی میں شریک ہوئے اور ایک فوجی دستے کی فائرنگ میں

مجروح ہو کر انتقال فرما گئے۔

بنارسی داس ولد چنّی لعل : ولادت جنوری ۱۹۱۵ء سکونت اتردلی ضلع علیگڑھ اُتر پردیش۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ ۱۹۴۲ء میں اتردلی پولیس فائرنگ سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بنیرجی، منندرا ناتھ ولد ڈاکٹر تارا چرن بنیرجی : بنارس اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے اپنے ماموں شری جے۔ این بنیرجی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو جو کاکوری سازش کیس میں افسر انچارج تفتیش تھے گولی سے ہلاک کر دیا۔ آپ کو گرفتار کر لیا گیا اور ۱۰ سال قید سخت کی سزا دی گئی وحشیانہ سلوک کے احتجاج میں ۶۶ دن کی بھوک ہڑتال کے بعد ۲۰ جون ۱۹۳۴ء کو فتح گڑھ جیل میں انتقال فرما گئے۔

بندھو سنگھ : ساکن موضع پارمیتھ۔ ضلع غازی پور، اتر پردیش۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔ اسی سال جب کہ آپ نند گنج ریلوے اسٹیشن پر ایک مال گاڑی کو لوٹنے اور سامان برباد کرنے میں مصروف تھے پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

بلمٹے : ساکن پونا، مہاراشٹر۔ طالب علم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۹ اگست ۱۹۴۲ء کو کانگریس دفتر پونا کے نزدیک پولیس فائرنگ میں مجروح ہوئے اور اسی روز فوت ہو گئے۔

بلونت سنگھ ولد بھگت سنگھ : ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولیوں سے مجروح ہو کر شہید ہو گئے۔

بلونت سنگھ ولد ہربر سنگھ : ولادت موضع گوجرہ منڈی، ضلع لائلپور، پنجاب، (حالیہ پاکستان) آپ نے حکومت کے ناجائز دباؤ کی مخالفت کی اور جنگی فنڈ میں

جبراً امداد دینے سے انکار کر دیا۔ آپ نے ایک سب ڈویژنل آفیسر پر حملہ کیا جو کہ آپ کے لوگوں کو گالیاں دیتا تھا اور جنگی فنڈ جمع کرنے کے لیے ان پر ظلم ڈھاتا، حملہ کیا اور اسے ہلاک کر دیا اس کے بعد آپ فرار ہو گئے اور روپوش رہے۔ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۴۳ء کو پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

بلونت سنگھ فرزند جے مل سنگھ و شریمتی جالبو: ولادت موضع وڈیال ضلع گورداس پور، پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شامل ہو گئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نابھہ جیل میں فوت ہو گئے۔

بلونت سنگھ ولد پریم سنگھ: پیدائش موضع بھینسی جیسیا ضلع شنگرور، پنجاب۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر پانچویں چھاپہ مار دستے میں بھرتی ہو گئے اور جنگ میں کام آئے۔

بلونت سنگھ ولد اروڑ سنگھ گرڑھیا: ولادت ۱۸۹۴ء امرتسر، پنجاب۔ طالب علم۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں جب برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بلونت سنگھ ولد بدھ سنگھ: ۱۸۸۳ء میں موضع خورد یور ضلع جالندھر، پنجاب میں پیدا ہوئے۔ غدر پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۹۱۱ء میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ گئے۔ مگر آپ کو سان فرانسسکو جہاز پر سے اترنے کی اجازت نہیں ملی۔ آپ کو کینیڈین ایمیگریشن انسپکٹر ہابنکن کے قتل کے الزام میں جو کینیڈا میں سکھوں کے خلاف کوششیں کر رہا تھا، گرفتار کر لیا گیا۔ ۱۹۱۵ء میں بنکاک میں پھر گرفتار ہوئے اور برطانوی حکومت کے حوالے کر دیے گئے۔ آپ پر لاہور سازش کیس میں جس کا مقصد مسلح بغاوت کے ذریعے برطانوی حکومت کا تختہ الٹ دینا تھا، اصل ملزم ہونے کا مقدمہ چلایا گیا اور آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۹۱۶ء میں لاہور جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

بلونت ونائک: ۱۹۴۶ء میں شاہی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے۔ ان میں آپ بھی شریک تھے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء

کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے مجروح ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

بلات دارجی ولد بدھو دارجی: ولادت موضع رتن پور ضلع دربھنگہ، بہار، ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں لہریا سرائے میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بلال، واسدیو ولد رام چندر بلال: ولادت ۱۹۲۰ء یوٹمال۔ مہاراشٹر۔ انٹر میڈیٹ کلاس کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ بدیشی کپڑوں کو جلانے کے سلسلے میں گرفتار ہوئے اور آپ کو دو سال قید بامشقت کی سزا دی گئی جیل میں پولیس کی شدید زدوکوب سے جاں بر نہ ہو سکے۔

بلاّ ولد لال چند اروڑہ: ولادت ۱۹۰۱ء امرتسر، پنجاب۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شامل ہوئے۔ جب اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی مجروح ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بلی رام ولد وانوجی: ۱۸۹۸ء میں ناگپور مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز انتقال فرما گئے۔

بلیا مارواڑی: امرتسر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ پیشہ دوکان داری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں عوام کے ایک جلسے پر، جس میں بھی شریک تھے، برطانوی فوج نے اندھا دھند مشین گنوں سے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

بلیشور سنگھ: پیدائش ۱۹۱۰ء، موضع جگنی، ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک رہے گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جسمانی اذیت رسانی کی وجہ سے جیل ہی میں فوت ہو گئے۔

بلدیو پنڈت: ولادت موضع کرونا ضلع مونگھیر۔ بہار۔ تحتانوی مدرسہ میں معلّم تھے۔

۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۶ اگست ۱۹۴۲ء کو ٹھناپر ریلوے کراسنگ کے نزدیک فوجی دستے کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہوگئے۔

بگور ام : ساکن بجیلا، ضلع شاہ آباد، بہار، ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اسی سال سسرام دھرم شالہ میں فوجی سپاہیوں نے وحشیانہ طریقہ پر آپ کو مارا پیٹا اس کے تھوڑے ہی عرصہ بعد آپ انتقال کر گئے۔

بنگیکر، شری رام ولد گنگا رام بنگیکر : ولادت ۱۹۲۲ء۔ موضع چمور، ضلع چاندہ مہاراشٹر ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۶۔ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

بگھیر سنگھ : ولادت موضع ملاّن، ضلع فیروز پور، پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۵ فروری ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما کی سرحد پر جنگ میں شہید ہوئے۔

بگل سنگھ : ۱۸۹۳ء میں موضع نظام پورہ ضلع شیخوپورہ پنجاب (حالیہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک تھے۔ ۱۹۲۱ء میں اسی مورچہ پر پولیس فائرنگ سے شہید ہوگئے۔

بگا سنگھ : ولادت موضع پمار پور ضلع لدھیانہ پنجاب۔ برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور تامو کے نزدیک جنگ میں مارے گئے۔

بگا سنگھ : ولادت موضع ڈبوٹا، ضلع شملہ ہماچل پردیش۔ برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

بگا سنگھ ولد گنگا سنگھ : ولادت موضع نظام پورہ ضلع شیخوپورہ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب مورچے میں شامل ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور ۲۱ فروری ۱۹۲۱ء کو پولیس کی شدید اذیت کی وجہ سے شہید ہوگئے۔

بسواس، مہندر لعل : ولادت موضع کودھڑ کھیل۔ ضلع چٹاگانگ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش)۔ آپ نے وطن پرستانہ تحریکوں میں

سرگرم حصّہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۹۳۰ء میں گرفتار ہوئے اور مفرور انقلاب پسندوں کو پناہ دینے کے الزام میں قید کر دیے گئے۔ جیل میں دورانِ بھوک ہڑتال وفات پائی۔

بسنتا ولد سنیا : ولادت ۱۸۹۵ء امرتسر پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی مجروح ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بسنت سنگھ ولد باج سنگھ : ولادت موضع ٹھاکر پورہ۔ ضلع امرتسر، پنجاب ہندوستانی فوج کے سکھ دستے میں سپاہی تھے ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر لفٹیننٹ کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ ۱۹۴۳ء میں دورانِ جنگ شہید ہوئے۔

باسو بنوئے کرشن ولد ریباتی موہن باسو : ۱۱ ستمبر ۱۹۰۸ء کو موضع رد تھوک ضلع ڈھاکہ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے۔ میڈیکل کے طالب علم تھے۔ آپ نے قومی تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔

انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۲۹ اگست ۱۹۳۰ء کو ارمانیٹولہ میڈیکل اسکول ڈھاکہ میں لوئین انسپکٹر جنرل پولیس اور تاڈسن سپرنٹنڈنٹ پولیس کو گولیوں سے ہلاک کر دیا۔ گرفتاری سے بچ کر فرار ہو گئے۔ آپ کے مفرور ہونے کا اعلان کیا گیا اور آپ کی گرفتاری پر انعام رکھا گیا۔ ۸ دسمبر ۱۹۳۰ء کو رائٹرز بلڈنگ کلکتہ میں سیمسن انسپکٹر جنرل کے قتل میں آپ نے نمایاں حصّہ لیا۔ جب ان کے ساتھیوں نے گولیاں چلائیں تو آپ بری طرح زخمی ہو گئے۔ پولیس نے اسی روز آپ کو گرفتار کر لیا اور شدید اذیت پہنچائی۔ ۱۳ دسمبر ۱۹۳۱ء کو کلکتہ میڈیکل کالج ہسپتال میں وفات پائی۔

بروا رُوہنی : ولادت ۱۹۱۵ء۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصّہ لیا۔ فروری ۱۹۳۳ء میں گرفتار ہوئے اور فرید پور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ دورانِ حراست ایک پولیس سب انسپکٹر نے آپ کو ستایا اور ذلیل کیا۔ ۱۵ جون ۱۹۳۵ء کو گوالنڈو پولیس اسٹیشن میں آپ نے سب انسپکٹر سید ارشاد علی پر تلوار سے

حملہ اور اس سر کاٹ دیا۔ قتل کے الزام میں آپ پر مقدمہ چلایا گیا۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۸ دسمبر ۱۹۳۵ء کو فرید پور جیل میں پھانسی کے تختے پر جان دی۔

بگا سنگھ ولد مودن سنگھ: ۱۹۱۸ء میں موضع ڈنگون ضلع لدھیانہ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور امپھل کے قریب جنگ میں کام آئے۔

بگا سنگھ ولد ہیرا سنگھ: ولادت ۱۹۱۳ء موضع تارسیکا ضلع امرتسر پنجاب۔ ۱۹۴۲-۴۳ء کے جنیو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۲۵ء میں نابھ جیل میں وفات پائی۔

بگاڈی ڈھونڈو سنگ: ولادت ۱۹۱۵ء موضع رام ٹیک ضلع ناگپور، مہاراشٹر۔ پیشہ زراعت۔ ساتویں درجہ تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں ناگپور جیل میں وفات پائی۔

بگوڑی بیرنارائن: ولادت موضع ہرپور ضلع مدناپور مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ اسی سال کھیرسائی میں عوام نے چوکیداری ٹیکس کے خلاف مظاہرہ کیا۔ جس میں آپ شریک تھے پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بگتا: ولادت امرتسر (پنجاب) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں ایک عام جلسہ پر جس میں آپ شریک تھے برطانوی فوج نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی مجروح ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بکری رام: ۱۹۲۳ء میں موضع سرپیان پور ضلع بلیا اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۲ء میں بیریا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

بکر سنگھ: ولادت موضع راج پور۔ پنجاب۔ برما میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

بششٹ سنگھ ولد پرجا سنگھ: ولادت موضع ارج پور ضلع مظفر پور بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے۔ اسی سال روسیرہ ضلع دربھنگہ کے نزدیک ریل کی پٹری اکھاڑتے ہوئے گولی سے شہید ہو گئے۔

بشیر احمد: ولادت موضع ٹھارج ضلع سیالکوٹ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے راجپوت دستے میں سپاہی تھے۔ برما میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر پہلے گوریلا دستے میں بھرتی ہو گئے اور دورانِ جنگ شہید ہوئے۔

بشیر احمد: ولادت موضع بہالی ضلع روہتک ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں جمع دار تھے۔ آزاد ہند فوج کے تیسرے چھاپہ مار دستے میں شامل ہو کر لفٹیننٹ کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ کلیوا کے مقام پر جنگ میں کام آئے۔

بشن سنگھ ولد بور سنگھ: ولادت موضع روڈے ضلع فیروز پور، پنجاب پیشہ کسان۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے جیل میں پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے شہید ہو گئے۔

بشن سنگھ: ولادت موضع قیصر پور۔ ضلع کپورتھلہ، پنجاب۔ کپورتھلہ پیادہ فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے دوسرے چھاپہ مار دستے میں شامل ہوئے۔ جنگ میں شہید ہو گئے۔

بشن سنگھ: ولادت موضع ساروان ضلع جالندھر پنجاب۔ برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر لفٹیننٹ کے عہدے پر فائز ہوئے۔ دورانِ جنگ شہید ہوئے۔

بشن سنگھ: ولادت موضع ردمی، ضلع لدھیانہ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے ۲۴ نومبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

بشن سنگھ ولد ویر سنگھ: ولادت موضع بڈیوال ضلع امرتسر پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

بشن سنگھ: ولادت موضع گھسیٹ پور ضلع لائل پور، پنجاب (حالیہ پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۴ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہو گئے۔

بشن سنگھ ولد پرس رام : ولادت موضع ناندو، ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ بھاولپور ایفینٹری میں جمعدار تھے۔ مارچ ۱۹۴۳ء میں برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ کئی محاذوں پر انگریزوں سے لڑے۔ مئی ۱۹۴۵ء میں جنگ میں شہید ہو گئے۔

بشن سنگھ فرزند بھان سنگھ و شریمتی صاحب کور : ۱۳ نومبر ۱۹۰۶ء کو موضع دوہی ضلع لدھیانہ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

بشن سنگھ ولد سندر سنگھ : ولادت ۱۸۸۹ء موضع بیہار، ضلع لاہور، پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ادارہ اصلاح تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲ فروری ۱۹۲۴ء کو جیل میں فوت ہو گئے۔

بشن سنگھ فرزند الشور سنگھ و شریمتی پرتاپ کور : ولادت ۱۵ مئی ۱۸۸۵ء۔ موضع منگت ضلع جالندھر، پنجاب۔ ۱۹۲۳ء کی بڑکالی تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۲۳ء کو چونتاجی میں برطانوی سپاہیوں سے مقابلے میں گولیوں سے شہید ہو گئے۔

بشن سنگھ فرزند دیال سنگھ و شریمتی مہتاب کور : ولادت ۱۸۶۷ء موضع سوہل ضلع گورداس پور، پنجاب۔ گرو کا باغ مورچے میں حصہ لیا۔ ۱۹۲۱ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲ دسمبر کو اٹک جیل میں فوت ہو گئے۔

بشن سنگھ ولد میت سنگھ : ولادت ۱۸۵۴ء امرتسر، پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک عام جلسے پر جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بشن داس ولد دھنپت رائے : ولادت ۱۸۸۷ء امرتسر پنجاب۔ کپڑے کے دلال تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی مجروح ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بشن داس ولد مہاراج مل اروڑہ : ولادت ۱۸۶۷ء، امرتسر، پنجاب۔ کرانہ فروش۔

وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بشن داس ولد گرمندتامل : ولادت ۱۸۸۹ء امرتسر، پنجاب۔ ریشم کے کاریگر تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

بشمبھر سنگھ : ولادت، موضع منکرالہ، ضلع راولپنڈی، پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور دورانِ جنگ شہید ہو گئے۔

بشمبر دیال ولد واسدیو : ساکن بہرور ضلع الور راجستھان۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ لارڈ ہارڈنگ پر دہلی میں دسمبر ۱۹۱۲ء میں بم پھینکنے کے سلسلے میں پولیس آپ کی ٹوہ میں تھی۔ آپ فرار ہو کر روپوش ہو چکے تھے۔ ۱۶ مارچ ۱۹۳۱ء کو مسلح مقابلے میں گرفتار ہوئے۔ ۲۲ اپریل ۱۹۳۱ء کو دہلی کے ایک ہسپتال میں جب کہ وہ دورانِ مقدمہ قیدی تھے، فوت ہو گئے۔

بشمبر داس : ولادت موضع رگھوماجرہ، ضلع پٹیالہ پنجاب۔ ریاست پٹیالہ کی فوج میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر بہادر گروپ میں لفٹیننٹ کے عہدہ پر فائز رہے اور دورانِ جنگ شہید ہوئے۔

بسن باجی راؤ ولد موربا بسن : ولادت ۱۸۹۲ء موضع رام ٹیک ضلع ناگ پور مہاراشٹر۔ تیسرے درجہ تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۱ فروری ۱۹۴۳ء کو ناگ پور جیل میں وفات پائی۔

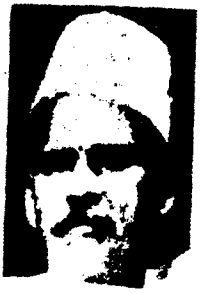

بسواس، رام کرشن ولد درگا کر پا بسواس

ولادت موضع سرونائی ضلع چٹاگانگ، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے، انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۹۳۰ء میں بم بناتے ہوئے ایک بم کے پھٹنے سے زخمی ہوئے یکم دسمبر ۱۹۳۰ء کو

چاندپور ریلوے اسٹیشن پر ایک ہندوستانی پولیس افسر شری ترینی مکھرجی کو مسٹر گریگ انسپکٹر جنرل پولیس سمجھ کر گولی سے ہلاک کر دیا۔ گرفتار ہوئے اور آپ پر مقدمہ چلایا گیا۔ اس مقدمہ میں آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۲ مارچ ۱۹۳۲ء کو علی پور سینٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

بروا، نرنجن : ولادت ۱۹۲۰ء۔ مدراس میں فوجی ملازم تھے۔ اپریل ۱۹۴۳ء میں فورتھ مدراس کوسٹل ڈیفنس بیٹری کے خلاف تخریب کی سازش میں گرفتار ہوئے۔ فوجی عدالت نے آپ کو سزائے موت دی۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۴۳ء کو مدراس اصلاحی جیل میں پھانسی کے تختے پر جان دے کر شہادت کا درجہ حاصل کیا۔

بروا، مہیش چندر ولد گورکیشور بروا: ولادت ۱۹۰۸ء موضع ستبریا ضلع چٹاگانگ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش)۔ ۱۹۲۱ء کی عدم تعاون تحریک اور ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریک میں شرکت کرنے کے الزام میں گرفتار ہوئے آپ کو عمر قید کی سزا دے کر جزائر انڈمان میں جلاوطن کر دیا گیا۔ اگست ۱۹۳۶ء میں واپس بلائے گئے اور راج شاہی سینٹرل جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ جیل میں فوت ہو گئے۔

بروا (کماری) کنک لتا بنت کرشن کانت بروا : ۱۹۲۶ء میں موضع بوزنگا باری ضلع دارنگ آسام میں پیدا ہوئیں، تحتانوی درجے میں پڑھتی تھیں۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئیں۔ آپ نے گوھور پولیس اسٹیشن کی جانب ترنگا لہرانے کے لیے ایک جلوس کی سربراہی کی۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو جب کہ آپ جھنڈا لہرا رہی تھیں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئیں۔

برمن، تیمبر : ولادت موضع سیبو کھریا۔ ضلع بوگرہ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۵ء میں دو سال بعد راج شاہی سینٹرل جیل میں وفات پائی۔

برمن، مدن چندر ولد بلی رام برمن: ولادت ۱۹۲۶ء موضع بوگھوپور ضلع کامروپ آسام۔ چھٹے درجے کے طالب علم تھے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۵ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ریہاری میں یوم شہیدانِ نوگانگ کے ایک جلوس پر پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

برمن، کیکارو: ولادت موضع ہتشاولی ضلع بوگرہ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۳ء میں بائر گھاٹ پر پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

بریبھ دیال ولد رام رتن: ولادت ۱۸۷۴ء امرتسر پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

برھما دیو سنگھ: ساکن موضع کارمدیہ ضلع گیا۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے اور جیل ہی میں وفات پائی۔

پاٹل، (شریمتی) منجولا بائی: ولادت ۱۹۰۴ء پیشہ خانہ داری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئیں۔ ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئیں اور اسی روز شہید ہو گئیں۔

پاٹل، شام راؤ: ولادت ۱۹۰۹ء۔ از گاؤں۔ جل گاؤں۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے۔ پولیس نے جب ستیہ گرہیوں پر گولی چلائی تو آپ بھی اسی روز شہید ہو گئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو کواڑ کے قریب جنگلہ ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔

پاٹل، ٹماٹا گورا ولد ہلیا گوڈا پاٹل (متبنہ) ۱۸ اگست ۱۹۱۱ء کو موضع سنہال۔ ضلع دھارواڑ، میسور میں پیدا ہوئے۔ پرائمری درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ پولیس نے آپ کو خطرناک سمجھ کر آپ کا تعاقب کیا۔ آپ کی گرفتاری کے لیے ۱۰۰۰ روپئے کے انعام کا اعلان بھی کیا گیا۔ آپ نے ایک خفیہ جگہ سے اپنی سرگرمیاں

جاری رکھیں۔ پولیس نے آپ کے والدین اور بھائیوں کو پریشان کیا۔ اور اس کے بعد گرفتار کر لیے گئے۔ آپ موضع کپیلپور میں پولیس سے تصادم میں بری طرح زخمی ہوئے۔ اور کچھ عرصے بعد فوت ہو گئے۔

پاٹل، سدھا گونڈا ولد چینّا گونڈا پاٹل
ولادت ۱۹۲۲ء جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس فائرنگ میں گولی لگنے سے اسی روز شہید ہو گئے۔

پاٹل، شری رنگ ولد تکارام پاٹل:
ولادت ۱۸۹۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

پاٹل، گنپت ولد بھاو و پاٹل: ولادت ۱۹۱۶ء جب شاہی ہندوستانی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے اُن کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں کالبادیوی کے مقام پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پاٹل، پرشورام ولد راما پاٹل: ولادت ۱۹۰۰ء موضع کوپریلی۔ ضلع کولابہ۔ مہاراشٹر۔ کسان۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۵ ستمبر ۱۹۳۰ء کو اگا دیوی میدان چرنیر پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پاٹل، پراپّا ولد شام گنڈا پاٹل:
ولادت ۱۹۲۸ء جب شاہی ہندوستانی بحری بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ ان میں شامل ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بجاولا مسجد بمبئی کے قریب پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پاٹل، لکشمن ولد پڈھیا پاٹل: ولادت ۱۹۰۰ء موضع دھنسار۔ تعلقہ بالگھر۔ ضلع تھانہ، مہاراشٹر۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو بال گھر میں معاملتدار کے دفتر کے

نزدیک پولیس کی گولیوں سے شدید زخمی ہوئے اور ۱۹۴۳ء میں ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

پاٹل، ہیراجی ولد گوماپاٹل: ولادت ۱۹۰۰ء موضع متھیرین۔ تعلقہ کرجات ضلع کلابہ۔ مہاراشٹر۔ سماجی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شامل ہوئے۔ ۲ جنوری ۱۹۴۲ء کو سیدھاگڑھ کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پاٹل، جی، وائی: ولادت ۱۹۲۲ء پونہ مہاراشٹر۔ انٹر کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو امبارائی میں پولیس اسٹیشن کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پاٹل، انّا ولد رام گونڈا پاٹل: ۱۹۲۳ء کے قریب اچالا کرنجی۔ تہسنگا تعلقہ۔ ضلع کولھاپور مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ساتویں درجہ تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے خفیہ کارکن کی حیثیت سے کام کیا۔ ۱۹۴۵ء میں ہیوی پارک میں پولیس سے تصادم میں شدید طور پر زخمی ہوئے۔ اس کے فوراً بعد فوت ہو گئے۔

پاٹل، آنند ولد مایا پاٹل: ولادت ۱۹۰۴ء موضع چرنیر۔ ضلع کولابہ، مہاراشٹر کسان۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۲۵ دسمبر ۱۹۳۰ء کو اکا دیوی میدان۔ چرنیر میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پاٹل، ہاشی رام: ساکن موضع چرنیر ضلع کولابہ۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۲۵ ستمبر ۱۹۳۰ء کو اکا دیوی میدان چرنیر پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پاٹل، گنپتی ولد باباجی پاٹل: ولادت ۱۹۱۲ء موضع کرلوپ۔ ضلع سانگلی، مہاراشٹر

چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور سرکاری ذرائع رسل و رسائل کی توڑ پھوڑ میں ۱۹۴۲ء میں

پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

پاٹل، وامن راؤ ولد بلی رام جی پاٹل: ولادت ۱۹۱۴ء موضع امّم گاؤں۔ ضلع امراوتی مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے، ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو بیتو دا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ اور بیتو دا میں دریائے دھوپگری کے پل کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

پاریا، (شریمتی) اُرملا بالا زوجہ مرگیندرا ناتھ پاریا: ساکن کھبیتوا، ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئیں۔ چوکیداری ٹیکس کے خلاف اجتماع کی شورش میں شامل ہوئیں۔ پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے اپنے گاؤں میں جون ۱۹۳۰ء میں فوت ہوئیں۔

پارٹیل، نرنجن: ساکن موضع ہجال بیریا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲ر ستمبر کو تملوک پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے۔ اور اسی روز شہید ہوگئے۔

پانڈے، گنیش: ولادت ۱۸۹۷ء موضع ترتی پور۔ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ وحشیانہ سلوک کی وجہ سے جیل ہی میں وفات پائی۔

پانڈے، بھولا: ولادت موضع جنیت پور۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ راوڑ پور ریلوے اسٹیشن پر ریل کی پٹری تباہ کرنے کے الزام میں گرفتار ہوئے اور جیل میں فوت ہوگئے۔

پانڈے، دیوبندر ناتھ ولد سندر پانڈے ولادت ۱۹۱۷ء موضع کھیر یدیہہ ضلع اعظم گڈھ اتر پردیش۔ پرائمری درجے تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اتردیا میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

پانڈے، گدادھر ناتھ: ساکن موضع دیا۔

چھپرہ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۸ر اگست ۱۹۴۲ء کو بیریا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پانڈے گنپت : ولادت ۱۹۱۴ء موضع گوپال پور۔ ضلع بلیا۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

پانڈے ہزاری رام : ۱۰ر جون ۱۸۷۸ء کو پیدا ہوئے۔ سکونت بن کٹ میرٹ ضلع الہ آباد اتر پردیش۔ سیاسی کارکن۔ آپ نے حکومت کے خلاف مختلف شورشوں میں سرگرم حصہ لیا۔ کئی بار سزائیں کاٹیں جس کی مجموعی مدت دس سال سے زیادہ تھی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پانڈے، پنڈت بھوال : ولادت موضع لامی چور۔ ضلع سارن۔ بہار۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ آپ نے ایک تاڑی کی دوکان پر دھرنا دیا۔ آپ کو گرفتار کر کے ۲ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔

وحشیانہ زدوکوب کی وجہ سے ۱۹۲۸ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

پانڈے رگھوناتھ : ولادت موضع کھتاریا ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ برطانوی فوجی سپاہیوں نے آپ کی وحشیانہ زدوکوب کی۔ بعد ازاں چوٹوں کی وجہ سے فوت ہو گئے

پانڈے راج نارائن : ولادت موضع براپچی ضلع جونپور۔ اتر پردیش۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

پانڈے رام نواس ولد رام نندن پانڈے : ولادت موضع ترکی کھاگھا کامت ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۵ر اگست ۱۹۴۲ء کو دھمدا ہا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پانڈے رام دھنی ولد رام چرتر پانڈے ولادت ۱۹۲۵ء جب شاہی ہندوستانی بیڑے

کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو ایلفنسٹن برج بمبئی پر پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہوئے۔

پانڈے رام دھاری ولد راج محل پانڈے : ولادت موضع چاسی۔ ضلع شاہ آباد، بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

پانڈے رام نکشتر ولد کلپا ناتھ پانڈے ساکن موضع کندھارا پور، ضلع اعظم گڑھ۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال مدھوبن میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

پانڈے تپیشور ولد رام سندر پانڈے : ولادت موضع استر، ضلع شاہ آباد، بہار، ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اگست ۱۹۴۲ء میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

پانڈو نکھارے ولد دھوندیا : ولادت ۱۹۱۲ء موضع سنگاؤنی، ضلع بھنڈارا مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ پارچہ بافی ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۲ء میں بھنڈارا جیل میں فوت ہوئے۔

پانڈورنگ رگھوناتھ ولد دیوجی پانڈورنگ ولادت ۱۹۳۹ء جب شاہی ہندوستانی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی تو عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے۔ ان میں آپ شامل تھے۔ ۲۳ فروری ۱۹۴۶ء کو چینچپوکلی برج بمبئی پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۲۵ فروری ۱۹۴۶ء کو وفات پائی۔

پانگیرے شنکر ولد رستانگا پا پانگیرے : ولادت ۱۹۲۲ء۔ موضع پانی۔ ضلع بیلگام۔ میسور۔ چھٹے درجے تک تعلیم پائی۔ ایک دوکان میں ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور اگست ۱۹۴۲ء میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوئے۔

پانیگراہی بھالو ولد کاندوری پانیگراہی ساکن موضع جوابیدی، ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ارم میں پولیس کی

گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

پانیکا، دیال داس : ولادت ۱۹۰۲ء۔ مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ترنگا جھنڈا لہرانے کے لیے دیکھیا جولی پولیس تھانہ کی جانب جاتے ہوئے ایک جلوس پر جب پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوئے۔

پناسالا ملو پدل عرف ملّایا ولد جیتو گلا پدل : ولادت موضع کمپاری گوڑا ضلع وساکھاپٹنم، آندھرا پردیش۔ کسان۔ الیوری سیتارام راجو کی سربراہی میں ۲۴-۱۹۲۳ء کی رمپا قبائلی بغاوت میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۳ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۵ مارچ ۱۹۲۴ء کو راجا مندری سنٹرل جیل میں فوت ہوئے۔

پردھان شیام سنگھ : ولادت دھرم سالہ۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت کیپٹن خدمات انجام دیں اور وہیں جنگ میں شہید ہو گئے۔

پدم نابھن۔ این ولد نارائنن : ۱۹ اپریل ۱۸۹۴ء میں کوناگارو ڈ ضلع ٹرینڈرم کیرالا میں پیدا ہوئے۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۳۸ء میں ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے لیے عوامی تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے ۱۹۳۸ء میں تحریک سول نافرمانی میں سرگرم حصہ لیا۔ عوامی مظاہرے اور دھاوے منظم کئے۔ پولیس کے تعاقب کی وجہ سے روپوش ہو گئے۔ جب پولیس نے آپ کے مکان کو گھیر لیا تو آپ نے زہر کھا کر خودکشی کر لی۔

پدھان، منی ولد مدھو پدھان : ساکن موضع ارم ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ارم میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پدی چنّایا : ولادت موضع تھوٹا رضلع وساکھاپٹنم، آندھرا پردیش۔ الیوری سیتارا ما راجو کی سربراہی میں ۲۴-۱۹۲۳ء کی رمپا قبائلی بغاوت میں شریک ہوئے۔ ۶ دسمبر ۱۹۲۲ء کی بنگاپورم میں پولیس سے مقابلہ کرتے ہوئے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پجاری نکل ولد سانا پجاری ولادت موضع باردوبیدا، ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ

آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو مٹیلی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہوگئے۔

پجاری، داماد ولد چندرا پجاری: ولادت نانک گڈا۔ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کرکے ۹ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ جیل میں فوت ہوئے۔

پجاری، گوپی ناتھ ولد چندرا پجاری: ولادت موضع سناگیھا ضلع کوراپٹ اڑیسہ۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو امٹیلی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کرکے ۲۰ سال قید کی سزا دی گئی۔ جیل میں فوت ہوئے۔

پٹنکر، گوپال کرشنا: ولادت ۱۸۸۱ء آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ ہندوستان انقلابی پارٹی اور ابھنو بھارت جماعت کے بانی تھے آپ نے اپنی پارٹی کے اراکین میں پستول اور گولہ بارود تقسیم کیے اور بم بنانے کا بھی انتظام کیا۔ ۱۹۱۰ء میں حکومت کا تختہ الٹنے کے الزام میں آپ کو گرفتار کرکے قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۱ اکتوبر ۱۹۱۸ء کو پرووا سینٹرل جیل پونا میں فوت ہوئے۔

پاسی مشاہرو: ولادت موضع بارو ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو بردوانی ریلوے اسٹیشن پر کوئلے ڈپو کے نزدیک فوجی گارڈ کی گولی سے شہید ہوئے۔

پاسوان، بھگوت ولد لالجی پاسوان: ولادت موضع تھاہر، ضلع دربھنگہ۔ بہار، ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوئے۔

پاسوان، چمک لال: ولادت موضع تھیام۔ ضلع مونگھیر بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہوئے۔

پاسوان، بدھان: ولادت موضع کجارہاٹا

ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۳ ستمبر ۱۹۴۲ء کو بیدو پار بازار میں ایک جلوس پر فوجی دستے نے گولیاں چلائیں تو آپ زخمی ہوئے اور شہید ہوئے۔

پاسوان، جھوری ولد گوپی پاسوان : ولادت موضع لیگما۔ ضلع مونگھیر بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو کھرگپور ضلع مونگھیر میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پاسوان، پرمیشور ولد لالو پاسوان : ولادت موضع ڈھوکوا، ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۲ء کو دھمدھا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شامل ہوئے۔ پولیس اور فوجی سپاہیوں کی گولی سے بری طرح زخمی ہوئے اور ایک ماہ کے بعد پورنیہ سینٹرل جیل میں فوت ہو گئے۔

پاسوان، لکھرو : ولادت موضع، مول ٹولہ۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔

اور ۶ نومبر ۱۹۴۲ء کو شیر ماری ہاٹ پر پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

پاسوان، جے گووند : ولادت موضع شیتل پور۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۳ ستمبر ۱۹۴۲ء کو بیدو پور بازار میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

پٹیل، رتی لال ولد گورھن بھائی پٹیل : ولادت ۱۴ فروری ۱۹۱۷ء موضع بھاوران۔ ضلع کائرہ۔ گجرات۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال اڈاس ریلوے اسٹیشن پر پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر وہیں شہید ہو گئے۔

پٹیل، رنچھوڑ بھائی ولد لال بھائی پٹیل : ولادت ۱۹۲۴ء۔ موضع کرادی دھالا خالیا۔ ضلع سورت، گجرات۔ پانچویں درجے کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۲ اگست ۱۹۴۲ء کو پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

پٹیل، رمن لال ولد پرشوتم داس پٹیل : ۸ مارچ ۱۹۲۷ء کو موضع دھرماج ضلع کائرا۔ گجرات میں پیدا ہوئے۔ طالب علم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو اڈاس ریلوے اسٹیشن پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پٹیل، نرسی بھائی ولد دھولا بھائی پٹیل : ولادت موضع تارضلع کائرا گجرات۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریک میں شریک ہوئے اور اوڈاس میں ایک جلوس پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پٹیل، مرار بھائی ولد پنچا بھائی پٹیل : ولادت ۱۸۹۰ء موضع کرادھی۔ پانی جالیا۔ ضلع سورت، گجرات۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ نوساری میں مل ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۲۲ اگست ۱۹۴۲ء کو پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پٹیل، موہن لال ولد مکھن لال، پٹیل : ولادت کانی پور ضلع کائرا گجرات۔ بڑودہ میں کالج کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو اڈاس ریلوے اسٹیشن پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پٹیل، منو بھائی ولد ایشور بھائی پٹیل : ۲۹ جولائی ۱۹۳۰ء کو موضع چکلاسی۔ ضلع کائرا۔ بھائی پٹیل گجرات میں پیدا ہوئے۔ درجہ دوم کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں چکلاسی میں ہاتھ میں ترنگا لیے ہوئے ایک جلوس میں شامل تھے۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پٹیل، منی لال ولد پرشوتم داس پٹیل : ۹ فروری ۱۹۲۲ء کو موضع چنا سما ضلع پنچ محل گجرات میں پیدا ہوئے۔ بڑودہ کالج کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو اڈاس ریلوے اسٹیشن پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور بعد میں اپنے مکان پر

فوت ہو گئے۔

پٹیل مگن بھائی : ولادت موضع متواد موکھالا فالیا ضلع سورت۔ گجرات۔ درجہ سوئم کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۲ اگست ۱۹۴۲ء کو پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پٹیل جیٹھا بھائی ولد امید بھائی پٹیل
ولادت موضع جلسان ضلع کائرا۔ گجرات۔ پیشہ تجارت۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۹ دسمبر ۱۹۳۲ء کو سابرمتی جیل میں فوت ہوئے۔

پٹیل چھوٹا بھائی ولد بیچار بھائی پٹیل
یکم اپریل ۱۹۰۸ء کو موضع ڈھونا ڈارا۔ ضلع کائرا۔ گجرات میں پیدا ہوئے۔ کسان۔ اور پولیس پٹیل تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو موضع ڈاکور میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

پٹیل بھون بھائی ولد ہاکھی بھائی پٹیل
ولادت ۱۹۰۵ء موضع ندیاد۔ ضلع کائرا۔ گجرات۔ دوسرے درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو بھگول میں عوام کے ایک جلسے پر پولیس کی گولیوں سے بری طرح زخمی ہوئے اور اگلے روز ہی فوت ہو گئے۔

پٹیل بابو بھائی ولد سوما بھائی پٹیل :
یکم اپریل ۱۹۲۱ء کو موضع کرم ساد۔ ضلع کائرا۔ گجرات میں پیدا ہوئے۔ چھٹے درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو موضع کرم ساد میں ایک جلوس کی سربراہی کی۔ جلوس پر پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

پٹویدار چاند صاحب ولد لواشا
پٹویدار : ولادت ۱۹۰۵ء موضع ارالے۔ ضلع سانگلی۔ مہاراشٹر۔ کسان۔ اور زرگر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے ۳۱ فروری ۱۹۴۳ء کو گرفتار ہوئے اور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ جیل میں بدسلوکی کی وجہ سے آپ کی طبیعت خراب ہو گئی۔ آپ مرض دق میں مبتلا ہو گئے اور خطرناک حالت

میں رہا کر دیے گئے۔ چند روز بعد ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۴ء کو فوت ہو گئے۔

پٹوا اکشن ولد بھٹی پٹوا : ولادت موضع داؤدنگر۔ ضلع گیا۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ داؤدنگر میں شراب کے سرکاری گودام کو آگ لگاتے ہوئے جل کر وفات پائی۔

پٹوا بشن دیو : ساکن موضع رامپور ہری ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو برطانوی فوجی سپاہیوں سے مسلح مقابلے میں گولی سے شہید ہوئے۔

پترا والے انّا صاحب ولد ایمان پترا پاپترا والے : ولادت ۱۹۴۲ء۔ سانگلی۔ مہاراشٹر۔ پانچویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور کچھ عرصے کے لیے قید کر دیے گئے۔ ۲۴ جولائی ۱۹۴۳ء کو جیل سے فرار ہونے کی

کوشش کرتے ہوئے گولی کا نشانہ بنے۔

پترا جگن ناتھ ولد کیلاش پترا : ولادت موضع ننہانڈا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی ورکر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو باغبان پور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

پترا انت کمار ولد برنّا کمار پترا : ساکن موضع پوٹا پکوڑیا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو کونٹائی پر پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

پاترا ہیمو رام ولد لدّر پاترا : ولادت اگست ۱۹۲۳ء۔ موضع بارہ پوجیا۔ ضلع نوگاؤں۔ آسام لوئر پرائمری تک تعلیم پائی۔ پیشہ کسان۔ ۱۹۴۲ء کو ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ دیہاتیوں کے اس گروہ کے ممبر تھے جو پولیس کے چھاپوں کو روکنے کے لیے سڑکیں کھودنے کی کوشش کرتا تھا۔ ۲۶ اگست ۱۹۴۲ء کو آپ بگل بالا ہوگڑہ پل کو جانے والی سڑک کھود رہے تھے کہ

ایک فوجی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

پارٹ نرسو : ولادت ۱۹۲۲ء موضع اکولا۔ چکودی تعلقہ ضلع بیلگام میسور۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۱۹۴۳ء میں کھادا کلات کے نزدیک پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

پارٹ پانڈورانگ ولد لشونت پارٹ
ولادت موضع منوری ضلع امراوتی۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ دھوبی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے ایک پوسٹ آفس کو لوٹنے کے الزام میں گرفتار ہوئے۔ آپ کو بارہ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی آپ نے جیل میں سیاسی قیدیوں کو بیڑیاں ڈالنے کے خلاف احتجاج میں مرن برت رکھا۔ ۱۹۴۳ء میں جیل میں وفات پائی۔

پرب ارجن مہادیو : پیدائش ۱۹۲۶ء جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو ان میں آپ شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو لال باغ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۲۴ فروری ۱۹۴۶ء کو وفات پائی۔

پانجا اناتھ بندھو ولد سر بندر ناتھ پانجا
ولادت ۱۹۱۴ء موضع جل بندو۔ ضلع مدناپور

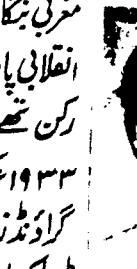

مغربی بنگال۔ طالب علم۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۲ ستمبر ۱۹۳۳ء کو پولیس گراؤنڈ زمدناپور میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رنج کے قتل میں شریک ہوئے اور پولیس محافظ دستے کی گولی سے وہیں شہید ہو گئے۔

پاٹھک بندیشوری ولد نرائن گوسائیں
ولادت موضع کرلا ہاتیا۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو ہری پل کے نزدیک ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پاٹھک سوہن لال ولد چندا رام :
۷ جنوری ۱۸۸۳ء کو موضع پٹی۔ ضلع امرتسر۔

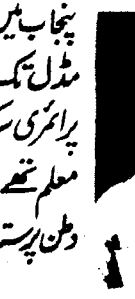

پنجاب میں پیدا ہوئے مڈل تک تعلیم پائی۔ پرائمری سکول میں معلم تھے۔ آپ نے وطن پرستانہ سرگرمیوں

میں بہت زیادہ دلچسپی لی۔ جب آپ کے صدر مدرس نے آپ کو لالہ لاجپت رائے اور دوسرے لیڈروں سے تعلقات قطع کرنے کا حکم دیا تو اس کے خلاف بطور احتجاج آپ نے ملازمت سے استعفیٰ دے دیا۔ آپ ایک اخبار بندے ماترم کے جو لالہ لاجپت رائے کی ادارت میں شائع ہوتا تھا، معاون بن گئے۔ ۱۹۱۴ء میں تھائی لینڈ۔ فلپائن، اور امریکہ گئے۔ کیلیفورنیا (امریکہ) میں غدر پارٹی میں شامل ہوئے۔ آپ نے برما، ملایا، سنگاپور میں مقیم برطانوی فوج کے ہندوستانی سپاہیوں کو بغاوت پر آمادہ کرنے کا کام اپنے ذمہ لیا۔ سنگاپور میں مقیم ہندوستانی فوجوں نے ۱۹۱۵ء میں بغاوت کی مگر اس کو وحشیانہ طور پر کچل دیا گیا اور گرفتار کر لیا گیا۔ اکثر کو گولی سے ہلاک کر دیا گیا۔ اگست ۱۹۱۵ء میں برما میں بغاوت کی تنظیم کرتے ہوئے گرفتار ہوئے۔ آپ پر حکومت کے خلاف سازش کا مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۱۰ فروری ۱۹۱۶ء کو مانڈلے جیل (برما میں) پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

پاٹھک، ہری ناتھ ولد کیشو پاٹھک
ولادت موضع بدھوان۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور اگست ۱۹۴۲ء میں فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پاٹھک، سہدیو ولد سوریہ نرائن پاٹھک
ولادت ۱۹۲۱ء موضع بیدیہ۔ ضلع سنتھال پرگنہ بہار۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کو آپ کو گرفتار کر کے قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ بھاگلپور جیل میں فوت ہو گئے۔

پرائی، کرمی : ساکن موضع کھنی۔ ضلع جونپور اتر پردیش۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ایک سیاسی ورکر امبکا سنگھ کو پناہ دینے کی وجہ سے آپ ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوئے

پردھان، سری ناتھ چندر ولد رروما ناتھ پردھان : ساکن موضع کلبیریا۔ ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو باغبانپور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پردھان، نگیندر ناتھ ولد اپیندر پردھان

ولادت ۱۹۰۱ء موضع چندن نگر ضلع مدناپور مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے جاں بر نہ ہو سکے۔

پردھان کام دیو ولد نارائن پردھان

ساکن موضع کلبیریا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریک میں شریک ہوئے اور عدم ادائیگی ٹیکس کی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۴ر اگست ۱۹۳۲ء کو مسوڑیا میں پولیس کی گولی سے بری طرح زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پنڈا ئر ندا ابن ولد سین پنڈا :

ساکن موضع الیسور پور، ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۸ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع ایرام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پنچھی گونڈ ولد پولاسو گونڈ: ولادت ۱۹۰۷ء موضع وڈالہ۔ ضلع وارد ھا۔ مہاراشٹر۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو آشتی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

پنچم رام : ساکن وارانسی۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو چولا پور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

پنچال سوما بھائی ولد بیچار بھائی پنچال

ولادت ۱۹۲۷ء موضع گوکل پورہ ضلع بڑودہ گجرات۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ طالب علم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔

۱۸ر اگست ۱۹۴۲ء کو کوٹھی پولی بڑودہ کے نزدیک ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پنجا گھرے لکشمن ولد سیتا رام پنجا گھرے:

ولادت۔ ۱۹۱۰ء ۔ موضع بوالی۔

ضلع امراوتی، مہاراشٹر درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۹ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۳ ستمبر ۱۹۳۰ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

پندھارکر ساد بھاؤ ولد نارائن پندھارکر: ولادت ۱۹۱۸ء موضع کرہاد ضلع پونہ، مہاراشٹر ایم۔اے۔ کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ادرشید و دا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی۔ آپ کو گرفتار کر کے ۷ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۲ اپریل ۱۹۴۶ء کو یروداجیل پونہ میں فوت ہوئے۔

پندھارکر ہری ولد بھٹل پندھارکر: ولادت ۱۹۲۰ء موضع تمسر۔ ضلع بھنڈارا۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجہ تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے۔ اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں تشدد کی وجہ سے آپ کی صحت بگڑ گئی، ۱۹۴۵ء میں مرض دق میں ناامیدی کی حالت میں رہا کر دیے گئے اور اس کے بعد جلد ہی فوت ہو گئے۔

پونی کہار: ساکن مچھلی شہر۔ ضلع جون پور، اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ پولیس ایک سیاسی کارکن امبکا سنگھ کی ٹوہ میں تھی۔ اسی سلسلے میں آپ کے مکان کی تلاشی لے رہی تھی تو اس دوران آپ کو پولیس کی گولی لگی اور آپ شہید ہو گئے۔

پنّا مینی کانا کایا ولد دین کانا: ولادت موضع پولو بونڈا۔ ضلع کرشنا۔ آندھرا پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۳ء کو بیلاری جیل میں وفات پائی۔

پنجا گھرے موتی رام جی ولد کھارام جی پنجا گھرے: یکم جولائی ۱۹۰۷ء کو موضع پوالی۔ ضلع امراوتی۔ مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان

چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پنجاب سنگھ ولد میاں سنگھ : ولادت ۱۸۷۰ء موضع نظام پورہ۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ مغربی پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۰ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

پنجاب سنگھ : ولادت موضع سرجا پہنا ضلع پٹھنڈا۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا، گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۰ جنوری ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

پنجاب سنگھ ولد بھول سنگھ : ولادت ۱۸۷۱ء پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

پنّورام : ولادت کانگڑہ۔ ہماچل پردیش سکونت ملایا۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہوئے۔

پنّورام : ولادت موضع نکیا۔ ضلع لائل پور پنجاب (حالیہ مغربی پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور دورانِ جنگ برطانوی ہوائی جہازوں کی بمباری سے رنگون کے ایک ہسپتال میں شہید ہوئے۔

پنگلے وشنو گنیش : ولادت جنوری ۱۸۸۸ء موضع تالیگاؤں۔ ضلع پونہ، مہاراشٹر۔ سٹیل

یونیورسٹی (امریکہ) سے انجینئرنگ کے گریجویٹ ہوئے۔ اور انقلابی پارٹی کے ممبر تھے۔ آپ نے انگریزوں کے خلاف فوجوں میں بغاوت کی تنظیم میں سرگرم حصہ لیا۔ مختلف فرضی ناموں سے سارے ملک کا دورہ کیا۔ ہندوستانی سپاہیوں سے ملنے کے لیے مارچ ۱۹۱۵ء میں میرٹھ چھاؤنی گئے۔ ۲۳ مارچ ۱۹۱۵ء کو گرفتار کر لیے گئے اور آپ کے قبضے سے پھٹنے والے بم برآمد ہوئے۔ آپ پر فوجی سپاہیوں کو بغاوت پر آمادہ کرنے اور برطانوی حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کا الزام لگایا گیا۔ اور آپ کو ۲۳ دیگر اشخاص کے ہمراہ سزائے موت دی گئی۔ ان میں سے ۱۷ کی سزائے موت ۱۹۱۵ء میں قید سے بدل دی گئی۔

۱۷ نومبر ۱۹۱۵ء کو لاہور سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔ آپ کے ۶ ساتھی ہندوستانی فوج کے سکھ سپاہی بھی اسی روز سنٹرل جیل میں شہید ہوئے۔

پنڈھاری، پانڈو ولد سدکیا پنڈھاری ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب ہندوستانی بحری بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں وفات پائی۔

پمپائے بھاسکر : ولادت ۱۹۲۰ء موضع تھیران کرجات تعلقہ ضلع کولابہ۔ مہاراشٹر۔ طالب علم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲ جنوری ۱۹۴۲ء کو سدھاگڑھ کے نزدیک مظاہرے پر پولیس کی گولیوں سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

پلائی، ایس۔ کوچاپی ولد نارائن پلائی ۴ دسمبر ۱۹۱۲ء کو موضع ایرانکوزہی چرانیکل تعلقہ۔ ٹریوینڈرم کیرالا میں پیدا ہوئے۔ درجہ دوئم تک تعلیم پائی۔ کسان۔ آپ نے ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت بنانے کے لیے عوامی تحریک میں سرگرم حصہ لیا اور ۱۹۳۸ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران بھی مستعدی سے کام کیا۔ کلارآپا نگوڈے میں پولیس سے مقابلے کے بعد جس میں ایک کانسٹیبل ہلاک ہوا اور کچھ زخمی ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر لیا گیا۔ حکمران کے خلاف جنگ کرنے کے الزام میں آپ پر مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ سنٹرل جیل ٹریوینڈرم میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

پلائی، ایم۔ کرشنا ولد نارائن پلائی : ۲۴ فروری ۱۹۰۶ء کو موضع مینا کنم۔ کوٹارا کارا تعلقہ ضلع کویلون۔ کیرالا میں پیدا ہوئے۔ چھٹے درجے تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۳۶ء میں ریاست ٹراونکور میں ایک ذمہ دار حکومت بنانے کے لیے عوامی تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال پانگوڈے میں پولیس اسٹیشن کے نزدیک پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

پلاؤ ولد گردتا : ولادت موضع رام پور۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ خاکروب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں

سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پگا دھارے کاشی ناتھ ولد ھری پگا دھارے : ولادت ۱۹۲۳ء، موضع سٹیٹی۔ پالگھر تعلقہ۔ ضلع تھانہ، مہاراشٹر مرہٹی زبان میں پانچویں درجے تک تعلیم پائی طالب علم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان

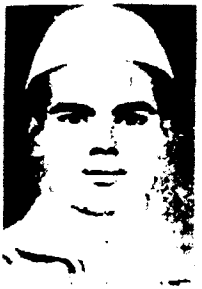

چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو پالگھر میں معاملتدار کے دفتر کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پچھارے ڈھونڈے ولد پرسو پچھارے ولادت ۱۸۹۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی بحری بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پچھار سنگھ : ولادت موضع تبّن ضلع کپورتھلہ، پنجاب۔ کپورتھلہ انفنٹری میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا فوج میں شامل ہو کر تیسرے گورلا دستے میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

پکار سنگھ ولد بانکے سنگھ : ولادت موضع مانک پور ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء کو پیری میں ایک فوجی کشتی دستے کی گولی سے زخمی ہو اور شہید ہو گئے۔

پال گووندا ولد سری ہری پال : ولادت ۱۸۹۹ء موضع مرزا پور، ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریک کے دوران نمک ستیہ گرہ میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی زدوکوب سے شہید ہو گئے۔

پال جشودا : انقلابی پارٹی کے ممبر تھے۔ انقلابی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ دکھنیشور بم کیس کے سلسلے میں گرفتار کیے گئے۔ آپ کو کئی سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ جیل میں آپ کی صحت خراب ہو گئی۔ اور آپ بہت سخت بیمار ہو گئے۔ رہائی کے فوراً بعد فوت ہو گئے۔

پال، جیوتشی چندر ولد مادھو چندر پال ساکن موضع کوماپور۔ ضلع ندیا۔ مغربی بنگال۔ انقلابی پارٹی کے

ممبر اور باگھا جتن کے ساتھی تھے۔ ستمبر ۱۹۱۵ء میں جرمن جہاز ماروک سے اسلحہ اور گولا بارود لینے کے لیے بالاسور (اڑیسہ) کے نزدیک ساحل پر گئے کاپٹی پوڈا پر پولیس سے مقابلے میں شریک ہوئے آپ کو گرفتار کر کے قید کی سزا دی گئی۔ پولیس کے شدید دماغی اور جسمانی تشدد کی وجہ سے پاگل ہو گئے ۴ دسمبر ۱۹۲۴ء کو برھامپور میمن کے پاگل خانے میں فوت ہو گئے۔

پال، نگر باشی : ولادت ہابی گنج۔ ضلع سلہٹ آسام۔ (حالیہ بنگلہ دیش) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک کے دوران گرفتار ہوئے اور اسی سال جیل میں فوت ہو گئے۔

پال، پرشورام ولد ششی بھوشن پال : ساکن موضع موہن میٹی چک۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ میں شریک ہوئے اور اور اسی سال چینچواہاٹ پر پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر وہیں شہید ہو گئے۔

پال، رادھا چرن : ولادت ۱۸۹۲ء۔ موضع بھوجیسور۔ ضلع فرید پور بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے ممبر تھے، اور انقلابی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ سیالدا سیاسی ڈکیتی میں شرکت کے الزام میں گرفتار ہوئے۔ ۱۹۱۴ء میں علی پور سنٹرل جیل میں فوت ہوئے۔

پال، شوانندن : ولادت موضع دودھ پورہ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

پال سنگھ فرزند حکم سنگھ و شریمتی اترکور : ولادت جولائی ۱۸۹۸ء موضع بوہار ضلع شیخوپورہ، پنجاب۔ (حالیہ مغربی پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

پالا ولد لوک ناتھ : ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ دلال۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں

برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پالا سنگھ ولد جے مل سنگھ : ولادت موضع شیر پور خورد۔ ضلع لاہیابہ۔ پنجاب۔ برما میں گورنمنٹ اور سیر تھے۔ آپ انقلابی پارٹی کے سرگرم ہمدرد تھے۔ آپ نے خفیہ انقلابی تحریکوں میں حصہ لیا۔ آپ پر گرفتار کر کے حکومت کے خلاف سازش کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ اور سزائے موت دی گئی۔ ۱۶ر نومبر ۱۹۱۶ء کو مانڈلے جیل میں برما میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

پالیکر، رلشونت ولد لڈا باجی پالیکر : پیدائش ۱۸۹۷ء۔ موضع اماری۔ ضلع یوتمال۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پرائمری اسکول میں ٹیچر تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۶ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۲۶ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو یوتمال جیل میں فوت ہوئے۔

پالٹ پنچانن : ساکن ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریک میں شریک

ہوئے اور مدنا پور سنٹرل جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ لیڈی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مدنا پور نے آپ کی چھاتی میں ٹھوکر ماری جس سے آپ کی پسلیاں ٹوٹ گئیں۔ چوٹوں کی وجہ سے ۱۹۳۰ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

پاگی، ترلوک سنگھ : ولادت موضع منیاری پٹی۔ ضلع الموڑہ۔ اتر پردیش۔ ورنیکلر۔ مڈل درجے تک تعلیم پائی۔ چینود امیں گاندھی آشرم میں ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ء میں ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور چینود ا میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پاری (شریمتی) بیوہ نرانا ساہو : ولادت ۱۸۷۴ء۔ ایرام ضلع بالاسور، اڑیسہ، سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئیں۔ ۲۸ر ستمبر کو موضع ایرام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئیں اور اسی روز شہید ہو گئیں۔

پیتھے مورو ولد کیشو پیتھے : سرکاری ملازم۔ برطانوی حکومت کے خلاف قومی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ایک برطانوی افسر کو قتل کرنے کی سازش کے الزام میں گرفتار ہوئے اور ایک طویل مدّت کی قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو پردواجیل پونہ میں فوت ہوئے۔

پیٹیلوز نگاما : ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئیں اور اسی سال شولاپور میں پولیس کی گولی سے بری طرح زخمی ہوئیں بعد ازاں حیدرآباد دکن میں وفات پائی۔

پینسے وسنت کمار ولد ترائمبک پینسے ولادت ۱۹۲۱ء بمبئی میں حیوانات کے کالج کے طالب علم تھے۔ جب شاہی ہندوستانی بحری بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۳ فروری ۱۹۴۶ء کو پریل بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پیاری دیوی زوجہ متھرا پرساد سنگھ: ساکن موضع محمد پور۔ ضلع گیا۔ بہار۔ گھر کی منتظمہ۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریکوں میں شریک ہوئیں۔ ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئیں اور قید کر دی گئیں پھلواری شریف کیمپ جیل میں فوت ہوئیں۔

پیرارام ولد کور سنگھ : ولادت موضع بیلہ جاجووال ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر گاندھی بریگیڈ میں بھرتی ہوئے اور امپھل کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

پیارا سوامی: ولادت موضع کوٹہ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر محکمہ خبر رسانی میں خدمات انجام دیں۔ جنگ میں کام آئے۔

پیارا سنگھ ولد رام رکھا : ولادت ۱۹۱۸ء موضع سکھو مزارا۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے ڈوگرا دستہ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ۱۹۴۵ء میں جنگ میں کام آئے۔

پیارا سنگھ ولد رام سنگھ : ولادت موضع آریانوالہ۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ کپورتھلہ انفنٹری میں سپاہی تھے۔ ملایا میں

آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

پیارا سنگھ : ولادت موضع ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ مغربی پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۳ ستمبر کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

پائک شیام سندر ولد کیشو پائک : ولادت موضع چھٹاگٹا۔ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ حکومت کے خلاف پروپیگنڈا کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

پھمن سنگھ فرزند ویر سنگھ و شریمتی چیونی ۲۸ فروری ۱۸۷۹ء کو موضع سالسر ضلع فیروز پور۔ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے اور ۲۱ فروری ۱۹۲۳ء کو تمی صاحب پر پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

پھمن سنگھ فرزند ہمیر اسنگھ و شریمتی تاب کور : ولادت موضع وانڈیر ضلع فیروز پور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے اور ۲۹ فروری ۱۹۲۴ء کو پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

پھمن سنگھ ولد سروپ سنگھ : ولادت موضع اندلو۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ فوجی پنشنر۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے اور ۲ سال قید کی سزا کاٹی۔ ایک فوجی سپاہی کو قتل کرنے کے الزام میں ۱۹۳۳ء میں گرفتار ہوئے اور آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۴ جولائی ۱۹۳۴ء کو لائل پور سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

پھلینا پرشاد سری واستوا ولد بندھیاچل : ولادت موضع سالبنگرا۔ ضلع سارن۔ بہار۔

۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

پھول سنگھ ولد کوڑا رام : ولادت موضع دیالا۔ ضلع کرنال۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند

فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

پھکانانی (شریمتی) بھوگیشوری زوجہ بھوگیشور پھکانانی : ولادت دسمبر ۱۸۸۵ء۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئیں۔ ۱۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو برہا مپور میں عورتوں کی سربراہی میں دیہاتیوں کے ایک پرامن جلوس میں شامل تھیں۔ جس میں آپ کی دختر تنہا بالا ترنگا جھنڈا لیے جا رہی تھیں۔ فوجی گشتی دستے کی فائرنگ میں شدید طور پر زخمی ہوئیں اور ۳ روز کے بعد فوت ہوگئیں۔

پھوئی کماری دیوی بنت رام اوتار سنگھ ولادت موضع ہردیا۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئیں۔ حراست میں رکھی گئیں اور جیل میں فوت ہوئیں۔

پھیکان باری ولد شیتل باری : ولادت موضع اسیٹائی۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ برطانوی فوجی سپاہیوں نے وحشیانہ زدوکوب کیا۔ چوٹوں کی وجہ سے ۱۹۴۲ء میں فوت ہوئے۔

پھٹو صاحب ولد مانا جی : ولادت ۱۹۱۰ء۔ شولاپور۔ مہاراشٹر۔ مزدور۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ اور ۹ مئی ۱۹۳۰ء کو مارشل لاء کے دوران روپا بھوانی چوک شولاپور میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

پھرکوڈے چنتامن ولد گووند پھر کوڈے : ولادت ۱۹۲۰ء موضع رام ٹیک ضلع ناگ پور۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

پھنڈاڈے مہادیو، ولد آتمارام پھنڈاڈے : ولادت ۱۹۲۲ء موضع اتم گاؤں ضلع امراوتی۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو بینوڈا میں پولیس کی

گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

پھاڈکے وسودیو : ۴ نومبر ۱۸۴۵ء کو موضع شردھون ضلع کولابہ مہاراشٹر میں پیدا

ہوئے۔ پرائمری درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ سرکاری ملازمت آپ نے انگریزوں کے خلاف قومی بغاوت کی تنظیم کی کوشش کی اور بمبئی پریزیڈنسی میں رموشی قبیلے سے اپنے پیروں کو کثیر تعداد میں بھرتی کرنے میں کامیاب ہو کر ایک مسلح فوج بنائی۔ آپ نے برطانوی رسل و رسائل پر حملے کیے اور چند سرکاری خزانوں سے روپیہ لوٹ لیا۔ انگریز آپ کو ایک خطرناک دشمن سمجھنے لگے۔ آپ نے اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں اور ۳ جولائی ۱۸۷۵ء کو انگریزوں نے آپ کو گرفتار کر کے عمر قید کالے پانی کی سزا دی۔ آپ کو عدن بھیج کر ظالمانہ حالات میں حراست میں رکھا گیا۔ مرن برت رکھنے کے بعد ۱۷ فروری ۱۸۸۳ء کو شہید ہوئے۔

پہلاد سنگھ ولد موجی رام : ولادت موضع پردوا۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ، ہندوستانی فوج کے جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء کو آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں۔ جنگ میں کام آئے۔

پہلوان گل : ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

پہاڑیا گنگا سنگھ ولد دھرما پہاڑیا : ولادت موضع دیوگھر۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور راج محل جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ جیل میں برے سلوک کی وجہ سے سخت بیمار ہو گئے۔ اور رہائی کے فوراً بعد وفات پائی۔

پہاڑیا دھرما (چھوٹا) ولد کالے پہاڑیا : ولادت موضع گورا دلیسہ۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۲ اپریل ۱۹۴۳ء کو ڈمکا جیل میں فوت ہوئے۔

پہاڑیا دھرما (بڑا) ولد ھدلو پہاڑیا : پیدائش موضع تیلی پاڑہ۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔

بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۴ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ مئی ۱۹۴۶ء میں ڈمکا جیل میں فوت ہوئے۔

پہاڑیا بادل ولد لبن پہاڑیا : ولادت موضع پہاڑپور۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ گوڈا جیل میں فوت ہوئے۔

پہاڑی منندرا ناتھ ولد امیش چندر پہاڑی : ولادت موضع ننکار۔ ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے۔ ۲۳ ستمبر ۱۹۴۲ء کو پوٹا لیشور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

پنیتھا بھیکو : پیدائش موضع جبکھوٹولہ۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۶ نومبر ۱۹۴۲ء کو سیر ساری ہاٹ پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پوتجار حیم : ولادت ۱۸۹۶ء جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو نکھودا محلہ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پوددار کلر ولد پیارے پوددار : ولادت موضع رمنک آباد۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو کھرگپور ضلع مونگھیر میں ایک جلوس پر فوجی گشتی دستے کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پوددار درگا : ولادت موضع چیتو۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو دل سنگھ سرائے پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پوتدار دامن نارائن : ولادت ۱۹۱۵ء موضع اکول۔ ضلع بیلگام۔ میسور۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی

اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریکوں میں حصہ لیا۔ اور ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

پوشنا متھنا : ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو ان میں آپ شریک ہوئے۔ ۲۳ فروری ۱۹۴۶ء کو کماٹھی پورہ بمبئی میں پولس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۲۴ فروری ۱۹۴۶ء کو شہید ہوئے۔

پوشنا گنگارام : ولادت ۱۹۳۴ء۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ جب شاہی ہندوستانی بحری بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو ان میں آپ شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پولپو ولد متھرا داس : ساکن امرتسر پنجاب۔ قومی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پورن چند ولد نتھا سنگھ : ولادت ۱۸۹۴ء سکونت امرتسر، پنجاب۔ کلرک۔ قومی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پودو رام ٹھل ولد بیج ناتھ پودو : ولادت موضع حسینہ ضلع مونگھیر، بہار۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو کھگریا میں ایک جلوس پر جس میں آپ شریک تھے، ایک فوجی دستے نے جب گولیاں چلائیں تو آپ زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پوری جگ ناتھ ولد کشن پوری : ولادت ۱۹۲۹ء۔ لنکاریا۔ ضلع چمپارن۔ بہار۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۴ اگست کو ایک جلوس پر فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پورن سنگھ ولد ٹیکو رام : پیدائش موضع چھپر، ضلع مہیندر گڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیتے ہوئے کام آئے۔

پورن سنگھ فرزند سیوا سنگھ و شریمتی لبسنت کور : ولادت موضع دھولپور ضلع گورداسپور پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے سات سال کی سزا دی گئی۔ نومبر ۱۹۲۵ء میں راولپنڈی جیل میں فوت ہوئے۔

پوار سدھو ولد بھیو الپوار : ۱۵ جولائی ۱۹۰۲ء کو موضع وڈگاؤں ضلع ستارہ۔ مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو دُدوج میں معاملتدار کے دفتر کے نزدیک پولیس کی گولی سے شدید زخمی ہوئے اور ۳۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

پوار کرشناراؤ ولد سوریہ بھاؤ جی پوار : ولادت ۱۹۲۴ء۔ موضع پوالی ضلع امراوتی۔ مہاراشٹر۔ چوتھے درجے تک تعلیم پائی، کسان ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۸ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پوار ہری بھاؤ : ولادت موضع چنچنی۔ دھانو تعلقہ ضلع تھانہ۔ مہاراشٹر۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو چنچنی ہائی اسکول کے میدان میں ایک جلسے کے لیے جمع ہوئے۔ عوام پر پولیس نے جب گولیاں چلائیں تو آپ شدید زخمی ہوئے۔ اور ۱۹۴۳ء میں ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

پوار بندو ولد شورام پوار : ولادت ۱۹۲۸ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے اور آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے، اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پواڈے مہادیو راؤ ولد سکّارام جی پواڈے پیدائش ۱۹۲۰ء موضع پارا سودا ضلع امراوتی مہاراشٹر۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو سبو بیدا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے آپ کو گرفتار کر کے ۳ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ امراوتی جیل میں فوت ہوئے۔

پنّالال : ولادت ۱۹۳۰ء۔ جب شاہی

ہندوستانی بحری بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو ان میں آپ بھی شریک تھے۔ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور جاں بر نہ ہو سکے۔

پنڈت ہردیا لوسری گری لنگم : ولادت ایمانی۔ ضلع گنٹور۔ آندھرا پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو تنالی ریلوے اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

پریتم سنگھ ولد نگینہ سنگھ : ولادت بابک ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور برما میں دورانِ جنگ شہید ہوئے۔

پریتم سنگھ ولد مایا سنگھ : پیدائش موضع ریتیا۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریک میں شریک ہوئے، اور ۱۲ ماہ قید کی سزا پائی۔ تھانہ ئ لینڈ گئے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور منی پور میں دورانِ جنگ شہید ہوئے۔

پریتم سنگھ : ولادت موضع ہیران۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب سنگاپور پولیس میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جنگ کے بعد انگریزوں نے آپ کو گرفتار کر لیا۔ فوجی عدالت میں آپ پر مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ آپ فائرنگ کرنے والے ایک دستے کی گولی سے ہلاک ہوئے۔

پریتم سنگھ ولد تخت سنگھ : ولادت فیروز پور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۲۴ء میں نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

پریتم سنگھ : ولادت موضع کھیرا کاٹ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر دوسرے گوریلا دستہ میں بحیثیت لفٹیننٹ خدمات انجام دیں۔ اور ۱۹۴۴ء میں برما میں جنگ میں شہید ہوئے۔

پریتم سنگھ ولد مان سنگھ : ولادت موضع پڑاؤ منہا۔ ضلع فیروز پور۔ پنجاب۔ سکونت ملایا۔ آزاد ہند فوج میں شریک ہوئے اور

ملایا میں برطانوی فوجوں سے جنگ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پریم سنگھ ولد تھا سنگھ : ولادت موضع کیرمنگت۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ قومی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پریم سنگھ ولد صوبہ سنگھ : ولادت موضع ملاہو۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

پریاگا رگھوپا : ولادت موضع تنالی ضلع گنٹور۔ آندھرا پردیش۔ وکیل۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ر اگست ۱۹۴۲ء کو تنالی میں ایک جلوس پر پولیس کی گولی سے شدید زخمی ہوئے اور ۲ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

پریاگ رام : ولادت موضع مونگرا بادشاہ پور۔ ضلع جون پور۔ اتر پردیش۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

پردوئی رام : ساکن موضع جیوت شام۔ ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ میں شریک ہوئے اور اسی سال چنچواہاٹ پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پردوئی نریندر ناتھ : ساکن موضع پوربا کھرائی۔ ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال، ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال کھرائی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پرتاپ سنگھ ولد ٹہل سنگھ ڈھلوں : ولادت ۱۸۸۹ء موضع ٹوھانڈ۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ کسان۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں

آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پرمانک، سربیسور : ولادت موضع دکھشن۔ ستالا۔ ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۲۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو سوریا بیریا میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

پرمانک، رادھا چرن : ولادت ۱۸۸۵ء موضع رخسڑ۔ ضلع فرید پور۔ مشرقی بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) طالب علم۔ ۱۹۱۱ء میں ایک انقلابی جماعت موسومہ جگنتر پارٹی میں شامل ہوئے۔ فرید پور اور کلکتہ میں آپ نے انقلابی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ گارڈن ریچ ڈکیتی میں شرکت کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے اور آپ کو ۷ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ مدنا پور جیل میں آپ کو وحشیانہ اذیت دی گئی۔ شدید تکلیف کی وجہ سے دیوانہ ہو گئے۔ بعد ازاں جیل ہی میں فوت ہوئے۔

پرمانک، پوری مادھو ولد ترینڈ ناتھ پرمانک ولادت ۱۹۲۹ء موضع دداری بیریا۔ ضلع مدنا پور مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو تملوک پولیس اسٹیشن پر حملہ کرنے والے ایک ہجوم میں جس میں آپ بھی شامل تھے۔ پولیس نے جب گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پردیشی، ارجن ولد دیوی دین **پردیشی** : ولادت ۱۹۰۵ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگ پور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پروین سنگھ ولد جگو سنگھ : ولادت موضع گنیا کھیری۔ ضلع بجنور۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پرمانند ولد میگھا مل : ولادت ۱۸۶۹ء سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ قومی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل

۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پرمانند ولد دیوراج : پیدائش ۱۸۹۵ء امرتسر۔ پنجاب۔ قومی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ شدید زخمی ہوئے اور ۲۰ اپریل ۱۹۱۹ء کو فوت ہو گئے۔

پرمان ولد بانامل : ولادت ۱۸۹۱ء موضع دلال پور۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب پیشہ پرائیوٹ ملازمت۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پرماسنگھ : ساکن موضع رام نگر۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور پھلواری شریف کیمپ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۴۲ء میں کیمپ جیل میں فوت ہوئے۔

پرشوتم شوالال : ولادت ۱۹۰۷ء پیشہ کشیدہ کاری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۹ اگست ۱۹۴۲ء کو پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

پرھوسنگھ : پیدائش موضع پاری کلاں ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور رین کے مقام پر دورانِ جنگ شہید ہوئے۔

پرھوسنگھ : ولادت موضع ٹکلی ضلع گڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر دوسرے گوریلا دستے میں ملازم رہے اور جنگ میں کام آئے۔

پرسورام مالی ولد بھاجے مالی : ولادت

موضع چاندپور۔ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

پرساد سوریہ دیو : ولادت موضع دولت پور۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۵ر اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پرساد شیام بہاری ولد مہاویر پرساد : ولادت موضع بینی پور۔ ضلع گیا۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال کرتھا پولیس اسٹیشن کی عمارت پر ترنگا جھنڈا لہراتے ہوئے پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

پرتھی سنگھ فرزند ٹھاکر منشی رام و شریمتی امردیوی : ۲۰ر اپریل ۱۹۱۴ء کو موضع پنڈرانہ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ یکم مارچ ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ۱۵ر اگست ۱۹۴۳ء کو جنگ میں کام آئے۔

پربھو رام : ولادت موضع دھرار۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کے ڈوگرہ دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر دوسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور اراکان کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

پربھو سنگھ ولد نرسنگھ : پیدائش موضع بھیوار۔ ضلع گیا۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو ارکی ریلوے اسٹیشن کے نزدیک ریلوے لائن کاٹتے ہوئے برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی کا نشانہ بنے۔

پربھو سنگھ : ولادت موضع گھٹار۔ ضلع مظفرپور۔ بہار۔ کسان۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۲ء میں بھاگلپور جیل میں فوت ہوئے۔

پربھو سنگھ : ولادت موضع پانڈوان ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں

سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیتے ہوئے جنگ میں کام آئے۔

پربھو سنگھ : ولادت موضع لہادانہ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستہ میں بحیثیت حولدار خدمات انجام دیں اور امپھل کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

پربھ دیال ولد سیتا رام اروڑہ : ولادت ۱۹۰۰ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ قومی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پربھ دیال ولد رام رتن : ولادت ۱۸۷۴ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ قومی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

پربھو ولد ہرنرائن : ولادت موضع پالری ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستہ میں خدمات انجام دیتے ہوئے جنگ میں شہید ہو گئے۔

پربھاتی ولد کنہئے رام : ولادت موضع میری۔ ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیتے ہوئے جنگ میں کام آئے۔

پریرا ابرناڈ ولد ڈومینک پریرا : ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی تو عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے اور آپ نے بھی ان میں حصہ لیا۔ ۲۳ فروری ۱۹۴۶ء کو پریل بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

پرتاپ چند : ولادت موضع کسیلا۔ ضلع جہلم۔ پنجاب۔ (حالیہ مغربی پاکستان)

ہندوستانی فوج کے میڈیکل کور میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں ملازم ہوکر پہلے بہادر جتھے میں خدمات انجام دیں۔ اور تامو پور جنگ میں شہید ہوگئے۔

پرتے راما ولد سادھو پرتے : ولادت ۱۹۲۱ء جب شاہی ہندوستانی بحری بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو پرارتھنا سماج بمبئی کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں شہید ہوگئے۔

پرتھی سنگھ ولد منشا سنگھ : ولادت موضع بڑا ماجرہ۔ ضلع انبالہ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوکر نہرو بریگیڈ میں برسرخدمت رہے اور جنگ میں کام آئے۔

پرتوادیوی (شریمتی) ساکن فرید پور۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) آپ سرگرم سماجی اور سیاسی کارکن تھیں۔ آپ نے قومی تحریک کے دوران عورتوں کے گروہوں کی تنظیم اور سربراہی کی۔ ۱۹۴۲ء میں عورتوں کے ایک جلوس پر جب پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئیں اور شہید ہوگئیں۔

پرتاپ سنگھ ولد جیت سنگھ : ولادت موضع اشیر کے۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب۔ (حالیہ مغربی پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۶ر جولائی ۱۹۲۴ء کو جیل میں فوت ہوگئے۔

پرتاپ سنگھ ولد کپور سنگھ : ۲۲ر مارچ ۱۸۹۸ء کو موضع اکال گڑھ۔ ضلع گجرانوالہ۔ پنجاب (حالیہ مغربی پاکستان) میں پیدا ہوئے پیشہ سرکاری ملازمت۔ یکم نومبر ۱۹۲۲ء کو گوردکا باغ مورچے کے جتھے کو کھانا تقسیم کرنے میں شریک ہوئے۔ اور اسی روز دالنیٹروں پر پولیس کے لاٹھی چارج کے دوران شہید ہوگئے۔

پراشر تکارام : ولادت ۱۹۲۰ء۔ رمٹیک ضلع ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں ناگپور جیل میں فوت ہوئے۔

تیجا سنگھ : ولادت موضع ٹبّا۔ ضلع کیمور تھلہ۔ پنجاب۔ کپور تھلہ پیدل فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر گوریلا دستہ میں خدمات انجام دیں اور برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تیجا سنگھ ولد رام سنگھ : ولادت موضع اڈہ واکھا۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ کسان۔ گورد کا باغ مورچے میں شرکت کی۔ لاہور جیل میں ۱۲ ماہ قید سخت کی سزا کاٹی۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۲۴ء میں نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

تیجا سنگھ : ولادت موضع نوشیرہ پنوان ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

تیجا سنگھ ولد مہان سنگھ : ولادت ۱۸۹۶ء موضع جوتھیان جورد ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ مغربی پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شرکت کی اور ۱۹۲۰ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

تیغ علی : ولادت ضلع پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریک میں حصہ لیا۔ اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

تیلنگا امرّیا ولد رمّیا تیلنگا : ولادت ۱۹۲۰ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درزی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگ پور میں دیوی مندر کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوئے۔

تیواڑی مکتی ناتھ ولد کپیل دیو تیواڑی : ولادت ۱۹۱۷ء سکونت موضع بہودارا ضلع بلیا اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو بیریا پولیس اسٹیشن پر حملے میں حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

تیواڑی موتی رام ولد جٹا تیواڑی : ولادت موضع بنیر ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۸ اگست ۱۹۴۲ء کو شوہار پولیس اسٹیشن پر ترنگا لگاتے ہوئے ایک فوجی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

تیواڑی دھرما ناتھ : ساکن موضع سمن تھائی ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو بیریا پولیس اسٹیشن پر حملے میں حصہ لیا۔ اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

تیواڑی برندابن ولد گوپی چند تیواڑی: ولادت موضع چتبارا ضلع بلیا۔ اتر پردیش ۱۹۲۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اگست ۱۹۴۲ء میں بلیا میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہو گئے۔

تینگار: ساکن وارانسی۔ اتر پردیش۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ اور ۱۹۳۲ء میں ٹاؤن ہال وارانسی میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

تیارلانرسیا ولد انتیا: ولادت شولاپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ اسی سال پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہو گئے۔

تیواڑی شری کرشن: ولادت ۱۸۶۹ء موضع مہولن پور ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

تیواڑی شورام: ولادت ۱۹۲۲ء۔ سکونت موضع مرارپٹی۔ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو بیریا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شامل ہوئے۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہو گئے۔

تتوامنی لال: ولادت موضع کاشی پور۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے، اور ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہو گئے۔

تھامس کیورین ولد کیورین: ۲۵ جنوری ۱۸۹۷ء کو آدم پکاڈ۔ پمباڈی ضلع کوٹایام۔ کیرالہ میں پیدا ہوئے۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے لیے عوام کی ایک تحریک میں شامل ہوئے۔ ستمبر ۱۹۳۸ء میں تحریک سول نافرمانی میں کام کیا۔ ۲ ستمبر ۱۹۳۸ء کو تھوپلی ضلع کوٹایام میں عوام کے ایک جلسے پر پولیس کی فائرنگ سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہو گئے۔

تھیورو نیسیار منی آیا: ولادت موضع تردیگاپٹ۔ ضلع رمناڈ۔ تامل ناڈ۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ریاست پڈوکوٹائی میں گرفتار ہوئے۔ تردیگامیٹ کے نزدیک

ایک گھنے جنگل میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

تھیرے (شریمتی) لکشمی زوجہ لکشمن تھیرے ولادت ۱۹۲۵ء۔ موضع آشتی ضلع وارد ھا مہاراشٹر۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں آشتی پولیس اسٹیشن پر دھاوے کے بعد پولیس کی گولی سے شہید ہوئیں۔

تھاپا، مان بہادر : ولادت موضع ٹیٹوراتی۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی گورکھا رائفلز میں نائک تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوکر پہلے بہادر جتھے میں خدمات انجام دیں۔ اور جنگ میں کام آئے۔

تھاپا، دل بہادر : ولادت موضع بڑاکوٹھا۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی گورکھا رائفلز میں حوالدار تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت کیپٹن شامل ہوئے اور برطانوی فوجوں سے لڑے۔ انگریزوں نے آپ کو گرفتار کرکے ہندوستان بھیج دیا۔ اور سزائے موت دی گئی۔ دہلی ڈسٹرکٹ جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

تھانگل (جنرل) ولد کھیتری سنگھ : ولادت ۱۸۰۶ء موضع تھانگل۔ امپھل۔

منی پور۔ منی پور فوج کے جنرل تھے۔ منی پور کی خودمختار ریاست پر انگریزوں کے حملے روکنے کے لیے بہادری کا مظاہرہ کیا۔ ۱۸۹۱ء میں انگریزوں نے آپ کو مہاراج کمار بیرٹیکندر جیت لیا سنگھ اور جنرل پاؤنام نادل سنگھ کے ساتھ گرفتار کیا انگریزوں نے آپ کو برطانوی حکومت سے جنگ کرنے اور یوروپین افسروں کے قتل کی اعانت کے جرم میں سزائے موت دی۔ ۱۳ اگست ۱۸۹۱ء کو کیتھل اچوبا میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

تیواڑی، شونارائن ولد گجادھر : ولادت موضع نناره۔ ضلع فتح پور۔ اتر پردیش۔ کسان۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ مالگذاری کی ادائیگی کے خلاف دیہاتیوں کی شورش میں شامل ہوئے۔ ۶ فروری ۱۹۳۲ء کو دیہاتیوں پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز اپنے بیٹے رام دلارے لال کے ساتھ شہید ہوئے۔ اس تصادم میں ایک تحصیلدار بھی

ہلاک ہوئے۔

تیواڑی رام یگیہ : ولادت موضع نیبھاپور ضلع جونپور۔ اتر پردیش۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

تیواڑی رام یاد : ساکن موضع بدول ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۴ر اگست ۱۹۴۲ء کو ایک فوجی دستے نے اشوکا آشرم کو لوٹنے کی کوشش کی۔ آپ نے مزاحمت کی اسی اثنار میں فوجی دستے کی گولی سے شہید ہوئے اور فوجی سپاہی آپ کی لاش اٹھا کر لے گئے۔

تیواڑی رام پرساد ولد بھیم شنکر تیواڑی : ولادت ۱۹۲۰ء۔ موضع پالگھر۔ ضلع تھانہ۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۴ر اگست ۱۹۴۲ء کو پالگھر میں معاملتدار کے دفتر کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

تیواڑی رام دھنی ولد پیتامبر تیواڑی : ولادت فورلنس گنج۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور بھاگلپور جیل میں قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

تیواڑی رام نارائن : ولادت۔ موضع بردل۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ایک فوجی دستے نے اشوکا آشرم لوٹنے کی کوشش کی۔ آپ اس کی مزاحمت کرتے ہوئے ۲۲ر اگست ۱۹۴۲ء کو اس دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔ فوجی سپاہی آپ کی لاش اٹھا کر لے گئے۔

تیواڑی رامیشور ولد مسودی تیواڑی : ولادت موضع فاگا۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور برطانوی گشتی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہوئے۔

تیواڑی رام اقبال : ولادت۔ موضع بھلواہی۔ ضلع جونپور۔ اتر پردیش۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں وفات پائی۔

تیواڑی، راج منگل ولد بھبنتی تیواڑی: ولادت موضع دار دلی۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۳۲ء میں کیمپ جیل میں فوت ہوئے۔

تیواڑی، رائے منگل ولد بھلبھوتی تیواڑی ولادت موضع گتھائی۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

تیواڑی، پنڈت رام دھنی ولد پیتامبر تیواڑی ولادت فورنس گنج۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریکوں میں حصّہ لیا۔ ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں پولیس کے تشدد کی وجہ سے بھاگلپور جیل میں شہید ہوئے۔

تیواڑی، شری ناتھ پرساد ولد رام سروپ تیواڑی: ساکن موضع متھیا۔ ضلع دیوریہ۔ اتر پردیش۔ سیاسی کارکن۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ حکومت کے خلاف جلوس اور مظاہرے منظم کیے اور ان کی سربراہی کی۔ پولیس نے آپ کو گرفتار کر لیا اور بار بار کوئیں میں غوطے دے کر بڑی بے رحمی سے شہید کر دیا۔

تیواڑی، کیدار ناتھ: ولادت موضع نریار۔ ضلع سہرسہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۳۰ اگست ۱۹۴۲ء کو ایک فوجی دستے کی گولی سے بُری طرح زخمی ہوئے اور ۱۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو مادھو پورہ ہسپتال میں فوت ہوئے۔

تواڑی، دلارے لال ولد شونرائن تواڑی ولادت ۱۹۰۵ء موضع تتارہ۔ ضلع فتح پور۔ اتر پردیش۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ آپ نے اپنے والد کی سربراہی میں مالگزاری کی ادائیگی کے خلاف احتجاج کی شورش میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ نے اپنے بھائی۔ چچا اور دیگر باشندوں کے ساتھ پولیس کا بہادری سے مقابلہ کیا۔ جب تحصیل دار نے آپ کے والد شونرائن کو گولی سے ہلاک کر دیا تو آپ نے حملہ کر کے اسے قتل کر دیا۔ آپ کو گرفتار کر کے قتل کا مقدمہ چلایا گیا۔ اور سزائے موت دی گئی۔ نینی سنٹرل جیل (الٰہ آباد) میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

تواڑی سورج پرساد : ولادت بستی۔ اتر پردیش۔ سیاسی کارکن۔ آپنے ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ اپنے ضلع میں وطن پرستانہ سرگرمیوں کی سربراہی کی۔ پولیس نے آپ کو مع آپ کے ساتھیوں کے گرفتار کرلیا۔ پولیس کی حراست سے نکل کر سرحد پار کی اور نیپال چلے گئے۔ بستی واپس لوٹنے کی کوشش میں پولیس نے آپ کو روک لیا سرحد کے نزدیک مقابلے میں گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔ جب آپ نیپال میں مقیم تھے تو پولیس نے آپ کا مکان سات بار لوٹا۔

تواڑی سکھدیو ولد سری پت تواڑی : ولادت موضع متا چھپرہ۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۹۳۲ء میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

تواڈے بابو کیشو : ولادت ۱۹۲۸ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو اپولو سینما بمبئی کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

تواڈے نرائن ولد ہیرامل تواڈے : ولادت ۱۹۲۲ء۔ موضع پارس ضلع اکولا۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کردیے گئے۔ اکولا جیل میں ۱۹۴۲ء میں فوت ہوئے۔

تندیل دامن ولد دلواجی تندیل : ولادت ۱۹۱۲ء۔ بمبئی الکٹرک سپلائی اور ٹرانسپورٹ انڈرٹیکنگ میں بڑھئی تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

تنک کمار : ولادت موضع گوسائیں گاؤں۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال مکامیہ میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

تمبے مروتی ولد بابا تمبے : ولادت ۱۹۲۶ء جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک

ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو نوروجی ہل بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہوگئے۔

تلارام ولد لیلا دھر : ولادت گاڑھی سہاجا ضلع آگرہ۔ اترپردیش۔ کسان۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران مالگذاری کی ادائیگی کے خلاف احتجاج کی ایک شورش میں شریک ہوئے۔ اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

تکھے (شریمتی) سندھوتائی زوجہ مہادیو تکھے : ولادت ۱۹۲۵ء۔ پونہ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئیں۔ اور ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو پونہ میں فوجی ٹینکوں کی گولیوں کا نشانہ بنیں۔

ترلوک ناتھ ولد ہری جیس مل : ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوجوں نے عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھادھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

ترپاٹھی رام پتی ولد شتالو ترپاٹھی : ولادت غالباً ۱۹۱۳ء موضع تنہازی ضلع اعظم گڈھ۔ اترپردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اسی سال مدھوبن میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

ترپاٹھی جمنا پرساد ولد الودھیا پرساد ترپاٹھی ولادت ۱۸۹۵ء۔ موضع بیوار ضلع مین پوری اترپردیش۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ کسان اور دوکان دار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو بیوار میں ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ سے زخمی ہوکر شہید ہوئے۔ دیگر دو اشخاص کرشن کمار اور سیتا رام گپتا بھی شہید ہوئے۔ بعد ازاں مین پوری میں امر شہید سکول ان کی شہادت کی یادگار میں قائم کیا گیا۔

ترپاٹھی دیوسرن : ولادت گورکھ پور۔ اترپردیش۔ آپ نے سلہٹ۔ آسام کے چائے کے باغات کے مزدوروں میں سیاسی اور ٹریڈ یونین کا کام کیا۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ جب جیل کے حکام

نے آپ کو روزمرہ کی عبادت کے لیے ضروری اشیاء مہیا کرنے سے انکار کر دیا تو اس کے خلاف احتجاج کے طور پر آپ نے جورہاٹ جیل میں بھوک ہڑتال کر دی۔ ۲۶ر دسمبر ۱۹۲۲ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

ترلوک ناتھ ولد بال مکند : ولادت ۱۸۹۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ ایک پرائیویٹ فرم میں کلرک تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر اندھا دھند مشین گنوں سے گولیاں چلائیں تو آپ زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ترتیا سنگھ ولد نند سنگھ : ساکن جمشید پور۔ ضلع سنگھ بھوم۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور پٹنہ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ جیل ہی میں فوت ہوئے۔

ترکھا رام : ۱۹۲۲ء۔ سکونت دھلی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں دہلی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ترا کا پاڈلد یمنیا مادی دلار : ولادت ۱۹۰۷ء موضع کوٹھا نور۔ ضلع دھارواڑ میسور مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ اور یکم اپریل ۱۹۴۳ء کو سرکاری خزانے پر آپ کے گروہ پر پولیس نے گولی چلائی۔ اسی میں آپ زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ترلوک سنگھ : ولادت موضع رام تیرتھ کیلر۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو اور ۱۹۲۴ء کے بھائی بھیر دمورچے میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۴ء میں پولیس نے گرفتار کر کے آپ کو وحشیانہ طور پر مارا پیٹا۔ آپ کو ۱۲ ماہ کی قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ملتان جیل میں فوت ہوئے۔

تجمل حسین مولوی : ولادت موضع خوجہ سرائے۔ ضلع سارن۔ بہار۔ آپ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور سونی پور ریلوے اسٹیشن پر برطانوی سپاہیوں کی گولی کا نشانہ بنے۔

تری سنگھ ولد جگن ناتھ سنگھ : ولادت

موضع سرجی پور۔ ضلع رائے بریلی۔ اتر پردیش ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے۔ سرنی پولیس اسٹیشن پر حملے میں شامل ہوئے۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

تارا سنگھ : ولادت موضع چیرا ضلع لاہور۔ پنجاب۔ (حالیہ مغربی پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۵ مئی ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

تارا سنگھ : ولادت چک بلگن ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ ۱۹۲۴ء کو گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۹ جون ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

تارا سنگھ عرف تیجا سنگھ فرزند ڈل سنگھ و شریمتی جوالی : ولادت ۔۔۔ء موضع اردڑہ ضلع لاہور۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) کسان۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے فروری ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

تارو سنگھ : ولادت ماہووال ضلع فتحپورہ، پنجاب (حالیہ پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۴ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

تاج محمد فضل محمد : ولادت ۱۹۳۰ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی سالویشن آرمی کے دفتر کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

تارا سنگھ ولد جھنڈا سنگھ ڈھلون : ولادت ۱۹۰۳ء موضع موسا۔ ضلع امرتسر، پنجاب کسان۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوجوں نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

تارا چند ولد بہادر مل : ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ لکڑی فروش۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

تارا سنگھ ولد بال سنگھ : ولادت موضع پولا۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور ۱۹۴۳ء میں جنگ میں کام آئے۔

تارا سنگھ فرزند سیوا سنگھ و شریمتی بسنت کور : ولادت موضع پڈے ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوکر گاندھی بریگیڈ میں خدمات انجام دیں۔ جنگ میں کام آئے۔

تارا سنگھ : ولادت سیالکوٹ۔ پنجاب۔ (حالیہ مغربی پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

تارا سنگھ : ولادت موضع چاہ بنگ۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے۔ اور قید کر دیے گئے۔ ۹ جولائی ۱۹۲۵ء کو پولیس کی حراست میں فوت ہو گئے۔

تاج محمد : ولادت گوجر گڑھ۔ نوراجیل ضلع مردان۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) ہندوستانی فوج میں حوالدار تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوکر پہلے بہادر جتھے میں بحیثیت سکنڈ لفٹیننٹ خدمات انجام دیں۔ انگریزوں نے آپ کو گرفتار کر لیا اور قید کر کے ہندوستان بھیج دیا۔ ۱۹۴۶ء میں لکھنؤ میں فوت ہوئے۔

تاج دین حافظ عرف ملاّں ولد علی محمد : ولادت ۱۸۹۴ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ درزی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں۔ تو آپ بھی زخمی ہوکر شہید ہو گئے۔

تامنگ بھگت بیر ولد اشکدیو تامنگ : یکم جون ۱۸۵۹ء کو کرسیونگ ضلع دارجلنگ مغربی بنگال۔ گیا باری چائے کے باغ میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ آپ نے چائے کے باغات کے مزدوروں کی تنظیم کی۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ کئی مرتبہ گرفتار ہوئے اور تھوڑی تھوڑی مدت کے لیے حراست میں رکھے گئے۔ اگست ۱۹۲۳ء کو آپ کو قید کی سزا دی گئی۔ جنوری ۱۹۲۴ء کو دارجلنگ جیل میں فوت ہوئے۔

تاداس تلسی رام جی ولد سوریہ بھانجن تاداس : ۱۹ جنوری ۱۹۲۲ء کو موضع پوالی ضلع امراوتی، مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے۔ اور اسی روز شہید ہو گئے۔

تانتی میگھو : ولادت مرزا پور ضلع بھاگلپور بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ سلطان گنج ریلوے اسٹیشن پر ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

تالی گوپال عرف کشیر ساگر ولد کرشنا جی گوپال تالی : ولادت غالباً ۱۹۱۶ء۔ موضع ہمپرنی۔ ہتکانگلے تعلقہ ضلع کولھاپور۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ زرگر۔ ۱۹۴۰ء میں کولھاپور کی سٹیٹ پیپلز کانفرنس کی تحریک ستیہ گرہ میں شریک ہوئے اور جسمانی تشدد کی وجہ سے ۱۹۴۵ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

ٹھاکر امیش ولد جگموہن ٹھاکر : ولادت ۱۹۰۱ء۔ موضع بھاچھی ضلع دربھنگہ بہار۔ ۱۹۲۱ء کی عدم تعاون اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریکوں میں حصہ لیا۔ نومبر ۱۹۴۲ء میں ہرلاکھی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں دربھنگہ جیل میں فوت ہوئے۔

ٹھاکر سنگھ ولد جوند سنگھ : ولادت ۱۸۹۹ء۔ موضع مہمن ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ٹھاکر سنگھ : ولادت موضع دھابا سنگھ۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ مغربی پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

ٹھاکر سنگھ : ولادت موضع چھلواڑی۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

ٹھاکر سنگھ : ولادت موضع گنڈ یونڈ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ٹھاکر سنگھیشور : ساکن موضع لال گنج۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور اگست ۱۹۴۲ء میں لال گنج پولیس اسٹیشن پر پولیس کی گولیوں کا نشانہ بنے۔

ٹھاکر رکھن ولد باسی ٹھاکر : ولادت موضع چھپرہ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک جلوس پر فوجی دستے کی گولیوں سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

ٹھاکر گووند ولد گنیش ٹھاکر : ولادت موضع نند گاؤں پالگھر تعلقہ ضلع تھانہ۔ مہاراشٹر۔

ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔

۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو پالگھاٹ میں معاملتدار کے دفتر کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۱۹۴۳ء میں ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

ٹھاکر ہری ولد مہارا بیر ٹھاکر : ولادت موضع چمپاہی ضلع چمپارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء کو مین پوڑ دوانو بازار میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

ٹھاکر کالی چرن : ولادت بنگال۔ برطانوی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۳ اگست ۱۹۰۸ء کو ناٹورے روڈ ڈاک ڈکیتی میں شرکت کے الزام میں گرفتار ہوئے۔ دسمبر ۱۹۰۸ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

ٹھاکر سنگھ : ولادت شیخوپورہ۔ پنجاب۔ (حالیہ مغربی پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

ٹھاکر کرپا ناتھ : ولادت موضع پراری۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ سیاسی کارکن۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ میں سرگرم حصہ لیا۔

گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

ٹھاکر متھرا : ولادت موضع بہیری۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو بھگوان پور ریلوے اسٹیشن پر ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور جانبر نہ ہو سکے

ٹھاکر رام بچھاون ولد بھولا ٹھاکر : ولادت موضع بہیرہ۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ سیتامڑھی کے سب ڈویژنل افسر کے قتل کے سلسلے میں پولیس ان کے پیچھے لگی ہوئی تھی۔ پولیس کی گرفتاری سے بچنے کی کوشش میں وفات پائی۔

ٹھاکر رام پھل : ولادت موضع بھارو کھارا۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے قید کر دیا گیا۔ جیل میں ظالمانہ تشدد کی وجہ سے سخت بیمار پڑ گئے اس وجہ سے آپ کو رہا کر دیا گیا۔ دو ہفتے بعد فروری ۱۹۴۳ء کو وفات پائی۔

ٹھاکر سنگھ ولد مولا سنگھ : ولادت ۱۸۸۹ء موضع پٹھان نانگل۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ کسان۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوجوں نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ٹھاکر داس ولد دینا ناتھ : ولادت ۱۸۸۵ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ دوکاندار۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

ٹھاکر داس ولد مالوہ رام : ولادت ۱۸۸۴ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ دلال۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ٹھاکر داس ولد پربھ دیال : ولادت ۱۸۹۴ء - سکونت امرتسر پنجاب وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوجوں نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ٹھاکر گنیش : ساکن مہاراج گنج ضلع دربھنگہ - بہار - ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو مدھوبنی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور جانبر نہ ہو سکے۔

ٹھاکر لبسٹ ولد پرجاپتی ٹھاکر: ولادت موضع ارچپور ضلع دربھنگہ - بہار - ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور دریائے گنڈک کے ریل کے پل کے نزدیک برطانوی سپاہیوں کی گولی کا نشانہ بنے۔

ٹھاکر بھولا : ولادت موضع کامٹول - ضلع دربھنگہ - بہار - آپ نے ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریک میں سرگرم حصہ لیا ۱۹۳۲ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں سخت بیمار ہو گئے جس کی وجہ سے آپ کو رہا کر دیا گیا۔ رہائی کے دو ہفتے بعد فوت ہو گئے۔

ٹھاکر بھولا : ولادت موضع چین پور - سہرسہ - بہار - آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۹ اگست ۱۹۴۲ء کو سہرسہ میں ایک فوجی دستے کی گولی سے بری طرح زخمی ہوئے اور چند روز بعد مونگھیر ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

ٹھاکر بھرگو ناتھ ولد گوکل ٹھاکر: ولادت موضع پیرہ - ضلع سارن - بہار - ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے - ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو مہاراج گنج پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا - اور اسی روز پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

ٹھاکر چھٹو : ولادت موضع نمومی ضلع مظفر پور - بہار - ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا - ایک فوجی گشتی دستے نے آپ کے مکان پر چھاپہ مارا۔ اسی چھاپے میں آپ کے دونوں ہاتھ سنگینوں سے زخمی ہو گئے۔ آپ پر غیر قانونی طور پر آتشیں اسلحہ بنانے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ اور خاصی

مدت کے لیے قید کر دیے گئے۔ گرفتاری کے ۱۰ روز بعد سیتا مڑھی جیل میں فوت ہو گئے۔

ٹھاکر داس ولد گوپال داس : ولادت ۱۸۸۴ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ تمباکو فروش۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوجوں نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ٹھاکر سنگھ ولد رام سنگھ : موضع ہرکوال۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ امریکہ میں غدر پارٹی کے رکن تھے۔ انقلابی کام کے لیے ہندوستان لوٹے۔ گرفتار ہوئے اور ۶ ماہ کے لیے قید کر دیے گئے۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ ۱۹۲۵ء میں نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

ٹھاکر سنگھ : ساکن امرتسر پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوجوں نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ٹھکارے مردتی ولد فقیر ٹھکارے ولادت ناگپور۔ مہاراشٹر۔ پان دوکان کے مالک تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ٹوڈو چرکا : ولادت موضع آسن دنی۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے آپ کو گرفتار کر کے ۴ سال قید کی سزا دی گئی۔ ۱۵ فروری ۱۹۴۳ء کو ڈمکا جیل میں فوت ہوئے۔

ٹوڈو گرما ولد چوکا ٹوڈو : ولادت موضع کشیہاڑی۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۵ دسمبر ۱۹۴۲ء کو راج بندھ پلاسی پر ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ٹوڈو لتھو ولد منگل ٹوڈو : ولادت

موضع امرو ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۵ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۲۹ مئی ۱۹۴۳ء کو مونگھیر جیل میں فوت ہوئے۔

ٹوڈو اگرا ولد اپنا ٹوڈو : ولادت موضع براج پور ضلع سنتھال پرگنہ، بہار ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

ٹوڈو شیام ولد لسو ٹوڈو : ولادت موضع لسن پور۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۲۱ء کی عدم تعاون، ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریکوں میں حصہ لیا۔ مارچ ۱۹۴۳ء میں رگھیبیڑہ بنگلے کو آگ لگانے کے الزام میں گرفتار ہوئے اور آپ کو ۳ سال قید کی سزا دی گئی۔ ۱۹۴۳ء میں پٹنہ کیمپ جیل میں فوت ہوئے۔

ٹوڈو بیج ناتھ ولد دھرما ٹوڈو : ولادت موضع ڈمریہ۔ ضلع سنتھال پرگنہ بہار۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۹ مئی ۱۹۴۳ء کو گرفتار ہوئے اور راج محل جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ فوجی سپاہیوں نے آپ کے مکان پر قبضہ کر کے لوٹ لیا جیل میں فوت ہوئے۔

ٹوڈو ہیمن ولد ہری داس ٹوڈو : ولادت موضع لسریا۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور ۵ ستمبر ۱۹۴۲ء کو راج بندھ پلاسی پر ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ٹھل سنگھ ولد چندا سنگھ : ولادت ۱۸۷۵ء موضع نظام پورہ دیوا سنگھوالہ۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب۔ (حالیہ مغربی پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے۔ اور ۱۹۲۰ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

ٹیکا سنگھ ولد گنیش سنگھ : ولادت موضع بہادر پور۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

ٹیکا والہ نتھو ولد دولتا ٹیکا والہ: ولادت ۱۹۱۱ء۔ موضع شیر تیلی۔ مہاد تعلقہ۔ ضلع کولابہ۔ مہاراشٹر۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۰ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو مہاد میں معاملتدار کے دفتر میں مظاہرہ کرنے والوں پر پولیس نے جب گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ٹیک رام: ولادت موضع کرسولا۔ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

ٹیک رام ولد مولو رام: ولادت موضع ڈگھانہ۔ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور ۳ر نومبر ۱۹۴۵ء کو میدانِ جنگ میں کام آئے۔

ٹیکیندر اجیت سنگھ مہاراج کمار ویر ولد مہاراجہ چندر کرتی سنگھ راجا منی پور: ۲۵ر دسمبر ۱۸۵۸ء کو امپھل منی پور میں پیدا ہوئے۔ ہندی اور مقامی زبانوں میں اعلیٰ تعلیم پائی۔ ولی عہد اور

منی پور فوج کے کمانڈر ان چیف تھے خود مختار ریاست منی پور کے معاملات میں مداخلت کی مزاحمت میں نمایاں حصہ لیا۔ مہاراجہ کو گدی سے ہٹانے کی انگریزوں کی سازشوں کا مقابلہ کیا۔ برطانوی حملے کے خلاف بہادری سے لڑے۔ ۱۸۹۱ء میں انگریزوں نے آپ کو ان کے جرنیلوں تھانگل اور پادنام ناول سنگھ کے ہمراہ گرفتار کر لیا اور برطانوی حکومت کے خلاف جنگ کرنے اور یورپین افسروں کے قتل میں اعانت کرنے کے جرم میں سزائے موت دی۔ ۱۳ر اگست ۱۹۱۹ء کو اچوبا میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

جگ مل: ولادت موضع مٹا۔ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے تیسرے گوریلا دستے میں بحیثیت لانس نائک بھرتی ہوئے اور لڑائی میں کام آئے۔

جاگیر سنگھ: پیدائش موضع جھبل ضلع امرتسر، پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے سکھ

دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج کی فوجی پولیس میں بھرتی ہوئے اور اکیاب کے نزدیک جنگ میں شہید ہو گئے۔

جاگیر سنگھ : ولادت موضع رسول پور۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ اور امپھل کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

جاگیر سنگھ ولد چندر سنگھ : پیدائش موضع دادوھر۔ ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر آزاد بریگیڈ میں برسرخدمت رہے۔ ۱۹۴۴ء میں امپھل کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

جاگیر سنگھ ولد کلیسر سنگھ : ولادت موضع لاڈکا۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ بمقام رنگون پولیس میں ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر برما محاذ پر برطانوی فوجوں سے لڑے۔ اور ۱۹۴۳ء میں جنگ میں شہید ہو گئے۔

جاگیر سنگھ فرزند بھان سنگھ دشریمتی جے کور : پیدائش موضع سدھ سنگھ والا۔ ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستہ میں حولدار تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر کیپٹن کے عہدے پر خدمات انجام دیں۔ لڑائی میں مارے گئے۔

جاگیر سنگھ ولد بھولا سنگھ : ولادت موضع ساموکے ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ ستمبر ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ اور برما محاذ پر برطانوی فوجوں سے لڑے۔ جنگ میں کام آئے۔

جاگے رام فرزند منسا رام دشریمتی ستی : پیدائش ۱۹۱۵ء موضع نرنی۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں حولدار تھے۔ یکم ستمبر ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ ۲۸ دسمبر ۱۹۴۴ء کو کوہیما کے نزدیک جنگ میں شہید ہو گئے۔

جانو دیوی : ولادت ۱۹۳۴ء ۱۹۴۶ء میں شاہی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور اس کی حمایت میں عوام نے مظاہرے کیے ان میں آپ بھی شریک تھے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو پریل، بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز فوت

ہو گئے۔

جانکی سنگھ : ساکن موضع بنگاؤں، ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور اسی سال اگست میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

جانکی (کماری): ولادت ۱۹۲۹ء۔ موضع باکھوا۔ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئیں اور پولیس کی گولی سے شہید ہو گئیں۔

جانی گھاسی ولد ہری جانی : ولادت موضع نواگاؤں۔ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۴ اگست ۱۹۴۲ء کو پیادا ہنڈی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

جانی دینا بندھو ولد لکشمن جانی : پیدائش موضع نواگاؤں۔ ضلع کوراپٹ، اڑیسہ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۴ اگست ۱۹۴۲ء کو پیا ہنڈی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

جادونگ ولد تھیودائی : پیدائش ۱۹۰۵ء موضع ہوپیرون تمنگ بونگ۔ سب ڈویژن منی پور۔ پیشہ قبائلی طبیب۔ بدیشی حکومت کے خلاف مہاتما گاندھی کی عدم تعاون کی پالیسی سے متاثر ہو کر آپ نے ۱۹۲۷ء میں صدر ہلز ایڈمنسٹریٹو ڈویژن شمالی کاچر ضلع کاچر آسام اور ناگا لینڈ کے زیلیانگ علاقے میں ناگا قبائل کی تنظیم کی۔ آپ نے عدم ادائیگی ٹیکس کی مہم شروع کی اور برطانوی حکومت کے تختہ الٹنے کے لیے کام کیا۔ برطانوی حکمرانوں نے چار ناگاؤں کو جن پر سرکاری مخبر ہونے کا شبہ کیا جاتا تھا قتل کرنے کے غلط الزام میں پکڑ لیا۔ آپ نے لوگوں کو جن پر انگریزوں نے ظلم برپا کر رکھا تھا بچانے کے لیے اس الزام کا اقرار کر لیا۔ پولیٹیکل ایجنٹ نے آپ کو بغیر قانونی تحقیقات کے سزائے موت دی۔ ۲۹ اگست ۱۹۳۱ء کو امپھال جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

جادھو شری پتی ولد ماروتی جادھو: ولادت ۱۹۲۴ء موضع کانور۔ ضلع ستارا۔ مہاراشٹر۔ پانچویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ مل مزدوری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان

چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۱۹۴۶ء میں جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

جادھو سرجو راؤ ولد ماروتی جادھو:
۱۴ر جولائی ۱۹۲۰ء کو موضع پدم دلوری ضلع سنگمی۔ مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی تو ان کی حمایت میں عوامی مظاہروں میں شامل ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو پولیس کے لاٹھی چارج سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۲۴ر فروری ۱۹۴۶ء کو فوت ہو گئے۔

جادھو ہنومنت راؤ: پیدائش
۱۹۲۵ء۔ شولاپور۔ ضلع بیلگام میسور۔ پانچویں درجے کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ حکومت کے خلاف اشتہار تقسیم کرتے ہوئے گرفتار ہوئے اور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ آپ نے جیل سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ پولیس نے آپ کا تعاقب کیا اور ۲۴ر جولائی ۱۹۴۳ء کو گولی سے شہید کر دیا۔

جادو گنپت ولد مہادیو جادو:
ولادت ۱۹۲۱ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی تو ان کی حمایت میں عوامی مظاہروں میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو آرتھر روڈ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

جادھو دینانو ولد بالا جادھو:
۱۵ر جنوری ۱۹۰۴ء کو موضع دشیر ضلع ستارا۔ مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ اور سرکاری رسل و رسائل اور اموال کو برباد کرنے میں شرکت کی۔ ۶ر مارچ ۱۹۴۲ء کو پولیس نے آپ کا تعاقب کیا اور ریاست اوندھ میں گولی سے شہید کر دیا۔ مہاراجہ اوندھ کے احتجاج پر گورنمنٹ ہند نے معافی مانگی اور پانچ ہزار روپے بطور معاوضہ ادا کیا۔

جاجو بلاقی درس عرف بابا جاجو ولد

خوشحال چند جاجو : ولادت ۱۹۰۲ء موضع اروی ضلع دار دھا۔ مہاراشٹر۔ میٹرک پاس تھے۔ پیشہ دوکانداری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے آپ نے ایک انگریز سارجنٹ کے گھوڑے کی لگام چھین کر ایک پولیس سوار کے حملے کو روکنے کی کوشش کی۔ گرفتار ہوئے اور وحشیانہ زدوکوب کی وجہ سے شہید ہو گئے۔

جریا دیوی (شریمتی) زوجہ نرسنگھ گوپ : ساکن موضع گوذند پور ضلع بھاگلپور بہار۔ ۱۹۴۲ء میں اپنے گاؤں میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہوئیں۔

جاٹ سنگھ ولد بھاگ سنگھ : ولادت موضع دھپائی۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب کپورتھلہ پیادہ فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ اور لڑائی میں ہلاک ہو گئے۔

جمنگل سنگھ : ولادت موضع منگاٹی۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۳ اگست ۱۹۴۳ء کو کھولی میں برطانوی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہوئے۔

جلگاؤنکر تانو ولد مالو جلگاؤنکر : ولادت ۱۹۲۴ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کی بغاوت کی حمایت میں عوام کے مظاہروں میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو پاریکھ بت بمبئی کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

جگل سنگھ ولد رگھونندن سنگھ : ساکن موضع برار۔ ضلع مظفر پور بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

جگروپ رام : ولادت موضع رتھی۔ ضلع جونپور۔ اتر پردیش۔ پیشہ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۳ء میں پولیس نے آپ کو تفتیش کے لیے گرفتار کر کے حراست میں رکھا۔ پولیس کی وحشیانہ زدوکوب اور اذیت سے تین دن کے بعد فوت ہو گئے۔

جگدیش سنگھ ولد سبلائق سنگھ : ولادت موضع جکھاری۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار پیشہ کھیتی باڑی۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔ ۲۴ مئی ۱۹۴۳ء کو آرا میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور یکم جون ۱۹۴۳ء کو ہسپتال میں فوت ہوئے۔

جگدیش پرساد ولد ننھو پرساد : ولادت موضع بچاری۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو سسرام میں ایک فوجی دستے کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ایک ماہ بعد فوت ہو گئے۔

جگدیش چمار ولد بھالی چمار : ولادت موضع ہٹری پور۔ ضلع چمپارن۔ بہار ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے۔ کچھ دن کے بعد زخموں کی وجہ سے فوت ہو گئے۔

جگدیش : ولادت موضع شمین پور ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء میں شیر ماری ہاٹ پر ایک فوجی دستے کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور اگلے روز ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

جگت سنگھ عرف گنگا سنگھ ولد کشن سنگھ عرف اروڑ سنگھ : ولادت موضع سور سنگھ، ضلع لاہور، پنجاب (حالیہ پاکستان) برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے

۱۹۱۵ء کے لاہور سازش کیس میں گرفتار کر لیے گئے۔ آپ کو سزائے موت دی گئی اور آپ کی جائداد ضبط کر لی گئی۔ ۱۶ نومبر ۱۹۱۵ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

جگت سنگھ : ولادت موضع میر پور۔ ضلع گوڑ گاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور برما میں جنگ میں کام آئے۔

جگت سنگھ : ولادت موضع ٹیا۔ ضلع کپور تھلہ۔ پیادہ فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر دوسرے گوریلا دستہ میں بھرتی ہوئے اور لڑائی میں

کام آئے۔

جگت سنگھ ولد سندر سنگھ : ولادت موضع میران کوٹ خورد۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ اور ۱۹۲۴ء میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

جگت سنگھ : ولادت موضع کندلپور۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حولدار بھرتی ہو گئے۔ اور ۶ جون ۱۹۴۴ء کو اراکان برما میں مارے گئے۔

جگت سنگھ ولد امر سنگھ : ولادت موضع ڈمیلی۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۲۵ء میں نابھہ جیل میں فوت ہو گئے۔

جگت سنگھ ولد مگھر سنگھ : ولادت ۱۹۰۳ء۔ پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

جگت رام : ولادت کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر پہلے بہادر گروپ میں برسر خدمت رہے اور جنگ میں کام آئے۔

جگن ناتھ سنگھ ولد صوبہ سنگھ : ولادت موضع لساڑھی۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی کا نشانہ بنے۔

جگن سنگھ : ولادت حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے تیسرے دستے میں بھرتی ہوئے اور لڑائی میں شہید ہو گئے۔

جگن ناتھ ولد بالکشن : ساکن امرتسر پنجاب۔ ایک پرائیویٹ فرم میں کلرک تھے۔ قومی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

جگن ناتھ ولد رام جس : ولادت ۱۸۸۷ء - امرتسر پنجاب - پیشہ خانگی ملازمت قومی سرگرمیوں میں حصہ لیا - ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

جگ مل : ولادت موضع کھرکھری ضلع گوڑگاؤں - ہریانہ - آزاد ہند فوج کے تیسرے دستے میں ہندوستانی سپاہی تھے - بحیثیت گوریلا لانس نائک شامل ہوئے اور لڑائی میں شہید ہو گئے۔

جیسوال، ہیرالال جی ولد رام لال جی جیسوال : ولادت ۱۹۰۸ء - موضع ساتھ پھل ضلع امراوتی - مہاراشٹر - ساتویں درجے تک تعلیم پائی - پیشہ خانگی ملازمت -

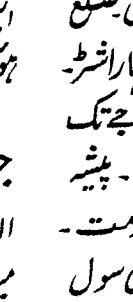

۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا - گرفتار ہوئے اور اکولا جیل میں قید کر دیے گئے - ۱۹۴۳ء میں تشویشناک حالت میں رہا ہوئے اور چند ہی روز بعد انتقال کر گئے۔

جے رام سنگھ چنتا سنگھ : ولادت ۱۹۲۱ء - شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں کی حمایت میں عوام کے مظاہروں میں شریک ہوئے - ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

جوشی (شریمتی) سلوچنا زوجہ رام چندر جوشی : ولادت ۱۹۲۱ء موضع ارانے ضلع سانگلی - مہاراشٹر - ساتویں درجے تک تعلیم پائی - سماجی کارکن تھیں - ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئیں - آپ کو گرفتار کر کے چھ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ اپریل ۱۹۴۳ء میں یروداجیل پونہ میں فوت ہوئیں۔

جوشی، شنکر ولد کرشنا جوشی : ۱۹۱۱ء میں سانگلی - مہاراشٹر میں پیدا ہوئے میٹرک پاس اور سماجی کارکن تھے - ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے - آپ کو گرفتار کر کے چھ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی - ۱۹۳۰ء میں یروداسنٹرل جیل میں

فوت ہوئے۔

جوشی شنکر ولد پندھاری ناتھ جوشی

ولادت شولاپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہو کر چھ ماہ کے بعد ۶ر نومبر ۱۹۳۰ء کو ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

جوشی رام بلاس شری کرشن : ولادت

۱۹۱۸ء شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں کی بغاوت کی حمایت میں عوام کے مظاہروں میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو گلادادی بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

جوشی رمن لال ولد وہرج لال جوشی :

ولادت موضع ڈاکوڑ۔ ضلع کائرہ۔ گجرات۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے اور اسی سال اگست میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

جوشی لکشمن ولد گنیش جوشی :

ولادت ۱۹۱۶ء۔ موضع کراد ضلع ستارا۔ مہاراشٹر۔ میٹرک پاس تھے۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریک میں شامل ہوئے۔

۱۹۴۲ء میں ستیہ گرہ کرنے میں آپ کو گرفتار کر لیا گیا۔ اور چھ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۲۹ر ستمبر ۱۹۳۲ء کو یروداجیل پونہ میں فوت ہو گئے۔

جوشی گنیش ولد منوہر جوشی : ولادت

۱۹۰۷ء پونہ۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ خیاطی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۱۲ر اگست ۱۹۴۲ء کو پونہ میں ٹینکوں کی فائرنگ میں شہید ہو گئے۔

جوشی دتاتریے ولد انت جوشی :

۱۹۲۴ء میں پونہ مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہائی اسکول کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں

شریک ہوئے۔ ایک بم پھینکنے کے الزام میں گرفتار ہو کر حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں پولیس کے تشدد کی وجہ سے جیل میں فوت ہو گئے۔

جور سنگھ ولد مال سنگھ : ولادت ۱۸۹۵ء موضع مولد سنگھ والا ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۰ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

جوراسومو : ولادت ۱۹۲۱ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں کی بغاوت کی حمایت میں عوام کے مظاہروں میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز فوت ہو گئے۔

جوند سنگھ : ولادت موضع لشکری۔ تانگل ضلع امرتسر۔ پنجاب ۱۹۲۲ء کے گورکا باغ اور بھائی پھیرو اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچوں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۴ء میں جیتو میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

جوگندر سنگھ : ولادت موضع سیدھان۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ کپورتھلہ پیادہ فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے دوسرے دستہ میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

جوگندر سنگھ ولد سندر سنگھ : ولادت موضع دھیمان کلاں۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

جوگندر سنگھ ولد دیوی دتا : ولادت ۱۸۹۹ء۔ پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

جوگندر سنگھ ولد درباری سنگھ : ساکن موضع بر بیٹھا۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۲ء کو دھدا ھا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی شریک ہوئے۔ پولیس اسٹیشن کے احاطہ میں فوج اور پولیس کے سپاہیوں کی گولی سے شہید ہو گئے۔

جوگ نرائن سنگھ ولد دیوجی سنگھ

ولادت موضع کا جھا۔ضلع پورنیہ۔بہار ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی ریلوے اسٹیشن پر ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز فوت ہو گئے۔

جوکھم امام علی : ولادت ۱۹۰۶ء ۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں کی بغاوت کی حمایت میں عوام کے مظاہروں میں شریک ہوئے۔ اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز فوت ہو گئے۔

جھوتھر : ولادت موضع کھومانتار ضلع گوڑگاؤں۔ہریانہ۔ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوکر تیسرے گوریلا دستے میں بھرتی ہوگئے اور لڑائی میں مارے گئے۔

جھولن رام : ولادت موضع رانی پور۔ ضلع پٹنہ۔بہار۔ پانچویں درجہ کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ہلسا پولیس اسٹیشن پر پولیس فائرنگ میں زخمی ہوکر شہید ہو گئے۔

جھاپو : ولادت سیوان ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

جھاؤلال ولد طوطارام جاٹو : ۱۹۰۲ء میں موضع ساگر سرائے۔ضلع مرادآباد اترپردیش میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا اور اسی سال پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

جھابیج ناتھ : ولادت موضع بھگوتی پور ضلع دربھنگہ۔بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ اسی سال گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں خراب خوراک ملنے کی وجہ سے آپ کی صحت بگڑ گئی۔ طبی بنا پر آپ کو فروری ۱۹۴۵ء میں رہا کر دیا گیا۔ چار ہی دن بعد وفات پائی۔

جھانبھالال : ولادت موضع رانی ٹولا۔ ضلع دربھنگہ۔بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز انتقال کر گئے۔

جھاشوا ولد بلیل جھا : ولادت ۱۹۳۰ء۔ موضع ہری پور ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ پرائمری درجے کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۲ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

جھاشیونرائن : ولادت موضع ہری پور ضلع دربھنگہ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۲۳ اگست کو برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی کا نشانہ بنے۔

جھاستیش پرساد ولد جگدیش پرساد جھا : ولادت موضع کھرپا ضلع بھاگلپور بہار۔ انٹر کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو گورنمنٹ سکریٹریٹ پٹنہ پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز انتقال کر گئے۔

جھارام جی بن ولد سدھیشور جھا: ولادت موضع پولھارا ما۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ایک فوجی دستے کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور بیگوسرائے کے ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

جھارام دیو ولد منگل جھا : ولادت موضع ہیشاوری۔ پیشہ خانگی ملازم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور انتقال کر گئے۔

جھارام اوتار : ولادت موضع لبسپوریا۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف قومی تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ انقلابی جماعت کے رکن تھے جس کے سربراہ سیارام سنگھ تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک کے دوران ۲۳ اگست ۱۹۴۲ء کو سونبرسا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور پولیس اسٹیشن پر ایک فوجی دستے کی فائرنگ کا نشانہ بنے۔

جھارامادھین ولد بیوان جھا : ولادت موضع بیتھی بلی، ضلع دربھنگہ۔ بہار۔

۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اسی سال پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے جانبر نہ ہو سکے۔

جھا انول چند : ولادت موضع کھارک ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال سونبرسا میں ایک فوجی دستے کا نشانہ بنے۔

جھا نوبت لال : ولادت موضع رامپور۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

جھا میگھ ناتھ : ولادت موضع چوہار۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اسی سال ایک فوجی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

جھا بابا لال ولد جودھی جھا : ولادت موضع رتن پور۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔

۳ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ماڑھا کے نزدیک ریلوے لائن پار کرتے ہوئے برطانوی فوج کے سپاہیوں کی گولی کا نشانہ بنے۔

جھا ماؤجی : ساکن موضع امبا ضلع مظفر پور بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اسی سال پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

جھا مدن ولد جیتو لال جھا : ولادت موضع عیسیٰ پور۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۲۱ء کی عدم تعاون۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۲ء میں پولیس کی وحشیانہ زدوکوب کی وجہ سے دق کے مرض میں مبتلا ہوئے۔ بعد میں جیل ہی میں وفات پائی۔

جھا جیوچ ولد سنگھیشوری جھا : ولادت موضع پوکھارا۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اسی سال بیگوسرائے میں ایک فوجی دستے کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں فوت ہو گئے

جھا، جھوتی : ۱۸۵۷ء میں موضع بکھریا۔ ضلع مونگھیر، بہار میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا ۱۵ فروری ۱۹۴۲ء کو تارا پور پولیس اسٹیشن پر ترنگا لہرانے کی کوشش کے دوران پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

جھا، جگیشور : ولادت موضع صیتھی بالی ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ جولائی ۱۹۴۳ء میں کیمپ جیل میں وفات پائی۔

جھا، ہری کانت ولد جنار دھن جھا: ولادت موضع بنگاؤں ضلع سہرسہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ اگست ۱۹۴۲ء کو سہرسہ، میں ایک جلوس پر فوجی دستے نے گولی چلائی اس میں آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

جھا، باسودیو : ولادت موضع لوک ناتھ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہو گئے۔

جھنّو سنگھ ولد کھڑک سنگھ : ولادت ۱۹۱۲ء۔ سکونت موضع ناگاؤن۔ ضلع اترکاشی، اتر پردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ انگریزوں کے ۱۹۳۰ء میں جاری کئے ہوئے قوانین جنگلات کے خلاف احتجاج کی شورش میں شریک ہوئے اور ۱۹۳۰ء میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

جھنڈا سنگھ ولد منگل : ولادت ۱۸۸۹ء موضع قائم پور ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

جھنڈا سنگھ ولد جودھ سنگھ : ۱۸۷۴ء میں موضع مالکان حاجی۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کمیشن ایجنٹ ۱۹۲۴ء سے گورد کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو

مورچوں میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۴ ستمبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

جھگڑ رام : ولادت ۱۹۲۲ء۔ موضع میردا۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور سیوان میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

جہان داد : ولادت موضع شکر پاسان ضلع راولپنڈی، پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے اور ۲۲ جنوری ۱۹۴۳ء کو پینانگ میں جنگ میں شہید ہو گئے۔

جوند سنگھ ولد جوالا سنگھ : ولادت اودو نانگل ضلع امرتسر پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں صوبیدار تھے۔ آزاد ہند کے پہلے بہادر گروپ میں شامل ہوئے اور برما میں فوجوں سے لڑے۔ انگریزوں نے آپ کو گرفتار کر لیا اور قید کر دیا۔ اور جسمانی اذیت سے دہلی کے لال قلعے میں خودکشی کر لی۔

جوند سنگھ فرزند نہال سنگھ دشریمتی صاحب دیوی : ولادت موضع ڈنڈوئی۔ ۱۸۷۹ء گورداسپور۔ پنجاب۔ ۱۹۲۲ء کے گورد کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچوں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نومبر ۱۹۲۴ء میں نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

جوند سنگھ ولد کھڑک سنگھ : ولادت ۱۸۶۹ء۔ سکونت امرتسر پنجاب۔ بڑھئی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

جوند سنگھ ولد آلہا سنگھ : ۱۸۸۷ء میں موضع نظام پورہ دیوا سنگھ والا ضلع شیخوپورہ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے۔ ۱۹۳۰ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

جوالا سنگھ عرف مہر سنگھ : ولادت موضع بلونڈی، ضلع لاہور۔ پنجاب (حالیہ

پاکستان) - ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو ناہھ جیل میں فوت ہو گئے۔

جوالا سنگھ ولد کیسر سنگھ : ولادت ۱۸۸۱ء پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

جوالا سنگھ ولد بھائی نور شاہ والے ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

جوالا سنگھ ولد قیصر سنگھ : ولادت ۱۸۷۵ء موضع نظام پورہ دیوا سنگھ والا شیخوپورہ، پنجاب (حالیہ پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۰ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

جوالا سنگھ فرزند ہیرا سنگھ و شریمتی تابی : ولادت ۱۸۷۲ء۔ ہنجوڑا ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ۱۹۲۲ء کے گورد کا باغ مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۶ دسمبر ۱۹۲۲ء کو اٹک جیل میں فوت ہو گئے۔

جواہر سنگھ ولد روڑ سنگھ : ولادت موضع بلاسپور۔ ضلع فیروز پور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے سکھ دستے میں سپاہی تھے۔ ستمبر ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور آزاد بریگیڈ میں خدمات انجام دیں اور ۱۵ نومبر ۱۹۴۴ء کو برما محاذ پر جنگ میں مارے گئے۔

جواہر سنگھ ولد پرتاپ سنگھ اروڑہ : ولادت ۱۸۹۱ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

جوالیکر بابوراؤ ولد باکارام جوالیکر: ۱۹۲۰ء میں موضع آشتی ضلع وارد ھا - مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں آشتی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی شامل تھے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں جیل میں وفات پائی۔

جتھی اپیا: ولادت موضع کیچڈی ضلع گنٹور۔ آندھرا پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو تنالی ریلوے اسٹیشن پر دھاوے میں بھی شرکت کی اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

جسارام ولد کشن سنگھ: ولادت موضع چیچا۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ اور ۱۹۲۴ء میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

جس رام: ولادت موضع کالوٹھ۔ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے بھادلپور دستہ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر پہلے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

جرنیل سنگھ عرف ذیل سنگھ فرزند چانن سنگھ و شریمتی لبسنت کور: ولادت برج رائکے۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستہ میں سپاہی تھے۔ فوج سے استعفیٰ دے کر سنگاپور (چین) چلے گئے اور ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

جرنیل سنگھ: ولادت موضع بڈی ٹیلی۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستہ میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے اور ۱۹۴۴ء میں جنگ میں شہید ہو گئے۔

جناب میاں: ولادت موضع بارمایا ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء میں شیر ماری ہاٹ میں ایک فوجی گشتی دستے نے گولی چلائی۔ اسی میں آپ بھی زخمی ہو کر فوت ہو گئے۔

جنگلی سنگھ : ولادت موضع مگھائی چک۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں برطانوی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہو گئے۔

جنک دھرت سنگھ : تحصیل عالم گنج، ضلع پٹنہ۔ بہار کے ایک گاؤں کے باشندے تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

جناؔ اپندر ناتھ ولد الیشور چند جنا : ساکن موضع بارور، ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں مدناپور سنٹرل جیل میں فوت ہوئے۔

جناؔ اپندر ناتھ ولد نتیائی چند جنا : ۱۹۱۴ء میں موضع کھانچی۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ ایک انقلابی فوج موسومہ "بدیت بہنی" کے ممبر تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو تملوک پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس فائرنگ میں زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

جناؔ تارک ناتھ ولد اُدے جنا : ولادت موضع بینودیا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو باغبان پور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی شریک تھے۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

جناؔ سربیسور ولد مہندناتھ جنا : سکونت موضع مہشیا گوٹے۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور کچھ روز بعد ۵ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو کوستائی میں فوت ہو گئے۔

جناؔ رام پرساد : ولادت موضع گھول۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے ۲۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو سرپسا بریا میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

جتنی : ساکن امپاپتی۔ ضلع بھاگلپور۔

بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے اور ۶ نومبر ۱۹۴۲ء کو شیاری ہاٹ پر پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز فوت ہو گئے۔

جناپدیش چندر اولد شاماچرن جنا: ولادت موضع لال پور۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو باغبانپور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی شرکت کی اور پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہو کر کچھ روز بعد فوت ہو گئے۔

جنا نرنجن: ولادت ۱۹۲۵ء۔ سکونت تملوک ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو تملوک پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز انتقال فرما گئے۔

جنا کدارناتھ: سکونت پنڈاروئی۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے ۲ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو پوٹاش پور میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

جنا جوگندر ولد جتیری جنا: ۱۹۱۰ء میں موضع سپادی ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں اپنے گاؤں میں پولیس کے ایک حملے میں شدید طور پر زخمی ہوئے اور کچھ روز بعد فوت ہو گئے۔

جنا ہرکرشنا: ساکن موضع آڈمبر۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں گرفتار ہوئے اور کوئی سب جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے ۱۹۴۳ء میں جیل ہی میں وفات پائی۔

جنا رجیندر موہن: ولادت موضع گھول ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اسی سال ہیشیا گوٹے پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

جنابُردجاموہن ولد مدھوسودن جنا سکونت مدناپور مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریکوں میں سرگرم حصّہ لیا۔ یکم اکتوبر ۱۹۴۲ء کو پولیس کے لاٹھی چارج میں شہید ہو گئے۔

جنا، بھوسن چندر ولد نیلمینی جنا : ولادت ۱۹۱۰ء۔ سکونت پائکپارا ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ اکتوبر ۱۹۴۲ء میں تملوک میں سنگرار اپل پولیس اسٹیشن کی جانب دھاوے میں شرکت کی اسی روز پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہو گئے۔

جنا، بھیم : ساکن موضع مالیگرام۔ ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ چوکیداری ٹیکس کے خلاف شورش میں بھی شامل ہوئے ۱۹۳۰ء میں کھدائی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور وہیں شہید ہو گئے۔

جنا، بولال ولد نندا جنا : ساکن موضع پوربا کھرائی۔ ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۳۰ء میں کھرائی میں پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے شہید ہو گئے۔

جنا، بیکنٹھ ناتھ : ساکن موضع کنک پور ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور اسی سال چورپالیا میں فوت ہو گئے۔

جمعراتی : ولادت موضع شام پور۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء میں خیر ساری ہاٹ میں پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

جماڈے، مادھوراؤ ولد دامن راؤ جماڈے : ولادت ۱۹۲۴ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہو گئے۔

جمنا سنگھ : ولادت ۱۹۱۴ء موضع

چٹاّ پیاسن ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جسمانی اذیت کی وجہ سے جیل ہی میں شہید ہوئے۔

جمنا مالی (شریمتی) ولادت موضع چیرادان ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء میں جب کہ آپ اپنے گاؤں میں مویشیوں کو چرا رہی تھیں پولیس کی گولی کا نشانہ بنیں۔

جنیا چھنیاّ ولد بھوگیا : ولادت موضع پاڈنی ضلع دشاکھاپٹنم۔ آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ آپ نے ۲۴-۱۹۲۳ء کی رمپا قبائلی بغاوت میں جو کہ الیوری سیتا رامارا جو کی سربراہی میں کی گئی تھی سرگرم حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے عمر قید کی سزا دی گئی۔ ۱۲ فروری ۱۹۲۷ء کو راجامندری سنٹرل جیل میں وفات پائی۔

جمنا بنیا ولد رگھوناتھ : ۱۸۹۶ء میں موضع میجوچانہ ضلع الور راجستھان میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۲۴ء میں مالگزاری میں پچاس فیصدی اضافہ ہونے کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے اور ایک بنجر زمین پر جسے وہ بطور چراگاہ استعمال کرتے تھے قبضہ کرنے کی مخالفت کی۔ ۱۶ مئی ۱۹۲۵ء کو مشین گنوں اور توپخانے سے مسلح برطانوی فوج نے گاؤں کا محاصرہ کیا اور پیاس سے مرتے ہوئے دیہاتیوں کی چیخوں کا جواب مشین گن کی گولیوں سے دیا۔ آپ اپنی بہن سیتا اور دوسرے لوگوں کے ساتھ شہید ہو گئے۔

جمال الدین : ولادت موضع مینواں ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ کپورتھلہ پیدل فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے دوسرے گوریلا دستے میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے اور امپھل کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

جمال محمد : ولادت ۱۹۲۶ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں کی بغاوت کی حمایت میں عوام کے مظاہروں میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

جے منگل سنگھ ولد سروپ سنگھ : ولادت موضع چھپرا ضلع مظفرپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۳۰ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے

گاؤں میں ایک جلوس کی سربراہی کرتے ہوئے پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہوگئے۔

جے مل سنگھ فرزند بھوپ سنگھ و شریمتی چندر کور : ولادت موضع کٹھالہ۔ ضلع سنگرور پنجاب۔ ۱۹۲۷ء میں مالیر کوٹلہ کی سیاسی شورش میں شریک ہوئے۔ ۱۷ر جولائی ۱۹۲۷ء میں مالیر کوٹلہ ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

جے مل سنگھ : ولادت موضع جبل ضلع لائل پور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲ر اگست ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوگئے۔

جے مل سنگھ : ولادت موضع پانڈوان ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہوکر تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور مئی ۱۹۴۴ء میں برما میں لڑائی میں شہید ہوگئے۔

جے نرائن ولد بھگت رام : ولادت ۱۸۹۲ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

جے لال ولد گنپت : ولادت موضع چرڈ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۶ر فروری ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ملایا میں جنگ میں شہید ہوگئے۔

جے نرائن : ولادت موضع پنگھا ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے تیسرے گوریلا دستے میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہوگئے۔

جے چند ولد لبھا مل : ۱۸۹۴ء میں گوجرانوالہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ پیشہ گاڑی بانی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی

فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

جیون لال رمن لال : ساکن بمبئی مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو کالبادیوی بمبئی میں ایک جلوس پر پولیس نے گولی چلائی تو اس میں آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

جیون سنگھ : ولادت میوٹھ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں صوبیدار میجر تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر اوّل پیادہ فوج ڈویژن میں میجر کے عہدے سے خدمات انجام دیں اور تامو کے نزدیک جنگ میں شہید ہوئے۔

جیون سنگھ : ولادت موضع باتھل پھاٹکے ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۹ ستمبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں وفات پائی۔

جیت سنگھ ولد چند گی رام : ولادت موضع چترا۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور جنگ میں کام آئے۔

جیت سنگھ ولد سنتو کھ سنگھ : ولادت موضع کویوالہ۔ ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ سنگاپور میں پولیس میں ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور ۱۹۴۴ء میں تنجونگ رمبوتن ملایا میں لڑتے ہوئے مارے گئے۔

جیلانی عبدالکریم غلام ولد چودھری غلام محمد جیلانی : ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۴ء کو موضع ایگر

چار ضلع ڈھاکہ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۲۱ء کی عدم تعاون تحریک اور ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریک میں حصہ لیا گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۰ فروری ۱۹۳۲ء کو ڈھاکہ جیل میں فوت ہو گئے۔

جیٹھی (شریمتی) لیلاوتی : ساکن کلکتہ۔ مغربی بنگال۔ گجرات سیوکا نگ کی رکن تھیں۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئیں۔ اور ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۲ء میں کلکتہ میں عوام کے ایک جلسہ پر پولیس کے لاٹھی چارج میں شدید طور پر زخمی ہوئیں اور چوٹوں کی وجہ سے کچھ روز بعد فوت ہوگئیں۔

جیٹھا سنگھ ولد بہادر سنگھ : ولادت موضع لوھکے۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب ہندوستانی فوج میں ملازم تھے۔ ۱۹۱۴ء میں غدر پارٹی میں شامل ہو کر وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کرلیا گیا اور آپ کے خلاف بغاوت کا مقدمہ چلایا گیا۔ اس مقدمہ میں آپ کو موت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۱۵ء میں انبالہ جیل میں پھانسی کے تختے پر جان دی۔

جینا گوری : ولادت موضع ساسن ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع کنٹیا ہی ضلع بالاسور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی دن فوت ہوگئے۔

جینا گوپی : ولادت موضع کنٹیا ہی ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

جیلنت رائے اودے راج : ولادت ۱۹۰۷ء۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز فوت ہوگئے۔

جباڈے بلونت ولد ہری جباڈے : ولادت ۱۹۲۳ء موضع جترا باچکودی تعلقہ بیلگام میسور۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ دسمبر ۱۹۴۲ء کو گارگوٹی (کاگل تعلقہ) کے خزانے پر جو دھاوا کیا گیا تھا، اس کے منتظمین اور سربراہوں میں سے تھے۔ موقعۂ واردات پر فائرنگ میں پولیس کی گولیوں کا نشانہ بنے۔

چرنجی لال ولد تھورام : ولادت ۱۸۹۱ء بٹالہ ضلع گورداسپور۔ پنجاب جانگی مدرس تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں

شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب برطانوی فوج نے جلیانوالہ باغ امرتسر میں عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

چراغ دین : ولادت موضع بار دیگھے ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ برما میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور لڑائی میں شہید ہو گئے۔

چراغ خاں ولد محمد علی : ولادت موضع کانہ۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

چرت سنگھ فرزند بیگا و شریمتی رشیما ولادت موضع درکا۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب ۱۸۷۲ء کی کوکا بغاوت میں حصہ لیا۔ ملو وال اور مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شرکت کی۔ موضع پھرواہی میں گرفتار ہوئے اور مالیر کوٹلہ لائے گئے۔ ۱۸۷۲ء میں شہید ہو گئے۔

چراغ دین ولد محمد بخش : ولادت ۱۹۰۱ء موضع کوٹ مراد خان ضلع لاہور پنجاب (حالیہ پاکستان) پیشہ مزدوری وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب برطانوی فوج نے جلیانوالہ باغ امرتسر میں عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

چرن داس ولد بالک رام : ولادت ۱۸۸۳ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب برطانوی فوج نے جلیانوالہ باغ امرتسر میں عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

چٹکے گوپال ولد گووند چٹکے : ۱۸۹۸ء میں بھنڈارہ مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ پرائمری اسکول میں ٹیچر تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو بھنڈارہ شہر میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور

اسی روز شہید ہو گئے۔

چیٹیار پلانی سامی : ولادت سیری ویپیتھر تانی ناڈ۔ ابتدائی درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۸ اگست ۱۹۴۲ء کو سری ویپیتھر پولیس اسٹیشن کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

چیٹیا سارونا تھ ولد بالورام چیٹیا: ولادت ۱۹۲۰ء موضع پٹا پکھوری ضلع دارنگ۔ آسام۔ ابتدائی درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے ۲۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ڈھیکلیا جلی پولیس اسٹیشن کی جانب جاتے ہوئے ایک جلوس پر پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

چٹرجی بھولا ناتھ : انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے انگریزوں کے خلاف مسلح بغاوت کرنے کے لیے فرمنی اسلحہ حاصل کرنے کے منصوبے میں سرگرم حصہ لیا۔ اسی مہم کے لیے کئی مشرقی

ایشیائی ملکوں کا دورہ بھی کیا۔ ۱۹۱۵ء میں واپسی پر گوا سے سرحد پار کرتے ہوئے آپ گرفتار کر لیے گئے۔ پونا جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ منصوبے کی بابت معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ کو وحشیانہ اذیت دی گئی۔ ۲۸ جنوری ۱۹۱۶ء کو آپ نے جیل میں خودکشی کر لی۔

چٹرجی کالیپاد ولد بھوبھن موھن چٹرجی : ولادت موضع بجھیوری ضلع فرید پور بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ۱۹۲۱ء کی عدم تعاون اور ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریکوں میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۰ء میں گرفتار ہوئے اور دوبارہ قید کر دیے گئے۔ جون ۱۹۳۳ء میں جیل میں فوت ہو گئے۔

چٹرجی نیپال چندر : ولادت موضع نلہاٹی۔ ضلع بردوان۔ مغربی بنگال سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۲ء میں بولے پور میں پولیس کی گولی

سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

چٹرجی سلیش چندر ولد لسوبیسور چٹرجی: ولادت ۱۹۱۲ء - کومیلا بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے

آپ نے طلباء کی تحریک کی تنظیم و رہنمائی کی۔ اور ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ پولیس کے حملے میں زخمی ہوئے اور گرفتار کر لیے گئے۔ ہجلی اور دیولی کیمپ جیلوں میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۳۴ء میں دیولی کیمپ میں فوت ہو گئے۔

چیت بہل ولد رام بھروسے کیوٹ: ساکن موضع سرائے ہرکھو۔ ضلع جونپور۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

چتر سنگھ فرزند ساون سنگھ و شریمتی پنجاب کور: ۱۸۸۷ء میں موضع منولی ضلع انبالہ۔ ہریانہ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کے کامیاب ٹرینڈ ٹیچر تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف قومی تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے خالصہ کالج امرتسر کے انگریز پرنسپل کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا اور غلطی سے ایک یورپین پروفیسر کو ہلاک کر دیا۔ آپ کو گرفتار کر لیا گیا اور قید دوام کی سزا دی گئی۔ لاہور جیل میں فوت ہوئے۔

چتر سنگھ ولد بھوپ سنگھ: ولادت موضع کولڈیم ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ پنجاب دستہ میں سپاہی تھے۔ فوج سے استعفیٰ دے کر ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۱۸ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۲۱ دسمبر ۱۹۲۳ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

چھکن سنگھ: ولادت موضع اورہ۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور پٹنہ کیمپ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۶ ماہ بعد جیل میں فوت ہو گئے۔

چیلو رام ولد جودھا رام: ولادت موضع چھپر ضلع مہندر گڑھ۔ ہریانہ۔ ہندستانی

فوج کی جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے انگریزوں کے خلاف لڑے اور جنگ میں کام آئے۔

چھجا سنگھ ولد سنتھا سنگھ : ولادت موضع ہوشیار پور ضلع انبالہ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ملایا میں برطانوی فوج سے جنگ کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔

چاکی پروفلا کمار عرف ونیش چندرے ولد راج نرائن چاکی : ولادت ضلع بوگرہ مشرقی بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) طالب علم۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ کنگس فورڈ سیشن جج مظفر پور بہار کو

قتل کرنے کی سازش میں شریک ہوئے۔ خودی رام باسو کے ہمراہ مظفر پور پہنچے۔ یکم مئی ۱۹۰۸ء کو جو بم انھوں نے کنگس فورڈ کی گاڑی پر پھینکا اس سے ایک یورپین خاتون مسز کنیڈی اور اس کی بیٹی ہلاک ہو گئیں۔ پولیس نے آپ کا تعاقب کیا۔ آپ نے گرفتاری سے بچنے کے لیے اسی روز اپنے ریوالور سے اپنے آپ کو گولی مار کر خودکشی کر لی۔ خودی رام باسو کو بعد ازاں گرفتار کر لیا گیا اور پھانسی کی سزا دی گئی۔

چانن ولد بھگت رام : ولادت ۱۸۹۸ء امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

چادر سنگھ : ولادت موضع کھاریاں ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے دوسرے چھاپہ مار دستے میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

چاتھو گیر : ولادت موضع جیتو پور ماتھیا۔ ضلع سارن بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور سیوان میں پولیس کی گولیوں کا نشانہ بنے

چاتھو سنگھ ولد نیم دھاری سنگھ : ولادت موضع رتن پور ضلع مونگھیر بہار۔ ۲۶ر

جنوری ۱۹۳۱ء کو بیگو سرائے میں جشن یوم آزادی میں شامل ہوئے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

چاتھو سنگھ ولد اشوک سنگھ : ولادت موضع بالیگاؤں۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ اور اسی سال جب برطانوی سپاہی آپ کے بیٹے کو گرفتار کرنے آئے اور آپ کے مکان میں گھسنے لگے تو آپ نے ان کو روکنے کی کوشش کی۔ آپ ان سپاہیوں کی گولی سے زخمی ہو کر ہلاک ہو گئے۔

چتر سنگھ ولد بدھا دا سنگھ : ولادت ۱۹۲۰ء ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپنے برطانوی فوجی حکام سے سرکشی کی۔ آپ کو گرفتار کر لیا گیا۔ آپ پر حکومت سے بغاوت کے الزام میں ایک فوجی عدالت میں مقدمہ چلایا گیا۔ ۱۹۴۴ء میں دہلی سنٹرل جیل میں فوت ہو گئے۔

چہر سنگھ ولد اچھرو : ولادت ۱۸۹۶ء موضع اوڑکی خاص۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر لیا گیا اور دو سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۲۶ء میں نابھ جیل میں فوت ہوئے۔

چکرورتی ہری دیال ولد لبو مبھر چکرورتی : ۱۵ فروری ۱۹۰۲ء کو موضع میشور ضلع فرید پور بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۱۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا گرفتار ہوئے اور ہجلی بکسا کیمپ جیلوں میں حراست میں رکھے گئے۔ دوران حراست ہی ۱۹۳۶ء میں فوت ہوئے۔

چکرورتی ہریندر لال ولد کالی کمار چکرورتی : ولادت موضع گوئے نالا ضلع چٹاگانگ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ چٹاگانگ کے میدان میں کرکٹ کھیلنے میں مصروف افسروں کو بم پھینک کر ہلاک کرنے کی سازش میں شریک ہوئے آپ کو گرفتار کر کے سزائے موت دی گئی۔ ۷ جنوری ۱۹۳۴ء کو مدنا پور سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

چکرورتی جوگیندر ناتھ عرف رام چند: سکونت سلہٹ۔ آسام۔ (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ گورڈن سب ڈویژنل آفیسر سلہٹ سے جس نے سلہٹ کے ایک آشرم میں رہنے والے مردوں اور عورتوں پر مظالم ڈھائے تھے، انتقام لینے اور اسے قتل کرنے کی سازش میں شریک ہوئے۔ ۲۷ مارچ ۱۹۱۳ء کو گورڈن کے بنگلہ پر پہنچے مگر بم خود ان کے ہاتھ میں پھٹ جانے کی وجہ سے ہلاک ہوگئے۔

چکرورتی کرشن موہن ولد رادھا موہن چکرورتی: ولادت موضع لسودیپ پور ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو باغبانپور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شامل ہوئے۔ اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

چکرورتی نریندر کمار: ولادت ضلع ہگلی مغربی بنگال۔ بنگال والیکٹر کور کے رکن تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ ۱۱ مئی ۱۹۳۰ء کو ڈھاکہ میں دھرنا دے رہے تھے کہ پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے اسی روز شہید ہوگئے۔

چکرورتی پریش چندر ولد جگت بندھو چکرورتی: ولادت ۱۹۰۱ء۔ سکونت پالونگ۔ ضلع فرید پور بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۹۳۱ء میں ایک سیاسی ڈکیتی میں شامل ہوئے۔ پولیس نے آپ کو گرفتار کیا اور دوران حراست آپ کو اذیت دی۔ جون ۱۹۳۶ء میں دورانِ نظر بندی انتقال کر گئے۔

چکرورتی پھنی بھوشن: ولادت ۱۹۲۰ء بنگال۔ فوج میں ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ء میں وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے ۱۸ اپریل ۱۹۴۳ء کو مدراس کوسٹل ڈیفنس بیٹری کو تباہ کرنے کے الزام میں گرفتار ہوئے آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۴۳ء کو مدراس اصلاحی جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوگئے۔

چکرورتی رام کرشن ولد نابین چکرورتی ولادت موضع دھال گھاٹ۔ ضلع چٹاگانگ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ انقلابی پارٹی کی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ آپ کو جون ۱۹۳۲ء میں

چٹاکانگ اسلحہ ڈکیتی کے لیڈر سوریہ سین اور ان کے تین ساتھیوں کو پناہ دینے کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا۔ طویل مدت کے لیے قید سخت کی سزا دی گئی۔ مدنا پور سنٹرل جیل میں فوت ہوئے۔

چکرورتی، سلیشور ولد رتنشور چکرورتی ولادت موضع دیوان پور ضلع چٹاکانگ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے ۱۸ اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاکانگ اسلحہ خانے پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ ۱ور ۲۲ اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل پر برطانوی فوج کے خلاف کارروائی میں بھی حصہ لیا۔ آپ نے گرفتاری سے بچ کر انقلابی کام جاری رکھا۔ چٹاکانگ میں یورپین کلب پر دھاوا کرنے کا جو کام آپ کے سپرد کیا گیا تھا اس میں اتفاقیہ ناکامی ہوئی تھی اس لیے آپ نے گولی مار کر خودکشی کرلی۔

چکرورتی، سانتی پدا ولد پورن چندر چکرورتی : ولادت موضع کٹالی ضلع چٹاکانگ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۲۴ ستمبر ۱۹۳۲ء کو چٹاکانگ میں یورپین کلب پر دھاوے میں شرکت کی۔ گرفتاری سے بچ کر روپوش ہوگئے۔ ایک مخبر کی غداری سے پولیس نے آپ کو تکرالا میں گھیر لیا۔ آپ مقابلے میں شدید طور پر مجروح ہوگئے۔ لیکن گرفتار ہونے سے بچ نکلے۔ بعد میں فوت ہوئے۔

چکرورتی، ساردا کانت : ولادت ۱۸۵۷ء ... موضع نلڈانگا ضلع رنگپور بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) سکونت بنارس اتر پردیش قومی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ آپ نے نوجوان انقلاب پسندوں کی مالی امداد کی۔ ۱۹۱۷ء میں گرفتار ہوئے۔ اور الفاڈنگا، ضلع جیسور (حالیہ بنگلہ دیش) میں نظر بند کردیے گئے۔ ۱۳ نومبر ۱۹۱۸ء کو دورانِ نظر بندی وفات پائی

چکرورتی، سُنیل : ساکن بارلیسال بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کردیے گئے۔ راجشاہی ڈسٹرکٹ جیل میں فوت ہوگئے۔

چرن داس ولد رام چند : ولادت ۱۸۹۱ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ دلالی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب برطانوی فوج نے جلیانوالہ باغ امرتسر

میں عوام کے ایک بے پرجس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

چرن سنگھ ولد بھگوان سنگھ : ۱۹۲۱ء میں ملایا میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں گاندھی بریگیڈ میں بھرتی ہوئے۔ ۱۹۴۵ء میں سنگاپور میں لڑتے ہوئے مارے گئے۔

چرن سنگھ : ولادت موضع راجپور بھائیاں ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نائک بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

چرن سنگھ : ولادت موضع ڈھالیاں ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے دستے میں سپاہی تھے۔ برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے اور انگریزوں سے لڑے۔ ۱۹۴۴ء میں انگریزوں نے آپ کو گرفتار کر کے ہندوستان بھیج دیا اور سزائے موت دی۔ ملتان جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

چندگی رام : ولادت موضع نمرد والی ضلع مہندر گڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے تیسرے چھاپہ مار دستے میں شامل ہوئے۔ جولائی ۱۹۴۴ء میں دریائے ستانگ کے نزدیک برطانوی ہوائی جہازوں کی بمباری سے شہید ہو گئے۔

چندر بھان ولد چھدا مل : ولادت ۱۸۸۹ء سکونت دہلی۔ ۳۰ مارچ ۱۹۱۹ء کو رولٹ ایکٹ کے خلاف دہلی میں عوام کے مظاہرے میں حصہ لیا۔ ایک فوجی دستے کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

چندر دیپ سنگھ : ولادت موضع کھاری پور ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ڈی، اے وی کالج بلیا میں ٹیچر تھے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ بلتھرا روڈ ریلوے اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ اسی روز جب آپ ریل کی پٹڑی اکھاڑ رہے تھے کہ ایک برطانوی فوجی افسر کی گولی کا نشانہ بنے۔

چندر ماپرساد ولد ونائک : ۱۱ اکتوبر

۱۹۱۴ء کو پیدا ہوئے۔ سکونت موضع بجاہاسران ضلع الہ آباد۔ اتر پردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۱ر اگست ۱۹۴۲ء کو الہ آباد شہر میں حکومت کی کارروائی کے خلاف احتجاج میں کسانوں کے ایک جلوس میں شامل تھے۔ جلوس پر پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

چندر شیکھر سنگھ ولد الیشوری پرساد سنگھ ولادت موضع بھیرو ضلع موتیہاری۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۶ر جنوری ۱۹۳۱ء کو بیگوسرائے میں یوم آزادی کے جلوس پر ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

چندرو ولد موجی رام : ولادت موضع منکاداس ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے تیسرے چھاپہ مار دستے میں شامل ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

چندولال ولد موجی رام : ولادت موضع شام سکھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں نائک تھے۔ ۱۵ر فروری ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما محاذ پر جنگ میں کام آئے۔

چندولال ولد لونا : ولادت موضع کھالر۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور لڑائی میں کام آئے۔

چندولال : ولادت موضع گلاڈھٹی ضلع بلند شہر۔ اتر پردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی اور دیہاتوں کی عدم ادائگی مالگذاری کی تحریک میں شریک ہوئے گلاڈھٹی میں ایک جلوس پر جب پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور ۱۲ر ستمبر ۱۹۳۰ء کو فوت ہو گئے۔

چندورام ولد یالارام : یکم جولائی ۱۹۲۰ء کو موضع تھلکانا۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج نہرو بریگیڈ میں شامل ہو کر برطانوی فوج سے لڑے اور جنگ میں کام آئے۔

چندورام : ولادت ۱۹۱۷ء۔ ہوٹل میں

بیرے تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

چمرو ہرجن ولد کھادی گنڈا : ولادت موضع سالگاؤن۔ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور چوٹوں کی وجہ سے کچھ عرصے بعد فوت ہو گئے۔

چمن لعل ولد سندر داس : ولادت ۱۹۱۳ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

چمبھر، شنکر ولد بھاؤ چمبھر : ولادت ۱۹۱۹ء موضع منگر دل۔ ضلع سانگلی، مہاراشٹر موچی کا کام کرتے تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران جنگلات کے ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ ۵ ستمبر ۱۹۳۰ء کو بلاشی میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

چلھٹ میاں : ولادت موضع چمپانگر ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ایک جلوس پر فوجی دستے کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

چمبھر، وٹھل رام جی : ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کیا گیا۔ کچھ مدت کی سزا دی گئی۔ جیل میں فوت ہوئے۔

چکرورتی، اناتھ ناتھ ولد کالیپادا چکرورتی : ولادت موضع گوکرنی چوبیس پرگنہ۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو کلکتے میں پولیس کی گولی سے بری طرح زخمی ہوئے اور ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو کارمائکل میڈیکل کالج ہسپتال کلکتہ میں فوت ہو گئے۔

چکرورتی، ارن چند ولد دویش چکرورتی ولادت ۱۸۹۵ء مینہ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش)

انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے انقلابی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹۱۶ء میں باسو دیپ پور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

چکرورتی بشنو پادا : ۱۹۱۷ء میں موضع نکاسی ضلع مدناپور مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو سنکراراہ پل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

چکرورتی بروجا کشور ولد اپیندرا ناتھ چکرورتی : سکونت موضع بلاّ د۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ طالب علم ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور انقلابی سرگرمیوں میں بھی شامل رہے۔ برج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مدناپور کے قتل کی سازش میں شرکت کے الزام میں گرفتار ہوئے اور آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۲۵ اکتوبر ۱۹۳۴ء کو مدناپور سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

چوہان رام پدارتھ : ساکن موضع دھینا مئو ضلع جونپور۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ اسی سال اگست میں دھینا مئو میں پولیس نے آپ کو وحشیانہ طور پر زدوکوب کیا۔ اسی روز اپنے مکان میں فوت ہو گئے۔

چوگن اہیر : ولادت موضع اتھر۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹ اگست ۱۹۴۲ء کو نوانگر میں فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

چوتھو گر : ولادت موضع داؤدپور ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ سول کورٹ سارن میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

چاون آتمارام ولد لکشمن چاون : ولادت ۱۸۹۶ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے جن میں آپ بھی شریک تھے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں شہید

ہوگئے۔

چاون، بالکو ولد کرشن چاون : ولادت ۱۹۱۷ء - پیشہ خونچے والا - ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

چاون، بابو راؤ ہری : ولادت ۱۹۱۶ء ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں ایسے ہی مظاہرے میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

چودھری، جگرو پ : ولادت موضع بھرسوئی۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اگست ۱۹۴۲ء میں تیگاچی میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے نشانہ بنے۔

چودھری، سکھ لال : ساکن ہلیسا۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ پیشہ دوکانداری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ہلیسا میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

چنتامن ولد دمن راؤ : ولادت ۱۹۲۲ء - ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ر اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

چاون، بابو راؤ ہری : ولادت ۱۹۱۶ء ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے جن میں آپ شریک تھے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس

چونی لال ولد ہیرا لال اروڑہ : ولادت ۱۸۹۴ء - امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ حلوائی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جب جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

چونی لال بابو لال : ولادت ۱۸۸۵ء ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے جن میں آپ شریک تھے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس

کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

چونی لال ولد بدھامل : ولادت ۱۸۹۱ء امرتسر۔ پنجاب۔ حجام تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں جب برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

چنورے بوھراجی ولد بلرام جی چنورے ولادت ۱۹۱۲ء موضع تمسر ضلع بھنڈارا۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو تمسر میں پولیس اسٹیشن کی جانب جاتے ہوئے ایک جلوس پر پولیس فائرنگ میں زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

چنن سنگھ ولد سچا سنگھ : ولادت موضع بکاوالان۔ ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ سنگاپور میں نیول بیس پولیس میں کانسٹبل تھے۔ ۱۹۴۲ء میں برما محاذ پر لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

چنن سنگھ ولد بابو سنگھ : ولادت موضع ماجرہ ڈھنگریاں۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں پیگو کے نزدیک لڑائی میں شہید ہوئے۔

چنن سنگھ : ولادت موضع برکا۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر ڈسٹ بہادر رجمنٹ میں ملازم ہو گئے۔ آپ کو انگریزوں نے گرفتار کر کے سزائے موت دی۔ پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

چنن سنگھ : ولادت موضع جھلیاں ضلع انبالہ۔ ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور لڑائی میں شہید ہو گئے۔

چنن سنگھ : ولادت موضع ٹبا۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ کپورتھلہ پیادہ فوج میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں دوسرے چھاپہ مار دستے میں ملازم تھے۔ کلیوا پیر میں شہید ہو گئے۔

چوڈامنی ولد پدم دلو : ولادت ۱۸۸۶ء موضع گھنڈ ٹپی۔ ضلع الموڑہ، اتر پردیش۔ چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔

۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اپنے گاؤں میں برطانوی سپاہیوں کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور جانبر نہ ہو سکے۔

چمن لال ولد شنکر لال : ولادت ۱۸۹۴ء۔ سکونت دہلی۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۶ مئی ۱۹۳۰ء کو دہلی میں مہاتما گاندھی کی گرفتاری کے احتجاج میں ایک جلوس پر پولیس کے لاٹھی چارج اور گولیوں سے شہید ہوئے۔

چکالے شنکر ولد بیاجی چکالے : ولادت ۱۹۰۶ء - ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے۔ ان میں آپ شریک ہوئے ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو لال باغ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

چنن سنگھ : ولادت موضع سگا ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۳۱ دسمبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہو گئے۔

چندا ولد حکمان : ولادت، دھوبی ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ ۱۵ فروری ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور لڑائی میں مارے گئے۔

چندا مہیشور ولد مکھن چندا : ولادت موضع مکرام پور ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ جنوری ۱۹۴۳ء میں ایک جلوس پر پولیس کے لاٹھی چارج میں شدید طور پر زخمی ہوئے اور چند روز بعد فوت ہو گئے۔

چندا سنگھ ولد حکم سنگھ : ولادت پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

چندر بھان ولد ہر چند : ۱۹۰۷ء میں موضع جٹن پور ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں شامل ہوئے حوالدار تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں

شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑے۔ انگریزوں نے آپ کو گرفتار کرلیا۔ فروری ۱۹۴۵ء میں برما میں جیل میں فوت ہوئے۔

چندگی رام : ولادت موضع دھونی۔ بلوروالا سیواری۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے تیسرے چھاپہ مار دستے میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے مارچ ۱۹۴۵ء میں دریائے ستانگ پر لڑائی میں مارے گئے۔

چودھری اندر دیو ولد جگ لال چودھری : ولادت موضع گرکھا بازار ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرکھا بازار میں برطانوی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہوئے۔

چوری رام چندر ولد مادھو چوری ولادت ۱۸۹۷ء موضع مرے۔ پالگھر متعلقہ ضلع تھانہ۔ مہاراشٹر۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ر اگست ۱۹۴۲ء کو پالگھر میں معاملتدار کے دفتر کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

چوھان راما ولد پیکو جی : ولادت ۱۹۱۰ء ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ چھاپہ خانے میں ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ر اگست ۱۹۴۲ء کو ناگ پور میں پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

چاون سہادیو ولد مہادیو چاون : ولادت ۱۹۲۴ء - ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے۔ ان میں آپ شامل تھے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو لال باغ بمبئی میں پولیس فائرنگ میں گولی لگی اور اسی روز شہید ہوگئے۔

چاون نیورتی ولد گنپت چاون : ولادت ۱۹۳۲ء - ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے۔ جن میں آپ شریک تھے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

چودھری عبداللہ ولد محمد پوپت : ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

چودھری برو جندر لال ولد جیتنا کمار چودھری ولادت موضع قانونگو پورہ ضلع چٹاگانگ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے قومی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر لیا گیا اور کئی سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۳۲ء میں برہان پور جیل میں آپ نے خودکشی کر لی۔

چودھری دیبی پاد اولد دیندر ناتھ چودھری : ۱۶ر اگست ۱۹۲۸ء کو موضع جمال پور ضلع سلہٹ، آسام (حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے۔ بہار میں سکونت کے دوران ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۱ر اگست ۱۹۴۲ء کو پٹنہ میں بہار گورنمنٹ سکریٹریٹ کی جانب ایک جلوس کی قیادت کرتے ہوئے پولیس فائرنگ میں زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

چودھری ہنومان پرشاد ولد سونارائن چودھری : سکونت پورپیہ۔ مغربی بنگال۔ پیشہ کپڑے کا بیوپار۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں شریک ہوئے۔ آپ نے سنبھل پور اڑیسہ میں اپنی دوکان میں بدیشی کپڑے کے تمام ذخیرے کو نذر آتش کر دیا۔ آپ کو گرفتار کر کے پولیس نے حراست میں رکھا اور وحشیانہ اذیت دی۔ اسی وجہ سے مارچ ۱۹۲۳ء میں شہید ہو گئے۔

چودھری کرشن گوپال ولد ہمیندر لال چودھری : ولادت کیلی شہر ضلع چٹاکانگ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) برطانوی حکومت کے خلاف قومی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے چٹاکانگ اسلحہ خانے پر دھاوے اور جلال آباد پل پر برطانوی فوج سے مقابلہ میں حصہ لیا۔ آپ گرفتار ہونے سے بچ نکلے اور آپ کو مفرور قرار دیا گیا۔ کلکتہ میدان میں چند یورپینوں کو قتل کرنے کی سازش میں گرفتار کر لیا گیا۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۵ر جون ۱۹۳۴ء کو مدناپور جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

چودھری للت چند ولد ششی بھوشن چودھری : ساکن باغباڑی ضلع کومیلا

بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ۱۹۰۹ء میں انقلابی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کیا گیا۔ ۱۰ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ستمبر ۱۹۱۷ء میں منٹگمری جیل (پنجاب) میں فوت ہوئے۔

چودھری پیوج : ولادت چٹاکانگ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) طالب علم تھے برطانوی حکومت کے خلاف عوامی تحریکوں میں شریک ہوئے۔ آپ کو کم سنی میں گرفتار کرلیا گیا۔ چٹاکانگ میں پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے ۱۹۳۳ء میں شہید ہو گئے۔

چودھری پرمودرنجن ولد اشن چندر چودھری : ۱۹۰۴ء میں کیلی سہسر ضلع چٹاکانگ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے۔ طالب علم تھے۔ ۱۹۲۰ء میں چٹاکانگ میں ایک انقلابی

جماعت موسومہ انرسیلن سمیتی میں شامل ہوئے۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا اور دیگر انقلابی سرگرمیوں میں بھی شامل ہوئے۔ دکشیشور بم کیس کے سلسلے میں گرفتار ہوئے اور آپ کو ۱۹۲۵ء میں قید سخت کی سزا دی گئی آپنے ۲۸ مئی ۱۹۲۷ء کو علی پور جیل میں بھوپندر ناتھ چرڑجی ڈپٹی کمشنر پولیس کو قتل کر دیا۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۲۷ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

چوبے گایتری : ولادت موضع ڈھیمون ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کرلیا گیا اور آپ پر ایک ڈاکخانے اور ریلوے اسٹیشن کو آگ لگانے کا الزام لگایا گیا۔ پٹنہ جیل میں فوت ہوئے۔

چوبے شمبھو : ولادت موضع کٹیا ضلع سارن بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کرکے دو سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ پٹنہ کیمپ جیل میں فوت ہوئے۔

چودھری سہائے سمپت ولد امبیکا چرن چودھری : ولادت موضع سچاکر ناڈنڈی ضلع چٹاکانگ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف قومی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ چٹاکانگ کی انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ کو ۱۹۳۰ء میں گرفتار کرکے قید کر دیا گیا۔ ۱۹۳۱ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

چودھری ستیش چندر : ولادت موضع ساکپورہ ضلع چٹاگانگ بنگال (حالیہ بنگلادیش) دطن پرستانہ تحریک میں سرگرم حصہ لیا چٹاگانگ کی انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے ڈپٹی سیدھا ایک انقلاب پسند مفرور کو پناہ دی جس نے چٹاگانگ کے اسلحہ خانے پر دھاوے میں حصہ لیا تھا۔ اس الزام میں آپ کو گرفتار کیا گیا۔ اور دوران نظربندی آپنے خودکشی کرلی۔

چودھری اُماکانت : ولادت موضع بچھوارن۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ طالب علم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو آپ اپنے گاؤں میں ترنگا جھنڈا ہاتھ میں لے کر گھوم رہے تھے کہ ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

چیدلا چنایا : ولادت موضع گڈیم ضلع وساکھاپٹنم۔ آندھرا پردیش۔ آپ نے ۲۴-۱۹۲۲ء میں انگریزوں کے خلاف الیوری سیتارامراجو کی قیادت میں رمپا بغاوت میں نمایاں حصہ لیا۔ ۶ دسمبر ۱۹۲۲ء کی رات کو لنگاپورم میں برٹش مالابار یزرو پولیس کے خلاف لڑتے ہوئے شہید ہوگئے۔

چیت سنگھ : ولادت موضع بھدادر ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ سکونت شنگھائی۔

چین جادو : ولادت موضع کالاہانی۔ ضلع بھاگلپور بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں گورنمنٹ ایگریکلچر کالج سالبور پر دھاوے میں شرکت کرنے میں گرفتار ہوئے اور اسی سال بھاگلپور جیل میں گولی سے شہید ہوگئے۔

چیرو بچن ولدرام مگن چیرو : ولادت موضع کیٹردرہ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ایک سیاسی ڈکیتی میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کرکے سزائے موت دی گئی۔ دسمبر ۱۹۴۲ء میں گیا جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوگئے۔

چین ولد شام سنگھ : ولادت موضع جھینگر۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج کی آزاد بریگیڈ میں بھرتی ہوئے اور انگریزوں کے خلاف لڑے اور امپھل کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

چین شنگھائی میں انڈین انڈیپنڈنس لیگ کے صدر تھے۔ آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور انگریزوں کے خلاف لڑے۔ جنگ میں کام آئے۔

چیت سنگھ ولد دیوا سنگھ : ولادت موضع بڈالہ ضلع لائل پور۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جتیو مورچے میں شریک ہوئے۔ ۲۴ر اکتوبر ۱۹۲۴ء کو جتیو میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

چیت سنگھ ولد جوالا سنگھ : ولادت ۱۸۹۳ء۔ پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

چیت رام ولد نرسنگھ داس : ولادت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ دلالی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے برطانوی فوجوں نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

چھوٹو رام ولد طوطا رام : ولادت موضع دودھوا۔ ضلع مہندر گڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے ساتویں گوریلا دستہ میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ لڑائی میں شہید ہوئے۔

چھٹو : ولادت موضع بالے۔ ضلع کرنال ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے تیسرے چھاپہ مار دستے میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے اور لڑائی میں کام آئے۔

چھجو رام ولد ہرپھول : ولادت موضع نردانہ۔ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے حیدرآباد دستے میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے دوسرے چھاپہ مار دستے میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑائی میں کام آئے۔

چھجو رام ولد رام جی لال : ولادت موضع اچنیا ضلع مہندر گڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور تیسرے چھاپہ مار دستے میں خدمت انجام دیتے رہے۔ اور

برطانوی فوجوں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

چھیلا ولد ہرنرائن سنگھ : ولادت موضع سوپور کلاں ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۵ر فروری ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور انگریزوں کے خلاف لڑتے ہوئے... جنگ میں کام آئے۔

چھٹن لال : ولادت موضع بھٹونہ۔ ضلع بلند شہر۔ اتر پردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ آپ نے دیہاتوں کی عدم ادائیگی مالگزاری کی تحریک میں شرکت کی۔ ۱۲ر ستمبر ۱۹۳۰ء کو گلاؤٹھی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

چھپیکر بال کرشن ولد ہری چھپیکر : ولادت ۱۸۷۳ء۔ چنچواد۔ ضلع پونہ۔ مہاراشٹر۔

مرہٹی زبان میں اعلیٰ تعلیم پائی۔ برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی اور انقلابی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ آپ نے برطانوی حکومت کا تختہ الٹنے کے لیے وطن پرست نوجوانوں کو فوجی تربیت دینے میں اپنے بھائی دامودر چھپیکر کے ساتھ کام کیا۔ آپ نے منسٹر رینڈ پلیگ کمشنر پونا کو جس کے عوام بہت مخالف تھے قتل کرنے کے منصوبے میں مدد کی آپ کو گرفتار کر لیا گیا اور مقدمہ چلایا گیا۔ سزائے موت دی گئی۔ ۱۲ر مئی ۱۸۹۹ء کو یروڈا جیل میں پھانسی کے تختے پر جان دے کر شہادت پائی۔

چھپیکر واسدیو ولد ہری چھپیکر : ولادت ۱۸۸۰ء۔ چنچواد۔ ضلع پونہ۔ مہاراشٹر

مرہٹی زبان میں اعلیٰ تعلیم پائی۔ انگریزوں کے خلاف سیاسی اور انقلابی سرگرمیوں میں شریک ہوئے آپ ہندوستان کے وطن پرست نوجوانوں کو فوجی تربیت دینے میں اپنے بھائیوں دامودر چھپیکر اور بال کرشن چھپیکر کے شریک رہے۔ آپ نے مسٹر رینڈ پبلک کمشنر پونہ کو ان کے پونہ کے لوگوں کے ساتھ بے رحمانہ سلوک کے انتقام میں قتل کرنے میں مدد دی۔ آپ کو گرفتار کر کے مقدمہ

چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۸ مئی ۱۸۹۹ء کو یروڈا جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

چھپیکر، دامودر دلدہری چھپیکر : ۲۱ جون ۱۸۶۹ء کو چنچواد ضلع پونہ مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔

مرہٹی میں اعلیٰ تعلیم پائی۔ آپ نے سیاسی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ آپ نے برطانوی حکومت کا خاتمہ کرنے کے لیے نوجوان وطن پرستوں کو فوجی تعلیم اور جسمانی تربیت دینے کی غرض سے ایک جماعت کی تنظیم کی۔ آپ نے اپنے بھائیوں بال کرشن چھپیکر اور واسدیو چھپیکر کے ساتھ رینڈ پبلک کمشنر پونہ کے قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ ۱۸۹۷ء میں وبائے طاعون کے دوران لوگوں کو جبراً پونہ چھوڑنے کے لیے مسٹر رینڈ کی تشدد آمیز کارروائیوں کی وجہ سے عوام میں ان کے خلاف سخت ناراضگی پیدا ہو گئی تھی۔ انھوں نے مسٹر رینڈ پر جب کہ وہ ملکہ وکٹوریہ کی تاج پوشی کے ساٹھویں سالانہ جشن میں شرکت کرنے کے بعد گورنمنٹ ہاؤس سے لوٹ رہے تھے حملہ کیا۔ مسٹر رینڈ اور ایک انگریز لفٹیننٹ آئرش جو کہ ادھر سے گزر رہے تھے ہلاک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر لیا گیا۔ مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۱۸ اپریل ۱۸۹۸ء کو یروڈا جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

چوہتکر، ماروتی ولدرام چوہتکر : ۱۹۲۰ء میں موضع آشتی ضلع وارد ھا مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ چوتھے درجے تک تعلیم پائی پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء میں آشتی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے ۲۰ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۴۳ء میں بیتول جیل میں فوت ہو گئے۔

چودھری، گھورن : ولادت موضع بھرد پور ضلع دربھنگہ، بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے سمستی پور میں ایک فوجی دستے کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

چوگولے ملاّیا : غالباً ۱۹۱۷ء میں موضع چچالی یا مثل رائے باغ ضلع بیلگام میسور میں پیدا ہوئے۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۰ء میں کولاپور کی پیوپلز کانفرنس کی ستیہ گرہ میں

شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۰ء میں کولاپور میں ڈسٹرکٹ جیل میں فوت ہو گئے۔

حاتم علی ولد قاسم علی : ولادت موضع کوئلوار۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ سکری ضلع دربھنگہ میں کھادی بھنڈار میں ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے، اور ۲۰ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنی دکان میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

حاجی : ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

حاکم سنگھ : ولادت موضع کوکوم، ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۳ اگست ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

حکم سنگھ ولد موتی سنگھ : ولادت موضع کھیلا۔ ضلع پٹیالہ۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر پہلے گوریلا دستے میں ملازم ہو گئے اور امپھل کے نزدیک لڑائی میں شہید ہو گئے۔

حامد ولد احمد دین کاشمیری : ولادت ۱۸۹۵ء سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

حسن محمد ولد فضل دین ارائیں : ولادت ۱۹۱۰ء۔ گوجرانوالہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) طالب علم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے

حسن میاں ابراہیم ولد شیخ : ولادت موضع چنچنی دھانو۔ تعلقہ۔ ضلع تھانہ مہاراشٹر پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان

چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو چمنی میں ہائی اسکول کے میدان میں ایک جلسے میں آپ شریک تھے۔ پولیس نے حاضرین پر گولی چلائی تو آپ بھی شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۱۹۴۳ء میں ہسپتال میں فوت ہوگئے۔

حسین احمد قربان : ساکن شولاپور۔ مہاراشٹر۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریک میں حصہ لیا شولاپور میں جنگل ستیہ گرہ کی تنظیم و سربراہی کی۔ پولیس سے تصادم کی وجہ سے ہجوم لوٹ اور آتشزنی پر اتر آیا۔ آپ کو گرفتار کر کے سزائے موت دی گئی۔ ۱۲ جنوری ۱۹۳۱ء کو یروڈا جیل پونہ میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوگئے۔

حسینی ولد قاسم : ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۱۹۳۰ء میں بازار قصہ خوانی پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

حشمت اللہ خاں : ولادت ۱۸۹۰ء۔ سکونت دہلی۔ ۳۰ مارچ ۱۹۱۹ء کو دہلی میں رولٹ ایکٹ کے خلاف احتجاج میں ایک مظاہرے میں شریک ہوئے اور ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہوگئے۔

حفیظ اللہ : ولادت موضع گلما پانڈا ضلع ہری پور ہزارا مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں لفٹیننٹ کے عہدے پر فائز ہوئے ستمبر ۱۹۴۴ء میں بین پر لڑائی میں شہید ہوئے۔

حکم ولد جگت سنگھ : ولادت ۱۹۰۰ء امرتسر۔ پنجاب۔ طالب علم تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

حکم چند ولد بھیرومل : ولادت ۱۸۸۹ء امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ

شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

حکم سنگھ ولد گنڈا سنگھ : ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

حمال جنگالو ولد ڈھونڈو با : ولادت ۱۹۲۰ء۔ وارد ھا۔ مہاراشٹر۔ چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

حکومت رائے ولد ہری چند : ولادت کیمبل پور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لفٹیننٹ شامل ہوئے اور نیوگنی میں شہید ہو گئے۔

حنیف ولد شیر علی : ساکن موضع گارا ما۔ ضلع اعظم گڈھ۔ اتر پردیش۔ پیشہ خیاطی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال مدھوبن میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

خلیفہ عبداللہ ولد خدا بخش : ولادت ۱۸۸۵ء موضع مالیگاؤں۔ ضلع ناسک۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ پارچہ بافی۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک خلافت میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۲۱ء میں دساپور جیل میں پولیس کی شدید جسمانی اذیت رسانی سے جانبر نہ ہو سکے۔

خیر دین ولد منگتو : ولادت ۱۸۹۴ء سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

خیالی رام : ولادت موضع ہار۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج

کے ڈوگرہ دستہ میں حولدار تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر پہلے بہادر جتھے میں سکنڈ لفٹیننٹ کے عہدے سے خدمات انجام دیں۔ ۱۹۴۴ء میں امپھل کے نزدیک جنگ میں شہید ہو گئے۔

خوشی محمد : ولادت موضع بھوندری ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ٹنگھائی پولیس (چین) میں کانسٹیبل تھے۔ آزاد ہند فوج کے ایس ایس گروپ میں بھرتی ہوئے اور برما محاذ پر جنگ میں کام آئے۔

خوشی رام ولد نکّا مل : ولادت ۱۸۹۱ء امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

خوشی رام ولد بھگوان داس : ولادت ۱۸۹۹ء۔ موضع پنڈی سعید پور۔ ضلع جہلم۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان)۔ طالب علم تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

خوشی رام : ولادت موضع گوچھی ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں خدمت کرتے رہے اور لڑتے لڑتے شہید ہو گئے۔

خوش حال سنگھ ولد کاہن سنگھ آہلو والیہ : ولادت ۱۸۶۴ء۔ ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ پیشہ خانگی ملازمت وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

خوش حال سنگھ ولد بُدھ سنگھ : ولادت

۱۸۹۳ء موضع نظام پورہ دیوا سنگھ والا ضلع شیخوپورہ پنجاب (حالیہ پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

خوش حال سنگھ فرزند حاکم سنگھ وشرمتی پرمیشوری : ولادت موضع پنچھات ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ ۱۹۲۲ء کے گوردکا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ جیتو میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۵ فروری ۱۹۲۵ء کو نابھ جیل میں فوت ہوئے۔

خوب لال پرساد ولد شیتل پرساد : ولادت موضع جوتفر ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

خواس پورن ولد ٹھاکر خواس : ولادت موضع ہرپور۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اسی سال جھنجھر پور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شامل ہوئے اور پولیس تھانہ پر گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

خشک سنگھ ولد جیون سنگھ : ولادت ۱۸۸۹ء موضع فتح پور ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ کھیتی باڑی پیشہ تھا۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

خازن سنگھ وچھڈ سنگھ : ولادت موضع نگلا ڈھوکل۔ ضلع آگرہ۔ اتر پردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ اگست ۱۹۴۲ء کو چمرولہ ریلوے اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

خازن رام : ولادت موضع بھوٹالہ۔ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا

دستے میں بحیثیت نائک خدمات انجام دیں۔ جنگ میں کام آئے۔

خدا بخش پیارے : ولادت ۱۸۷۶ء جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

خدا بخش ولد واسن شاہ فقیر : ولادت ۱۸۸۳ء سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

خدا بخش : ولادت موضع تاجک۔ ضلع کیمبل پور۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کی سکھ رجمنٹ میں حولدار کلرک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں برما میں تامو کے مقام پر جنگ میں کام آئے

خان محمد : ولادت موضع نور پور ضلع جہلم (حالیہ پاکستان) برما میں آزاد ہند فوج کے بہادر گروپ میں بحیثیت لانس نائک بھرتی ہوئے۔ ۱۱ جنوری ۱۹۴۵ء کو زنگون میں لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

خان امبکا : ساکن کلکتہ۔ مغربی بنگال انقلابی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار کیے گئے اور علی پور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ آپ نے ۱۹۲۵ء میں جیل میں خودکشی کی۔

خان : ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

خاکسار شیخ ولد عزیز : ۱۹۲۷ء میں ناگپور مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

دستیدار، تارا کیشور ولد چندرا موہن دستیدار : ولادت موضع سرداٹالی ضلع چٹاگانگ، بنگال۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۹۳۰ء میں بم بناتے ہوئے ایک بم پھٹنے سے زخمی ہوئے۔ اسی

سال چٹاگانگ اسلحہ خانے پر دھاوے میں شرکت کی۔ سردار سوریہ سین کی گرفتاری کے بعد آپ انڈین ریپبلکن آرمی کے لیڈر بن گئے دوران روپوشی آپ نے انقلابی سرگرمیوں کو چلایا۔ ۸ مئی ۱۹۳۳ء کو گھیرا میں پورنا تعلقہ دار کے مکان پر پولیس سے مسلح مقابلے میں زخمی ہوئے۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۲ جنوری ۱۹۳۴ء کو چٹاگانگ ڈسٹرکٹ جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

دستیدار، آردھیندو ولد چندرا کمار دستیدار : ولادت موضع دھل گھاٹ، ضلع چٹاگانگ (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۸ اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ اسلحہ خانے پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ ۲۲ اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد پل پر برطانوی سپاہیوں سے مقابلے میں حصہ لیا۔ شدید طور پر زخمی ہوئے اور گرفتار کر لیے گئے۔ ۲۴ اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ صدر ہسپتال میں فوت ہوئے۔

دساد ھ، لکھن : ولادت موضع بسنت پور، ضلع چمپارن بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۷ اگست ۱۹۴۲ء کو گھورا سن پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی اور اسی روز پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

دُسادھ، سورج ولد رمن دُسادھ : ولادت موضع موہنی ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اُسی سال پیشو ہار پولیس اسٹیشن پر ترنگا جھنڈا لہرانے کی کوشش میں گورکھا سپاہیوں کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دساد ھ، راجیندر ولد جانکی دُسادھ : ولادت موضع بنواری پور، ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور اسی سال پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دُسادھ، دھیلا : ولادت ۱۹۱۰ء موضع نیوری ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اگست ۱۹۴۲ء میں بلیا میں پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

دُسادھ، بنگالی : ولادت موضع غوث پور، ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں دلنگھ سرائے پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصّہ لیا۔ پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ اور ۴ ماہ بعد دربھنگہ ہسپتال میں فوت ہوئے۔

دریاؤ سنگھ، فرزند چھیتا و شریمتی بھولن : ولادت موضع کھرڑعلی پور ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے، اور منی پور کے نزدیک لڑائی میں شہید ہوئے۔

دریے رامدیو : ولادت موضع مکوڈما، ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے ستمبر ۱۹۴۲ء میں برطانوی سپاہیوں کی وحشیانہ زدوکوب سے شہید ہوگئے۔

دُروے مہادیو : ۱۹۰۰ء میں ناگپور مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ پرائیویٹ ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

درگامل، ولد گنگارام مل : ولادت ۱۹۱۳ء موضع دوئی والا، ضلع دہرہ دون۔ اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی گورکھا رائفلز میں حولدار تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برطانوی فوجوں سے لڑے۔ آزاد ہند فوج کی طرف سے ایک جاسوسی کام کے لیے ہندبرما سرحد پار کرکے آسام میں داخل ہوئے۔ ۲۷ مارچ ۱۹۴۴ء کو انگریزوں نے آپ کو گرفتار کرلیا اور ایک فوجی عدالت نے موت کی سزا دی۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۴ء کو دہلی ڈسٹرکٹ جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

درگاداس، ولد دھنی رام : ولادت ۱۸۹۶ء امرتسر، پنجاب۔ پرائیویٹ ملازم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں جب برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو

آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

داؤد گل : ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ۔ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ پشاور میں عوام کے ایک مظاہرے میں حصہ لیا۔ اور اپریل ۱۹۳۰ء میں پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

دتّا، ہیرالعل ولد کیلاش چندر دتّا : ولادت موضع کنڈا پارا۔ ضلع ڈھاکہ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ڈھاکہ میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دتّا، مریگیندر ناتھ ولد بینی مادھب دتّا : ولادت موضع پہاڑی پارا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ طالب علم۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۲ ستمبر ۱۹۳۳ء کو مدناپور پولیس گراؤنڈز میں بی۔ ای۔ جے برج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو گولی سے ہلاک کرنے میں

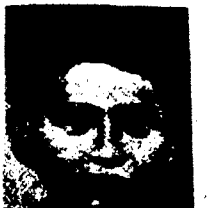

شریک ہوئے۔ پولیس گارد کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ ۳ ستمبر ۱۹۳۳ء کو مدناپور صدر ہسپتال میں فوت ہوئے۔

دتّا، مدھوسودن ولد منیندن کمار دتّا : ولادت موضع بدگرام ضلع چٹاگانگ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ کے اسلحہ خانے پر دھاوے میں شامل ہوئے۔ ۲۲ اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل چٹاگانگ پر برطانوی فوج سے مقابلہ کرتے ہوئے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دتّا، نگیندر ناتھ عرف گرجا بابو : ساکن سُنام گنج ضلع سلہٹ۔ آسام (حالیہ بنگلہ دیش)

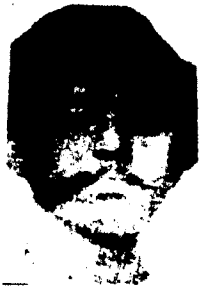

قانون کے طالب علم تھے۔ انقلابی پارٹی کے رکن رہے۔ آپ نے تقسیم بنگال کے احتجاج میں ایک تحریک منظم کی۔ آپ نے راس بہاری بوس کے ساتھ کام کیا اور اپریل ۱۹۱۴ء میں ہندوستان سے اُن کے فرار کے وقت ان کے ہمراہ کلکتہ بندرگاہ تک گئے۔

لارڈ ہارڈنگ پر دہلی میں بم پھینکنے اور لارنس باغ لاہور میں بم پھٹنے کے سلسلے میں ۱۹۱۵ء میں گرفتار کر لیے گئے۔ بنارس سازش کیس میں بحیثیت ملزم دوبارہ گرفتار ہوئے۔ ۱۹۱۸ء میں آگرہ جیل میں فوت ہوئے۔

دتّا، کنائی لال : ستمبر ۱۸۸۷ء میں چندرنگر ضلع ہگلی مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ ایک خفیہ انقلابی جماعت کے رکن تھے۔ مئی ۱۹۰۸ء میں کلکتہ میں علی پور بم کیس میں ملزم قرار دیے گئے اور گرفتار ہوئے۔ علی پور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ آپ نے ایک دوسرے ملزم نریندر ناتھ گوسائیں کو جو کہ سرکاری گواہ بن گیا تھا اور اسی جیل میں رکھا گیا تھا، گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۰ر نومبر ۱۹۰۸ء کو علی پور سینٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

دتّا، نریندر چندرا، ولد اُپیندر چندرا دتّا : ساکن ڈھاکہ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انجینیرنگ کے طالب علم تھے۔ انقلابی پارٹی کے رکن رہے۔ آپ نے جلپائی گوڑی میں گورنر بنگال کی اسپیشل ٹرین اڑانے کا کام اپنے ذمے لیا۔ ۱۹۳۱ء میں جلپائیگوڑی کے نزدیک ٹرین کے نیچے بم رکھتے ہوئے ٹرین سے کچلے گئے اور شہید ہوئے۔

دتّامل ولد بوٹامل : ولادت امرتسر، پنجاب۔ دلمن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں جب برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دتّا، گپتا بیریندر ناتھ : ولادت ۱۸۹۱ء موضع بکرم پور ضلع ڈھاکہ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) ایک انقلابی جماعت کے جس کے لیڈر باگھا جتین تھے، رکن تھے۔ آپ نے ۲۴ر جنوری ۱۹۱۰ء کو کلکتہ ہائی کورٹ بلڈنگ میں شمس العالم ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو گولی سے ہلاک کر دیا۔ پولیس نے آپ کا تعاقب کیا اور گرفتار کر لیا۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۲۱ر فروری ۱۹۱۰ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

دتارے، سنجیوا چندرا ولد گوبند چندرا دتارے : ولادت موضع تتون باری ضلع میمن سنگھ، بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) آپ نے تحریک سودیشی میں سرگرم حصّہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر لیا گیا اور قید کے زمانے میں وحشیانہ جسمانی اذیت دی گئی۔ ۱۹۱۶ء میں میمن سنگھ جیل میں

فوت ہوئے۔

دتا، سسنکا سیکھر ولد نوین چندر ادتا : ولادت موضع ڈینگا پارا، ضلع چٹاگانگ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۸ر اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ اسلحہ خانے پر دھاوے میں شرکت کی۔ ۲۲ر اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل پر برطانوی فوج سے مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

دتا، سسنکا بل ولد درگا داس دتا : ولادت دکشنی بھرشی ضلع چٹاگانگ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۸ر اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ اسلحہ خانے پر دھاوے میں شرکت کی۔ ۲۲ر اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل چٹاگانگ پر برطانوی سپاہیوں سے مقابلہ کرتے ہوئے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دتا سوشیل : سکونت بنگال۔ انقلابی پارٹی کے ممبر تھے۔ ۱۹۱۶ء میں شمالی بنگال میں پولیس سے مسلح مقابلہ کرتے ہوئے گولی کا نشانہ بنے۔

دتا جتیندر ناتھ : ولادت موضع باگبید ضلع ممن سنگھ، بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے ممبر تھے۔ انقلابی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ناجائز ہتھیار رکھنے کے الزام میں گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹ر اپریل ۱۹۳۴ء کو ممین سنگھ جیل میں فوت ہو گئے۔

دتا، جوگیندر ناتھ : ولادت موضع مداری پور، ضلع فرید پور، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ایک انقلابی جماعت موسومہ جگنتر پارٹی کے رکن تھے۔ انقلابی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۶ سال قید کی سزا دی گئی۔ پولیس کی دوبارہ گرفتاری سے بچنے کی کوشش میں شہید ہوئے۔

دتا، بنوئے بھوسن : ولادت ضلع پیرہ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے انقلابی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ سیشنس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پیرہ کے قتل میں شرکت کے الزام میں گرفتار ہوئے آپ کو حراست میں رکھا گیا اور پولیس نے وحشیانہ جسمانی اذیت دی۔ شدید اذیت کی وجہ سے آپ دیوانے ہو گئے اور کچھ عرصے کے بعد وفات پائی۔

دتا، اُپیندر ناتھ ولد پرسوا ناتھ دتا : ۷ر نومبر ۱۹۰۹ء کو موضع مشورا ضلع فرید پور۔

بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے۔ طالب علم تھے۔ ایک انقلابی جماعت موسومہ جگنتر پارٹی کے ممبر تھے۔ آپ نے وطن پرستانہ تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ دسمبر ۱۹۳۲ء میں اٹمٹا ہاوڑہ میں ایک سیاسی ڈکیتی میں حصہ لیا۔ پولیس سے مڈبھیڑ میں شدید طور پر زخمی ہوئے۔ ۱۲ر دسمبر ۱۹۳۲ء کو فوت ہوئے۔

دتّا، اپیندرا ناتھ : ساکن منشی گنج ضلع ڈھاکہ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک رہے۔ نومبر ۱۹۳۱ء میں گرفتار ہوئے اور ۳ سال تک حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۳۵ء میں دورانِ نظر بندی وفات پائی۔

دُبے، شیو پوجن : ولادت موضع حاکم ضلع سارن بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

دُبے، سیتا رام ولد وِیاس دُبے : ولادت موضع یوگنی ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۲۱ء کی عدم تعاون، ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۳ر مارچ ۱۹۴۳ء کو پٹنہ کیمپ جیل میں فوت ہوئے۔

دُبے، سکھدیو ولد سکل دبے : ولادت موضع یوگنی ضلع شاہ آباد، بہار۔ پیشہ کھیتی باڑی ۱۵ر اگست ۱۹۴۲ء کو آپ اپنے گاؤں میں داخل ہونے والے برطانوی سپاہیوں کو روک رہے تھے۔ اسی دوران برطانوی سپاہیوں کی گولیوں سے شہید ہو گئے۔

دُبے، سکھدیو : ساکن موضع چھپرہ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۳۰ر اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک جلوس پر پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دُبے، بلیشور ولد برہم دیو دُبے : ولادت موضع برکاڈھا کا بیچھ۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں توڑ پھوڑ کے الزام میں گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے

گئے۔ ۱۹۴۳ء میں پھلواری شریف کیمپ جیل میں فوت ہوئے۔

دادُو تکارام: ولادت ۱۹۲۱ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے۔ ان میں آپ شریک تھے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو گوکھلے روڈ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دامودر سروپ ولد رتن لال: ولادت پیلی بھیت، اتر پردیش۔ پیشہ کپڑے کے بیوپاری ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک سے پہلے اور اس کے دوران وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک رہے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء میں پیلی بھیت میں ایک جلوس کی قیادت کی۔ پولیس کے لاٹھی چارج میں شہید ہوئے۔

دارو غہ سنگھ ولد چندر ما سنگھ: ۱۹۲۳ء میں موضع گہوار ضلع غازی پور اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں پولیس کے ایک جلوس پر فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دارو ساہو: ولادت موضع مسورہا، ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو لکھی سرائے ریلوے اسٹیشن کے نزدیک ایک برطانوی فوجی دستے نے ایک جلوس پر گولی چلائی۔ آپ بھی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دارا سنگھ ولد سوداگر سنگھ: ولادت موضع چھجلوادی ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور ۱۹۴۵ء میں سنگاپور میں برطانوی فوجوں سے جنگ کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔

درشن لال ولد بالادین: ولادت ۱۹۱۲ء ساکن موضع پیپار پور۔ ضلع اٹاوہ۔ اتر پردیش۔ پیشہ درزی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو اوریا میں ایک جلوس پر پولیس نے جب گولیاں چلائیں تو آپ زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

درشن سنگھ ولد پراگ دت : ساکن موضع پیپر پور، ضلع اٹاوہ۔ اتر پردیش۔ چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں اودیا میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

درشن سنگھ ولد پریم سنگھ : ولادت موضع پنڈوری گولا۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستہ میں سپاہی تھے۔ برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما محاذ پر لڑائی میں شہید ہو گئے۔

درشن سنگھ : ولادت موضع کھیڑہ ضلع کپورتھلہ، پنجاب۔ کپورتھلہ پیادہ فوج میں جمعدار تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج کے دوسرے گوریلا دستہ میں شامل ہو کر لفٹیننٹ کے عہدے پر فائز ہوئے۔ جنگ میں شہید ہوئے۔

دتیہ، وسنت ولد بالکرشنا دتیہ : ولادت ۱۹۲۴ء موضع مہاد، ضلع کولابہ۔ مہاراشٹر۔ آپ نے انٹر (آرٹس) تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے ایس، پی کالج پونہ کے طلبا کا مظاہرہ منظم کیا۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو مہاد میں معاملتدار کے دفتر کے نزدیک مظاہرہ کرنے والوں پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

داس، ہری داس : سکونت موضع ستیا لاچھپور۔ ضلع ۲۴ پرگنہ۔ مغربی بنگال۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ بھوانی پور میں انقلابی پارٹی کے ممبر تھے۔ ۱۹۱۶ء میں گرفتار ہوئے اور برودئی پارہ ضلع راج شاہی میں نظر بند کر دیے گئے۔ آپ نے ۱۸ جولائی ۱۹۱۷ء کو دوران نظر بندی خودکشی کر لی۔

داس، ہری چرن ولد دینا ناتھ داس : ۳ فروری ۱۹۰۲ء کو موضع کالیکانڈ، ضلع مدنا پور مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ماہی شدل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

داس، ہمینت کمار ولد بھج ہری داس : ولادت ۱۹۲۵ء۔ موضع کدا، ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک

ہوئے۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۴۲ء کو بیلبنی کیمپ پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

داس، ولد نندلال : ولادت ۱۹۰۰ء امرتسر، پنجاب۔ پیشہ خانگی ملازم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے۔ مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

داس، نلنی رنجن عرف مدن گوپال : ساکن دار پارا، ضلع ڈھاکہ، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۲ء میں عوام کے ایک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

داس، نکاری چرن : ساکن موضع ستنڈا، ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جون ۱۹۴۳ء میں مدناپور جیل میں فوت ہوئے۔

داس مہاپترا بھیم چرن ولد کالی پادا
داس مہاپترا : ولادت موضع لالپور ضلع مدناپور مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ستمبر ۱۹۴۲ء میں بیلبنی پر پولیس فائرنگ میں شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۲۷ ستمبر ۱۹۴۲ء کو شہید ہو گئے۔

داس، منورنجن ولد ستیش چندر داس : ولادت موضع سرداٹالی ضلع چٹاگانگ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور انقلابی تحریکوں میں شریک رہے۔ گرفتاری سے بچ کر روپوش ہو گئے۔ پولیس سے مسلح مقابلے میں گولی سے زخمی ہوئے اور ۱۸ مئی ۱۹۳۳ء کو فوت ہو گئے۔

داس، منوج موہن : ولادت موضع مادرا ضلع فرید پور بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور کلکتہ پریزیڈنسی جیل میں قید کر دیے گئے۔ ۸ جنوری ۱۹۳۹ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

داس مل ولد جمنی سنگھ : ولادت امرتسر، پنجاب۔ پیشہ زرگر۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

داس، لکشمی نارائن : ولادت ۱۹۳۰ء سکونت موضع متھوری، ضلع مدناپور مغربی بنگال سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو تملوک پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی۔ پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

داس، گوزنگا ولد کارتک چندر داس: ساکن موضع کنڈا پاسرہ ضلع مدناپور، مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور حاجی پور میں پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۲۷ مئی ۱۹۳۲ء کو فوت ہوئے۔

داس، گوپی ناتھ : ساکن موضع پنیپوزل ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور عدم ادائیگی ٹیکس کی شورش میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۰ء میں پولیس کی زدوکوب سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور کچھ روز بعد فوت ہو گئے۔

داس، گوپال چندر ولد اپرتی داس: سکونت موضع پدھوان ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ارام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

داس، گوبند چندر : ولادت ۱۹۱۲ء سکونت موضع کلوپ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۴۲ء کو السیور پور میں ایک جلوس پر پولیس نے جب گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

داس، گنگا ولد کھلاون داس : ولادت موضع بنی پٹی ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اسی سال ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

داس گپتا، (کماری) بن لتا بنت ہیم چندر

داس گپتا : ولادت ۱۹۱۵ء موضع پڈگاؤں ضلع ڈھاکہ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئیں۔ انقلابی پارٹی کی رکن تھیں۔ بغیر لائسنس اپنے پاس ریوالور رکھنے پر آپ پر مقدمہ چلایا گیا۔ رہا ہوئیں مگر پولیس نے آپ کو دوبارہ گرفتار کرلیا۔ ہجلی کیمپ اور بعد میں پریزیڈنسی جیل کلکتہ میں حراست میں رکھی گئیں یکم جولائی ۱۹۳۶ء کو دورانِ حراست ہی کلکتہ میں فوت ہوئیں۔

داس گپتا، نریندر ناتھ ولد للت موہن داس گپتا : ۱۸۹۶ء میں موضع مداری پور ضلع فرید پور (حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۹۱۳ء کی فرید پور سازش

کیس میں شرکت کے الزام میں گرفتار ہوئے قید بھگتنے کے بعد رہا کردیے گئے۔ آپ نے ۱۹۱۵ء میں کلکتہ میں ایک سی۔ آئی۔ ڈی افسر نرود بہاری کو گولی سے ہلاک کردیا۔ آپ نے اڑیسہ کے ساحل پر ایک جرمن جہاز ماوریک سے اسلحہ اتارنے کے انقلابی منصوبے میں شرکت کی۔ ۹ ستمبر ۱۹۱۵ء کو کاپٹی پوڈر ضلع بالاسور اڑیسہ میں مسلح پولیس سے مقابلہ کرتے ہوئے زخمی ہوئے اور گرفتار کرلیے گئے۔ آپ پر مقدمہ چلا کر سزائے موت دی گئی۔ اکتوبر ۱۹۱۵ء میں بالاسور جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

داس گپتا، سچندر ناتھ : ولادت ۱۸۹۹ء ضلع رنگپور۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) کالج کے طالب علم تھے۔ انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا، گرفتار ہوئے اور اپنے گاؤں میں نظر بند کردیے گئے۔ ۱۹ ستمبر ۱۹۱۷ء کو دورانِ نظر بندی آپ نے خودکشی کرلی۔

داس گپتا، جتیندر لال : ولادت موضع دھل گھاٹ۔ ضلع چٹاگانگ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) آپ نے قومی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۸ اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ کے اسلحہ خانے پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ ۲۲ اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل پر برطانوی فوج سے مقابلہ کرتے ہوئے گولی کھائی اور اسی روز شہید ہوئے۔

داس گپتا، بلائی : ولادت موضع بھولا، ضلع بارسیال، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے

اور قید کر دیے گئے۔ رہائی کے بعد انقلابی سرگرمیوں میں شریک رہے۔ ایک روز انگریزوں کے خلاف استعمال کرنے کے لیے آپ ایک بم لے جا رہے تھے کہ یہ بم راستے ہی میں پھٹ گیا اور اسی سے آپ شہید ہو گئے۔

داس، کھچب : ولادت موضع کالی پرساد ضلع بھاگلپور بہار۔ ۱۹۴۲ء میں شیر ماری ہاٹ پر ایک فوجی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

داس مچی رام : ولادت ۱۹۰۲ء سکونت موضع بیرولیا ضلع مدناپور، مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور کچھ روز بعد فوت ہو گئے۔

داس (شریمتی) سرسی بالا : ساکن موضع سرسمان پور ضلع بردوان مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئیں۔ آپ حاملہ تھیں، پولیس کی وحشیانہ زدوکوب کی وجہ سے ۲ نومبر ۱۹۴۲ء کو اسقاطِ حمل ہوا، اور اسی میں آپ شہید ہو گئیں۔

داسی (شریمتی) سسی بالا : ولادت موضع توریا ضلع مدناپور مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئیں۔ اگست ۱۹۴۲ء میں کیش پور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئیں اور شہید ہو گئیں۔

داس ہشیا ماچرن : ولادت موضع بہادر پور ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے، ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۵ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو بانجا پور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

داس، سری کانت کمار ولد ہرنرائن داس : ساکن موضع بیلٹایا ضلع مدناپور مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

داس، سری ہری چرن ۔ ولادت ۱۹۱۰ء۔ سکونت موضع بخشی چک، ضلع مدناپور مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ماہی شدل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

داس، سروج بھوشن : ساکن کلکتہ، مغربی بنگال۔ ٹیچر تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ گارڈن رچ کلکتہ کی سیاسی ڈکیتی میں شرکت کے الزام میں گرفتار ہوئے اور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ نازک حالت میں ضمانت پر رہا کر دیے گئے۔ کچھ روز بعد ۲ مارچ ۱۹۱۵ء کو فوت ہو گئے۔

داس، رام کرشن ولد ہرادھن داس : ولادت ۱۹۰۰ء موضع باگماری ضلع مدناپور، مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ ۱۵ جولائی ۱۹۳۰ء کو کھریکیا میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

داس، راکھیل : ساکن موضع کلیان پور۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ اکتوبر ۱۹۴۳ء میں مدناپور جیل میں فوت ہوئے۔

داس، چندر موہن ولد گیا پرساد داس : ولادت ۱۹۰۳ء موضع بیلبنی، ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریکوں میں حصہ لیا۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۱۶ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو کوتھائی میں فوت ہو گئے۔

داس، چیتا : ولادت موضع پتھوریدیا ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع کنٹیا ہی ضلع بالاسور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

داس، جوگیندر ناتھ ولد کیلاش چندر را داس : ولادت ۱۹۰۷ء موضع سندرا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ماہی شدل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

داس، جتیندر ناتھ ولد نبکم چندر داس : ولادت ۱۹۰۴ء سکونت کلکتہ مغربی بنگال۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف قومی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔

انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ لاہور کے لارنس باغ میں بم پھٹنے اور ایک چپڑاسی کے ہلاک ہونے سے متعلقہ لاہور سازش کیس میں شرکت کے الزام میں ۱۴ر جون ۱۹۲۹ء کو گرفتار ہوئے اور لاہور سینٹرل جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ آپ نے سیاسی قیدیوں کے ساتھ وحشیانہ سلوک کے احتجاج میں بھوک ہڑتال کی اور ۱۳ر ستمبر ۱۹۲۹ء کو لاہور جیل میں ۶۳ دن کی بھوک ہڑتال کے بعد وفات پائی۔

داس، تنتو ولد اکلو داس : ولادت موضع چھپرہ ضلع مظفر پور بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۳۰ر اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں کے ایک جلوس پر ایک فوجی دستہ کی گولی سے شہید ہو گئے۔

داس، پرسادی ولد منی داس : ساکن موضع گڈا ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ارام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

داس، پاری ولد منی داس : ساکن موضع گڈا ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو ارام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

داس، پنچانن ولد سُبل چندر داس : ولادت ۱۹۰۳ء سکونت ہرینچھالی ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو ماہی شدل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

داس، بیریندر ناتھ ولد درگا پرساد داس : ساکن راجہ دنیندر سٹریٹ کلکتہ مغربی بنگال۔ سوشل ورکر تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے ۲۳ر نومبر ۱۹۴۵ء کو کلکتہ میں ایک جلوس پر پولیس فائرنگ کو روکنے کی کوشش میں ایک فوجی ٹرک سے کچلے گئے اور شہید ہو گئے۔

داس، بسوا ناتھ ولد گلونی داس : ولادت موضع پادھوان ضلع بالاسور، اڑیسہ، پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع ارام پر پولیس کی گولیوں سے

زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

داس، پرمیشور ولد بوجھی داس : ولادت موضع کھگرا ضلع پورنیہ، بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۵ر اگست ۱۹۴۲ء کو دھدا ہا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ پولیس کی گولیوں سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور کچھ روز بعد انتقال فرما گئے۔

داس، بھگوان لال : ساکن چھتہ بازار ضلع مظفر پور۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۴ر نومبر ۱۹۳۰ء کو جھنڈا چوک مظفر پور کے نزدیک پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۱۶ر نومبر ۱۹۳۰ء کو مظفر پور ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

داس، بھبھوتی بھوشن ولد بیرن داس: ولادت ۱۹۲۳ء موضع برتان ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو باغبانپور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

داس، بھوپتی ولد کلا چندر داس : ۱۸۷۳ء میں موضع شام سندر پور ضلع مدناپور، مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۵ر اکتوبر ۱۹۴۲ء کو باغبانپور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ اسی روز پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے

داس، برد جا گوپال ولد کرشنا پرساد داس : ولادت ۱۹۲۵ء موضع پانا ضلع مدناپور، مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے ۱۱ر اکتوبر ۱۹۴۲ء کو لسوڈیپور آشرم پر فوج کے ایک چھاپے میں سپاہیوں کی گولی سے شہید ہوئے۔

داس، انل چندر : ۸ر جون ۱۹۰۶ء کو ڈھاکہ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے قومی تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ تلتا گھاٹ منشی گنج میں بارلیال جہاز پر گرفتار کر لیے گئے۔ دوران حراست پولیس نے آپ کو وحشیانہ جسمانی اذیت دی۔ ۱۷ر جون

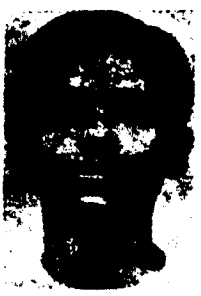

۱۹۳۲ء کو ڈھاکہ جیل میں فوت ہوئے۔

داس، اکھل چندر ولد بیر چندر داس: ولادت ڈھاکہ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دُولا سنگھ ولد جوگا سنگھ : ولادت موضع مالووال ضلع شیخوپورہ، پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) پیشہ کھیتی باڑی۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۵ اپریل ۱۹۲۵ء کو ناہھہ جیل میں فوت ہوئے۔

دیال : ولادت ۱۹۱۴ء ساکن موضع سعید آباد ضلع الہ آباد اتر پردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو الہ آباد شہر میں حکومت کی بدعنوانیوں کے خلاف احتجاج میں کسانوں کے ایک جلوس میں شامل ہوئے۔ پولیس نے جب اس جلوس پر گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دیا رام ولد ہری چند اروڑہ : ساکن امرتسر، پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے، جب ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دیال سنگھ : ولادت موضع نانگل، ضلع گورداسپور، پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۵ اپریل ۱۹۲۵ء کو ناہھہ جیل میں فوت ہوئے۔

دھکاٹے رُوشی ولد دیوادو دھکاٹے : ولادت ۱۹۰۷ء ناگپور مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ مل مزدوری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دیال سنگھ ولد الیشر سنگھ : ولادت ۱۸۹۴ء ساکن امرتسر، پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی

امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دیا رام ولد سکھدیو : ولادت موضع مکرانی ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور دوسرے گوریلا دستہ میں خدمات انجام دیں۔ دورانِ جنگ شہید ہو گئے۔

دیا سنگھ ولد سُرجن سنگھ : ولادت موضع گوپی ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر چوتھے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں، لڑائی میں شہید ہو گئے۔

دیا سنگھ ولد بھگوان سنگھ : ۱۹۰۱ء میں موضع کنگنواں ضلع جالندھر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ گورد کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچوں میں حصہ لیا۔ ۱۹۲۳ء میں آپ کو گرفتار کر کے دو سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۲۴ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

دیا چند ولد ہرسہائے : ولادت موضع دھنساری ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر دوسرے گوریلا دستہ میں بھرتی ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دیا چند ولد تارا چند : ولادت موضع دھنساری ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور دوسرے گوریلا دستہ میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے اور لڑائی میں مارے گئے۔

دھیرو مروتی : ولادت ۱۹۱۶ء-۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی، عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے۔ ان میں آپ بھی شریک تھے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دھیر و رام : ولادت موضع دبل دھن ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے تیسرے گوریلا دستے میں حوالدار کی حیثیت سے بھرتی ہوئے اور جنگ میں لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

دھیرو : ولادت امرتسر، پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دھیرج لال منی شنکر : ولادت ۱۹۱۸ء موضع ڈاکور ضلع کائرہ، گجرات۔ چھٹے درجے کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۲ء میں اپنے گاؤں میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دِھرت رام ولد بلاسس مل : ولادت ۱۸۸۹ء۔ امرتسر، پنجاب۔ پرائیویٹ ملازم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دھوندو رام : ولادت ۱۹۲۶ء۔ خانگی ملازم۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے۔ ان میں آپ شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو دادر بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دھوشی، گھنشیام داس ولد گلاب چند دھوشی : ولادت ۱۹۲۵ء موضع نندر۔ بار ضلع دھولیہ، مہاراشٹر۔ چھٹے درجے کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۹ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو نندر بار میں طلبا کے ایک جلوس پر پولیس نے گولی چلائی تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دھوالے، نتھو با ولد کوندیبا، دھوالے : ولادت ۱۹۱۶ء پونہ مہاراشٹر درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ معماری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ر اگست ۱۹۴۲ء کو ایس۔ پی کالج کے نزدیک پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۱۵ر اگست ۱۹۴۲ء کو سسون ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

دھینشٹی ملاّپا ولد دیونسیدھاپا ملاّپا :

۱۸۹۸ء میں شولاپور مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔

چھٹے درجے تک تعلیم پائی۔ ایک پرائیویٹ فرم میں ملازم تھے۔ آپ نے ایک ممتاز اور بارسوخ سیاسی کارکن شخص کی حیثیت سے شولاپور میں ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ نے ۸ مئی ۱۹۳۰ء کو مہاتما گاندھی کی گرفتاری پر احتجاج کے سلسلے میں عوام کے ایک جلوس کی قیادت کی۔ پولیس نے جلوس پر گولی چلائی، چند لوگ ہلاک ہوئے۔ پولیس اور جلوس نکالنے والوں کے تصادم میں ایک پولیس کانسٹیبل ہلاک ہوا اور ایک کو زندہ جلا دیا گیا شولاپور میں مارشل لا نافذ کر دیا گیا اور آپ کو دیگر قائدین کے ساتھ گرفتار کر لیا گیا۔ آپ پر بلوے اور قتل کا مقدمہ چلایا گیا اور آپ کو سزائے موت دی گئی۔ آپ پر دو ہزار روپے جرمانہ بھی کیا گیا۔ ۱۲ جنوری ۱۹۳۱ء کو یروداجیل پونہ میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

دھنی رام ولد رسیلا رام : ولادت موضع برہال ضلع کانگڑہ، ہماچل پردیش، ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور انگریزی فوجوں کے خلاف جنگ میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھنی رام : ۱۸۹۳ء میں امرتسر، پنجاب میں پیدا ہوئے۔ پیشہ دلالی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب برطانوی فوج نے جلیانوالہ باغ امرتسر میں عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دھنو ولد ٹیک چند : ولادت موضع بدھ سیلی، ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں لانس نائیک تھے سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

دھنا سنگھ ولد جگتا سنگھ : ولادت موضع شینا ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور انگریزی فوجوں کے مقابلے میں برما محاذ پر جنگ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھنا سنگھ ولد اندر سنگھ : ۱۸۹۱ء میں موضع بہبال پور ضلع ہوشیار پور، پنجاب، میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۲۱ء کی بڑا کالی تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۵ اکتوبر ۱۹۳۳ء کو محل پور میں پولیس سے مقابلہ کیا۔ فائرنگ میں گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہوگئے۔

دھنا سنگھ : ولادت موضع اڑیا۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال اگست میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

دولوئی، آشوتوش ولد نشی کانتا دولوئی : ساکن موضع کنکاجول ضلع ۲۴ پرگنہ، مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۲۴ اپریل ۱۹۳۰ء کو نیلا میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

دھمن سناتن : ولادت ۱۹۳۲ء۔ فروری ۱۹۴۶ء میں بمبئی میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کی حمایت میں مظاہرے کرنے والے لوگوں پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

دُھم، نیش چندر ولد کیلاش چندر دُھم : ساکن جعفر آباد۔ ضلع چٹاگانگ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے حراست میں رکھے گئے۔ مئی ۱۹۴۳ء میں ڈھاکہ سینٹرل جیل میں وفات پائی۔

دُھری، دِنکر ولد بابو راؤ دُھری : ولادت ۱۹۱۶ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو لال باغ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

دُھری بابو لکشمن : ولادت ۱۹۰۶ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور لوگوں نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے، ان میں آپ شریک تھے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو لال باغ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

دُھروے، راجا رام ولد بیکو جی دُھروے : ولادت ۱۹۱۴ء۔ بھنڈارا، مہاراشٹر۔ چھٹے

درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ دوکانداری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ تمسر پولیس اسٹیشن کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوئے۔

دُھرمے شری رام ولد رامجی گونڈو : ۱۹۳۰ء میں تمسر ضلع بھنڈارا مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ نویں درجے کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو تمسر پولیس اسٹیشن کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

دھرم سنگھ ولد گنگا سنگھ : ولادت ۱۸۸۹ء پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

دھرم سنگھ ولد دریام سنگھ : ولادت موضع سُرنپور ضلع جالندھر پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستہ میں سپاہی تھے سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور انگریزی فوجوں کے خلاف جنگ کرتے ہوئے برما کے محاذ پر شہید ہوگئے۔

دھرم راجن، وی : ولادت ۱۹۱۶ء۔ کامرس کا امتحان پاس۔ کامرس انسٹی ٹیوٹ میں معلّم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصّہ لیا۔ ۱۷ اگست ۱۹۴۲ء کو دیواکوٹائی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

دھرم سنگھ ولد لاکھا سنگھ : اکتوبر ۱۸۶۴ء میں موضع بھمبھورے صاحب ضلع ہوشیارپور پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ آپ کو گرفتار کرکے قید کر دیا گیا۔ ۱۶ جون ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

دھرم سنگھ ولد سندر سنگھ : ولادت موضع حیات پور رُر کی ضلع ہوشیارپور پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ببّر اکالی تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔ جولائی ۱۹۲۳ء میں گرفتار ہوئے۔ آپ کو بلوے اور قتل کے جرم میں سزائے موت دی گئی۔ ۲۷ فروری ۱۹۲۶ء کو لاہور سینٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

دھرم سنگھ ولد سندر سنگھ : ولادت ۱۸۸۸ء موضع کوٹ کلاں ضلع جالندھر پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۲۰ء کی ببّر اکالی تحریک

میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۲ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۲۴ء میں نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

دھرمانند ولد دیوی دِتا : ولادت ۱۸۹۷ء امرتسر، پنجاب۔ طالب علم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصّہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب برطانوی فوج نے جلیانوالہ باغ امرتسر میں عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دھرم سنگھ ولد جوالا سنگھ : ولادت موضع تمبل ضلع شیخوپورہ، پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) گورو کا باغ مورچے میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۲ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ پولیس کی وحشیانہ جسمانی اذیت کی وجہ سے ملتان جیل میں شہید ہوئے۔

دھرم سنگھ : ولادت موضع ڈھلوان۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر کے آپ کو قید کر دیا گیا۔ ۲۱ جون ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

دھجا دھاری سنگھ ولد بُدھن سنگھ : ولادت موضع بہانی باغیچہ ضلع بھاگلپور بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اسی سال آپ کو گرفتار کر کے بھاگلپور جیل میں حراست میں رکھا گیا۔ ۱۹۴۳ء میں جیل میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دھنوری دیوی (کماری) بنت بُھٹو گوپے : ۱۹۳۵ء میں موضع رد ہیار ضلع مونگھیر۔ بہار میں پیدا ہوئیں۔ ۲ دسمبر ۱۹۴۲ء کو رد ہیار پر ایک سرکاری ہوائی جہاز کی تباہی کے بعد برطانوی سپاہیوں کی گولیوں کا نشانہ بنیں۔

دھانک نرسنگھ : ولادت ۱۹۰۴ء۔ ساکن موضع چوکونہ ضلع الموڑہ۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور اسی سال جنتی پرائمری اسکول الموڑہ کے نزدیک برطانوی سپاہیوں کی گولی کا نشانہ بنے۔

دھانک بسنت : ولادت ۱۸۹۷ء موضع مرہیا۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۱۵ فروری ۱۹۳۲ء کو تارا پور پولیس اسٹیشن پر ایک فوجی دستے کی

گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دھارا، گوبند چندر ا ولد رام داس دھارا: ۱۹۰۷ء میں موضع اندرا، ضلع ہگلی، مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۱۹۳۲ء میں ایک شراب کی دکان پر دھرنا دیتے وقت پولیس نے آپ کو وحشیانہ طریقے پر مارا پیٹا۔ آپ کو گرفتار کر کے قید کر دیا گیا۔ ۱۹۳۳ء میں زخموں کی وجہ سے ہسپتال میں شہید ہوئے۔

دھارا، سریندرا: ولادت موضع کلیانپور ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے قید کر دیا گیا۔ دسمبر ۱۹۴۳ء میں کنٹائی سب جیل میں فوت ہوئے۔

دھارا، اودتیہ چرن ولد بھجا ہاری دھارا: ولادت موضع پور باکھیرائی۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور ۱۹۳۱ء میں کھیرائی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دولت رام، عرف ڈالو ولد سیتا رام اروڑہ: ولادت ۱۸۹۴ء امرتسر، پنجاب۔ پیشہ حلوائی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دُنی چند فرزند تارا سنگھ دشریمتی بندو دیوی: ولادت موضع ہارا، ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستہ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور ۱۹۴۴ء میں لڑائی میں لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

دِندا، چندر موہن ولد چنتا منی دندا: ۱۹۲۳ء میں موضع قسمت پٹیٹیا ضلع مدناپور، مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۶ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک جلوس پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے

اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دِندا، بیکنٹھ ناتھ : ولادت موضع گوپال پور۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ تحریک عدم ادائیگی ٹیکس میں بھی حصّہ لیا۔ ۱۹۳۲ء میں پولیس کے لاٹھی چارج میں شہید ہوئے۔

دُومن ٹھاکر : ولادت موضع ڈھٹئی، ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ایک سرکاری ہوائی جہاز کی تباہی کے بعد موضع روہیار میں برطانوی فوج کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دماورراُو ماریانا : ولادت ضلع نیلور، آندھرا پردیش۔ ۱۹۴۱ء میں انفرادی ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے قید کر دیا گیا۔ نیلور جیل میں فوت ہوئے۔

دلیل ولد جہانگیر : ولادت ۱۹۰۲ء۔ پشاور شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

دلیپ سنگھ ولد کرم سنگھ : ولادت ۱۸۹۴ء موضع ساہو دال ضلع سیالکوٹ، پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) میٹرک پاس تھے۔ ننکانہ صاحب مورچے سے متعلقہ سیاسی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۲۰ فروری ۱۹۲۱ء کو ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

دلیپ سنگھ فرزند گوپال سنگھ و شریمتی، دھن کور : ولادت ۱۹۱۲ء موضع بیہلا۔ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ ساکن ملایا۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

دلیپ سنگھ ولد وساوا سنگھ : ولادت موضع کوٹلی ڈھادیاں ضلع گورداس پور، پنجاب۔ ۱۹۲۲ء کے گرو کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچوں میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے قید کر دیا گیا۔ پولیس کی وحشیانہ زدوکوب کی وجہ سے نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

دلیپ سنگھ ولد الیشر سنگھ : ولادت دھمیاں کلاں۔ ضلع ہوشیار پور، پنجاب۔ ۱۹۲۳ء اور ۱۹۲۵ء میں ببر اکالی تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۵ء میں آپ کو گرفتار کر کے

قیدِ دوام کی سزا دی گئی۔ لاہور جیل میں فوت ہوئے۔

دلیپ سنگھ ولد لابھ سنگھ : ولادت موضع دھیاں کلاں ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ آپ نے بب اکالی تحریک میں سرگرم حصہ لیا کئی پولیس مخبروں کو قتل کیا۔ ۱۲ اکتوبر ۱۹۲۳ء کو گرفتار ہوئے۔ آپ پر قتل کا الزام لگایا گیا اور آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۲۷ فروری ۱۹۲۶ء کو ملتان جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

دلیپ سنگھ : ولادت موضع رتھ دھنا، ۶/۱ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ پنجاب دستے میں نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر بہادر گروپ نمبر ایک میں برسرِ خدمت رہے اور جنگ میں کام آئے۔

دلپتی، دھیر نیدر ناتھ ولد نیل کانتھ دلپتی : ولادت موضع کفیہ ضلع مدناپور مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۵ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو بابغا پور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

دُلی چند ولد بھیکا : ولادت ۱۹۱۷ء۔ سکونت دہلی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے۔ آپ نے ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو ٹاؤن ہال کے نزدیک ایک جلوس کی قیادت کی۔ اس جلوس پر ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دلاور عبدالملک ولد دلاور مُزادر : ولادت ۱۹۳۱ء طالب علم۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو ڈونگری بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دلاور خان : ولادت موضع جہلی ضلع جہلم۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں نائک تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور دورانِ جنگ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دلاور : ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ۔ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

دُلارلوہار ولد سندرلوہار : ولادت موضع روپ ساگر، ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے، ۱۹ر اگست ۱۹۴۲ء کو نوانگر میں ایک فوجی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

دل سنگھ، فرزند مسادا سنگھ و شریمتی گلاب کور : ولادت ۱۸۹۵ء موضع نظام پورہ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے۔ ۲۱ر فروری ۱۹۲۱ء کو ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

دگوبیر نارائن : ولادت ۱۹۲۱ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی۔ اُن کی حمایت میں عوام نے مظاہرے کئے۔ اُن میں آپ نے بھی حصّہ لیا۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو ٹھاکر دوار بمبئی کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

دگادُو، بابو : ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے۔ ان میں آپ شریک تھے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں شہید ہوگئے۔

دکھی رام کتووا ولد دیون رام : ولادت ۱۹۰۷ء سکونت مئوناتھ بھنجن ضلع اعظم گڈھ، اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ مئوناتھ بھنجن میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

دُکھ ہرن پرساد : ولادت موضع گرساندا ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور جموئی سب جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں جیل ہسپتال میں فوت ہوئے۔

دسوندھی رام ولد لالہ پیترمل : ولادت پشاور، شمال مغربی سرحدی صوبہ۔ (حالیہ پاکستان) برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصّہ لیا۔ ۲۳ر اپریل ۱۹۳۰ء کو پشاور میں ایک مظاہرے میں بھی شرکت کی اور اسی روز پشاور میں ایک بکتر بند گاڑی کے پہیوں تلے کچلے گئے اور شہید ہوئے۔

دسوندھا سنگھ ولد سوبھا سنگھ سینی :

ولادت موضع بسالا ضلع ہوشیار پور پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے دو سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۲۵ء میں نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

دولت رام ولد برج لال : ولادت ۱۸۸۹ء، امرتسر، پنجاب۔ پیشہ دکان دار۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دولت رام : ولادت موضع رٹھوج ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں برسرِ خدمت رہے برما محاذ پر برطانوی فوجوں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دودھیشور سنگھ : ولادت موضع بھاری ضلع گیا۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹۳۲ء میں ایک شراب کی دکان پر دھرنا دینے کے الزام میں گرفتار کئے گئے۔ آپ کو ۳ ماہ قید کی سزا دی گئی۔ بھلواری شریف کیمپ جیل میں فوت ہوئے۔

دودھ ناتھ ولد چھیدی کوری : ولادت ۱۸۸۲ء موضع گہوار ضلع غازی پور، اتر پردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اپنے گاؤں میں ایک جلوس پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دُمن سنگھ ولد مستی رام : ولادت موضع پنڈوری راجپوتاں ضلع ہوشیار پور، پنجاب ۱۹۲۲ء میں برّ اکالی تحریک میں شرکت کی۔ آپ کو گرفتار کر کے ۷ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۲۶ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

دوارکا سنگھ : ولادت موضع سونی پور ضلع سارن بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ سونی پور ریلوے اسٹیشن پر ایک فوجی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

دوارکا داس ولد رن چھوڑ داس :

۱۸۹۸ء میں ناگ پور مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگ پور میں پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دوارکا کہار ولد بودھ کہار : ولادت موضع سری پور ضلع چمپارن، بہار۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں چور دو دانو بازار کے شارعِ عام پر ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

دوارکا داس ولد سیتا رام : ۱۸۹۷ء میں امرتسر، پنجاب میں پیدا ہوئے۔ پیشہ دلالی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دوارکا داس : ولادت موضع کرادن ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ پیشہ مزدوری۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں وفات پائی۔

دوارکا پرساد : ولادت ۱۹۲۰ء بسکونت الٰہ آباد۔ اتر پردیش۔ طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو الٰہ آباد میں ایک جلوس پر پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دیشمکھ مادھوراؤ ولد شرون دیشمکھ : ولادت ۱۹۲۰ء موضع آشتی ضلع وارد ھا۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۲ء میں آشتی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی۔ آپ کو گرفتار کر کے ۲۰ سال قیدِ سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۴۵ء میں اکولا جیل میں وفات پائی۔

دیشمکھ مانکر راؤ ولد ناگو راؤ : ولادت ۱۹۲۱ء موضع کٹول ضلع ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دیشپانڈے، نائیک ولدنرائن دیشپانڈے
ولادت ۱۸۸۹ء مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ ٹیچر تھے۔ انگریزوں کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ایک انقلابی جماعت موسومہ ابھینو بھارت کے رکن تھے۔ آپ جیکسن ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ناسک سے اُس کے گنیش ونائیک سورکر کو سخت سزا دینے کے انتقام میں قتل کرنے کی سازش میں شریک خاص ملزمان میں تھے۔ آپ کو گرفتار کر کے آپ پر مقدمہ چلایا گیا، اور سزائے موت دی گئی۔ ۱۹ اپریل ۱۹۱۰ء کو تھانہ جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

دیدار سنگھ فرزند کرم سنگھ و شریمتی ہرنام کور: ولادت موضع گھگرانہ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں لانس نائیک تھے سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور پہلے گوریلا دستے کی سبھاش بریگیڈ میں بحیثیت نائیک بھرتی ہو گئے۔ دورانِ جنگ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دیسائی مہادیو ولد ہری بھائی دیسائی: جنوری ۱۸۹۲ء میں ضلع سورت گجرات میں پیدا ہوئے۔ آرٹس اور لاگریجویٹ تھے۔ پیشہ وکالت۔ مہاتما گاندھی سے تعلق کی بنا پر آپ سیاست کی طرف مائل ہوئے۔

آپ مہاتما جی کے مستقل معاصب اور پرسنل سکریٹری بن گئے۔ آپ نے ۱۹۲۱ء کی عدم تعاون اور ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ نے کئی بار سزائے قید بھگتی۔ ۹ اگست ۱۹۴۲ء کو آخری دفعہ گرفتار ہوئے اور آغا خاں پیلیس پونہ میں قید کر دیے گئے۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو حالتِ قید ہی میں وفات پائی۔

دیسائی لال داس ولد گلاکمی داس: ولادت ۱۹۲۶ء موضع سنہادا، ضلع دھولیا۔ مہاراشٹر۔ چھٹے درجے کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے و ستمبر ۱۹۴۲ء کو نندربار میں طلبا کے ایک جلوس پر پولیس نے جب گولی چلائی تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دیسائی دتاتریہ ولد نرسنگھ دیسائی: ولادت ۱۹۲۳ء - ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی، عوام نے اُن کی حمایت میں مظاہرے کیے۔

اُن میں آپ بھی شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو پریل بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

دیپ چند : ولادت موضع بجانہ۔ ضلع کرنال۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے خبر رسانی گروپ میں بحیثیت لانس نائیک بھرتی ہوئے اور لڑائی میں شہید ہو گئے۔

دیپ اَتُل گووند : ساکن کوری گرام۔ ضلع رنگ پور۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) طالبعلم۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے قید کر دیا گیا۔ راج شاہی سینٹرل جیل میں فوت ہوئے۔

دیکا، تلوک چندرا ولد منی رام دیکا : مئی ۱۹۲۴ء میں چرائی بہائی ضلع نوگاؤں۔ آسام میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ شانتی سینا کے رکن تھے۔ جملہ موضع بارا پوجیا کے لوگوں نے پولیس کے دہشت ناک چھاپوں سے بچے رہنے کے سلسلے میں قایم کیا تھا۔ آپ ۲۰ر اگست ۱۹۴۲ء کی رات کو گاؤں کے پھاٹک کی نگہبانی کر رہے تھے کہ آپ پولیس پارٹی کی سنگینوں اور گولیوں کا نشانہ بنے۔

دویدی، راماشنکر ولد رام چرن دویدی: ولادت موضع مانپور ماجرے ضلع رائے بریلی۔ اترپردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ سرینی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دوندے کمال : ولادت ۱۹۲۱ء سکونت بمبئی۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے ان میں آپ شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو پریل بمبئی میں مظاہرہ کرنے والوں پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دُرا، سنادھر ولد رام دُرا : ولادت موضع چینگڈا ضلع کوراپٹ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۶ ماہ قید کی سزا دی گئی۔ جیل میں فوت ہوئے۔

دیال سنگھ ولد مل سنگھ : ولادت

رقبہ ضلع لدھیانہ، پنجاب، ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور نہرو بریگیڈ میں ملازم تھے۔ برما محاذ پر انگریزی فوجوں کے خلاف لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دیال سنگھ ولد دیوا سنگھ: ولادت پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

دھنار مدھوسُون: ولادت موضع جلبوئی ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور ڈمکا جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ جیل ہی میں فوت ہوئے۔

دیوکی سونار ولد رکھا سونار: ساکن موضع بیریا ضلع بلیا اتر پردیش پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو بیریا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شامل ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

دھینگا لے، کسن بھاؤ: ولادت ۱۸۹۶ء ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی، عوام نے اس کی حمایت میں مظاہرے کیے۔ ان میں آپ بھی شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

دیوی چند ولد دھنی رام: ولادت ۱۸۹۰ء امرتسر، پنجاب۔ خانگی ملازم تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب برطانوی فوج نے جلیانوالہ باغ امرتسر میں عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

دیوی دیال ولد لچھمن داس: ۱۸۹۴ء میں امرتسر، پنجاب میں پیدا ہوئے وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب برطانوی فوج نے جلیانوالہ باغ امرتسر میں عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

دیوی دتا : ولادت امرتسر، پنجاب ۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جب برطانوی فوج نے جلیانوالہ باغ امرتسر میں عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دیو کرن : ولادت موضع دالمیا داوری ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور لڑائی میں شہید ہوئے۔

دیوراج عرف طوطارام : ولادت پشاور، شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے، اُسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

دیوسرن سنگھ ولد رام رَمشیش سنگھ : ولادت موضع بنگڑہ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو مہاراج گنج پولیس اسٹیشن کے نزدیک ایک جلوس پر پولیس نے گولی چلائی، آپ بھی گولی سے زخمی ہوئے اور جاں بر نہ ہو سکے۔

دیو باجی تکارام : ولادت ۱۹۰۸ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی۔ عوام نے اُس کی حمایت میں مظاہرے کئے ان میں آپ شریک تھے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں شہید ہو گئے۔

دیوان سنگھ ولد ہری سنگھ : ولادت ۱۸۸۹ء پنجاب ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ ولد گلاب سنگھ : ۱۹۰۱ء میں موضع شیل پٹی ضلع الموڑہ، اترپردیش میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

دیو اساگر سنگھ : ساکن نیگوڑا، ضلع وارانسی۔ اترپردیش۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصّہ

لیا۔ ۱۹۴۲ء میں دھانا پور پولیس اسٹیشن جلانے میں شرکت کی۔ آپ کو گرفتار کر کے سزائے موت دی گئی۔ دارانسی میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ فرزند صاحب سنگھ و شریمتی نہال کور: ۱۵ مئی ۱۸۷۶ء کو موضع ہنگرداں دوآبہ ضلع ہوشیار پور پنجاب میں پیدا ہوئے۔ افریقہ۔ برما اور ہندوستان میں ریلوے انجینئر رہے۔ ۱۹۲۳ء میں سرکاری ملازمت سے مستعفی ہوئے اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ ۲۱۔ فروری ۱۹۲۴ء کو پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ: ولادت موضع پہاڑ کوٹا۔ ضلع نینی تال۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے۔ سرکاری مال اور رسل و رسائل کو برباد کرنے کے الزام میں گرفتار کیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں بریلی سینٹرل جیل میں وفات پائی۔

دیوان سنگھ: ولادت گورداس پور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر انٹیلی جنس آفیسر کے عہدے پر فائز ہوئے اور جنگ میں لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

دیوان سنگھ: ولادت ہوشیار پور پنجاب گورنمنٹ کی ملازمت میں انجینئر تھے۔ اپنی سرکاری ملازمت سے استعفیٰ دے کر اکالی تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ ۱۹۲۴ء میں جیتو میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ: ولادت موضع مٹھووال۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے پنجاب دستے میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور لڑائی میں شہید ہو گئے۔

دیوان جیون لال ٹھکرال: ولادت ۱۹۱۰ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے۔ ان میں آپ شریک تھے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

دیوا سنگھ فرزند حکومت سنگھ و شریمتی صاحب کور: ولادت موضع لوہ گڑھ۔ ضلع

لدھیانہ۔ پنجاب۔ کوکا تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے ۱۸۷۲ء میں ملود اور مالیر کوٹلہ پر حملے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور ۱۷ جنوری ۱۸۷۲ء کو مالیر کوٹلہ میں توپ کے گولے سے اڑا دیے گئے۔

دیوا سنگھ ولد نر بھے سنگھ : ولادت موضع اکالیہ۔ ضلع بھٹنڈہ۔ پنجاب۔ سکونت ملایا۔ آپ نے آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر سنگاپور۔ ملایا۔ تھائی لینڈ اور برما میں خدمات سرانجام دیں۔ برما محاذ پر جنگ میں شہید ہوئے۔

دیوی رام ولد نندو : ولادت موضع چاندپور ضلع بلیا، اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور وہیں شہید ہو گئے۔

ڈے، نند کمار : ۱۹۱۸ء میں بنگال میں پیدا ہوئے۔ فوج میں ملازم تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اپریل ۱۹۴۳ء کو فورٹ سینٹ جارج مدراس کوسٹل ڈفنس بیٹری کے خلاف توڑ پھوڑ کی سازش کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے۔ ایک فوجی عدالت نے آپ کو سزائے موت دی۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۴۳ء کو مدراس اصلاحی جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

ڈے، ماتی لال ولد نشی چندرا ڈے : ولادت موضع گوسائن ڈانگا ضلع چٹاگانگ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۹۳۰ء میں چٹاگانگ میں انقلابی سرگرمیوں میں شریک رہے۔ آپ کو گرفتار کر کے نظر بند کر دیا گیا۔ دوران نظر بندی فوت ہوئے۔

ڈے، گوبند چندرا : ولادت موضع کانتا پکور ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ چوکیدارٹیکس کے احتجاج کی شورش میں بھی حصہ لیا۔ ۱۰ جون ۱۹۳۰ء کو کھیرائی میں شورش پسندوں پر پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔ پولیس نے آپ کے مکان پر چھاپہ مارا اور آپ کے خاندان کے افراد کو سخت اذیت پہنچائی۔

ڈے، مہندرا ناتھ : ولادت موضع جگتی، ضلع سلہٹ۔ آسام۔ (حالیہ بنگلہ دیش) ایک اسکول کے صدر مدرس تھے۔ آپ نے سودیشی تحریک میں حصہ لیا اور اپنے مکان میں ایک آشرم قایم کیا۔ ۱۹۱۲ء میں آشرم پر پولیس کے چھاپے

میں گولی سے شہید ہوئے۔

ڈے، دھریا ولد دان سین ڈے : ولادت موضع پدھوان ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ پیشہ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ ستمبر کو ارام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہو گئے۔

ڈے، دھرین : ولادت جمال پور ضلع میمن سنگھ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف قومی تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔ آپ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ پولیس کی وحشیانہ جسمانی اذیت کی وجہ سے ۲۳ اگست ۱۹۳۳ء کو شہید ہو گئے۔

ڈیسوزا پسکل : ولادت ۱۸۸۷ء۔ پیشہ کارڈرائیوری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ڈے، سبودھ : ولادت ۱۹۱۳ء چٹاگانگ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۳۰ء میں چٹاگانگ اسلحہ خانے پر دھاوے میں شرکت کے الزام میں گرفتار ہوئے۔ ۱۵ اپریل ۱۹۳۱ء کو نظر بندی پریزیڈنسی جیل کلکتہ میں فوت ہوئے۔

ڈے، بیرن : ساکن ضلع میمن سنگھ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ تانگیل میں ایک سیاسی ڈکیتی میں شریک ہوئے۔ پولیس نے آپ کا تعاقب کیا اور گرفتار کر لیا۔ آپ کو وحشیانہ جسمانی اذیت دی گئی۔ دو روز بعد دسمبر ۱۹۳۳ء میں ہسپتال میں فوت ہوئے۔

ڈھیرا سنگھ ولد وریام سنگھ : ولادت موضع فتح پور، ضلع جالندھر، پنجاب۔ ۱۹۲۱ء میں ببّر اکالی تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں بھی حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے دو سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۲۴ء میں نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

ڈھینگے کیشو ولد شرونا جی : ۱۹۱۸ء میں وڈالا ضلع وارد ھا، مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصّہ لیا

اور اسی سال آشتی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہوئے۔

ڈھینگرا مدن لال : ولادت صوبہ پنجاب۔ امرتسر اور لاہور میں تعلیم حاصل کر کے انگلینڈ گئے۔

اور ۱۹۰۶ء میں لندن کی یونیورسٹی آف انجینئرنگ میں داخل ہوئے۔ برطانیہ میں ہندوستانی انقلابی سرگرمیوں میں شریک رہے۔ آپ نے آتشیں اسلحہ کے استعمال کی تربیت حاصل کی۔ آپ نے اپیریل انسٹی ٹیوٹ لندن کے ایک اجتماع میں انڈیا آفس کے سیاسی اے۔ ڈی۔ سی کرنیل ولیم کرزن وائلی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ آپ نے اس کو ہندوستانی وطن پرست نوجوانوں کو ظالمانہ طور پر پھانسیاں دینے اور کالے پانی کی سزا دینے کے خلاف ایک معمولی انتقامی اقدام بتایا۔ آپکو گرفتار کر کے قتل کا مقدمہ چلایا گیا اور نتیجے موت دی گئی۔ ۱۷ اگست ۱۹۰۹ء کو پینٹولی جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

ڈھیر و گوجر : ۱۸۷۹ء میں امرتسر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ صابن کے ایک کارخانے میں ملازم تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ڈھیر اسنگھ ولد جے مل سنگھ : ولادت ۱۸۹۱ء پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں وہیں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

ڈھوڈے وشوانا تھ ولد سکھارام ڈھوڈے : ولادت ۱۸۸۷ء موضع ڈدالا۔ ضلع وار دھا مہاراشٹر۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

ڈھوڈے، گلاب راؤ ولد سوریہ بھان : ڈھوڈے : ولادت ۱۹۰۰ء موضع ڈدالا۔ ضلع وار دھا۔ مہاراشٹر۔ چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے۔ اور اسی سال ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

ڈھوڈے، باکارام ولد دھادابی ڈھوڈے

ولادت ۱۹۰۰ء موضع وڈالا ضلع وارد ھا ۔ مہاراشٹر۔ چھٹے درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

ڈھونگے، کیشو راؤ ولد شرواناجی ڈھونگے: ۱۹۲۳ء میں موضع وڈالا ضلع وارد ھا، مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو آشتی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ڈھوگے، کیشو ولد شرون ڈھوگے: ولادت ۱۹۲۰ء ناگپور مہاراشٹر۔ چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ خانگی ملازم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ڈھانگر، مہادیو راؤ: ولادت ۱۹۰۲ء موضع گمگاؤں، ضلع ناگپور، مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

ڈنگر، امرت ولد ڈلیسائی ڈنگر: ساکن داؤ ڈنگر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں داؤ ڈنگر میں گورنمنٹ کے شراب کے گودام کو آگ لگاتے ہوئے جل کر شہید ہو گئے۔

ڈوڈا دادا راما پا ولد شوا پا ڈوڈا داد: ولادت ۱۸۹۷ء بیلہونگل ضلع بیلگام۔ میسور۔ کاناڈا میں چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو بیلہونگل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولیوں سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

ڈنڈو نرائن راجو ولد شری بھگوان راجو: ۱۵ اکتوبر ۱۸۸۹ء کو موضع نیلا پوگو ضلع ویسٹ گوداوری۔ آندھرا پردیش میں پیدا ہوئے۔ آپ آرٹس اور قانون کے گریجویٹ تھے۔ پیشہ وکالت۔ آپ نے

۱۹۲۱ء کی عدم تعاون، ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۲ء میں گرفتار کر لیے گئے اور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۴۴ء کو تنجور جیل میں فوت ہو گئے۔

ڈمکارا دھاکرشن: ولادت ہلدوانی ضلع نینی تال۔ اتر پردیش۔ پرائمری درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کو ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

ڈگر، دھرنیدر اناتھ ولد پنچائین ڈگر: ۱۹۱۰ء میں موضع ٹیکارام پور ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ماہی شدل پولیس اسٹیشن پر دھاوے کے دوران دانی پور میں ایک ہجوم پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ڈانگر سنگھ ولد جھار کھنڈے سنگھ: ساکن موضع مگر رھا، ضلع وارانسی اتر پردیش ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ میں شریک ہوئے پولیس کی شدید مار پیٹ سے شہید ہو گئے۔ آپ کی بیوہ والدہ اکلوتے بچے کی موت برداشت نہ کر سکیں اور رنج سے پاگل ہو گئیں کچھ عرصے بعد وہ بھی فوت ہو گئیں۔

ڈانڈیکر، کملاکر ولد وتھل ڈانڈیکر: ۱۹۲۴ء میں مہاد ضلع کولابہ مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو مہاد میں معاملتدار کے دفتر پر مظاہرہ کرنے والوں پر پولیس نے گولی چلائی۔ آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ڈبالی مچھوا: ساکن موضع سبزی باغ ضلع پٹنہ بہار۔ پیشہ ماہی گیری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے ۲۶ اگست ۱۹۴۲ء کو کرشنا گھاٹ پٹنہ پر برطانوی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہو گئے۔

ڈبھاڈے نارائن ولد دشونا تھ ڈبھاڈے: ولادت ۱۹۲۶ء پونہ مہاراشٹر۔ نویں درجے کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹ اگست

۱۹۴۲ء کو پونہ میں کانگریس کے دفتر کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

زادے کنٹو : ولادت ۱۹۰۲ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ ملازمتِ خانگی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو چمور پولیس اسٹیشن پر مظاہرے میں شامل ہوئے۔ ۱۷ اگست کو چمور کی طرف سڑک پر جاتے ہوئے ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

زید اللہ : ولادت ضلع پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

زیارت گل ولد سعید گل : ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

زیرے، بابو رو ولد پنجم سنگھ زیرے : ولادت ۱۹۲۴ء چمور ضلع چاندہ۔ مہاراشٹر۔ چھٹے درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال چمور میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

زمیندار سنگھ : ساکن موضع حیدر پور ضلع جونپور۔ اتر پردیش۔ دسویں درجے تک تعلیم پائی۔ طالب علم۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو دھنیامئو کے نزدیک ایک پل کو اڑانے کی کوشش کرتے ہوئے پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

ریڈکر، بابو سکھ رام : ولادت ۱۸۹۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے، تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ اور ۲۳ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ریڈی، ونیکایا عرف کورو ویلا بھوپتیا عرف بھوپتی ولد جنکایا : ولادت موضع گنریلا ہلم۔ ضلع وساکھاپٹنم۔ آندھرا پردیش۔ الیوری سیتارامراجو کی سربراہی میں ۲۴-۱۹۲۲ء

کی رمپا قبائلی بغاوت میں شامل ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۳ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۲ مئی ۱۹۲۴ء کو راجا مندری سینٹرل جیل میں فوت ہوئے۔

رسولا ولد چندا : ولادت ۱۹۰۵ء۔ موضع چبل کلاں۔ ضلع امرتسر، پنجاب۔ پیشہ دھوبی دلمن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رسان سنگھ : ولادت موضع کھیڑا۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ کپورتھلہ انفینٹری میں حولدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ دوسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں۔ جنگ میں کام آئے۔

رحمان سفونیکا : ولادت ۱۹۲۳۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو داور بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رئے سودیش رنجن داسکن ڈھاکہ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) چٹاگانگ میں انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۸ر اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ اسلحہ خانے پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ اور ۲۲ر اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل پر برطانوی فوجی سپاہیوں سے مقابلہ کرنے میں بھی حصہ لیا۔ آپ نے گرفتاری سے بچنے کے لیے چٹاگانگ میں یورپین کلبوں پر دھاوے کا منصوبہ بنایا۔ پولیس نے آپ کا پتہ لگا لیا۔ اور ۶ر مئی ۱۹۳۰ء کو کلا ریلوے اسٹیشن پر فوجی گارد اور پولیس نے آپ کو گھیر لیا۔ آپ نے مقابلہ کیا اور شہید ہو گئے۔

رئے بنجیب چندر : ولادت ۱۸۹۰ء۔ سکونت میمن سنگھ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے کشور گنج سب ڈویژن میں انقلابی سرگرمیوں کی تنظیم کی سربراہی کی۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ پولیس کے وحشیانہ جسمانی تشدد کی وجہ سے ۱۹۱۸ء میں جیل میں فوت ہو گئے۔

رئے رام کرشن ولد کیسنا رام رئے :

ولادت موضع چیرتسائی۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ طالب علم۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۲ ستمبر ۱۹۳۳ء کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ برج کو مدناپور میں گولی مارنے میں حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے قتل اور سازش کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۲۵ر اکتوبر ۱۹۳۴ء کو مدناپور سینٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

رائے نریش چندر ولد گریش چندر رے: ساکن موضع نواہارا، ضلع میمن سنگھ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے ۱۸ر اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ اسلحہ خانے پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ اور ۲۲ر اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل پر برطانوی فوجی سپاہیوں سے مقابلہ کرتے ہوئے گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رائے نرین: ولادت چٹاگانگ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۸ر اپریل ۱۹۳۰ء کو اسلحہ خانے پر دھاوے میں شریک ہوئے اور ۲۲ر اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل چٹاگانگ پر برطانوی فوجی سپاہیوں سے مقابلہ کرتے ہوئے گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رائے موہنی موہن ولد اشوینی کمار رے: ولادت ۱۹۱۵ء۔ سکونت دھرم نگر۔ تریپورہ کو میلا۔ بھیے آشرم کے رکن تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹ر فروری ۱۹۳۱ء کو بارا سات سب جیل میں فوت ہو گئے۔

رائے مہندر ناتھ: ممبر انقلابی پارٹی، وطن پرستانہ اور انقلابی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ مچھوا بازار میں بم پھینکنے میں شرکت کے الزام میں گرفتار ہوئے۔ آپ کو کئی سال قید سخت کی سزا دی گئی مگر اپیل میں رہا کر دیے گئے۔ ۱۹۳۰ء میں دوبارہ گرفتار ہوئے اور دیوتی حراست کیمپ میں حراست میں رکھے گئے۔ دورانِ حراست فوت ہوئے۔

رائے، مدن موہن: ساکن سلہٹ۔ آسام (حالیہ بنگلہ دیش) سیاسی کارکن۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جون ۱۹۳۲ء میں گوہاٹی میں جیل میں فوت ہو گئے۔

رائے، اندو بھوسن: ولادت ۱۸۹۰ء سکونت کلکتہ۔ مغربی بنگال۔ انقلابی پارٹی کے

رکن تھے۔ آپ نے ۱۱ر اپریل ۱۹۰۸ء کو چندرنگر کے میئر پر بم پھینکا۔ اور علی پور بم سازش میں حصہ لیا۔ ۲ر مئی ۱۹۰۸ء میں قید کر لیے گئے اور جلاوطن کر کے کالے پانی (جزائر انڈمان) بھیج دیے گئے۔ کالے پانی میں آپ کو پورٹ بلیر کی سیلولر جیل میں قید میں رکھا گیا۔ جیل میں آپ پر وحشیانہ جسمانی تشدد کیا گیا۔ ۲۹ر اپریل ۱۹۱۲ء کو آپ نے اپنی کوٹھڑی میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔

رے، چودھری درگاداس : ولادت ۱۹۱۸ء بنگال۔ پیشہ فوجی ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۸ر اپریل ۱۹۴۳ء کو فورٹ سینٹ جارج مدراس کورٹ مارشل بیٹری کے خلاف تخریبی کارروائی کے الزام میں گرفتار ہوئے۔ فوجی عدالت میں آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۲۷ر ستمبر ۱۹۴۳ء کو مدراس اصلاحی جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

رے، چودھری مرنیل کانتی : ولادت بنگال۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور صحرائے راجستھان میں دیولی حراست کیمپ میں رکھے گئے۔ آپ کو جسمانی اور دماغی اذیت دی گئی۔ ۶ر جون ۱۹۳۲ء کو کیمپ میں خودکشی کر لی۔

رے، چودھری چٹاپریا : ساکن مداری پور بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) آپ نے انقلابی پارٹی میں شامل ہو کر اس کے منصوبوں کی تعمیل میں سرگرم حصہ لیا۔ دسمبر ۱۹۰۳ء میں فرید پور سازش میں شرکت کے الزام میں گرفتار ہوئے

اپریل ۱۹۱۴ء میں رہا کر دیے گئے۔ آپ نے مشہور انقلاب پسند جتین مکھرجی کی رفاقت میں کام کیا اور جتین کے جرمنی، جاپان، امریکا اور ڈچ ایسٹ انڈیز سے اسلحہ اور گولہ بارود حاصل کرنے کے منصوبے میں گرم حصہ لیا۔ آپ ستمبر ۱۹۱۵ء میں اپنے لیڈر جتین اور دو ساتھیوں نریندر داس اور ستین گپتا کے ہمراہ جرمن جہاز مادر سے اسلحہ وصول کرنے بالاسور (اڑیسہ) گئے۔ ۹ر ستمبر ۱۹۱۵ء کو پولیس نے دریائے بوریلم کے کنارے کاٹھی ہوڈا پر آپ کے گروہ کو روک لیا اور اسی روز پولیس سے مقابلہ میں زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رے، گوپیش : ولادت ۱۸۹۱ء وارانسی اتر پردیش۔ آپ نے ۱۹۰۸ء میں انقلابی پارٹی میں شامل ہو کر، انقلابی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ پولیس نے آپ پر ۱۹۱۵ء کی بنارس سازش کیس میں شرکت کا الزام لگایا۔ ۲ سال تک پولیس کی گرفت سے بچے رہے۔ ۱۹۱۶ء میں بنگال میں گرفتار ہوئے۔ سندربن میں دورانِ

نظربندی فوت ہوئے۔

رویل سنگھ : ولادت موضع جھینگر۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ آزاد ہند فوج میں بحیثیت لفٹیننٹ بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہوگئے۔

روی دھونے بابا ولد راگھ روی دھونے : ولادت ۱۹۱۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

رونق سنگھ فرزند رودھا سنگھ وشرمتی مالان : ولادت ۱۹۰۲ء موضع شیخان کلاں۔ ضلع فیروز پور۔ پنجاب۔ ڈمکا مورچے میں شرکت کی گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۳ مئی ۱۹۳۲ء کو کیمپل جیل میں فوت ہوئے۔

رول بھگیرتھ : ساکن موضع عالمگیری، ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

رگی کمل چند : ولادت ۱۹۲۷ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

روت دوب لال : ولادت موضع ترپوروا۔ ضلع سارن بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

روڑ سنگھ ولد ویر سنگھ : ولادت ضلع لائل پور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) پیشہ کسان۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ تابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

رؤف عبدل : ولادت ۱۹۱۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری

۱۹۴۶ء کو یومٹیا واڑی روڈ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

روت، گوند ولد رگھوروت : ساکن موضع آرتیک ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۳ء میں ارام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

روت، بھوبن ولد مدھوروت : ساکن موضع نندپور، ضلع بالاسور (اڑیسہ) ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ارام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

روت، بھکاری ولد گوپال روت : ولادت موضع چارارھیا۔ ضلع چمپارن۔ بہار۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۲۶ جنوری ۱۹۳۲ء کو بنجاریا پنڈال موتیہاری میں عوام کے ایک جلسے پر فوجی دستے کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

روت، بھیج ہری ولد پنجانن روت : ولادت ۱۹۰۵ء موضع ڈانڈا بیلینی۔ ضلع مدناپور مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو بیلینی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

روت، بھگوت ولد نیمارت : ولادت موضع بن بیر ضلع مظفرپور، بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے ۲۰ اگست ۱۹۴۲ء کو شوہار پولیس اسٹیشن کی عمارت پر ترنگا لگاتے ہوئے ایک فوجی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

روت، ایودھیا ولد یادو روت : ولادت موضع روہنی ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور پالکا جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۲۳ مئی ۱۹۴۳ء کو جیل میں فوت ہو گئے۔

روت، رام سیوک : ولادت موضع کاشی پور ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں ایک فوجی دستے کی گولی

سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

روت، پاتھل : ولادت موضع واسو دیوا۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں غیر صحت مند حالات اور پولیس کے وحشیانہ سلوک کی وجہ سے آپ دق کے مرض میں مبتلا ہو گئے۔ رہائی کے چند روز بعد وفات پائی۔

روت، نازو ولد فوجی روت : ولادت ۱۹۰۴ء موضع چکرا ما۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ سماجی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور ڈمکا جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۴۲ء میں جیل میں فوت ہو گئے۔

روت، کدئی : ولادت موضع رتن پور ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۵ سال قید کی سزا دی گئی۔ جولائی ۱۹۴۶ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

روت، کرشنا ولد گووند راؤ : ولادت ۱۹۱۷ء موضع وڈالہ۔ ضلع داردھا۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ پرائمری اسکول میں ٹیچر تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ شدید بیماری کی وجہ سے رہا کر دیے گئے۔ رہائی کے کچھ ہی دنوں بعد وفات پائی۔

روت، گنیش ولد مہابیر روت : ولادت ۱۹۱۴ء موضع پرانی گوری ضلع چمپارن بہار۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۴ اگست ۱۹۴۲ء کو بٹیا میں ایک جلوس پر فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

روت، دھونڈو دھرما : ولادت ۱۹۱۶ء جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

روت، بدھیل ولد گمانی روت : ولادت موضع مہیسی ضلع چمپارن۔ بہار۔ فیکٹری مزدور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۴ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور موتی ہاری ہسپتال میں فوت ہوئے۔

روت، برج ناتھ : ولادت موضع کسان پور، ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

روت تلسی ولد منگنی روت : ولادت ۱۸۹۴ء موضع ہیسر ضلع چمپارن۔ بہار۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۴ اگست ۱۹۴۲ء کو کوبیتا میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

روت سکھدیو ولد گنیش روت : ولادت موضع مرہا۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۳ اگست ۱۹۴۲ء کو ایک برطانوی فوجی گشتی دستے کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور زخموں کی وجہ سے ۶ ماہ بعد فوت ہو گئے۔

روپ سنگھ : ولادت موضع باری والا ضلع شملہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کے ڈوگرہ دستہ میں لانس نائیک تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر گوریلا دستہ میں بحیثیت حولدار خدمات انجام دیں اور امپھل کے نزدیک جنگ میں شہید ہو گئے۔

روپ رام ولد نتھو مل : ولادت ۱۹۱۸ء۔ سکونت دہلی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں دہلی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رنجیت سنگھ فرزند سندر سنگھ و شریمتی بسنت کور : ۲۴ جون ۱۹۲۴ء کو موضع گجر وال، ضلع لدھیانہ۔ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں فٹر تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر گاندھی بریگیڈ میں کام کیا اور اراکان، برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رنجیت سنگھ ولد بدھی سنگھ : ولادت موضع نرتی ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ڈوگرہ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

رنجودھ سنگھ : ولادت موضع بھگالیوالہ، ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۲۴ء کو ناہبھ جیل میں فوت ہوئے۔

رنگا سنگھ ولد گوردت سنگھ :
ولادت ۱۸۸۵ء موضع خورد پور ضلع جالندھر پنجاب۔ آپ نے قومی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ امریکہ گئے اور غدر پارٹی میں شامل ہوئے۔ آپنے ہندوستان واپس آکر برطانوی حکومت کا تختہ الٹنے کی جدوجہد میں کام کیا۔ ایک کانسٹبل کو گولی سے ہلاک کرنے کے بعد گرفتار کر لیے گئے آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۶ جون ۱۹۱۵ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

رندھیر سنگھ : ولادت روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی جاٹ رجمنٹ میں حولدار تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور تیسرے گوریلا دستے میں بحیثیت سکنڈ لفٹیننٹ خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

رن دھاری آتا ولد کھاگا پتی رن دھاری
ولادت موضع ترنجی۔ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۴ اگست ۱۹۴۲ء کو پیادا ہنڈی پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رن دھاری رگھوناتھ ولد کھاگا پتی :
رن دھاری : ولادت موضع ترنجی۔ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

رن سنگھ ولد ہردے رام : ولادت موضع کھرمن۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر آزاد بریگیڈ میں خدمات انجام دیں۔ کوہیما کے نزدیک جنگ میں شہید ہوئے۔

رن سنگھ ولد بھولا سنگھ : ولادت ۱۸۹۴ء موضع مادپور۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ کسان۔ گورد کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ پولیس کے تشدد کی وجہ سے نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

رن جی سنگھ : ولادت موضع بردوہ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں لانس نائیک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برطانوی ہوائی جہازوں کی بمباری کے دوران زنگون میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رنجکے سکھر کے : ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب

شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو کرافورڈ مارکیٹ میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رنگ ناتھ سنگھ ولد راجندر سنگھ : ولادت موضع گورد کھاری ضلع پٹنہ۔ بہار۔ درجہ پنجم کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس اسٹیشن پر ترنگا لگاتے ہوئے ایک فوجی دستے کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رنگاری جمنا ولد کرشنا رنگاری : ولادت ۱۹۳۵ء میواڈ۔ ضلع ناگپور۔ مہاراشٹر ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

رنگاری (کماری) کرشنا بائی بنت کشن رنگاری : ولادت ۱۹۳۰ء موضع گنیش پور۔ ضلع امراوتی۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئیں اور اسی سال پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئیں۔

رمضان : ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے، اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

رمضان : ساکن امرتسر، پنجاب۔ فیکٹری میں ٹرنر تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے۔ مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رمیل چند ولد پاوارام : ولادت موضع بھار مار۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

رگھاتائے شرون ولد باجی راؤ : ولادت ۱۹۱۲ء۔ ناگپور مہاراشٹر۔ مل مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۲۵ اگست ۱۹۴۲ء کو فوت ہو گئے۔

رگھورائے : ساکن موضع اگر درہ، ضلع جونپور۔ اتر پردیش۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے پولیس کے دو چوکیداروں کو جو علاقے کے دیہاتوں کو دھنیا مئو کی فائرنگ کے بعد دہشت زدہ کر رہے تھے، پکڑ لیا۔ پولیس نے آپ کو اور آپ کے ساتھی رامانند کو گرفتار کر لیا۔ حوالات میں رکھا اور دونوں پر تشدد کیا اور ۲۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو گولی سے ہلاک کر دیا۔

رگھوویر سہری پرساد : ولادت ۱۹۲۸ء جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو تین بتی بمبئی پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۳ر مارچ ۱۹۴۶ء کو فوت ہو گئے۔

رگھوناتھ سنگھ : ساکن دارانسی، اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو دھانا پور پولیس اسٹیشن کو جلانے میں شرکت کی اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رگھوناتھ بھار ولد جھینگر : ولادت ۱۹۱۵ء۔ موضع تکیہ رامپور، ضلع اعظم گڈھ۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال مدھوبن میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رگھوبیر سنگھ : ولادت موضع سکھو ضلع راولپنڈی۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں تیسرے گوریلا دستے میں بحیثیت نائک کام کیا اور جنگ میں شہید ہوئے۔

رگھبیر سنگھ : ولادت راولپنڈی پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں کلرک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت کیپٹن خدمات انجام دیں۔ جنگ میں شہید ہوئے۔

رگھبیر سنگھ : ولادت موضع جہار ضلع، روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر پہلے بہادر جتھے میں خدمات انجام دیں اور تامو میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رگھبیر سنگھ : ولادت موضع کوٹ جھنڈا۔

ضلع سیالکوٹ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان)۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور بحیثیت حولدار خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہوئے۔

رکن دین ولد الٰہی بخش : ولادت موضع تھانڈا۔ ۱۹۰۱ء۔ ضلع امرتسر، پنجاب۔ کسان۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رکھّا سنگھ : ولادت موضع ماجری، ضلع انبالہ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے گاندھی بریگیڈ میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہوئے۔

رکھّی سنگھ ولد ہری سنگھ : ولادت موضع اصفری۔ ضلع بجنور۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رکھّا مل ولد گوجر مل : ساکن امرتسر، پنجاب۔ پیشہ سے کی دلالی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رائے اودھ بہاری ولد گنوّر رائے : ولادت موضع وساہارہ، ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریکوں میں سرگرم حصّہ لیا۔ ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۲ء میں پٹنہ کیمپ جیل میں فوت ہوئے۔

رفیق میاں ظفر میاں ولد محمد : ولادت ۱۹۱۲ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۵ر اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

روشن سنگھ : ولادت ۱۸۹۴ء۔ موضع نیوادا ضلع شاہ جہاں پور، اتر پردیش۔ مڈل درجہ تک تعلیم پائی۔ پرائمری اسکول میں

ٹیچر۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ایک انقلابی جماعت موسومہ ماتری دیوی سنستھا کے ممبر تھے۔ ۹ اگست ۱۹۲۵ء کو کاکوری ڈاک ڈکیتی میں شریک ہوئے۔ آپ نے شیر گنج پوری اور منی پوری وغیرہ پر بھی انقلاب پسند دھاوؤں میں شرکت کی، آپ کو گرفتار کر کے سزائے موت دی گئی۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۲۷ء کو نینی سینٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

روشن رام ولد کارورام : ساکن بیدوپور بازار۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۳ ستمبر ۱۹۴۲ء کو سیاسی کارکنوں کے ایک جلسے میں فوجی گشتی دستے کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رشید خاں نواب ولد شہادت خاں : ولادت ۱۸۹۶ء موضع احمد پور ضلع وارد ھا مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ زمیندار اور کسان۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آشتی پولیس اسٹیشن پر دھاوے کے سلسلے میں ایک جلوس کی رہنمائی کی۔ پولیس فائرنگ میں شدید طور پر زخمی ہوئے اور اسی روز اپنے گاؤں میں فوت ہو گئے۔

روشن غوث : ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے اور ۲۳ فروری ۱۹۴۶ء کو بھنڈی بازار بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رسال سنگھ ولد پربھو سنگھ : ولادت موضع بھٹول جٹان ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

رسال سنگھ ولد بھگوان سنگھ : ولادت موضع بھمبروڈے، ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برطانوی فوجوں سے جنگ کرتے ہوئے شدید طور پر زخمی ہوئے اور برما میں ہسپتال میں فوت ہوئے۔

رحمت ولد نواب دین شیخ : ولادت ۱۸۹۸ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

رچھپال سنگھ ولد داتا رام : ولادت موضع دیواداس۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہوگئے۔

رچھپال رام ولد گنگا رام : ولادت موضع اٹیشر داڑی۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آپ نے سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوکر آزاد بریگیڈ میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہوگئے۔

رائے پرکر، رگھو با ولد بالاجی رائے پرکر ولادت ۱۹۲۰ء موضع چمور۔ ضلع چاندا۔ مہاراشٹر۔ پانچویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہوئے اور ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

رتن سنگھ ولد دریام سنگھ : ولادت موضع جنڈوال۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ۱۹۴۳ء میں ملایا میں جنگ میں شہید ہوئے۔

رتن سنگھ : ولادت موضع لاندا۔ ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کردیے گئے۔ ۱۳ر مارچ ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

رتن سنگھ : ولادت موضع کیئر۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہوگئے۔

رتن سنگھ : ولادت موضع ماجرا۔ ضلع انبالہ۔ ہریانہ۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کردیے گئے۔ ۱۴ر دسمبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

رتن سنگھ : ولادت موضع مراد پور۔ضلع پٹیالہ۔پنجاب۔۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۸ اپریل ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

رتن سنگھ ولد دولت سنگھ : ۷ دسمبر ۱۹۱۶ء کو موضع پچھیسی ضلع الموڑہ۔اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔چنوڈا میں گاندھی آشرم میں بڑھئی تھے۔۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔چنوڈا میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

رتن سنگھ : ولادت۔پنجاب۔آپ نے ببر اکالی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔اپریل ۱۹۳۲ء میں دیگر ۱۰ اکالیوں کے ہمراہ گرفتار کر لیے گئے۔آپ نے بھٹنڈا کے نزدیک ریلوے ٹرین میں محافظ پولیس پارٹی پر حملہ کیا اور فرار ہو گئے۔آپ کی گرفتاری کے لیے ۳۰۰۰ روپے کے انعام کا اعلان کیا گیا۔موضع رڑکی ضلع ہوشیار پور میں ایک جھونپڑی میں آپ کو پولیس نے گھیر لیا۔آپ نے پولیس سے لڑ کر ۳ کانسٹیبلوں کو ہلاک کر دیا۔آپ کے کئی گولیاں لگیں اور بیشتر اس کے کہ پولیس آپ کو گرفتار کر سکے آپ شہید ہو گئے۔

رتی لال ولد ہیرا چند : ۱۹۱۵ء کے قریب شولاپور، مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ طالب علم۔۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔۱ اور ۸ مئی ۱۹۳۰ء کو شولاپور میں مارشل لا حکومت کے دوران ایک فوجی گشتی دستے کی فائرنگ سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رتیا ولد مان چند : ولادت موضع بالبھا۔ ضلع روہتک۔ہریانہ۔ہندوستانی فوج کی جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

رتی رام : ولادت موضع گولا پینیر، ضلع شملہ۔ہماچل پردیش۔ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

رتی رام ولد مامن : ولادت موضع چھدانی ضلع روہتک۔ہریانہ۔۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ آپ کو ۱۹۳۲ء میں گرفتار کر کے قید کر دیا گیا۔اکتوبر ۱۹۳۲ء میں دہلی ڈسٹرکٹ جیل میں فوت ہوئے۔

رتی رام ولد توکھارام : ولادت موضع بہار ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۱۲ ماہ قید کی سزا دی گئی۔ لاہور جیل میں فوت ہوئے۔

رتی رام : ولادت موضع رتھال۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسرے گوریلا دستے میں جنگ میں شہید ہوئے۔

ربیداس کیلو ولد کاشی ربیداس: ولادت موضع متادیہہ۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ آپ نے انقلابی سرگرمیوں اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریکوں میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئے اور آپ پر ابھار بم کیس میں ملزم قرار دے کر مقدمہ چلایا گیا۔ جیل میں فوت ہوئے۔

رایاپرکر بالا جی ولد راگھوبا رایاپرکر : ولادت ۱۹۲۶ء۔ موضع چمور۔ ضلع چاندہ۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو چمور پولیس اسٹیشن کی جانب دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رائے سُکل دیو : ساکن موضع شیتل پور۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۳ ستمبر ۱۹۴۲ء کو بیدوپور بازار میں ایک جلوس پر فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رائے پتر : ولادت موضع رام چندر پور۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۳۲ء میں پٹنہ جیل میں فوت ہوئے۔

رائے نند : ولادت موضع ادہامن۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۳۲ء میں پٹنہ جیل میں فوت ہوئے۔

رائے کھلاون : ولادت موضع شیتل پور ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان

چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۳ ستمبر ۱۹۴۲ء کو بیدولپور بازار میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رائے ہیمراج : ولادت موضع پردھا۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصّہ لیا اور ۳ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

رائے رمن ولد شبو رائے : ولادت ۱۹۱۸ء۔ موضع چھپرا۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو رام پور ہری کے نزدیک سڑک پر برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہوئے۔

رائے رام نگینہ : ولادت موضع کشورچتین ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۱ء کو انفرادی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

رائے رام برکشن ولد بینی رائے : ولادت ۱۹۰۴ء سکونت موضع بیریا۔ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو بیریا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصّہ لیا اور اسی روز پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

رائے رام برن : ولادت موضع رام چندر پور۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ پٹنہ جیل میں فوت ہوئے۔

رائے رام اوتار : ساکن موضع کفر ہاٹا۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۳ ستمبر ۱۹۴۲ء کو بیدولپور بازار میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رائے راج نارائن عرف راجہ رائے ولد انوگرہ رائے : ولادت دسمبر ۱۹۰۸ء موضع شیرپور کلاں۔ ضلع غازی پور۔ اتر پردیش۔ پرائمری درجے تک تعلیم پائی۔ سیاسی کارکن تھے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصّہ لیا اور اسی سال

محمد آباد تحصیل کے دفتر پر پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

رائے راجیشور نارائن ولد دشوا ناتھ رائے: ساکن موضع شیر پور کلاں۔ ضلع غازی پور۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے محمد آباد تحصیل کے دفتر پر جھنڈا لہرانے کی کوشش میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

رائے نر بھے کمار ولد چندر شیکھر رائے: ولادت ۱۹۲۶ء۔ سکونت موضع گونیا چھپرہ، ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ر مارچ ۱۹۴۲ء کو بیر یا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصّہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رائے ہر بنس: ساکن کفر ہاٹا۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۳ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو بیدو پور بازار میں ایک جلوس پر فوجی دستے کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رائے دھرین: ساکن موضع اکاڑھ، ضلع سہر سہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۲ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

رائے گنگا بشن: ولادت موضع بیدھولیا۔ ضلع سارن بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رائے ہیمن: ساکن موضع بیدو پور بازار۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رائے رام دھنی: ولادت ۱۹۰۰ء۔ موضع کہسورہ۔ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے اور پولیس کے تشدّد کی وجہ سے جیل میں فوت ہو گئے۔

رائے رام آدھار: ولادت ۱۹۲۴ء

موضع بھردلی ضلع بلیا۔ اترپردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے شہید ہوگئے۔

رائے رکھیشور ولد راج نارائن رائے : ولادت دسمبر ۱۹۱۲ء۔ موضع شیرپور کلاں ضلع غازی پور۔ اترپردیش۔ ٹیچر۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال محمد آباد تحصیل کے دفتر پر دھاوے میں حصہ لیا۔ تحصیل کے دفتر کے خزانے میں آپ کے سر پر پولیس کی کئی گولیاں لگیں جس سے آپ شہید ہوگئے۔

رائے شوبرت : ولادت موضع مالیباڑی ضلع دیوریا۔ اترپردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال آپ کے گاؤں میں پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

رائے شوپوجن ولد دیرنائک رائے : ساکن موضع شیرپور کلاں۔ ضلع غازی پور اترپردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور محمد آباد تحصیل کے دفتر پر ترنگا لہرانے کی کوشش میں پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

رائے سنگھ : ولادت موضع ڈیگھل۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہوگئے۔

رائے سکھیشور : ولادت موضع بگھاری۔ ضلع مظفرپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

رائے دنش نارائن ولد للت رائے : ساکن موضع شیرپور کلاں۔ ضلع غازی پور۔ اترپردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

رائے وشیشٹھ نارائن ولد رگھوپتی رائے : ولادت دسمبر ۱۹۱۱ء موضع شیرپور خورد۔ ضلع غازی پور۔ اترپردیش۔ درزیکلر۔

مڈل تک تعلیم پائی۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصّہ لیا ۱۹۴۲ء میں محمد آباد تحصیل کے دفتر پر دھاوے میں شامل ہوئے اور تحصیل کے دفتر میں خزانے کے نزدیک پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

رائے یادو ولد بھکئی رائے: ولادت موضع پنچھو کھاریا ضلع چمپارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اپنے مکان کے نزدیک ریلوے لائن پر برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہوئے۔

رائے مہابیر: ولادت موضع بہیرا ضلع مظفرپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ایک فوجی دستے کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ہسپتال میں شہید ہوگئے۔

رائے لال جی: ولادت موضع کنامہ ضلع چمپارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں آپ کو ریل کی پٹریاں تباہ کرنے کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا اور قید کی سزا دی گئی۔ ۱۹۴۳ء میں بھاگلپور کیمپ جیل میں فوت ہوئے۔

رائے لکھن: ولادت موضع رام پور۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۵ر اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

رائے جمنا ولد نول رائے: ولادت ۱۹۰۰ء موضع چیتن کشور، ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

رائے ہری دوار: ولادت ۱۹۰۲ء۔ موضع نارائن پور ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ پولیس کے ظالمانہ برتاؤ اور تشدّد کی وجہ سے جیل ہی میں شہید ہوگئے۔

رائے گلی: ولادت ۱۹۰۲ء موضع چورا ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے

اور پولیس کی زد و کوب سے شہید ہو گئے۔

رائے نارائن ولد لکشمن رائے : ولادت ۱۹۲۴ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگ بڑنے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲ر مارچ ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رائے گوری شنکر ولد رام برکشا رائے : ساکن موضع مدھوبنی ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ر اگست ۱۹۴۲ء کو بیریا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شامل ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رائے گنگا پرساد ولد بھروسے رائے : ولادت موضع بدھولیہ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رائے نرسنگھ ولد بچن رائے : ولادت موضع آسجنی چک۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ کسان۔ ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے، ۱۹۳۰ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

رائے نارائن ولد نگیشور رائے : ولادت اکتوبر ۱۹۱۴ء سکونت شیر پور کلاں۔ ضلع غازی پور۔ اتر پردیش۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۸ر اگست ۱۹۴۲ء کو محمد آباد تحصیل کے دفتر پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رائے گنیش ولد جیسری رائے : ولادت موضع رام گھر ھا ضلع چمپارن۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریکوں میں شریک ہوئے۔ ۲۴ر اگست ۱۹۴۲ء کو بیتیا میں ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رائے چندر ولد جھاری رائے : ولادت موضع شاہ پور ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۶ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں دل سنگھ

سرائے پر دھاوے میں شامل ہوئے اور پولیس اسٹیشن پر ایک فوجی دستے کی فائرنگ سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

رائے بسن ولد اگر رائے : ولادت موضع کھرتاری ضلع چمپارن۔ بہار۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ ۲۶ جنوری ۱۹۳۲ء کو منجار یا پنڈال موتیہاری میں ایک جلسے پر فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رائے بدھو بھوشن ولد گہی رائے : ولادت موضع امرپور۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ کسان۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ اپنے مکان میں انقلاب پسندوں کا ایک جلسہ منظم کیا۔ فروری ۱۹۴۳ء میں آپ کے مکان کی تلاشی لی گئی۔ پولیس نے چند آتشیں اسلحہ پر قبضہ کر لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے ہجات جیل میں قید کر دیا گیا۔ ظالمانہ برتاؤ کی وجہ سے سخت بیمار ہو گئے۔ اور رہائی کے بعد جلد ہی فوت ہو گئے۔

رائے بدیشی ولد بہاری رائے : ولادت ۱۹۳۲ء موضع پانڈوا، ضلع سنتھال پرگنہ، بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۳ء میں دمکا میں لاٹھی پہاڑ تحریک میں حصہ لینے کے الزام میں گرفتار ہوئے اور آپ کو ۵ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۲۵ جون ۱۹۴۳ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

رائے بھنجن : ولادت موضع بشن پور ضلع دربھنگہ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک سے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اور سمستی پور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رائے بنس نارائن ولد ناگیشور رائے : ولادت ۱۹۱۴ء موضع شیر پور کلاں ضلع غازی پور اتر پردیش۔ وزیکلر۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ کسان۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصہ لیا اور اسی سال محمد آباد تحصیل کے دفتر کے قریب ایک جلوس پر پولیس کی گولیوں کا نشانہ بنے۔

رائے بنس نارائن ولد سورج رائے : ولادت دسمبر ۱۹۱۰ء موضع شیر پور خورد۔ ضلع غازی پور۔ اتر پردیش۔ انٹر تک تعلیم پائی۔ کسان۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹۴۲ء میں محمد آباد

تحصیل کے دفتر کے قریب ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رائے، مہادیو : ولادت ۱۸۹۲ء موضع چورا۔ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور پولیس کی زدوکوب سے ہلاک ہوئے۔

ربیداس دکھام : ولادت موضع کردان ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے، جیل میں فوت ہوئے۔

راؤجی پیتامبر : ولادت ۱۹۱۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲۔ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں شہید ہو گئے۔

رودجی گونڈ ولد ہیرامن : ولادت ۱۸۷۸ء موضع مرمادی ضلع چاندہ۔ مہاراشٹر درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ توڑ پھوڑ کے الزام میں گرفتار ہوئے اور آپ کو ۱۸ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۴۲ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

رانا ڈے، مہادیو ولد نانک رانا ڈے: ولادت ۱۸۸۰ء۔ مہاراشٹر۔ گورنمنٹ

سائنس کالج پونہ کے طالب علم تھے۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف قومی تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا اور ہندوستانی نوجوانوں کو جسمانی تربیت دینے میں چھاپیکر بھائیوں کے ساتھ شرکت کی اور دو برطانوی افسران ایڈ اور لفٹننٹ آئرسٹ کو گولی سے ہلاک کرنے میں ان کی مدد کی اس میں جو گولیاں استعمال کی گئیں وہ آپکی خود بنائی ہوئی تھیں۔ آپکو گرفتار کر کے آپ پر قتل کا مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۱۰ مئی ۱۸۹۹ء کو پونہ میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

رانا بھگوان داس ولد گوپال داس: ولادت جولائی ۱۹۱۹ء۔ بڑودہ۔ گجرات۔ درجہ سوئم تک تعلیم پائی۔ پیشہ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو ٹھی پولی بڑودہ کے نزدیک ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی

روز شہید ہو گئے۔

رانا، بانو : ولادت ۱۸۸۸ء۔ ساکن موضع بامونارہ ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۴۲ء کو نندی گرام پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں ایشور پور میں ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

رامیشور راماسوامی : ولادت ۱۹۲۰ء ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو فوت ہو گئے۔

رامیشور کہار ولد دارو گی کہار : ولادت موضع مکامیہ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں مکامیہ ریلوے اسٹیشن پر برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی کا نشانہ بنے۔

رامانج پرساد : ولادت موضع چاسی ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع لساڑھی میں برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رامانند : ساکن موضع اگرڑہ ضلع جونپور اتر پردیش۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے ان دو پولیس چوکیداروں کو پکڑنے میں مدد دی جو دھنیا مئو میں فائرنگ کے بعد اس علاقے کے لوگوں کو دہشت زدہ کر رہے تھے۔ آپ مجرموں کو پولیس کے حوالے کرنے کے لیے اگرسارا تھانے پر لے گئے جہاں آپ کو گرفتار کر لیا۔ ۲۳ اگست ۱۹۴۲ء کو پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

رامکرشنا مالی ولد رام پھل مالی : ولادت موضع بنیشدیہ۔ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے جاں بر نہ ہو سکے۔

رام سروپ سنگھ ولد لکشمن سنگھ : ولادت موضع مان۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء

کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ مئی ۱۹۴۲ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

رام بلیھ : ولادت ۱۹۲۰ء سکونت دہلی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں دھلی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام بہادر سنگھ ولد ٹھاکر سنگھ : ولادت موضع کہترا ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ اگست ۱۹۴۲ء کو شیوہار پولیس اسٹیشن پر ترنگا لگاتے ہوئے ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رام پھیل سنگھ ولد لہٹا سنگھ : ولادت موضع دھما پور۔ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور آزاد بریگیڈ میں بحیثیت حولدار کام کیا۔ امپھل کے نزدیک جنگ میں شہید ہو گئے۔

رام پت سنگھ : ولادت موضع سناری کلاں، ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں حولدار تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج کی آزاد بریگیڈ میں بحیثیت کیپٹن خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہوئے۔

رام لکھن سنگھ : ساکن سمستی پور ضلع دربھنگہ بہار۔ طالب علم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رام کبیر رام پال : ولادت ۱۹۱۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو دادر بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۲۴ فروری ۱۹۴۶ء کو فوت ہو گئے۔

رام کرت سنگھ : ولادت موضع رامپور ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ہائی اسکول تک تعلیم پائی۔ طالب علم۔ اپنی تعلیم چھوڑ کر ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں اردال پولیس اسٹیشن پر ایک فوجی دستے

کی گولی سے زخمی ہوئے اور چند روز بعد فوت ہو گئے۔

رام جیون سنگھ : ولادت موضع لیرنا۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو مارہوار شکر فیکٹری کے نزدیک سپاہیوں کی گولی سے شہید ہوئے۔

رام جی ولد کاشی ناتھ : ولادت ۱۸۸۰ء ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۷ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رام جنم اہیر ولد شیونندن اہیر : ولادت موضع سکاری ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں لہسوی ریلوے اسٹیشن کے نزدیک ریلوے لائن کاٹتے ہوئے برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہو گئے۔

رام غلام سنگھ : ولادت موضع علی نگر۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

رام گتی : ساکن وارانسی اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ پولیس نے آپ کو جسمانی اذیت دی۔ جس سے آپ شہید ہو گئے۔

رام دُلار سنگھ ولد جنگ بہادر سنگھ : ساکن موضع کریاؤں، ضلع جونپور۔ اتر پردیش۔ سیاسی ورکر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے میر گنج پولیس اسٹیشن پر ترنگا لگایا اور پھیلی شہر تحصیل کے دفتر کے نزدیک پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

رام دیو سنگھ : ولادت موضع کیواہیا۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہو گئے۔

رام دیو رام پرساد : ولادت ۱۹۰۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں

مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو لال باغ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رام دلو کمھار: ساکن سانبر سا ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ر اگست ۱۹۴۲ء کو بیریا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصّہ لیا اور پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رام داس سنار ولد مہادیو سنار: ولادت موضع ڈمراؤں ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو ڈمراؤں پولیس اسٹیشن پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رام چندر مالا: ولادت ۱۹۴۳ء۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو پریل بمبئی میں پولیس فائرنگ میں آپ کے گولی لگی اور ۲۴ر فروری ۱۹۴۶ء کو شہید ہو گئے۔

رام چندر فرزند شریمتی رادھا بائی: ولادت موضع سرسی، ضلع شمالی کنارا۔ میسور۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور جنگل ستیہ گرہ میں حصّہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے ۶ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ جیل میں فوت ہوئے۔

رام چندر لاگی: ولادت ۱۹۱۴ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو آنتھر روڈ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رام برکش سنگھ ولد بھگوت سنگھ: ولادت ۱۹۱۹ء۔ موضع رانی پور۔ ضلع گیا۔ بہار۔ نویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۹۴۲ء میں اردال پولیس اسٹیشن پر ترنگا لگانے کی کوشش میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

رام اوتار سنگھ: ولادت موضع ہردیا۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان

چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال برطانوی فوجی سپاہیوں کی وحشیانہ زدوکوب سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ایک ماہ بعد فوت ہو گئے۔

رام آشیش سنگھ ولد جیتو سنگھ : ولادت موضع حکما۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ مل مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو کٹیہار پولیس اسٹیشن پر ایک ہجوم پر پولیس فائرنگ سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رام چندر عرف گیلا رام ولد لوچن رام اروڑہ : ولادت ۱۸۸۹ء ملتان پنجاب (حالیہ پاکستان) ایک کارخانے کے منیجر تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے۔ مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام چند : ولادت ۱۸۸۴ء۔ سکونت دہلی۔ ۳۰ر مارچ ۱۹۱۹ء کو رولٹ ایکٹ کے احتجاج میں عوام کے مظاہرے میں شریک ہوئے اور ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رام بھروسے پالو سنگھ : ولادت موضع سدائی بیگھا۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو لکھی سرائے میں ایک جلوس پر فوجی دستے کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رام آدھار سنگھ : ساکن موضع دھنیا مئو۔ ضلع جونپور۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اگست ۱۹۴۲ء میں دھنیا مئو میں پولیس فائرنگ میں شدید طور پر زخمی ہوئے اور آپ کے زخمی ہونے کی حالت میں پولیس نے آپ پر وحشیانہ تشدد کیا اسی روز اپنے مکان پر وفات پائی۔

رام آدھار سنگھ ولد دیونندن سنگھ: ولادت موضع ہری بنس ضلع سارن بہار۔ مل مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو کٹیہار پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید

ہو گئے۔

راما شنکر لال ولد سکھدیو لال : ساکن موضع شیر پور کلاں۔ ضلع غازی پور۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام سندر لال : ولادت موضع بنکوٹا ضلع سارن بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ تاڑی کی ایک دوکان پر دھرنا دیتے ہوئے پولیس کی گولی سے بری طرح مجروح ہوئے اور ۲۵ مئی ۱۹۳۰ء کو فوت ہو گئے۔

رام سندر سنگھ : ولادت موضع کٹیا ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے شہید ہوئے۔

رام سبھاگ چمار : ولادت ۱۹۰۸ء۔ موضع ڈوائی۔ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۲ء میں بلیا میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام سنگھ ولد بشن سنگھ : ولادت موضع ہرگوبند پور۔ ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۴ء میں جیتو مورچے پر پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

رام سنگھ : ولادت موضع تلیٹا، جالندھر، پنجاب۔ آپ نے قومی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ امریکہ گئے اور غدر پارٹی میں شامل ہوئے۔ آپ نے ہندوستان واپس آکر برطانوی حکومت کے خلاف سرگرم کام کیا۔ ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پر گولی چلانے کے الزام میں گرفتار ہوئے اور آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۹۱۶ء میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

رام سنگھ ولد رام چند : ولادت موضع لکڑولی۔ ضلع مہندر گڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

رام سنگھ ولد جیون سنگھ : ولادت موضع دھمائی۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ کسان۔

۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

رام سنگھ : ولادت۔ حصار۔ ہریانہ ہندوستانی فوج کے جاٹ رجمنٹ میں حولدار تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور پہلے بہادر جتھے میں بحیثیت حولدار کام کیا اور جنگ میں شہید ہوئے۔

رام سنگھ : ولادت گڈلی ضلع امرتسر، پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۷ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

رام سنگھ : ولادت، گیر۔ ضلع روہتک ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں خدمت انجام دی۔ ۱۹۴۲ء میں امپھل کے نزدیک جنگ میں شہید ہوئے۔

رام سنگھ : موضع گونڈی وِنڈ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نابھہ جیل میں فوت ہو گئے۔

رام سنگھ ولد سکھ رام : ولادت موضع گرانہ۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر چوتھے گوریلا دستے میں کام کیا اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

رام سنگھ : ولادت موضع بنڈالہ ضلع امرتسر، پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۷ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

رام سنگھ : ولادت ۱۹۲۴ء بسکونت دہلی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں دہلی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

رام سنگھ ولد بھجے سنگھ : ولادت ۱۹۰۰ء موضع اونٹا۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور مکامہ گھاٹ ریلوے ورکشاپ پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رام سنگھ ولد اندرمل : ولادت ۱۸۹۱ء

سکونت دہلی۔ ۳۰ مارچ ۱۹۱۹ء کو دہلی میں رولٹ ایکٹ کے خلاف احتجاج میں عوام کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے اور ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رام سنگھ ولد جھنڈا سنگھ : ولادت ۱۸۹۱ء موضع نظام پورہ۔ ضلع شیخوپورہ پنجاب (حالیہ پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۰ء میں وہیں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

رام سنگھ ولد جواہر سنگھ رام گڑھیا : ولادت ۱۸۸۷ء سکونت امرتسر، پنجاب۔ پیشہ بڑھئی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام شیو منگل : ولادت ۱۹۰۴ء، موضع بھرت پورہ۔ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

رام سیوک سنگھ : ولادت ۱۹۱۲ء۔ موضع تھمیپا۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور تھمیپا بازار میں برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہو گئے۔

رام سروپ : ولادت موضع نندانہ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں بادرچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

رام سروپ : ولادت موضع ساری کلاں ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر تیسرے گوریلا دستہ میں کام کیا۔ اور برما میں سرحد پر جنگ میں شہید ہوئے۔

رام سروپ : ولادت موضع کھانڈہ۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر دوسرے گوریلا دستے میں شامل ہوئے اور جنگ

میں کام آئے۔

رام سروپ : ولادت موضع ڈبولی۔ ضلع مہندر گڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں۔ جنگ میں شہید ہو گئے۔

رام سرن داس : ولادت ۱۸۸۴ء سکونت امرتسر، پنجاب۔ دوکاندار۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام سرن ولد کاکا رام : ولادت ۱۸۸۹ء سکونت امرتسر، پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام سہائے : ولادت ۱۸۹۰ء سکونت امرتسر، پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام ساگر : ولادت ۱۹۱۴ء۔ موضع پھپھنا۔ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام رتن تیلی : ساکن ضلع دیوریہ۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں دیوگھاٹ ضلع دیوریہ میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام رکھا : ولادت سسولی ضلع ہوشیارپور، پنجاب۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ غدر پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے لالہ سوہن لال پاٹھک کی شرکت میں برما، ملایا اور سنگاپور میں برطانوی فوج کے سپاہیوں میں بغاوت کا جذبہ پیدا کرنے کا کام کیا۔ آپ کو ۱۹۱۵ء میں گرفتار کر کے مانڈلے ضمیمہ کیس میں بطور خاص ملزم مقدمہ چلایا گیا۔ آپ کو عمر قید اور کالے پانی کی سزا دی گئی۔ جیل کے حکام نے آپ پر وحشیانہ طریقے سے تشدد کیا۔ چند

روز تک بھوک ہڑتال کے بعد ۱۹۱۹ء میں وفات پائی۔

رام پیارے سنگھ : ولادت موضع سکندرپور۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے، اور اگست ۱۹۴۲ء میں موضع ڈھنیا ضلع شاہ آباد میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رام پال کشن : ولادت ۱۹۲۷ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو لال باغ میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام نہورے ولد جواہر : ساکن موضع گدی کھنڈ۔ ضلع جونپور۔ اتر پردیش۔ سیاسی ورکر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

رام ناتھ ولد پھگومل : ولادت ۱۸۸۴ء۔ امرتسر، پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں عوام کے جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، برطانوی فوج نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور ۱۷ اپریل ۱۹۱۹ء کو شہید ہو گئے۔

رام ناتھ ولد گنگا داس کمبوہ : ولادت ۱۸۹۸ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ دوکاندار۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام ناتھ ولد لکھو : ولادت ۱۸۸۲ء۔ سکونت امرتسر، پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام نندن : ساکن وارانسی، اتر پردیش۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۱۹۳۲ء میں ٹاؤن ہال وارانسی کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام نگینہ سنار ولد شیو نندن سنار : ولادت ۱۹۲۴ء۔ سکونت موضع بیریا، ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو بیریا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رام نگینہ سنگھ ولد گیا سنگھ : ولادت موضع بسندیہ۔ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے پولیس کے تشدد کے خلاف ایک عوامی اجتماع کی سربراہی کی۔ ۲۳ اگست ۱۹۴۲ء کو پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔ آپ کے مکان کو لوٹا اور جلا دیا گیا۔

رام لال راجپوت : ولادت ۱۸۹۵ء امرتسر، پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رام لال ولد ارجن سنگھ : ولادت موضع چولی باگھڑیان۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۶ فروری ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور ملایا، تھائی لینڈ اور برما میں خدمات انجام دیں۔ جنگ میں شہید ہو گئے۔

رام لال ولد موتی رام : ولادت ۱۸۹۷ء امرتسر، پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے اور ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام کمار فرزند رتی رام و شریمتی سریان دیوی : ولادت موضع چولی باگھڑیان۔ ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور امپھل کے نزدیک جنگ میں شہید ہو گئے۔

رام کشن ولد ٹھاکر داس : ولادت ۱۹۰۴ء موضع کالووالہ، ضلع جھنگ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) بی۔ اے تک تعلیم پائی۔ تحریکِ آزادی کے دوران آپ نے سیاسی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ ۱۹۲۱ء کی عدم تعاون اور ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریکوں میں شریک ہوئے۔ انقلابی جماعتوں موسومہ کیرتی کسان سبھا اور نوجوان بھارت سبھا کے رکن تھے۔ ابتدائی تجویز کے مطابق آپ کو نیتاجی سبھاش چندر بوس کے ہمراہ روس جانا تھا۔ ۱۹۴۳ء میں افغانستان اور روس کی سرحد پر دریائے امور پار کرتے ہوئے فوت ہوئے۔

رام کشن ولد بھگوان داس : ولادت ۱۸۹۷ء۔ سکونت دہلی۔ ۳۰ مارچ کو دھلی میں رولٹ ایکٹ کے خلاف احتجاج میں عوام کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے اور ٹاؤن ہال کے نزدیک ایک فوجی دستے کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ایک ہفتے کے بعد فوت ہو گئے۔

رام کرن : ولادت موضع کریا، ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں برسرخدمت رہے اور تلوپر جنگ میں شہید ہوئے۔

رام کرن ولد رام جی لال : ولادت موضع بھورا داس۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر پانچویں گوریلا دستے میں برسرخدمت رہے اور جنگ میں شہید ہوئے۔

رام کرن : ولادت گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں برسرخدمت رہے اور جنگ میں کام آئے۔

رام کپل دیو : ولادت موضع کوئلوار، ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ برطانوی فوجی سپاہیوں کی وحشیانہ زدوکوب سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور کوئلوار ہسپتال میں "انقلاب زندہ باد۔" کہتے ہوئے شہید ہو گئے۔

رام جگن ناتھ ولد دھمن رام : ولادت موضع دیوان پور، ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست کو سسرام میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے

راٹھور، مہابیر سنگھ ولد دیو سنگھ : ۱۶ ستمبر ۱۹۰۴ء کو پیدا ہوئے۔ سکونت موضع شاہ پور ٹہلا ضلع ایٹہ۔ اتر پردیش۔ انٹرمیڈیٹ تک تعلیم پائی۔ آپ نے برطانوی حکام کے خلاف قومی تحریکوں میں حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے اور سردار بھگت سنگھ کے گہرے ساتھی تھے۔ آپ نے اتر پردیش میں ہندستانی ری پبلکن آرمی کی تنظیم میں سرگرم حصہ لیا۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۲۸ء کو نیشنل بینک لاہور پر ناکام سیاسی ڈکیتی میں شریک ہوئے۔ آپکو گرفتار کر لیا گیا اور ۱۷ دسمبر ۱۹۲۸ء کو قتل کی سازش میں شریک خاص ملزموں میں آپکو بھی ایک قرار دیا گیا۔ آپکو کالے پانی کی سزا دیکر جزائر انڈمان بھیجا گیا۔ آپنے جیل کے سیاسی قیدیوں کے ساتھ حکام کے ظالمانہ سلوک کے خلاف احتجاج میں مرن برت رکھا جب جبراً خوراک دینے میں دودھ آپ کی ناک کے ذریعہ پھیپھڑوں میں پہنچایا گیا تو آپ شہید ہو گئے۔

راگھون۔ پی ولد پیتھر کمارن : ۲۳ نومبر ۱۹۱۴ء کو موضع اتھازا مینگلم تعلقہ ضلع ٹریونڈرم کیرالہ میں پیدا ہوئے۔ پانچویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کسان۔ آپ نے ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے لیے عوامی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں مستعدی سے کام کیا اور جب لوگوں نے اپنے لیڈروں کی گرفتاری کے خلاف پرزور احتجاج میں مظاہرے کئے تو آپ برطانوی کرنل کے فوجی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

راجگر، شبن ولد کسن راجگر : ولادت ۱۹۲۴ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ۔ ملازمت خانگی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو سرکاری رسل و رسائل کے ذرائع تباہ کرنے کی غرض سے ٹیلیفون کے تار کاٹتے ہوئے پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

راج گرو شیو رام ولد ہری راج گرو پونہ والے : ولادت دارانسی، اتر پردیش۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپنے برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ انقلابی لیڈر بھگت سنگھ کے گہرے رفیق تھے۔ ۱۷ دسمبر ۱۹۲۸ء کو لاہور میں جے پی

سانڈرس اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے قتل میں شریک ہوئے۔ ۳۰ ستمبر ۱۹۲۸ء کو پونہ میں ایک موٹر کار ڈاکے میں گرفتار ہوئے۔ آپ کو ۱۹۳۰ء کے لاہور سازش کیس کے خاص ملزموں میں سے ایک قرار دیکر مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۲۳ مارچ ۱۹۳۱ء کو لاہور سینٹرل جیل میں بھگت سنگھ اور سکھدیو کے ہمراہ پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

راج ہنس سنگھیشور : ولادت ۱۸۹۲ء موضع بھیا۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۱۵ فروری ۱۹۳۲ء کو تارپور پولیس اسٹیشن پر ترنگا لگانے کی کوشش میں شریک ہوئے اور اسی روز پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

راج نارائن ولد برندابن : ساکن موضع برئیچھا۔ ضلع جونپور۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۲ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

راج کویر تیلی : ولادت موضع سیوان۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

راجہ۔ کے۔ پلیا مبر : ولادت ۱۹۰۶ء پیشہ ہوٹل میں ملازمت۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو عرب گلی بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

راجہ رام چنتو : ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

راجہ منشی : ولادت ۱۹۲۵ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو عرب گلی بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

راجو : ولادت ۱۹۲۲ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔

۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو لال باغ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

راجو : ولادت ۱۸۷۹ء گجرانوالہ پنجاب (حالیہ پاکستان) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

راجے ملہار ولد کرشنا راؤ راجے : ولادت ۱۹۳۶ء جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو پریل بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

راجے رام فرزند خوبی رام و شریمتی کلیسر ولادت موضع چوبی باگھڑیان ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ ۱۶ فروری ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ملایا میں رہے۔ برما کے محاذ پر شہید ہو گئے۔

راجندر پرشاد سنگھ : ولادت موضع ٹھاٹھا تنجتیار پور ضلع مونگھیر۔ بہار ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں مانسی ریلوے اسٹیشن پر ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

راجندر سنگھ : ولادت موضع کٹھاھا ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے انقلابی پارٹی کے لیے سرگرمی سے کام کیا۔ ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو گورنمنٹ سکریٹریٹ پٹنہ پر ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رادھا (شریمتی) زوجہ رو پاسنار : ولادت ۱۸۹۰ء موضع نیموچانہ ضلع الور۔ راجستھان۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء میں مالگذاری میں ۵۰ فی صد اضافے کے خلاف احتجاج کی شورش میں شریک ہوئیں۔ شیخاوٹ راجپوت زمینداروں اور دیہاتیوں نے بھی

ایک بنجر زمین جس کو دیہاتیوں کے لیے بطور چراگاہ استعمال کرتے تھے سرکاری قبضہ کے خلاف احتجاج کیا۔ ۱۶ مئی ۱۹۲۵ء کو مشین گنوں اور توپ خانوں سے مسلح برطانوی فوجوں نے گاؤں کو گھیر لیا اور پیاس سے مرتے دیہاتیوں کی چیخوں کا جواب مشین گنوں سے دیا۔ آپ بھی دیگر آٹھ اشخاص کے ہمراہ شہید ہوگئیں۔

رادھا پرساد سنگھ ولد دوارکا پرساد سنگھ : ولادت موضع میگھول ضلع مونگھیر، بہار۔ سیاسی ورکر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا اور ۲۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ایک برطانوی فوجی دستے کی گولی سے شہید ہوگئے۔

رادھا سرن ولد چند ولال : ولادت ۱۸۹۷ء سکونت دہلی۔ ۳۰ مارچ ۱۹۱۹ء کو دہلی میں رولٹ ایکٹ کے خلاف احتجاج میں عوام کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

رادھے شیام : ولادت ۱۸۹۱ء سکونت دہلی۔ ۳۰ مارچ ۱۹۱۹ء کو دہلی میں رولٹ ایکٹ کے خلاف مظاہرے میں شریک ہوئے اور ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہوگئے۔

رشی بہاری سنگھ : ولادت موضع بتھولی ضلع مظفرپور۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو بتھولی کے ایک کھیت میں پولیس نے آپ کا تعاقب کیا اور گولی سے شہید کر دیا۔

رام چند ولد جمیت سنگھ : ولادت ۱۸۹۲ء امرتسر، پنجاب۔ زرگر۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں جب برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

رام چند ولد سرل پال : ولادت ۱۸۹۷ء۔ امرتسر، پنجاب۔ زرگر۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

رام چند ولد گوپال داس : ولادت ۱۹۰۱ء لاہور۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ریلوے میں ملازم تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام چند ولد شیو کرن : ولادت موضع رامپورہ باگڑیاں۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں منی پور کی سرحد پر جنگ میں شہید ہو گئے۔

رام چندر : ولادت ۱۹۰۹ء۔ بیاور۔ راجستھان۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ پیشہ تجارت آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے قید سخت کی سزا دی گئی۔ بتدریج زہر کے اثر سے، جو جیل کے حکام نے آپ کی خوراک میں دے دیا تھا، اجمیر سینٹرل جیل میں فوت ہوئے۔

رام چندر ولد بابولال : یکم ستمبر ۱۹۲۹ء کو موضع توتن ہتھیا گڑھ ضلع دیوریہ۔ اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ چھٹے درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال رام لیلا میدان دیوریہ میں عوام کے ایک جلسے پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور وہیں شہید ہو گئے۔

رام چندر ولد بوجن : ولادت موضع بیسری ضلع مہندر گڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستہ میں برسرخدمت رہے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

رام چندر : ولادت رتاکلاں۔ ضلع مہندر گڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر پہلے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں۔ برما میں جنگ کے دوران شہید ہو گئے۔

رام چندر سنگھ : ولادت موضع دواٹھ۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۶ جنوری ۱۹۳۲ء کو گرفتار کر کے آپ پر ایک غیر قانونی جلوس کی سربراہی کا الزام

لگایا گیا اور ایک سال قید کی سزا دی گئی۔ جیل میں فوت ہوئے۔

رام داس ولد مہادیو داس : ولادت موضع بیدو پور۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۳ ستمبر ۱۹۴۲ء کو بیدو پور بازار میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

رام دیو کرمی : ولادت موضع میردابازار۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور میرداریلوے اسٹیشن پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور وہیں شہید ہو گئے۔

رام دھن ولد کرپا رام : ولادت موضع ٹبالہ۔ ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے برطانوی فوج نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام دت : ولادت موضع کھدرا۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر دوسرے گوریلا دستے میں کام کیا اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

رام گوپال ولد سائیں داس : ولادت ۱۸۸۷ء ساکن امرتسر، پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

رام گوبند سنگھ ولد دیوکی سنگھ : ولادت موضع دسرتھا۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ہائی اسکول تک تعلیم پائی۔ طالب علم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو گورنمنٹ سکریٹریٹ پٹنہ پر پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

سدار مّاپا ولد گنگا پا کلور : ولادت ۱۹۰۹ء۔ بیجاپور۔ مہاراشٹر۔ جولاہا، برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں

میں شریک ہوئے۔ رام درگ میں حکومت کی مخالف تحریک میں حصہ لیا۔ ۷ راپریل ۱۹۳۹ء کو ضلع بیلگام۔ میسور میں رام درگ جیل کے نزدیک مظاہرہ کرنے والوں پر جب پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سدا یا ولد اپے گوڈا: ولادت ۱۹۱۹ء موضع مونگرے ضلع ٹمکور۔ میسور۔ آٹھویں درجے کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ٹمکور ریلوے اسٹیشن کے نزدیک پولیس کی گولیوں کا نشانہ بنے۔

سدا رام: ولادت موضع کھوما نیشر ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں بحیثیت لانس نائک خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

سچا سنگھ فرزند خزان سنگھ و شریمتی سونبھی: ۱۳ رجون ۱۹۴۱ء کو موضع بہاسری ضلع فیروزپور۔ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ فوج سے استعفیٰ دے کر گورو کا باغ، ادر ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے پولیس نے آپ کو گرفتار کر کے شدید اذیت دی۔ رہائی کے بعد آپ نے وطن پرستانہ سرگرمیاں پھر شروع کر دیں۔ آپ کو دھوکے سے ایک ڈکیتی کے الزام میں پھانس کر گرفتار کر لیا گیا۔ ۱۹۴۷ء میں پٹیالہ جیل میں فوت ہوئے۔

سچن سنگھ: ولادت موضع تھمپیا۔ سارن بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ سیوان میں پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سچا سنگھ: ولادت موضع مانیوال ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲ رجولائی ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

سچا سنگھ فرزند دھاوا سنگھ و شریمتی مائی بھولی: ولادت ۱۹۱۲ء موضع سدھوپور ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ بسکونت ملایا۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ۱۹۴۵ء میں سمینا برما میں لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

سچا سنگھ فرزند سندر سنگھ و شریمتی مہان کور : ۱۱ر فروری ۱۸۹۳ء کو موضع لالٹن کلاں ضلع لدھیانہ۔ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ پنجاب پولیس میں انسپکٹر تھے۔ پولیس کی ملازمت سے استعفیٰ دے کر وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شامل ہوئے۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ ۲۱ر فروری ۱۹۲۴ء کو جیتو میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

سجناہری : ولادت ۱۹۲۸ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو رانا چاہے روڈ بمبئی پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۲۴ر فروری ۱۹۴۶ء کو فوت ہو گئے۔

سجن سنگھ ولد ٹھلیا سنگھ : ولادت موضع ساہوسیہ ضلع انبالہ۔ ہریانہ۔ بھائی پھیرو مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۴ء میں مورچے پر پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

سجن سنگھ ولد کوڑا سنگھ : ولادت موضع کھاکنارا۔ ضلع فیروز پور۔ پنجاب۔ غدر پارٹی کے رکن تھے۔ جاپانی جہاز تو سامارو میں کیلیفورنیا (امریکہ) گئے مگر امریکی حکام نے آپ کو جہاز سے اترنے کی اجازت نہیں دی۔ جہاز ۱۹۱۴ء میں کلکتہ واپس آیا اور مسافروں کو جہاز پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔ آپ نے رہائی کے بعد انقلابی سرگرمیوں کو از سر نو شروع کر دیا اور ۱۹۱۵ء میں دوبارہ گرفتار کر لیے گئے۔ آپ کو برطانوی حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش میں موت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۱۵ء میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

سجن سنگھ فرزند موٹا سنگھ و شریمتی، گوجری : ولادت ۱۹۰۶ء موضع دلوٹھا۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۶ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۳۱ء میں ایک برطانوی افسر کو قتل کرنے کے الزام میں پھر گرفتار کیا گیا اور آپ کو سزائے موت دی گئی۔ اپریل ۱۹۳۲ء میں لاہور جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

سبودھ : ولادت ۱۸۹۷ء سکونت موضع سعید آباد۔ ضلع الٰہ آباد۔ اتر پردیش۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۱ر اگست ۱۹۴۲ء کو الٰہ آباد شہر میں حکومت

کی جابرانہ پالیسی کے خلاف احتجاج میں نکالے گئے کسانوں کے ایک جلوس میں شامل ہوئے اور جلوس پر جب پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سبھاپتی سنگھ ولد جگن ناتھی سنگھ ولادت موضع لساڑھی۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے اور ۱۵ ستمبر ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سبھ رام : ولادت گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سبحان بندو : ولادت ۱۹۲۴ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو ڈیلسز روڈ بمبئی پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سبحان سنگھ : ولادت موضع اشیرانہ۔ ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ستمبر ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سبحان سنگھ ولد ڈلا سنگھ : ولادت موضع بھلیسرہ۔ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۸۷۲ء میں ملودا ور مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں بھی شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور ۱۷ جنوری ۱۸۷۲ء کو مالیر کوٹلہ میں توپ سے اڑا دیے گئے۔

سبحان سنگھ ولد سوبھا سنگھ اروڑہ : ولادت ۱۸۹۷ء امرتسر، پنجاب۔ عطر فروش۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سبارائو۔ پی۔ وی۔ ولد ستیانارائن : ولادت گنٹور۔ آندھرا پردیش۔ منصف کی

عدالت میں کلرک تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو گاندھی پارک گنٹور میں عوام کے ایک جلسے پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سائی سرنیدر ولد دھرم سنگھ: ۲۳ جنوری ۱۸۰۹ء کو موضع بورگاؤں ضلع سمبل پور اڑیسہ میں پیدا ہوئے۔ ریاست سمبل پور کے شاہی چوہان خاندان کے شہزادے اور گدی کے دعویدار تھے۔

۱۸۴۰ء میں انگریزوں نے آپ کو اور آپ کے بھائی ارادت اور چچا بلرام سنگھ کو رامپور کے زمیندار کے قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ تینوں کو عمر قید کی سزا دی گئی اور ہزاری باغ جیل میں رکھا گیا۔ ۱۸۵۷ء کی بغاوت کے دوران باغی سپاہیوں نے آپ کو رہا کرا لیا۔ ستمبر ۱۸۵۷ء میں اپنے بھائیوں کے ہمراہ سمبل پور پہنچے۔ برطانوی اسٹیٹ کمشنر نے گدی پر آپ کے دعوے کو نامنظور کر دیا اور آپ اپنے گاؤں کھینڈا چلے گئے۔ وہاں آپ نے خفیہ طور پر ایک مسلح فوج کی تنظیم کی اور ریاست میں انگریزی حکومت کو للکارا۔ برطانوی فوجوں سے مقابلہ کیا۔ گوریلا جنگ کے طریقے اپنائے۔ جنوری ۱۸۵۸ء میں آپ کے بھائی چھبیلو اور آپ کی فوج کے دوسرے ۵۸ سپاہی دودھکلی پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ آپ اپریل ۱۸۶۱ء تک روپوش رہے۔ جب نئے برطانوی ڈپٹی کمشنر میجر امپے نے اعلان کیا کہ جو باغی خود کو سرکار کے حوالے کر دیں گے ان کو معافی دے دی جائے گی تو مئی ۱۸۶۲ء میں آپ اپنے ۴۰ ساتھیوں کے ہمراہ میجر امپے سے ملے۔ آپ کو آزادی دے دی گئی۔ اور پنشن عطا کی گئی۔ جنوری ۱۸۶۴ء میں نئے ڈپٹی کمشنر نے آپ کو آپ کے بھائیوں ارادت، دھرو، مدھی اور ۳ ساتھیوں کے ساتھ دوبارہ گرفتار کر لیا۔ آپ پر برطانوی حکومت کے خلاف بغاوت اور سازش کا الزام لگایا گیا۔ سب کو عمر قید کی سزا دی گئی مگر اپیل پر رہا کر دیے گئے اپنے بھائیوں اور دوسرے تین ساتھیوں کے ساتھ پھر گرفتار کر لیے گئے اور ناگپور میں قلعہ اسیر گڑھ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ جہاں آپ اندھے ہو گئے۔ اور ۲۸ فروری ۱۸۸۴ء کو جیل میں فوت ہو گئے۔ ارادت سائی اور مدھی سائی نے بھی جیل ہی میں وفات پائی۔

ساہی رام : ولادت موضع ڈھاکلی ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستہ میں بحیثیت لانس نائک خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

ساہی دامودر : ساکن موضع تارد واج۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ایک فوجی دستے کی گولی سے بری طرح مجروح ہو کر موتیہاری ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

ساہنی، جگدیو ولد گونار ساہنی : ولادت موضع رپولی ضلع پورنیہ۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں عملی حصّہ لیا۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۲ء کو رپولی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے بری طرح زخمی ہوئے۔ بعد ازاں اپنے مکان پر فوت ہو گئے۔

ساہنی، یوبا : ولادت چین پور ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو ہتسا پور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصّہ لیا۔ ہجوم اور پولیس کے تصادم میں ایک سب انسپکٹر پولیس لیو والر ہلاک ہو گیا۔ گرفتار کر کے آپ کو قتل کے الزام میں سزائے موت دی گئی۔ ۱۱ مارچ ۱۹۴۴ء کو بھاگلپور جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

ساہو، اگانی : ولادت موضع لالوا۔ ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع کٹیا شاہی ضلع بالاسور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

ساہو، اکلو ولد ہرائی ساہو : ساکن مہاراج گنج۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو مدھوبنی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصّہ لیا اور پولیس کی گولی سے اسی روز شہید ہو گئے۔

ساہو، باجا ولد مگھو ساہو : ولادت موضع مہارپٹی۔ ضلع سہرسہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے اور ۱۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ایک فوجی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

ساہو بسودیو ولد دین بندھو ساہو: ولادت موضع بدھوان ضلع بالاسور۔ اڑیسہ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع ایرام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ساہو بھوت ناتھ: ولادت ۱۹۰۷ء سکونت موضع مامونارا ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کو تمندی گرام پولیس اسٹیشن پر دھاوے کے بعد السٹیو پور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ساہو ڈومی ولد باکس ساہو: ولادت موضع ماہرہ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال سنگھیا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ بیماری کی بنا پر ۱۹۴۳ء میں رہا کر دیے گئے۔ جلد ہی فوت ہو گئے۔

ساہو دوارکا ناتھ: ولادت ۱۸۸۵ء سکونت نازپور ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ماہی شدل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ساہو گونا دھر: ولادت ۱۹۰۷ء سکونت موضع دھنیا شری ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۷ ستمبر ۱۹۴۲ء کو برندابن پور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ساہو کالی پاد ولد گوپال چندر ساہو: ساکن موضع رے چک۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا اور اسی سال ڈیراج پور میں ستیہ گرہیوں پر پولیس کی گولی سے بری طرح زخمی ہوئے اور چند روز بعد ہی اپنے گاؤں میں فوت ہو گئے۔

ساہ بہاری: ولادت مصطفےٰ گنج ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو مینا پور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شامل ہوئے۔ پولیس اور ہجوم کے مقابلے میں

سب انسپکٹر پولیس لیو والر ہلاک ہو گیا۔ آپ کو گرفتار کر کے قتل کا مقدمہ چلایا گیا اور حبس دوام کی سزا دی گئی۔ گیا سینٹرل جیل میں فوت ہوئے۔

ساہ بہاری ولد نرائن ساہ : ساکن موضع منگل بازار ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو کٹیہار میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ساہ بیکن : ساکن پٹنہ۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور پٹنہ کیمپ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ جنوری ۱۹۳۱ء کو جیل میں وفات پائی۔

ساہ چھاٹو : ولادت موضع چھپرہ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں عملی حصہ لیا۔ ۳۰ اگست ۱۹۴۲ء کو چھپرہ میں ایک فوجی دستے کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۳ روز بعد فوت ہو گئے۔

ساہ چلہٹی : ساکن موضع مہیش کھونٹ۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو مہیش کھونٹ ریلوے اسٹیشن پر ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ساہ مہابیر : ولادت موضع اوچند پور۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا اور اسی سال پرپیٹی میں ایک فوجی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

ساہ منشی : ولادت نوگاچیا ضلع بھاگلپور بہار۔ ۱۹۴۲ء کو نوگا ہیا ریلوے اسٹیشن پر ایک فوجی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

ساہ نتھونی ولد مہی ساہ : ولادت موضع ڈبیلی پاٹی۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو جنے نگر پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی اور اسی روز ایک سب انسپکٹر پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

ساہ پرسن ولد موہن ساہ : ولادت موضع چھپرہ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی

ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں عملی حصہ لیا۔ ۳ ستمبر ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک جلوس پر فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ساہ، راج دیو ولد ہزاری ساہ : ولادت موضع چھاسی۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع لساڑھی میں برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ساہ، رام اوتار ولد رام پرساد ساہ : ولادت موضع مہیسی۔ ضلع چمپارن۔ بہار۔ پرائمری درجے تک تعلیم پائی۔ سیاسی کارکن تھے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں عملی حصہ لیا۔ اسی سال ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

ساہ، رامیشور پرساد : ولادت موضع نور پور۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں کرفیو کی خلاف ورزی میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

ساہ، سہدیو : ساکن موضع بہیرہ۔ ضلع مظفرپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ایک فوجی دستے کی گولی سے بری طرح زخمی ہوئے اور ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

ساہ، سکھدیو : ولادت موضع جہانگیرہ۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی زد و کوب سے شہید ہو گئے۔

ساؤ، نارائن ولد میوا ساؤ : ساکن موضع نیمگیلا۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا اور گاندھی میدان پٹنہ میں عوام کے ایک جلسے پر فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ساؤ، مہادیو پرشاد : ولادت موضع بیہیا۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا اور ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

ساؤ، گوپال ولد [illegible] گوبند ساؤ : ساکن موضع سادیسو پور۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ دکان دار

۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ اور اسی سال پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

ساؤ، دیولال ولد جبّو ساؤ : ولادت موضع آکھ گاؤں، ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا اور اسی سال بہٹا میں برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہوئے۔

ساؤ، بھوٹن ولد تھمیتر ساؤ : ساکن موضع پرینٹی۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ اگست ۱۹۴۲ء میں شرماری بازار میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

ساؤ لادھولیا : ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں شہید ہو گئے۔

ساونت کیشوراؤ باباجی ولد باباجی ساونت : ولادت۔ مہاراشٹر۔ مہاد میں سب ڈویژنل آفیسر تھے۔ ۱۹۴۲ء

کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا اور مہاد میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

ساونت گووند ولد ساباجی : ولادت ۱۹۱۶ء جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ساورابالی ولد واسا ساورا : ولادت موضع ٹانڈرا ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ سیاسی کارکن۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۴ر اگست ۱۹۴۲ء کو پپادا ہنڈی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ساؤ، دوارکا ناتھ ولد بستی چرن ساؤ : ولادت ۱۸۸۳ء موضع تارپور۔ ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو

تحریک میں حصّہ لیا۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ماہی شدل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

سانیال، بچندر ناتھ ولد ہری ناتھ سانیال : ولادت ۱۸۹۳ء۔ وارانسی

اتر پردیش۔ ۱۹۰۷ء میں کلکتہ میں انقلابی پارٹی میں شامل ہوئے آپ نے انقلابی تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔ لاہور اور بنارس سازشوں میں شرکت کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے اور آپ کو ۵ سال قید اور کالے پانی کی سزا دے کر جزائر انڈمان بھیج دیا گیا۔ حکومت نے آپ کا بنارس کا مکان ضبط کر لیا۔ انڈمان سے واپسی پر آپ کو باغیانہ سرگرمیوں کے الزام میں دوبارہ گرفتار کر لیا گیا اور حراست میں رکھا گیا۔ جب آپ جیل میں تھے تو آپ پر کاکوری میل ڈکیتی میں شرکت کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا اور ایک بار پھر آپ کو سزا دے کر انڈمان بھیج دیا گیا۔ ۱۹۳۱ء میں رہا ہو کر ہندوستان واپس آئے۔ ۱۹۴۱ء میں برطانوی حکومت کے خلاف ایک غیر ملکی حکومت (جاپان) سے سازش کرنے کے الزام میں پھر گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ حراست سے رہا کر کے آپ کو نظر بند کر دیا گیا دورانِ نظر بندی یکم فروری ۱۹۴۳ء کو وفات پائی۔

سانترا، ستیش چندر : ساکن موضع جاکری ضلع ہگلی۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصّہ لیا۔ پولیس کی وحشیانہ زد و کوب سے ۱۹۳۳ء میں شہید ہو گئے۔

سانترا، سربیسور : ساکن موضع امرپور ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں بھی شرکت کی گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں مدناپور جیل میں فوت ہوئے۔

سانترا، گن دھر ولد کنارام سانترا : ولادت ۱۹۲۴ء۔ موضع امرپور۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۳ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو تپا پارا میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سامنت بال : ولادت ۱۹۲۷ء بیسین

ضلع تھانہ۔ مہاراشٹر۔ مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو چوک بازار میسین پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سالگ رام بھگت : ولادت امرتسر، پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ستنام سنگھ فرزند پرتاپ سنگھ و شریمتی نارائن دیوی : ولادت ۱۸۵۰ء موضع سرہیہ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ۱۹۲۲ء کے گورد کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچوں میں شرکت کی۔ ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۴ جنوری ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

سابر مہادیب ولد کشو دیو سابر : ولادت موضع گول ہرا۔ ضلع پورنیہ۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۴۲ء میں سارا جی حراست کمپ (پٹنہ) میں فوت ہو گئے۔

سابے ملّایا : ولادت موضع مالا ماکرم ضلع وساکھا پٹنم۔ آندھرا پردیش۔ الیوری سیتارامارا جو کی سربراہی میں ۲۴-۱۹۲۳ء کو رمپا قبائلی بغاوت میں شریک ہوئے اور ۶ مئی ۱۹۲۴ء کو کریوں پولیس کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔

ساردا ئسری کرشن ولد لکشمن نارائن ساردا : ولادت ۱۸۹۳ء شولاپور۔ مہاراشٹر۔

مرہٹی میں ساتویں درجے تک تعلیم پائی پیشہ کپڑے کا بیوپار۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں عملی حصہ لیا۔ ۸ مئی ۱۹۳۰ء کو شولاپور میں پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر کے آپ پر بلوے اور قتل کا الزام لگایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۱۲ جنوری ۱۹۳۱ء کو یروداجیل پونہ میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

سارنگ پاپوہری : ولادت ۱۹۲۸ء جب

شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے اور ۲۳ فروری ۱۹۴۶ء کو گول مندر بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سادھو رام ولد رادھا کشن : ولادت ۱۸۷۹ء موضع شری گوبند پور ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ دکان دار۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سادھو سنگھ فرزند جوالا سنگھ و شریمتی چندی : ۶ جولائی ۱۹۲۱ء کو موضع سندرا نوالہ، ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ اپوہ پیگو اور رنگون میں برطانوی فوجوں سے لڑے۔ جنگ میں شہید ہوئے۔

سادھو سنگھ : ولادت موضع اجھلا۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سادھو سنگھ ولد کرتار سنگھ : ولادت موضع بھنڈال ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ کپورتھلہ پیدل فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سادھو سنگھ ولد نورنگ سنگھ : ولادت موضع دودھیر۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آپ نے ۱۹۴۰ء میں انگریزوں کی طرف سے لڑنے کے لیے ہندوستان سے باہر جانے سے انکار کر دیا۔ فوجی عدالت سے موت کی سزا ہوئی اور ایک فوجی اسکوائڈ نے اگست ۱۹۴۰ء میں گولی سے اڑا دیا۔

سادھو سرن اہیر ولد گھرہرن یادو : ولادت موضع نودیرہ۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۰ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہو گئے۔

ستیگری، شدا پا ولد گراپا ستیگری :

ولادت ۱۰ اگست ۱۹۲۶ء موضع ستیگری۔ ضلع بیلگام میسور۔ چھٹے درجے تک تعلیم پائی۔ زراعتی مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو بیلنگل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصّہ لیا پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

سہانی سنگار : ساکن موضع چاندپور۔ ضلع مظفرپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۶ اگست کو مینا پور پولیس اسٹیشن پر ایک ہجوم پر پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

سہیدا درسن جی ولد شری مول جی : ولادت ۱۹۱۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

سلنکے پرسورام ولد ڈی۔ بی سلنکے : ولادت ۱۹۲۴ء۔ موضع کھاداکلت۔ ضلع بیلگام میسور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ دسمبر ۱۹۴۲ء کو گارڈگوئی میں سرکاری خزانے پر دھاوے میں حصّہ لیا اور آپ کے ساتھیوں نے آزادی کے مجاہد قیدیوں کو رہا کرایا اور پولیس سے رائفلیں چھین لیں۔ اسی روز پولیس کی گولی سے ہلاک ہوئے۔

سیلوکر جناراؤ : ولادت ۱۹۲۰ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ پرائیویٹ ملازمت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کردیے گئے۔ ۲۳ دسمبر ۱۹۴۴ء کو ناگپور جیل میں فوت ہوئے۔

سردار جوائے سنگھ : ولادت موضع جامجورہ ضلع پورولیہ۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصّہ لیا۔ بندوان پولیس اسٹیشن کو آگ لگانے کے الزام میں گرفتار ہوئے اور پورولیہ جیل میں ۱۹۴۲ء میں فوت ہوگئے۔

سُرام چند : ولادت موضع بینیوال ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سرام سنگھ : ولادت موضع رالیوال۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے ڈوگرہ دستہ میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جون ۱۹۴۴ء میں برما میں جنگ میں شہید ہو گئے۔

سدرشن سنگھ ولد میت سنگھ : ولادت ۱۸۹۸ء موضع نظام پورہ ضلع شیخوپورہ پنجاب (حالیہ پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۰ء میں وہیں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

سدھا راج : ساکن وارانسی۔ اتر پردیش ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا، گرفتار ہوئے اور پولیس نے آپ کو اتنی جسمانی اذیت دی کہ آپ شہید ہو گئے۔

سسومانو ویراگنا پادشر بیتی) ولادت موضع منڈاسہ ضلع سیکاکلم۔ آندھرا پردیش۔ ۱۹۴۰ء میں موضع راجہ مکی پورم کے لوگوں کی برطانوی حکام کے خلاف بغاوت میں شریک ہوئیں۔ آپ کلکٹر اور پولیس کی گولی سے حاملہ ہونے کی حالت میں شہید ہوئیں۔ آزادی کے بعد آپ کی یادگار میں راجہ منی پورم کا نام ویراگنا ماپورم رکھا گیا۔

سعید بابو گنیو ولد گیانا باعرف گنیو : ولادت ۱۹۰۸ء موضع ہانگرلے ضلع پونہ۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ مل مزدور۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں سرگرم حصہ لیا۔ نمک

ستیہ گرہ میں شرکت کی اور شراب اور بدیشی کپڑا بیچنے والوں کی دوکانوں پر دھرنا دیا۔ ۱۲ر دسمبر ۱۹۳۰ء کو پرنس اسٹریٹ بمبئی کے نزدیک ایک کپڑے کے گودام پر بدیشی کپڑے سے لدی ہوئی ایک ٹرک کے سامنے لیٹ گئے اور ٹرک کے تلے کچلے گئے۔ اسی روز جی۔ ٹی ہسپتال بمبئی میں شہید ہو گئے۔ جس گلی میں یہ حادثہ ہوا تھا اس کا نام آپ پر رکھا گیا۔ آپ کے گاؤں نے آپ کی یادگار میں ایک اسکول قائم کیا اور آپ کا ایک مجسمہ نصب کیا۔

سکا پال، وامن ولد کرشنا راؤ سکا پال: ولادت ۱۹۰۰ء ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ ملازمت خانگی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سکھا رام شنکر: ولادت ۱۹۲۱ء جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۳ فروری ۱۹۴۶ء کو نئے کام روڈ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سیامبر: ولادت ۱۹۱۸ء۔ سکونت سعید آباد ضلع الٰہ آباد۔ اتر پردیش۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصّہ لیا۔ ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو حکومت کی کارروائیوں کے خلاف احتجاج کے طور پر الٰہ آباد میں نکالے گئے کسانوں کے ایک جلوس میں شامل ہوئے اور جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سیس رام فرزند بھائی رام و شریمتی گمانو: ولادت موضع بجیت پور سہولی۔ ضلع روہتک ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۵ فروری ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سروائی متھائر رولاپّن: ولادت موضع ولنکاکُٹھر۔ ضلع رمناد۔ تامل ناڈو۔ پرائمری درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ٹرومبے بمبئی میں منصف کی عدالت کے نزدیک ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور وہیں شہید ہو گئے۔

سریواستوا، پھلینا پرساد ولد وندھیاچل: ولادت موضع سلیمنگرا۔ ضلع سارن۔ بہار۔ آپ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو مہاراج گنج پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سربر، پوٹا ولد اُدھاب سربر: ولادت ۱۹۱۴ء موضع بندوار۔ ضلع پورولیہ۔ مغربی بنگال

۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے بندان پولیس اسٹیشن کو آگ لگائی۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ پوردلیہ جیل میں ۱۹۴۲ء میں فوت ہوئے۔

سرین سنگھ ولد منگل رام : ولادت موضع مکارا۔ ضلع انبالہ۔ ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر برطانوی فوجوں سے لڑے اور جنگ میں شہید ہوئے۔

سرا بھیم جوگنا : ولادت موضع ندمپلم ضلع وشاکھاپٹنم۔ آندھرا پردیش۔ الیوری سیتا راما راجو کی سربراہی میں رمپا قبائلی بغاوت میں شامل ہوئے اور ۶ ستمبر ۱۹۲۲ء کو ہیڈا گیڈا پلم میں پولیس سے مقابلے میں گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سرابا کرتار سنگھ ولد منگل سنگھ : ولادت

۱۸۹۶ء۔ موضع سرابا ضلع لدھیانہ پنجاب۔ غدر پارٹی کے رکن تھے۔ سان فرانسسکو امریکہ گئے اور غدر پارٹی کے پریس میں کام کیا۔ آپ نے ہندوستان واپس آکر ہندوستانی سپاہیوں کو برطانوی حکومت کے خلاف بغاوت کی ترغیب دی۔ آگرہ۔ میرٹھ۔ بنارس۔ الہ آباد وغیرہ کا دورہ کیا۔ آپ کو لاہور فوجی سازش کا لیڈر قرار دے کر گرفتار کر لیا گیا۔ آپ پر بغاوت اور برطانوی حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کا مقدمہ چلایا گیا۔ آپ کو سزائے موت دی گئی اور آپ کی جائداد بھی ضبط کر لی گئی۔ ۱۶ نومبر ۱۹۱۵ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

سراوتے بابو راؤ ولد کھانڈوجی راؤ سراوتے : ولادت ۱۹۱۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو کنگ سرکل بمبئی پر پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر ۲۳ فروری ۱۹۴۶ء کو فوت ہوئے۔

سید عرف چھوٹو : ولادت ۱۹۲۰ء ناگپور مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو شہید ہو گئے۔

سیٹھے اردن ولد مہادیو سیٹھے : ولادت

۱۹۴۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو کمبھارواڑہ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اگلے روز فوت ہو گئے۔

سیٹھ منیندر ناتھ : ساکن رنگ پور۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) رنگ پور کالج میں استاد تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ پولیس کی خفیہ رپورٹ کی بنا پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے جون ۱۹۱۷ء میں آپ کو ملازمت سے برخاست کر دیا۔ ۲۸ اگست ۱۹۱۷ء کو گرفتار کر لیے گئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۲۶ ستمبر ۱۹۱۷ء کو رہا کر دیے گئے اور کلکتہ میں نظر بند کر دیے گئے۔ نظر بندی کی حالت میں کلکتہ میڈیکل کالج ہسپتال میں وفات پائی۔

سیتا رام سنگھ ولد نتھونی سنگھ : ولادت موضع ہمت پور۔ ضلع سارن بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۰ اگست ۱۹۴۲ء کو دگھوارہ میں برطانوی فوجوں کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سہیل سنگھ ولد ناتھی سنگھ : ولادت موضع لہرہ۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ آپ نے کوکا تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۸۷۲ء میں ملود اور مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شریک ہو کر گرفتار ہوئے اور ۱۷ جنوری ۱۸۷۲ء کو مالیر کوٹلہ میں توپ سے اڑا دیے گئے۔

سوین کرشنا ولد بندو سوین : ولادت موضع کمارپور۔ ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ماہی گیر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع ایرام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سید محمد : ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

سہدیو سنگھ : ولادت ۱۸۸۲ء۔ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نوا پورہ جیل میں فوت

ہوئے۔

سیتا بنت رگھوناتھ : ولادت ۱۹۰۴ء موضع نیموچانہ۔ ضلع الور۔ راجستھان۔ کسان۔ ۱۹۲۴ء میں مالگزاری میں ۵۰ فیصدی اضافہ کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئیں۔ شیخاوٹ راجپوت زمینداروں اور دہقانوں نے اس اضافہ پر اور ایک بنجر زمین پر جس کو وہ اپنے مویشیوں کے لیے بطور چراگاہ استعمال کرتے تھے، قبضہ کی مخالفت کی۔ ۱۶ مئی ۱۹۲۵ء کو مشین گنوں اور توپ خانوں سے مسلح برطانوی فوجوں نے گاؤں کا محاصرہ کرلیا۔ پیاس سے مرتے ہوئے دیہاتیوں کی چیخوں کا جواب مشین گنوں کی گولیوں سے دیا گیا۔ آپ دیگر آٹھ اشخاص کے ساتھ شہید ہوئیں۔

سہائے ہرشی کیش : ولادت ۳۱ اگست ۱۹۱۸ء۔ سکونت ڈھاکہ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں عملی حصہ لیا۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو ڈھاکہ میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوگئے۔

سہارے جانیا کیول : ولادت موضع کرہدی۔ ضلع بھنڈارہ۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اکتوبر کو آپ نے گونڈیہ میں جنگل ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ اسی سلسلے میں پولیس نے آپ کو سنگینوں سے ہلاک کردیا۔

سہاگوپی ناتھ ولد سچوئے کرشن سہا : ولادت سیرم پور۔ ضلع ہگلی۔ مغربی بنگال۔

انقلابی پارٹی کے ممبر۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون اور دیگر انقلابی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ آپ نے کلکتہ کے پولیس کمشنر ٹیگارٹ کے قتل کرنے کا کام اپنے ذمہ لیا۔ ٹیگارٹ کو پہچاننے میں غلطی کی اور ۱۲ جنوری ۱۹۲۴ء کو ایک دوسرے انگریز ای۔ ڈی کو گولی سے ہلاک کردیا۔ پولیس نے تعاقب کیا اور گرفتار کرلیا۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ یکم مارچ ۱۹۲۴ء کو علی پور جیل میں پھانسی کے تختے پر جان دی۔

سہائے دیو بھیکا جی : ولادت ۱۹۲۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے

سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو کیٹے بھنڈاری ہال دادر بمبئی کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سیوا سنگھ ولد ایشر سنگھ : ولادت ۱۸۹۷ء موضع نظام پور مولا سنگھ والا۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۰ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

سیوا سنگھ : ولادت موضع گوندگڑھ۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان)۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور فرسٹ انجینئر کمپنی میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سین، الپور باغ عرف بھولا ولد ہرلیش چندر سین : ولادت موضع چھترا ڈنڈی۔ ضلع چٹاگانگ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۸ اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ کے اسلحہ خانے پر دھاوے میں

شریک ہوئے۔ دھاوے میں فرار ہوئے اور روپوش رہے۔ ۱۲ جون ۱۹۳۲ء کو پولیس نے پٹیا میں آپ کا سراغ لگا لیا اور ساوتری چکرورتی کے مکان میں ایک فوجی دستے نے آپ کو گھیر لیا۔ آپ کے لیڈر سوریہ سین اور دوسرے ساتھی بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ اسی روز مقابلے میں زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سین گپتا، ترلوپورا ولد نوارن چندر سین گپتا : ولادت ۱۲ مئی ۱۹۱۳ء۔ سکونت میلا۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۸ اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ کے اسلحہ خانے پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ ۲۲ اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل پر برطانوی سپاہیوں سے لڑتے ہوئے مارے گئے۔

سین گپتا، تارکشور ولد ہری چرن سین گپتا : ۱۸ اپریل ۱۹۰۵ء کو موضع گوئلا۔ ضلع باری سال۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں شریک ہوئے۔ آپ نے انقلابی پارٹی میں شامل ہو کر وطن پرستانہ سرگرمیوں میں نمایاں

حصّہ لیا۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ میں حصّہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے بغیر مقدمہ کے حراست میں رکھا گیا۔ ۱۶ ستمبر کو ہجلی حراست کیمپ میں سیاسی قیدیوں پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سین گپتا، سوشیل کمار : ولادت ۲۸ دسمبر ۱۸۹۲ء سکونت موضع بنیا چونگ ضلع سلہٹ۔

آسام (حالیہ بنگلہ دیش) نیشنل اسکول کے طالب علم تھے۔ اگست ۱۹۰۷ء میں لال بازار کلکتہ میں پولیس کورٹ کے نزدیک آپ نے ایک برطانوی سارجنٹ پر حملہ کیا۔ آپ کو کوڑوں کی سزا دی گئی۔ ۱۹۰۸ء میں کلکتہ میں انقلابی پارٹی میں شامل ہوئے، اور بم بنانے کی تربیت پائی۔ ۱۵ مئی ۱۹۰۸ء کو علی پور بم کیس کے سلسلے میں گرفتار کر لیے گئے اور عمر قید دکالے پانی کی سزا دی گئی۔ مگر اپیل میں آپ نے انقلابی سرگرمیاں دوبارہ شروع کر دیں اور انسپکٹر سرش مکرجی کے قتل میں حصہ لیا۔ ۳۰ اپریل ۱۹۱۵ء کو پرآگپور ضلع نڈیہ کی سیاسی ڈکیتی میں شامل ہوئے۔ کشتی میں لوٹتے ہوئے دریائے پدما پر پولیس نے آپ کو روکا۔ ۲ مئی ۱۹۱۵ء کو پولیس کے مقابلے میں شہید ہو گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آپ کے اپنے رفیقوں میں سے کسی کی گولی اتفاقیہ آپ کو لگ گئی تھی۔

سین، انوروپ : ولادت چٹاگانگ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) ایم۔ اے کے طالب علم تھے۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۹۳۲ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور نظر بند کر دیے گئے۔ ۱۹۲۴ء میں بودلیہ میں دورانِ نظر بندی وفات پائی۔

سین گپتا، جتیندر موہن دلد جترا موہن، سین گپتا : ۲۲ فروری ۱۸۸۵ء کو موضع بارما ضلع چٹاگانگ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے بیرسٹر۔ اپنا قانونی پیشہ چھوڑ کر ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں شریک

کی تنظیم اور رہنمائی کی اور ہڑتال کرنے والوں کو مالی امداد دی۔ چائے کے باغات کے جو مزدور چاندپور میں ستیہ گرہ کر رہے تھے، آپ نے ان کی حمایت کی۔ ۱۹۲۱ء میں گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ دیش بندھو چترنجن داس کے بعد بنگال صوبائی کمیٹی کے صدر بنے اور ۱۹۲۵ء میں کلکتہ کارپوریشن کے میئر منتخب ہوئے۔ ۱۹۲۶-۱۹۲۷-۱۹۲۸-۱۹۳۰ء میں پھر کلکتہ کے میئر منتخب ہوئے۔ ۱۹۲۶ء میں بنگال قانون ساز کونسل کے رکن منتخب ہوئے۔ فروری ۱۹۳۰ء میں برما گئے اور رنگون میں عوام کے ایک جلسے میں تقریر کی۔ ۱۴ مارچ کو لوگوں کو حکومت کے خلاف ورغلانے اور برما کی ہندوستان سے علیحدگی کی مخالفت کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے۔ رنگون میں ہی پولیس کی حراست میں رکھے گئے۔ آپ پر مقدمہ چلایا گیا۔ لیکن آپ بری ہو گئے۔ کلکتہ واپس آکر آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں سرگرم حصہ لیا۔ کئی مرتبہ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ اپریل ۱۹۳۰ء کے چٹاگانگ کے اسلحہ خانے کے دھاوے کے بعد پولیس نے جو مظالم کیے آپ نے ان کی غیر سرکاری طور پر تفتیش کی۔ ۱۹۳۱ء میں گول میز کانفرنس میں شامل ہونے کے لیے لندن گئے اور آپ نے اپنی تحقیقات کی رپورٹ کانفرنس کو پیش کر دی۔ اٹلی کے ایک جہاز سے ہندوستان واپس آتے ہوئے ۲۰ جنوری ۱۹۳۲ء کو بمبئی کے نزدیک جہاز پر گرفتار کر لیے گئے اور یروداجیل پونہ میں حراست میں رکھے گئے۔ بعد ازاں دارجلنگ میں منتقل کر دیے گئے۔ اسیری اور قید تنہائی کی سختیوں کی وجہ سے آپ کی صحت نے جواب دے دیا۔ آپ کو رانچی لاکر نظر بند کیا گیا اور آپ کی بیوی شریمتی نیل سین گپتا کو آپ کی تیمارداری کی اجازت دیدی گئی۔ دل کی بیماری سے آپ کی علالت بڑھ گئی اور ۲۲ جولائی ۱۹۳۳ء کو نظر بندی ہی کی حالت میں رانچی میں فوت ہوئے۔

سین گپتا، دیوندر عرف گوپال: ساکن مشرقی بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۲ جون ۱۹۰۸ء کو بارہ ضلع ڈھاکہ میں ایک سیاسی ڈکیتی میں شریک ہوئے اور ۳ جون ۱۹۰۸ء کو سادر پولیس اسٹیشن پر پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

سین، سوریہ عرف ماسٹر دا دلدراج منی سین: ۱۸ اکتوبر ۱۸۹۳ء کو موضع نوا پارہ ضلع چٹاگانگ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے۔ آرٹس گریجویٹ۔ ماتارا ہائی اسکول چٹاگانگ میں استاد تھے۔ ۱۹۱۸ء میں

انقلابی پارٹی میں شامل ہوئے۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ ایک جنگ جو انقلابی جماعت موسومہ انڈین ری پبلکن آرمی کی چٹاگانگ والی شاخ کے لیڈر بن گئے۔ ۲۳ر دسمبر ۱۹۲۳ء کو پہاڑ تالی ریلوے اسٹیشن پر ایک سیاسی ڈکیتی کی تنظیم میں شامل ہوئے۔ گرفتاری سے بچ کر روپوش رہے۔ آپ نے سلیجر کریم گنج گوہاٹی سبساگر وغیرہ کے چائے کے باغات والے علاقوں میں انقلابی مراکز قائم کئے۔ گرفتار کر کے آپ پر مقدمہ چلایا گیا لیکن بری کر دئے گئے۔ ۱۹۲۴ء میں دوبارہ گرفتار ہوئے اور بغیر مقدمہ چلائے ۴ سال حراست میں رکھے گئے۔ ۱۸ر اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ کے اسلحہ خانے پر جو مشہور دھاوا ہوا تھا اس کا خاکہ بنایا اور عملی جامہ پہنایا۔ آپ نے اسلحہ خانے کے دھاوے کی قیادت کی اور میگزین اور محافظ پر قبضہ کر لیا۔ ۲۲ر اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل پر برطانوی فوجوں سے لڑے اور پولیس کو دھوکہ دے کر گرفتاری سے بچ نکلے۔ اپنے پوشیدہ مسکن سے انقلابی سرگرمیوں کی رہنمائی کرتے رہے پیٹیا میں ساوتری چکرورتی کے مکان میں آپ کا سراغ لگایا گیا اور ۱۳ر جون ۱۹۳۳ء کو ایک فوجی دستے نے مکان کو گھیر لیا۔ آپ دھوکہ دے کر ایک معمولی مقابلے کے بعد نکل بھاگے۔ ۱۹۳۳ء کو مسلح پولیس اور فوج نے گوئرالا میں پھر آپ کو گھیر لیا۔ آپ نے سخت مقابلہ کیا آخر میں گرفتار کر لیے گئے۔ پولیس نے آپ کو وحشیانہ اذیت دی۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۱ر جنوری ۱۹۳۴ء کو چٹاگانگ میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

سین، رجت کمار ولد رنجن لال سین :

ولادت ۱۹۱۳ء چٹاگانگ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ایک انقلابی جماعت موسومہ انڈین ری پبلکن آرمی کے رکن تھے۔ ۱۸ر اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ اسلحہ خانے پر دھاوے میں شامل ہوئے اور ۲۲ر اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل پر برطانوی فوجوں سے مقابلہ میں بھی آپ نے شرکت کی۔ ۵ر مئی ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ کے یورپین رہائشی علاقے پر ناکام دھاوے میں

بھی شامل ہوئے۔ فوجی گارد نے آپ کا تعاقب کیا اور ۷ر مئی ۱۹۳۰ء کو کلارپول میں اُن کے ساتھیوں کے ہمراہ گھیر لیا۔ مقابلے میں گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سین، رجنی کانت : ولادت موضع بارما۔ ضلع چٹاگانگ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش)۔ ۱۹۳۰ء میں چٹاگانگ میں انقلابی پارٹی میں شامل ہوئے اور انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ انسپکٹر پولیس آسان اللہ کے قتل کے سلسلے میں گرفتار ہوئے اور پولیس کی وحشیانہ زدوکوب کی وجہ سے ہسپتال میں شہید ہو گئے۔

سین، رادھا ناتھ : ساکن ڈھاکہ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو ڈھاکہ میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سین، نرمل کمار ولد رسک سین : ولادت موضع گھی۔ چٹاگانگ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۹۲۰ء میں ہتھیار اور گولہ بارود حاصل کرنے کے لیے برما گئے۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور بغیر مقدمہ چلائے ۳ سال تک حراست میں رکھے گئے۔ آپ نے انقلابی کاموں میں سرگرم حصہ لیا۔ پارٹی کو روپیہ مہیا کیا۔ ۱۸ر اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ کے اسلحہ خانے پر دھاوے میں شریک ہوئے اور ۲۲ر اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل پر برطانوی فوجوں سے لڑائی میں بھی شامل ہوئے۔ دھاوے کے بعد فرار ہو گئے اور روپوش رہے۔ ۱۳ر جون ۱۹۳۲ء کو ایک فوجی گشتی دستے نے سراغ لگا کر آپ کو پیٹیا میں ساوتری چکرورتی کے مکان پر گھیر لیا۔ مقابلے میں آپ نے ایک برطانوی افسر کیپٹن کیمرون کو گولی سے ہلاک کر دیا اور بعد ازاں خود بھی مارے گئے۔

سین، منورنجن ولد رجنی کانت سین : ولادت موضع بارما ضلع چٹاگانگ۔ بنگال۔

(حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۸ر اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ کے اسلحہ خانے پر دھاوے میں شریک

ہوئے اور ۲۲ اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل پر برطانوی سپاہیوں سے لڑنے میں بھی شریک ہوئے۔ آپ نے ۵ مئی ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ کے یورپین رہائشی علاقے پر ناکام دھاوے میں بھی شرکت کی۔ فوجی گارد نے آپ کا تعاقب کر کے گھیر لیا۔ مقابلہ کرتے ہوئے گولی سے زخمی ہو کر ہلاک ہو گئے۔

سین، ہمنگسو ولد چندر کمار سین : ولادت ۱۹۱۵ء۔ موضع بارہ ہٹیا۔ ضلع چٹاگانگ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ۱۹۲۸ء میں انقلابی پارٹی میں شامل ہوئے۔ ۱۸ اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ اسلحہ خانے پر دھاوے میں شریک ہوئے اور اسلحہ خانے کی عمارت کو آگ لگانے میں بری طرح جل گئے۔ دھاوے کے بعد آپ فرار ہو گئے اور روپوش رہے۔ بعد ازاں چندن پورہ چٹاگانگ میں ایک مکان سے گرفتار کر لیے گئے۔ یکم مئی ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ ضلع جیل ہسپتال میں فوت ہوئے۔

سین، بیدیہ ناتھ ولد راجندر نارائن سین : ولادت ۱۹۱۹ء۔ سکونت کلکتہ مغربی بنگال۔ طالب علم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ پولیس نے آپ کو پکڑ کر خوب مارا پیٹا۔ اگست ۱۹۴۳ء میں پولیس کے مظالم کے خلاف ایک احتجاجی مظاہرے میں شامل ہوئے اور مظاہرہ کرنے والوں پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے۔ اگلے روز کلکتہ میڈیکل کالج ہسپتال میں فوت ہوئے۔

سین، انوجا چرن ولد بملا چرن سین : ولادت ۱۹۰۵ء سکونت سنہاٹی۔ ضلع کلکتہ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) طالب علم۔ انقلابی سرگرمیوں میں شامل ہوئے۔ آپ نے کلکتہ اور گیسیر ھا ضلع رنگ پور میں جگانتر پارٹی کی شاخوں کی تنظیم کی۔ ۲۵ اگست ۱۹۳۰ء کو ڈلہوزی سکوائر کلکتہ میں پولیس کمشنر ٹریگارٹ کی کار پر بم پھینکا اور بم پھٹنے سے بری طرح زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سین، اتل کمار : ساکن سنہاٹی ضلع کھلنا۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) طالب علم۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے الفیڈ واٹسن ایڈیٹر اسٹیٹس مین کو قتل کرنے کی خدمت اپنے ذمہ لی۔ ۵ اگست ۱۹۳۲ء کو جب وہ اپنی کار میں اسٹیٹس مین کلکتہ کے دفتر کے دروازے پر پہنچے تو ان پر گولی چلائی۔ نشانہ چوک گیا۔ ایک

سنتری نے آپ کو پکڑ لیا۔ آپ نے سینائڈ زہر کھالیا اور تھوڑی دیر بعد فوت ہوئے۔

سوہن سنگھ ولد نہال سنگھ : ۲۰ ستمبر ۱۹۱۳ء کو موضع سید دوال ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں نائک تھے۔ مارچ ۱۹۴۲ء میں سنت پور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور ۱۹۴۳ء میں بورنیو میں جنگ میں شہید ہو گئے۔

سوہن سنگھ ولد صوبیدار چنڈا سنگھ : ولادت موضع کھوٹا۔ ضلع راولپنڈی۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) طالب علم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سوہن سنگھ : ولادت موضع جنڈ اوال ضلع سیالکوٹ۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۴ مارچ ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں وفات پائی۔

سوہن سنگھ : ولادت موضع سہن سرا۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

سوہن سنگھ ولد منّا سنگھ : ولادت ۱۸۹۹ء موضع لالو گھمان ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ لوہار۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سوہن لال عرف رام ناتھ ولد واسو مل : ولادت ۱۹۱۱ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ طالب علم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوجوں نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

سوہن لال : ولادت ۱۹۰۲ء۔ سکونت الہ آباد۔ اتر پردیش۔ درزی۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۴ جنوری ۱۹۳۲ء

کو نہرو اور مہاتما گاندھی کی بمبئی میں گرفتاری کے خلاف احتجاج میں نکالے گئے۔ عوام کے ایک جلوس میں شامل ہوئے اور اسی روز جوہنسٹن گنج (نیتاجی سبھاش مارگ) الہ آباد میں پولیس رسالے کے ایک شدید حملے میں کچلے گئے اور شہید ہو گئے۔

سوہن سنگھ : ولادت موضع بہار پور۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ کپورتھلہ پیدل فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر دوسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سوہن سنگھ : ولادت سرجنواس۔ ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں بحیثیت حولدار خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہوئے۔

سوہن سنگھ : ولادت موضع مناکلہ۔ ضلع لاہور۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سُونا گھڑیا کونڈے ولد کاٹو سُونا گھڑیا : ولادت موضع کیانگ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو مٹیلی پولیس تھانہ پر دھاوے میں شامل ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۲۰ سال قید کی سزا دی گئی جیل میں فوت ہوئے۔

سورین سومے ولد ہادو سورین : ولادت موضع کٹھالدی ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہو کر ڈمکا جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۲۹ مئی ۱۹۴۳ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

سورین شوا ولد جولھا سورین : ولادت موضع تلہا ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے ۶ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ اپریل ۱۹۴۳ء میں جیل میں فوت ہو گئے۔

سورین ٹونا ولد ارجن سورین : ولادت موضع پٹھبودھا ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے ۳ ماہ قید سخت

کی سزا دی گئی۔ بھاگلپور کیمپ جیل میں ۱۹۴۳ء میں فوت ہوئے۔

سورین، مانجھی ولد مان سنگھ سورین : ولادت موضع تنگھٹانڈ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور راج محل جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۲۵ مارچ ۱۹۴۴ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

سورین، لکھن : ساکن موضع بھگوان پور ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ جیل میں وفات ہوئی۔

سورین، جگدا ولد کالی سورین : ولادت برندابن ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۲ء میں راج محل جیل میں فوت ہوئے۔

سورین، درگا ولد سندر سورین : ولادت موضع منگل گڑھ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار کسان۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ ۶ نومبر ۱۹۴۲ء کو راج محل سب ڈویژن کے موضع راکسی میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سورین، چیتنیہ ولد دیال سورین : ولادت موضع تلبریا ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور بھاگلپور جیل میں قید کر دیے گئے۔ جیل میں وحشیانہ سلوک کی وجہ سے سخت بیمار ہوئے جس کی وجہ سے رہا کر دیئے گئے لیکن اپنے گھر پہنچنے کے بعد ہی فوت ہو گئے۔

سورن سنگھ ولد بسنت سنگھ : ۱۵ر جولائی ۱۹۰۹ء کو موضع چیسوال ضلع ہوشیار پور پنجاب میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ ہندوستانی فوج میں ملازمت کی۔ بعد ازاں تھائی لینڈ سے کپڑے کا بیوپار شروع کیا۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما میں برطانوی فوجوں سے لڑتے ہوئے جنگ میں شہید ہو گئے۔

سومار ولد رام داس : ساکن موضع

میدپور ضلع اعظم گڈھ۔ اترپردیش۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا اور اسی سال مدھوبن میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سومان شنکر ولد رام چندر سومان : ولادت ۱۸۸۹ء موضع شاہ پور ضلع بیلگام۔ میسور۔ میٹرک پاس۔ طالب علم۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف قومی تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ ہندوستانی انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ کو گرفتار کر کے برطانوی حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کے جرم میں ۲۵ سال قید سخت کی سزا دی گئی ۱۱ ستمبر ۱۹۱۱ء کو یرودا جیل میں فوت ہوئے۔

سومادایہ : ولادت ۱۹۱۷ء۔ خانگی ملازمت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سوناوانے پنڈورنگ ولد پرشورام کلار : ولادت موضع منڈھتی ضلع بھنڈارا۔ مہاراشٹر۔ چھٹے درجے تک تعلیم پائی۔ مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو تمسر پولیس اسٹیشن کے نزدیک ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سوریہ نارائنا چاری ولد پمپا پاچار : ولادت ۱۸۸۸ء موضع بیلاگٹی۔ ضلع شموگا۔ میسور۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ زرگر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ الیسور شکارپور ضلع شموگا پر پولیس سے مقابلے میں شامل ہوئے۔ شکارپور کے سب انسپکٹر پولیس اور تحصیلدار کو قتل کرنے کے الزام میں آپ کو گرفتار کر لیا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۹ مارچ ۱۹۴۳ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

سوریہ منی سنگھ ولد مہیپال سنگھ : ساکن موضع بُدھے پور ضلع وارانسی۔ اترپردیش ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ دھانا پور پولیس اسٹیشن کو آگ لگانے میں حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر لیا گیا اور حکومت نے آپ کی تمام جائداد ضبط کر لی۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ وارانسی میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

سوری، جگدیو سنگھ : ولادت موضع دولٹولہ۔ ضلع راولپنڈی۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں کلرک تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر بحیثیت لفٹننٹ خدمات انجام دیں اور جولائی ۱۹۴۴ء میں برما میں لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

سورج دیو کمار : ولادت موضع چنڈی۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو برطانوی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہو گئے۔

سورج نارائن : ولادت ۱۸۶۸ء۔ سکونت الٰہ آباد۔ اتر پردیش۔ ڈاک خانے کے ذلیفہ یاب ملازم تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۴ جنوری ۱۹۳۲ء کو مہاتما گاندھی کی بمبئی میں گرفتاری کے خلاف احتجاج میں نکالے گئے عوام کے ایک جلوس میں شامل ہوئے اور اسی روز جوبلی گنج (نیاجی سبھاش مارگ) الٰہ آباد میں پولیس رسالے کے شدید حملے سے کچلے گئے اور شہید ہو گئے۔

سورج مل : ولادت موضع ڈنگھل ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور مئی ۱۹۴۵ء میں برما میں لڑتے ہوئے جان دی۔

سورج لال : ولادت ۱۹۲۴ء۔ بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی زدوکوب سے شہید ہو گئے۔

سورج بھان : ولادت موضع جاٹوسانہ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سودا گر سنگھ : ولادت موضع مکھووالی۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہوئے۔

سورتی، دامودر جینا بھائی : ولادت ۱۸۸۲ء مستری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۹ اگست ۱۹۴۲ء کو پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور

اسی روز شہید ہو گئے۔

سوبھا سنگھ : ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سوبھا سنگھ : ساکن امرتسر، پنجاب۔ پیشہ بڑھئی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوجوں نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سوبھا سنگھ : ولادت موضع ملاح ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۴ر جنوری ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

سوبھا سنگھ : ولادت موضع رانیا۔ ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۴ر ستمبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

سوبھا سنگھ ولد کھڑگ سنگھ رام گڑھیا: ولادت ۱۸۶۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ لوہار۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوجوں نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سوبھا سنگھ ولد سنت سنگھ: ولادت ۱۸۶۹ء۔ سکونت امرتسر، پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوجوں نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سوبھا چند : ولادت موضع دھنساری ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی

ہوکر پہلے گوریلا دستہ میں بحیثیت حولدار خدمات انجام دیں۔ برما میں مانڈلے کے مقام پر جنگ میں شہید ہو گئے۔

سوتر، رامچندر ولد کرشنا سوتر: ولادت ۱۹۱۰ء۔ موضع مالیگاؤں، ضلع سانگلی۔

مہاراشٹر۔ پانچویں درجے تک تعلیم پائی بڑھئی اور سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۳ء میں گرفتار ہوئے اور کراڑ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ وحشیانہ جسمانی تشدد کی وجہ سے ۱۹۴۳ء میں جیل میں وفات پائی۔

سوتر، مہادیو ولد باباجی سوتر: ولادت ۱۹۲۶ء موضع گنگاپور۔ بھدراگڑھ تعلقہ ضلع کولھاپور۔ مہاراشٹر۔ مرہٹی زبان میں چھٹے درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر دسمبر ۱۹۴۲ء کو کاگل تعلقہ میں گارگوٹی کے خزانے پر دھاوے میں حصہ لیا اسی روز پولیس کی گولیوں سے شہید ہو گئے۔

سوتر، گنڈا ولد بالا سوتر: ولادت غالباً ۱۹۲۱ء اٹاٹے پتکا نانگاے تعلقہ ضلع کولھاپور۔ مہاراشٹر۔ مرہٹی زبان میں درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء میں کولھاپور کی اسٹیٹ پیپلز کانفرنس کی تحریک ستیہ گرہ میں شرکت کی، گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے، جسمانی تشدد کی وجہ سے ۱۹۴۳ء میں جیل میں وفات پائی۔

سوت، بالورام ولد بھیلیا سوت: ولادت ستمبر ۱۹۱۵ء۔ چھٹے درجے تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو عورتوں کی سربراہی میں دیہاتیوں کے ایک پُرامن جلوس پر فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سوامی، ملک ارجن: ساکن شولاپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ ۸ مئی ۱۹۳۰ء کو شولاپور میں مارشل لا کے دوران پولیس کی گولی سے بُری طرح زخمی ہوئے بعد ازاں بیجاپور میں فوت ہوئے۔

سوامی، کرویا: ولادت غالباً ۱۹۱۶ء

موضع کاپسی کاگل ضلع کولھاپور۔ مہاراشٹر۔ مرہٹی زبان میں ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ آپ ۱۳ر دسمبر ۱۹۴۲ء کو کاگل تعلقہ میں گاگوٹی کے خزانے پر دھاوے کے منتظمین و سربراہوں میں سے تھے۔ اسی روز پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ہلاک ہو گئے۔

سواگنانم عرف کُرنتھاپن : ولادت موضع ستھورترو دیگمپیٹ ضلع رمناد تامل نادو پرائمری درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ پڈوکوٹائی ریاست میں گرفتار ہوئے اور ترو دیگمپیٹ کے نزدیک ایک گھنے جنگل میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

سنیچر : ولادت موضع بھاپور ضلع بھاگلپور بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال فوجی دستے کی فائرنگ سے آپ کا دایاں بازو زخمی ہو گیا۔ انھیں زخموں کی وجہ سے چند ماہ کے بعد فوت ہو گئے۔

سنہری سنگھ : ولادت گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب کیمپ دستہ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہوئے۔

سنہا، اماکانت پرساد ولد رام کمار سنہا : ولادت موضع نرینڈرپور۔ ضلع سارن۔ بہار۔ انٹرمیڈیٹ کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۱ر اگست ۱۹۴۲ء کو گورنمنٹ سکریٹریٹ پٹنہ پر پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سنہا، سروگ : ساکن۔ پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور پٹنہ جیل میں حراست میں رکھے گئے جیل میں فوت ہو گئے۔

سنہا، رامچندر پرساد ولد بھگوت سنگھ : ولادت موضع بندورا۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور ۲۶ر جنوری ۱۹۳۱ء کو بیگوسرائے میں یوم آزادی کے جلوس پر ایک فوجی دستے کی فائرنگ کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سنہا، پربھونارائن : ولادت موضع مرار۔

ضلع مونگھیر۔ بہار۔ دشاردیک تعلیم پائی ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے ۔ کھگریا میں ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے ۔

سنہا، بھرت چندر : ولادت موضع نُلوا۔ گوپال چک ۔ضلع مدناپور ۔مغربی بنگال ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے ۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو باغبانپور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے ۔

سنہا، انی رُدھ کمار ولد اودیش کمار سنہا: ساکن پٹنہ ۔بہار۔ طالب علم ۔بہار اسٹوڈنٹس کونسل کے صدر تھے ۔آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے ۔

سنہا، ادھر چندر ولد گوبند پرساد سنہا: ساکن موضع پوربا کھرائی ضلع مدناپور۔مغربی بنگال ۔۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال کھرائی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے ۔

سنگرے، وٹھل ولد آنند سنگرے : ولادت ۱۹۳۱ء ۔جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو ڈنکسن روڈ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے ۔

سنگھ، رامانند ولد لکشمن سنگھ : ولادت ۱۹۲۳ء موضع شہادت نگر۔ضلع پٹنہ ۔بہار۔ ہائی اسکول کے طالب علم تھے ۔۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے ۔ اور ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو گورنمنٹ سکریٹریٹ پٹنہ پر پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے ۔

سنگھ، راجندر پرساد ولد شیونارائن سنگھ: ولادت موضع نبواری چک ۔ضلع سارن، بہار۔ ہائی اسکول کے طالب علم تھے ۔۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو گورنمنٹ سکریٹریٹ پٹنہ پر پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے ۔

سنگھ، ناگیشور پرساد : ولادت موضع

چودھری ٹولہ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ کسان۔ پٹنہ کے ایک دیش پرست میگزین تن تن بھارت کے ناشر تھے۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہو کر ہزاری باغ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۲۴ء میں جیل میں فوت ہو گئے۔

سنگھ، کیشو پرساد ولد شیتل پرساد : ولادت موضع ڈھاکنی ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ایک فوجی گشتی دستے کی فائرنگ سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سنگھ، کملیشوری پرساد : ولادت موضع تیلکھی ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال سانبرسہ پولیس چوکی پر عوامی دھاوے میں شامل ہوئے۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

سنگھ، کیلاش پتی : ولادت موضع کھوراڈی۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ سیاسی کارکن۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو برطانوی سپاہیوں کی وحشیانہ زدوکوب سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور چوٹوں کی وجہ سے شہید ہو گئے۔

سنگھ، جمنا پرساد : ولادت موضع بنگاما۔ ضلع بھاگلپور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۶ نومبر ۱۹۴۲ء کو پیلہار پولیس اسٹیشن پر گرفتار شدہ سیاسی کارکنوں کو رہا کرانے کی کوشش میں گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

سنگھ، بسودیو پرساد : ولادت موضع سونیپور۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولیوں سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

سنگھ، ارجن پرساد : ولادت موضع کھیریا۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۹ اگست ۱۹۴۲ء کو سانبرسہ میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سنگھ بیشور سنگھ : ولادت موضع سانبرسہ۔ ضلع مظفرپور۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کو نمک ستیہ گرہ میں سرگرم حصہ لیا۔ سانبرسہ میں گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ جیل میں فوت

ہوگئے۔

سنگھ، اُما کانت پرساد عرف رمن جی : پٹنہ میں ہائی اسکول کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں پٹنہ سکریٹریٹ پر ترنگا لگانے کی کوشش کرتے ہوئے ایک برطانوی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

سنگھ، رام سنگھار : ولادت موضع بگھارا۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کے لاٹھی چارج میں شدید طور پر زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

سنگھ، اُچت نارائن ولد دارو غہ سنگھ : ولادت موضع بہاٹ۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ سیاسی ورکر۔ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریکوں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں اپنے گاؤں میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور وہیں شہید ہوگئے۔

سونار، نکارام ستوبا : ولادت ۱۹۳۰ء جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بائی کلا بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں فوت ہوگئے۔

سندر سنگھ : ساکن امرتسر، پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

سندر سنگھ : ولادت موضع ڈھابن پور ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور فرسٹ انجینئر کمپنی میں خدمات انجام دیں۔ اگست ۱۹۴۴ء میں ہٹانگ پر جنگ میں برطانوی ہوائی جہازوں کی بمباری کے دوران شہید ہوگئے۔

سندر سنگھ : ولادت موضع گریر د ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ بلایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید

ہو گئے۔

سندر سنگھ ولد نتھا سنگھ : ولادت موضع چڑا۔ ضلع فیروز پور۔ پنجاب۔ کسان ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۴ء میں جیتو میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

سندر سنگھ ولد ہیرا سنگھ : ولادت موضع بٹالہ۔ ضلع امرتسر، پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۴ء میں جیتو مورچے پر پولیس کے لاٹھی چارج میں شہید ہو گئے۔

سندر سنگھ ولد گیان سنگھ : ولادت ۱۹۰۳ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ طالب علم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سندر سنگھ ولد ناتھ سنگھ اروڑہ : ولادت ۱۸۹۴ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سندر سنگھ ولد جوالا سنگھ : ولادت ۱۸۹۴ء موضع چبل کلاں۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ کسان۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سندر سنگھ ولد نتھو : ولادت ۱۹۰۱ء موضع کھڑیا کلاں۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ طالب علم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سندر سنگھ ولد کرم سنگھ : ولادت ۱۲ر جنوری ۱۸۹۰ء ضلع لائل پور۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) آپ نے ۱۹۲۳ء کی برّ اکالی تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔ گرفتار کر کے

آپ پر سازش اور قتل کا الزام لگایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ دسمبر ۱۹۲۷ء میں لاہور جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

سندر سنگھ ولد خوشحال سنگھ : ولادت ۱۸۸۹ء۔ موضع مانا داب۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سندر سنگھ ولد نہال چند : ولادت ۱۸۸۴ء موضع ڈھنڈیال۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ مزدور۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے اور ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جب عوام کے ایک جلسے پر برطانوی فوجوں نے اندھا دھند مشین گنوں سے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سنسار سنگھ : ولادت موضع ہرسر یداری۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر فرسٹ انجینئرنگ کمپنی میں بحیثیت لانس نائک خدمات انجام دیں اور جنگ میں برطانوی ہوائی جہازوں کی بمباری کے دوران شہید ہوئے۔

سنسار چند ولد پورن چند : ولادت موضع ریہانہ جٹاں۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۲ر اگست ۱۹۴۲ء کو دہلی میں ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہو گئے۔

سنتو ولد دھور : ساکن موضع سرینگر سیارا ہا۔ ضلع اعظم گڈھ۔ اتر پردیش۔ دھوبی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا اور اسی سال سریا میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سنتا سنگھ فرزند ہرنام سنگھ و شریمتی لبشن کور : ولادت ۱۸۹۴ء موضع کوٹھالا۔ ضلع سنگرور۔ ۱۷ر جولائی ۱۹۲۷ء کو کوٹھالا مقابلے میں حصہ لیا۔ شدید زخمی ہوئے اور گرفتار کر لیے گئے۔ نومبر ۱۹۲۷ء میں مالیر کوٹلہ جیل میں فوت ہوئے۔

سنتا سنگھ فرزند دریام سنگھ و شریمتی

پرتاپی : ولادت نومبر ۱۸۹۳ء ۔ موضع چٹی ۔ ضلع جالندھر ۔ پنجاب ۔ گورو کا باغ مورچے میں شریک ہوئے اور آپ کو ۳۰ ماہ قید کی سزا دے کر لاہور جیل میں رکھا گیا ۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں بھی شامل ہوئے ۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دئے گئے ۔ ۱۴ر جون ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے ۔

سنت سنگھ ولد جھنڈا سنگھ : ولادت موضع راجہ سانسی ضلع امرتسر، پنجاب ۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے ۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے ۔

سنت سنگھ ولد اچھر سنگھ : ولادت موضع گادلی ۔ ضلع امرتسر ۔ پنجاب ۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی ۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے ۔ نابھہ جیل میں وفات پائی ۔

سنت رام ولد شیو رام : ولادت ۱۹۰۰ء موضع نربل ۔ امرتسر ۔ پنجاب ۔ طالب علم ۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے ۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے ۔

سنت رام ولد ہری رام : ولادت ۱۹۰۰ء امرتسر ۔ پنجاب ۔ جنرل مرچنٹ ۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک رہے ۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے ۔

سنت ولد اُتّم : ولادت موضع نیلو واسپور ضلع جالندھر ۔ پنجاب ۔ غدر پارٹی کے ممبر تھے ۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی تحریک میں عملی حصہ لیا ۔ ۱۹۱۵ء میں آپ کو گرفتار کر کے ۷ سال قید سخت کی سزا

سنت سنگھ ندھارک ولد سوبھا سنگھ : ولادت موضع ہاریون ضلع لدھیانہ ۔ پنجاب ۔ آپ نے ببّر اکالی تحریک میں سرگرم حصہ لیا ۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے ۔ آپ پر قتل اور سازش کا مقدمہ چلایا گیا اور ۲۸ر فروری ۱۹۲۵ء کو سزائے موت دی گئی ۔ پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے ۔

دی گئی۔ ۱۹۲۱ء میں ملتان جیل میں فوت ہوئے۔

سنکی پاسی : ولادت ۱۹۰۰ء۔ موضع تاراپور۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں عملی حصہ لیا۔ ۱۵ فروری ۱۹۴۲ء کو تاراپور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور اسی روز پولیس اسٹیشن کے نزدیک ایک فوجی دستے کی گولی سے شہید ہوگئے۔

سنتھال سمبھولال : ساکن موضع دامودر پور ضلع مدناپور، مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں مدناپور سنٹرل جیل میں فوت ہوئے۔

سنتال مائلا : ساکن موضع کنٹاکول۔ ضلع دیناجپور۔ بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۳۶ء میں دیناجپور جیل میں فوت ہوئے۔

سنتا سنگھ ولد فتح سنگھ : ولادت موضع چھیرو۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ ساکن سنگاپور۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہوگئے۔

سنتا سنگھ : ولادت موضع ساڑھ۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہوگئے۔

سنتا سنگھ : ولادت موضع کارھیاں۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہوگئے۔

سنتا سنگھ ولد ہرنام سنگھ : ولادت موضع کوٹھالا۔ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ ۱۹۲۷ء میں کوٹھالا میں پولیس سے مقابلے میں زخمی ہوئے اور پولیس نے آپ کو گرفتار کر کے قلعہ احمد گڑھ میں قید کر دیا قید ہی میں فوت ہوگئے۔

سنتا سنگھ ولد بدھا سنگھ : ولادت ۱۸۱۸ء موضع بیگووال۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۱۹۲۲ء کے گورو کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچوں میں شریک ہوئے ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دئے گئے۔ ۱۳ نومبر

۱۹۲۵ء کو ناہبھ جیل میں فوت ہوئے۔

سمپورن سنگھ ولد شری تارا سنگھ: ولادت موضع جٹولی۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستے میں نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت حولدار بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سمپورن سنگھ ولد کیسر سنگھ: ولادت موضع تھاٹین مہانٹان۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۹ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ جیل میں فوت ہوئے۔

سمرو: ولادت گوڑ گاؤں۔ ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

سمیر پنڈت: ساکن موضع گلزار باغ۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۲۷ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ بھاگلپور سنٹرل جیل میں وفات پائی۔

سامنتا ناداچران ولد کالی پرساد سامنتا: ساکن دواریپیریا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ پولیس نے آپ پر وحشیانہ تشدد کیا جس کی وجہ سے آپ ۱۹۴۲ء میں کولاگھاٹ جیل میں فوت ہو گئے۔

سمپتیا دیوی (شریمتی) زوجہ بھٹو گوپے: ساکن موضع روہیار۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئیں اور ۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ایک سرکاری ہوائی جہاز کی تباہی کے بعد رہیا میں برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی سے زخمی ہوئیں اور اسی روز شہید ہو گئیں۔

سمپت رام سرن: ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سمبھو دتّو: ولادت ۱۹۲۱ء جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے

بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے - فروری ۱۹۴۶ء میں بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور وہیں شہید ہوگئے -

سمارت پنجارام جی ولد دوماجی سمارت

ولادت ۱۸۹۴ء - مہاراشٹر - درجہ چہارم تک تعلیم پائی - مل مزدور - ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۴ اگست

۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے بری طرح زخمی ہوئے اور ۴ ستمبر کو فوت ہوگئے -

سامنتا رام چند : ولادت ۱۸۸۸ء موضع پنچھاری - ضلع مدناپور - مغربی بنگال - ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران عدم ادائیگی ٹیکس کی شورش میں شریک ہوئے اور ۱۹۳۲ء میں مسوریہ میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے -

سامنتا راکھل چندر : ولادت ۱۹۱۴ء موضع گھاگھرا - ضلع مدناپور - مغربی بنگال -

۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے - ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ماہی شدل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے -

سامنتا نگیندر ناتھ ولد ہری پادا سامنتا : ولادت ۱۹۰۷ء - موضع الی نان - ضلع مدناپور - مغربی بنگال - ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے - ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو تملوک پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے -

سامنتا بھوسن ولد بھیکھن سامنتا : ساکن موضع بنالیو دیار ضلع مدناپور - مغربی بنگال ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے -

سمپورن چند : ولادت موضع خان پور - ضلع انبالہ - ہریانہ - ہندوستانی فوج میں حولدار تھے - سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور فرسٹ انٹیلیجنس گروپ میں بحیثیت حولدار خدمات انجام دیں اور

برما میں پلیل کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

سلطان سنگھ : ولادت بھوک۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور تیسرے گوریلا دستہ میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہوگئے۔

سلطان سنگھ ولد نیت رام : ولادت موضع پالری۔ ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوکر تیسرے گوریلا دستہ میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہوگئے۔

سلطان سنگھ ولد جگ رام : ولادت موضع حساس خورد۔ ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور پہلے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں۔ جنگ میں شہید ہوگئے۔

سلطان سنگھ ولد کالے رام : ولادت موضع میسری۔ ضلع مہندرگڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوکر تیسرے گوریلا دستہ میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہوئے۔

سلطان سنگھ ولد کنہیّا : ولادت ۱۸۹۰ء موضع چھارا ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور ۱۹۴۵ء میں سنگاپور میں جنگ میں شہید ہوئے۔

سلطان خاں ولد تاج خاں : ولادت ۱۹۰۰ء۔ سکونت بھیکم پور۔ ضلع اٹاوہ۔ اتر پردیش مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو اوریا میں ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

سلیمان جی ذکی الدین : جب شاہی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

سلیمان شاہ ولد روجان مومن : ولادت

۱۸۷۴ء موضع مالیگاؤں ضلع ناسک۔ مہاراشٹر۔ آٹھویں درجے تک تعلیم پائی۔ ایک ہوٹل کے مالک تھے۔ آپ نے ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں سرگرم حصہ لیا۔ مالیگاؤں میں تحریک خلافت کی تنظیم کی۔ شراب کی دکانوں پر دھرنوں میں شریک ہوئے۔ پولیس کی مداخلت اور فائرنگ سے ہجوم تشدد پر اتر آیا جس میں ایک کانسٹیبل ہلاک ہوگیا۔ گرفتار کر کے آپ پر قتل اور بلوے کا مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۶ جولائی ۱۹۲۲ء کو یروداجیل پونہ میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوگئے۔

سمسل، ردرا نارائن: ساکن موضع بہالہ، ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا اور اسی سال چوربالیا میں پولیس کی زدوکوب سے شہید ہوگئے۔

سمسل، امولیہ کمار ولد کشودے چندر سمسل: ساکن موضع اکل چک۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا۔ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو کنائی ڈگھی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوئے۔

سلیمان ابراہیم: ولادت ۱۹۱۴ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو عرب گلی بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

سُت تھاگی ولد کیشارام گاؤن برھا: ولادت مارچ ۱۹۲۲ء۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو برہامپور میں عورتوں کی سربراہی میں دیہاتیوں کے ایک پُرامن جلوس پر فوجی گشتی دستے کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

سنگت سنگھ: ولادت موضع پتوکی ضلع لاہور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے پنجاب دستہ میں حولدار تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوکر فرسٹ بہادر گروپ میں بحیثیت لفٹیننٹ خدمات انجام دیں اور برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوگئے۔

سوکمار سنگھ کرشن ولد سکمار سنگھ: ولادت

۱۹۳۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۴ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں اپنے مکان کے اندر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں شہید ہو گئے۔

سکھو سنگھ ولد شوا گرھن سنگھ: ولادت موضع سرسنی۔ ۱۹۲۵ء۔ ضلع رائے بریلی۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ سرسنی پولیس تھانہ پر دھاوے میں شامل ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سکھیشور سنگھ: ساکن موضع لال گنج بازار ضلع مظفر پور۔ بہار۔ آپ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

سکھدیو سنگھ: ولادت موضع چھپرہ۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ آپ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو چھپرہ میں عوام کے ایک جلسے پر فوجی دستے کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سکھنا لوہار ولد شیو پرکاش لوہار: ولادت موضع کوسان سرائے۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں برطانوی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہوئے۔

سکھا دیو: ساکن موضع گلوانچی ضلع ہوشیار پور۔ مہاراشٹر۔ چرواہا۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۸ مئی ۱۹۳۰ء کو شولاپور میں روپا بھوانی چوک کے نزدیک ایک فوجی گشتی دستہ کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

سکھا سنگھ: ولادت موضع جامن ضلع لاہور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۱ ستمبر ۱۹۲۴ء کو ناہھ جیل میں فوت ہوئے۔

سکھ رام: ولادت موضع جولیے لمبری۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور

میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سُراین سنگھ ولد نتھا سنگھ: ولادت موضع شہباز پور۔ضلع امرتسر۔پنجاب۔کسان۔ فوجی ملازم۔ ۱۹۱۵ء میں فوجی ملازمت چھوڑ کر آزاد ہند کی وطن پرستانہ تحریک میں شامل ہوئے۔ آپ کو فراری قرار دیا گیا اور آپ کی جائداد ضبط کر لی گئی۔ آپ کو گرفتار کر کے عمر قید اور کالے پانی کی سزا دی گئی۔ جزائر انڈمان میں سیلولر جیل پورٹ بلیر میں فوت ہوئے۔

سراین سنگھ ولد میت سنگھ: ولادت امرتسر۔ پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور فروری ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سُراین سنگھ: ولادت موضع تھاٹیان۔ ضلع گورداسپور۔پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور اگست ۱۹۴۴ء میں کلیوا پر جنگ میں شہید ہو گئے۔

سُراین سنگھ ولد رام سنگھ: ولادت ۱۸۹۵ء موضع نظام پورہ مولا سنگھ والا۔ ضلع شیخوپورہ۔پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

سریواستو نریش چندر ولد رامانشکر لال سریواستوا: ولادت ۱۹۲۶ء۔ موضع آشاپور۔جون پور۔ اتر پردیش۔ ساکن موضع کھمبار یا ضلع مرزا پور اتر پردیش۔ دسویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ پہاڑا ریلوے اسٹیشن کو آگ لگانے میں حصہ لیا اور آگ کے شدید چرکے لگ جانے کی وجہ سے ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو وفات پائی۔

سریواستوا چنڈی پرساد ولد بابو لال: سریواستوا: ولادت موضع سکپورہ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا اور ۲۲ اگست ۱۹۴۲ء کو بلیا میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

سکھی رام: ولادت موضع چندیرہ۔ ضلع مہندر گڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج

میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہوئے۔

سکھدیو عرف دیال ولد رام لال : ولادت لائل پور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان)

انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ پنجاب اور تمام صوبوں میں انقلابی سرگرمیوں کی تنظیم کی۔ آپ بھگت سنگھ کے قریبی شریک کار تھے۔ ۱۷ر دسمبر ۱۹۲۸ء کو لاہور میں اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس سانڈرس کو گولی سے ہلاک کرنے میں شریک رہے ۱۵ر اپریل ۱۹۲۹ء کو دہلی مرکزی اسمبلی ہال میں بھگت سنگھ اور بٹوکیشوردت کے پھینکے ہوئے بم پھٹنے کے بعد گرفتار کر لیے گئے۔ لاہور کیس کے خاص ملزموں میں تھے۔ آپ کے خلاف مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۲۳ر مارچ ۱۹۳۱ء کو لاہور جیل میں بھگت سنگھ اور راج گرو کے ہمراہ پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

سری رام : ساکن وارانسی۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو چولا پور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سری رام : ولادت موضع رامپورہ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سُراین سنگھ ولد کھڑگ سنگھ مذہبی : ولادت ۱۸۸۶ء موضع میاں پور۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ کسان۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سُراین سنگھ : ولادت موضع گلوالی ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں

حصہ لیا۔ ۱۹۱۵ء میں لاہور سازش کیس میں بطور ملزم گرفتار کئے گئے۔ آپ کو سزائے موت دی گئی اور آپ کی جائداد ضبط کر لی گئی۔ ۱۶ر نومبر ۱۹۱۵ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

سرلش سنگھ : ولادت موضع ڈانزا ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے قید کر دیا گیا۔ اپنے ساتھیوں کی بابت بتانے سے انکار کرنے پر آپ پر وحشیانہ تشدد کیا گیا۔ جیل میں فوت ہوئے۔

سری چند : ولادت موضع جھجر۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستہ میں شامل ہوئے۔ سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہوئے۔

سروپ سنگھ ولد پرتی سنگھ : ولادت موضع ریواڑی۔ کھیڑہ۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سروپ سنگھ ولد ہردھن سنگھ : ولادت موضع ککر دلی۔ ضلع مہندر گڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور چوتھے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سروپ رام ولد رام لال : ولادت موضع رسول پور۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ساکن سنگاپور۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور ۱۹۴۴ء میں برما میں جنگ میں شہید ہو گئے۔

سروپ سنگھ : ولادت موضع ٹبا۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ کپورتھلہ میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور دوسرے گوریلا دستے میں بحیثیت سکنڈ لفٹیننٹ خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سرکر، مہادو ولد کسن سرکر : ولادت ۱۹۱۵ء۔ موضع گمگاؤں۔ ضلع ناگپور۔ مہاراشٹر۔

مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سرغند علی : ولادت ایسرائی ضلع روہتک ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستہ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر پہلے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سرمکھ سنگھ : ولادت جنگ بڈالہ۔ ضلع لائل پور۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۳۰ اگست ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

سرکار راسک : ساکن میمن سنگھ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۱۶ جون ۱۹۱۸ء کو راج شاہی ڈسٹرکٹ جیل میں خودکشی کر لی۔

سرما۔ وی : ولادت گنٹور۔ آندھرا پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو گاندھی پارک گنٹور میں عوام کے ایک جلسے پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سرمائسدھانشو کمار : ولادت ۱۹۱۰ء موضع منڈالی بھوگ۔ ضلع سلہٹ۔ (حالیہ بنگلہ دیش) بی۔ اے فائنل کے طالب علم تھے۔ سرماگھاٹی طلبا سمتی کے سکریٹری تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۴ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۹ اگست ۱۹۳۰ء کو سلہٹ جیل میں فوت ہوئے۔

سرکار ستیندر چندرا : ممبر انقلابی پارٹی۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے اور رہائی کے بعد جیسور میں نظربند کر دیے گئے۔ دورانِ نظربندی ۲ اکتوبر ۱۹۱۸ء کو فوت ہوئے۔

سرکار بردھندر کمار ولد نبارن چندر سرکار : ساکن دیناج پور۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۷ر فروری ۱۹۳۲ء کو دیناجپور جیل میں فوت ہوئے۔

سردا ولد پیرندعلی : ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

سردار اسنگھ : ولادت موضع کانجی ماجرہ۔ ضلع انبالہ۔ ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر جنگ میں شہید ہو گئے۔

سردار سنگھ ولد بُوٹا سنگھ : ولادت موضع رائے پور، پیرنجش۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ کپورتھلہ پیدل فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ملایا میں جنگ میں شہید ہو گئے۔

سردار سنگھ فرزند گوپال سنگھ وشریمتی مایاوتی : ولادت دسمبر ۱۸۹۲ء۔ موضع بلاکسر۔ ضلع جہلم۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) گورد کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچوں میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۶ر اگست ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

سردار سنگھ ولد ایشر سنگھ : ولادت موضع جھینگران۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ساکن سنگاپور۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ۱۹۴۵ء میں جنگ میں شہید ہو گئے۔

سردار سنگھ : ولادت موضع بُھپال والا۔ ضلع سیالکوٹ۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ہند دستانی فوج کے پنجاب دستہ میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر محکمہ خبر رسانی میں خدمات انجام دیں۔ آپ کو انگریزوں نے گرفتار کر کے سزائے موت دی۔ ۲۳ر مارچ ۱۹۴۵ء کو کلکتہ میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

سردار سنگھ ولد بُور سنگھ : ولادت موضع ماری مصطفےٰ۔ ضلع فیروز پور۔ پنجاب۔ ہند دستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور یکم مارچ

۱۹۴۴ء کو برما میں جنگ میں شہید ہو گئے۔

سردار سنگھ ولد جوالا سنگھ: ۴ نومبر ۱۹۱۰ء کو موضع منڈی۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ میں پیدا ہوئے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ملایا میں جنگ میں شہید ہو گئے۔

سردار سنگھ فرزند گورمکھ سنگھ و شریمتی ہرکور: ولادت ضلع سیالکوٹ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں فٹر تھے۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر برما میں برطانوی فوجوں سے لڑے۔ ۸ فروری ۱۹۴۴ء کو انگریزوں نے آپ کو گرفتار کر لیا اور ایک فوجی عدالت میں مقدمہ چلایا گیا۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۲۳ مارچ ۱۹۴۴ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

سردار ستیش چندر ولد برجا لج سردار: ولادت ۱۹۰۲ء موضع چندر گھاٹ۔ ضلع ندیا۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ ۱۹ جون ۱۹۳۲ء کو ٹھیسیا پولیس تھانہ پر ترنگا لگانے کے دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

سرجو سنگھ ولد رام لال سنگھ: ولادت موضع شونار۔ ضلع پٹنہ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ پٹنہ کیمپ جیل میں فوت ہوئے۔

سرجیت سنگھ: ولادت موضع جلالانہ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ ہندستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سرجا رام ولد اُدمی رام: ولادت موضع الیشر دال۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

سرجن سنگھ ولد گنڈا سنگھ: ولادت ۱۸۹۵ء۔ موضع پناہ آباد۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ بڑھئی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو

جب عوام کے ایک جلسے پر، جلیانوالہ باغ میں برطانوی فوج نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سُرجن سنگھ ولد دیا سنگھ: ولادت ۱۸۸۴ء موضع چک سکندر ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ کسان۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سرجن داس ولد لبھو رام: ولادت موضع فتح گڑھ۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ سکونت فلپائن۔ غدر پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۹۱۴ء میں ہندستان لوٹے اور آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف بغاوت کرنے میں سرگرم حصہ لیا۔ ۴ر برطانوی عہدیداروں کو گولی سے ہلاک کر دیا۔ آپ کو گرفتار کر کے آپ پر قتل کا مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۱۹۱۷ء میں فیروز پور جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

سرجن سنگھ ٹھاکر ولد ٹھاکر ہرناتھ سنگھ بسالو والے: ولادت ۱۸۹۴ء موضع بسالو۔ ضلع الور۔ راجستھان۔ زمیندار۔ مالگذاری میں ۵۰ فی صد اضافہ کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے۔ شیخاوٹ راجپوت زمینداروں اور دیہاتیوں نے ایک بنجر زمین پر جس کو وہ اپنے مویشیوں کے لیے بطور چراگاہ استعمال کرتے تھے، قبضہ کرنے کی مخالفت کی۔ ۱۶ر مئی ۱۹۲۵ء کو مشین گنوں اور توپ خانوں سے مسلح برطانوی فوجوں نے ان کو گھیر لیا۔ پیاس سے مرتے ہوئے دیہاتیوں کی چیخوں کا جواب مشین گنوں سے دیا گیا۔ آپ دیگر ۸ اشخاص کے ہمراہ شہید ہو گئے۔

ستا سنگھ ولد اندر سنگھ: ولادت لوھار کا کلاں۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں حولدار کلرک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لفٹیننٹ خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

ستا سنگھ ولد پوران سنگھ: ولادت موضع ڈُنا۔ ضلع انبالہ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور سبھاش بریگیڈ میں خدمات انجام دیں اور برما میں لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

شیوتاج سنگھ: ولادت آسیا کی پنجبار۔ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور دوسرے گوریلا دستے میں بحیثیت لانس نائک خدمات انجام دیں۔ اور جنگ میں کام آئے۔

شیولوچن ناٹ ولد رکھی ناٹ: ولادت موضع اتہر۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۹ اگست ۱۹۴۲ء کو نانگر میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

شیر سنگھ ولد لہنا سنگھ: ولادت موضع دیوا۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۸۷۲ء میں ملود اور مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور ۱۷ جنوری ۱۸۷۲ء کو مالیر کوٹلہ میں توپ کے گولے سے اُڑا دئے گئے۔

شیر سنگھ ولد رادمی رام: ولادت موضع چھپّر۔ ضلع مہندر گڑھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ اور چوتھے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں۔ اور جنگ میں کام آئے۔

شیر سنگھ ولد ہری سنگھ اروڑہ: ولادت ۱۸۵۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ حلوائی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

شیر دل ولد کاظم: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ اسی سال پشاور میں برطانوی مسلح گاڑی کے نیچے آکر کچلے گئے اور شہید ہو گئے۔

شیر باز: ولادت پشاور۔ شمال مغربی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے اور ۱۰ اپریل ۱۹۱۹ء کو امرتسر ریلوے پُل پر پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

شیر: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے اور ۱۰ اپریل ۱۹۱۹ء کو امرتسر ریلوے پُل پر پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

شیخو دھانک: ولادت موضع سہار۔ ضلع منگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں اپنے کمیت پر کام کرتے ہوئے ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

شیخ عثمان ولد شیخ یعقوب: ولادت موضع گمگاؤں۔ ضلع ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجۂ چہارم تک تعلیم پائی۔ مِل مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

شیخ محمد حنیف: ولادت موضع ڈھاکا چیکن پور۔ ضلع چمپارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصّہ لیا۔ ۱۹۴۳ء میں گرفتار ہوئے اور بھاگلپور کیمپ میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۴۶ء میں جیل میں فوت ہو گئے۔

شیٹی سادو ولد اپیا شیٹی: ولادت ۱۹۲۸ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو لیمنگٹن روڈ پولیس اسٹیشن بمبئی کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

شیٹی مَدّو واسو: ولادت ۱۹۱۶ء خانگی ملازمت۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو دادر بمبئی میں ایک ریسٹورنٹ کے اندر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

شیٹی گورو منّا ولد انتیا شیٹی: ولادت ۱۹۲۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی

شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو دادر بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

شیٹی گارالنگایا: ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شامل ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو فورٹ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

شیتل چمار: ولادت ۱۹۰۹ء۔ جلال آباد۔ ضلع منگھیر۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۵ فروری ۱۹۳۲ء کو تارا پور پولیس اسٹیشن کی جانب جلوس کی سربراہی کی۔ اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

شیام بہاری پرساد ولد مہابیر پرساد: ولادت موضع بینی پور۔ ضلع گیا۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو رتھا پولیس اسٹیشن پر ترنگا لگانے کی کوشش کرتے ہوئے پولیس کی گولیوں سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۲۵ اگست ۱۹۴۲ء کو جہان آباد ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

شیام نندن سنگھ: ولادت موضع چھپرہ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ سرکاری خزانے کے لوٹنے میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے عمر قید کی سزا دی گئی۔ بکسر جیل میں سیاسی قیدیوں کے ساتھ وحشیانہ سلوک کے خلاف احتجاج میں آپ نے بھوک ہڑتال کی اور ۳۲ دن کی بھوک ہڑتال کے بعد وفات پائی۔

شیام منوہر: ساکن وارانسی۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور ۱۹۳۲ء میں وارانسی کے ٹاؤن ہال میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور وہیں شہید ہو گئے۔

شوشنکر سنگھ ولد لالجی سنگھ: ولادت ۱۹۱۸ء۔ موضع چیرادوان۔ ضلع بلیا۔ اُتر پردیش۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اپنے گاؤں میں ایک جلوس پر

پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

شیوجن: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے اور ۱۰ اپریل ۱۹۱۹ء کو ریلوے پُل امرتسر پر پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوگئے۔

شیوشنکر لال: ولادت موضع موساپور۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہوگئے۔

شیولال: ولادت موضع جیتوپور۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوکر تیسرے گوریلا دستہ میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہوئے۔

شوالے بھیما ولد گووند شوالے: ولادت ۱۹۰۷ء۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہوگئے۔

شوسنگھ: ولادت موضع راجپور رہوٹا۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوکر فرسٹ انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نائک خدمات انجام دیں۔ جنگ میں کام آئے۔

شوسرن عرف بسّو ولد منی رام: ولادت ۱۸۹۸ء۔ موضع رسرا ضلع بلیا۔ اُترپردیش۔ خونچے والا۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ایک سرکاری گودام کو لوٹنے میں حصّہ لیا۔ پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

شورن سنگھ ولد گیندا سنگھ: ولادت موضع نگلا ڈھوکل ضلع آگرہ۔ اترپردیش۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصّہ لیا۔ ۲۸ اگست ۱۹۴۲ء کو چمرولہ ریلوے اسٹیشن پر دھاوے میں شامل ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہوگئے۔

شورام ایکناتھ: ولادت ۱۹۱۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو عبدالرحمٰن سٹریٹ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہوگئے۔

شوراج ولد دھجو: ولادت یکم جنوری ۱۹۰۹ء۔ سکونت ساہو ورہٹی۔ ضلع دیوریہ۔ اُترپردیش۔ کسان۔ اور سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور اسی سال دیوریہ میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور وہیں شہید ہوگئے۔

شوہرے: ولادت ۱۹۱۷ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہوگئے۔

شوادھن ہریجن ولد رام دیال: ولادت جنوری ۱۹۲۰ء۔ موضع پہاڑپور۔ ضلع اعظم گڑھ۔ اُترپردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور موہوبن میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

شوادارے شنکر ولد گراپا شوادارے: ولادت ۱۹۰۸ء۔ شولاپور۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ سماجی کارکن۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۸ر مئی ۱۹۳۰ء کو مہاتما گاندھی اور نرمین کی رہائی کے مطالبے میں شولاپور کے شہریوں کے جلوس پر ایک فوجی گشتی دستے کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

شنکر اپاجی ولد ہولیا اپا: ولادت الیسور۔ شموگا میسور۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ الیسور شکارپور ضلع شموگا میں پولیس سے مقابلے میں حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کرکے سب انسپکٹر پولیس اور تحصیلدار شکارپور کے قتل کا الزام لگاکر مقدمہ چلایا گیا۔ اور سزائے موت دی گئی۔ ۱۰ر مارچ ۱۹۳۳ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

شنکر سنگھ ولد ہرا سنگھ: ساکن نگلا ڈھکاؤ۔ ضلع اٹاوہ۔ اُترپردیش۔ سیاسی کارکن۔

آپ نے ۱۹۳۱ء میں مالگذاری کے خلاف احتجاج میں حصہ لیا۔ ۱۰ مئی ۱۹۳۱ء کو نگلا ڈھکاو میں رہا شدہ سیاسی قیدیوں کے استقبال میں ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

شنکر سنگھ : ولادت موضع پنچیا۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ کپورتھلہ پیدل فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوکر دوسرے گوریلا دستے میں بحیثیت کیپٹن خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہوئے۔

شنکر سنگھ : ولادت موضع کڈھار ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہوگئے۔

شنکر لال ولد سُمیشور دھوبی : ولادت موضع ڈاکور۔ ضلع کاندہ۔ گجرات۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

شنکر بھائی ولد داہیا بھائی دھوبی : ولادت ۱۹۱۸ء۔ موضع ڈاکور۔ ضلع کلرہ۔ گجرات۔ طالب علم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں اپنے گاؤں میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

شنڈے گنپت راؤ : ساکن بمبئی۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ اسی سال بمبئی میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

شنڈے ہری ولد سدا شو شنڈے : ولادت ۱۹۰۷ء۔ بڑھئی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

شینڈے بھگن ناتھ ولد بھگوان شینڈے :

ولادت ۱۹۰۶ء۔ شولاپور۔ مہاراشٹر۔ مرہٹی زبان میں ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ ٹریڈ

یونین کارکن تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک رسول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۸ مئی ۱۹۳۰ء کو شولاپور میں پولیس اسٹیشنوں پر دھاوے میں حصّہ لیا۔ آپ کو گرفتار کرکے بلوے اور قتل کا الزام لگایا گیا۔ اور سزائے موت دی گئی۔ ۱۲ جنوری ۱۹۳۱ء کو یروداجیل پونہ میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوگئے۔

شنڈے بکھشا ولد مروتی شنڈے : ۱۵ اپریل ۱۹۱۵ء کو موضع وڈگان۔ ضلع ستارا۔ مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو دودرج میں معاملتدار کے دفتر کے نزدیک ایک جلوس پر پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہوگئے۔

شمبھونارائن : ولادت ۱۹۲۰ء۔ اجمیر۔ راجستھان۔ طالب علم۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ہندوستانی انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۴ سال کی عمر میں گرفتار ہوئے۔ باغیانہ سرگرمیوں میں شرکت اور بغیر لائسنس کا ریوالور اور انقلابی لٹریچر رکھنے کے الزام میں آپ پر مقدمہ چلایا گیا۔ دیگر انقلاب پسندوں کی بابت معلومات حاصل کرنے کے لئے اجمیر سنٹرل جیل میں آپ کو وحشیانہ اذیت دی گئی اور آپ نے خودکشی کرلی۔

شمس دین ولد سکندر : ولادت ۱۸۹۵ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ زرگر۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

شمبی بلی رام جی : ولادت ۱۹۱۰ء۔ موضع گمگاؤن۔ ضلع ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درزی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اُسی روز شہید ہوگئے۔

شنکر بیکنٹھ ولد رام بہاری شنکلا : ولادت موضع جلال پور۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ اُستاد تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک رسول نافرمانی کے دوران

نمک ستیہ گرہ میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دئے گئے۔ لاہور سازش کیس میں بھگت سنگھ، سکھدیو اور راج گورو کے خلاف سرکاری گواہ پھنندر گھوش کے قتل کے سلسلے میں آپ پر مقدمہ چلایا گیا۔ مولانیہ ڈکیتی کیس کے سلسلے میں بھی آپ کو ملوث کیا گیا تھا۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۹۳۴ء میں موتیہاری ڈسٹرکٹ جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

شکل سنار: ولادت ۱۹۰۹ء۔ تاراپور۔ ضلع منگھیر۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۱۵ فروری ۱۹۳۲ء کو تاراپور پولیس اسٹیشن پر ترنگا لگانے کی کوشش کرتے ہوئے ایک فوجی دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

شری رام: ولادت ۱۹۱۸ء۔ سکونت دہلی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصّہ لیا۔ اور اگست ۱۹۴۲ء میں دہلی میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

شری رام فرزند جی سُکھ و شریمتی من بھر: ولادت ۱۹۱۷ء۔ موضع رامپورہ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ۱۵ نومبر ۱۹۴۵ء کو جنگ میں شہید ہو گئے۔

شری دیوسمن ولد ہری رام برونی: ۱۵ مئی ۱۹۱۵ء کو موضع جدل ضلع ٹہری گڑھوال۔ اُتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ اور اپنے علاقے کی مختلف قومی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۳۶ء میں لوک پریشد کی مجلس قائمہ کے رکن منتخب ہوئے۔ آپ نے ریاست ٹہری گڑھوال کے نظم و نسق میں عوام کی رہنمائی کی۔ آپ "جاگرتی نار" اور "دمن سروبھ" کے مصنف تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔ دو مرتبہ گرفتار ہوئے اور آگرہ اور ٹہری کی جیلوں میں قید میں رہے۔ ۱۳ دسمبر ۱۹۴۳ء میں چنبہ میں پھر گرفتار ہوئے اور ٹہری جیل میں نظر بند کر دئے گئے۔ جیل کے قاعدوں کے خلاف احتجاج میں ۳ مئی ۱۹۴۴ء کو آپ نے مرن برت رکھا اور ۲۵ جولائی ۱۹۴۴ء کو وفات پائی۔

شریش کمار: ۲۸ دسمبر ۱۹۲۶ء کو سُورت۔ گجرات میں پیدا ہوئے۔ طالب علم تھے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو

تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔ آپ نے حکومت کے خلاف بلیٹن مرتب اور تقسیم کئے۔ اور برطانوی حکمرانوں کی جابرانہ پالیسیوں کی مزاحمت کے لئے ایک تحریک چلائی۔

۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو نند رورما میں طلبا کے ایک جلوس کی سربراہی کی۔ منگل بازار میں جلوس پر لاٹھی چارج کیا گیا۔ آپ کی سربراہی میں طلبا پولیس کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مانک چوک کی جانب ترنگا لیے آپ ان کی قیادت کر رہے تھے۔ پولیس کو گولی چلانی پڑی۔ آپ بھی گولی سے زخمی ہوئے مگر پھر بھی پولیس کی گولیوں سے ساتھی طالب علموں کو بچانے کے لئے، کوشش کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔

شرما ترجھوان: ساکن موضع کاب۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال بکرم پولیس اسٹیشن پر ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

شرما (کماری) سدھا کماری دختر سکھدیو شرما: ساکن موضع بیلچھی۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئیں۔ اپنی ماں کے ہمراہ گرفتار ہو کر قید ہوئیں۔ ۱۹۴۳ء میں بانکیپور جیل میں وفات پائی۔

شرما شیتل ولد بیادیر شرما: ولادت ۱۹۰۷ء۔ موضع چاسی۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

شرما رام ریکھا: ولادت ۱۸۸۴ء۔ موضع گنگا پور۔ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر لیے گئے۔ جسمانی اذیت کی وجہ سے جیل میں وفات پائی۔

شرما رام چیتر ولد فرنگی سنگھ: ولادت موضع بہار۔ ضلع منگھیر۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ میں گرفتار ہوئے اور بھاگلپور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔

۱۹۳۱ء میں فوت ہو گئے۔

شرما جگدیش پرساد ولد بابو رام شرما: ولادت ۱۹۳۱ء مراد آباد۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک کے دوران مراد آباد میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

شرما جادو نندھن: ولادت موضع پچرکھی۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور سمستی پور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۸ر اکتوبر ۱۹۴۴ء کو صدر جیل دربھنگہ میں پولیس کی زد و کوب سے جانبر نہ ہو سکے۔

شرما ہیرالال ولد راجہ رام شرما: ساکن وارانسی۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصّہ لیا۔ ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو دس اسومیدھ گھاٹ وارانسی پر پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اُسی روز شہید ہو گئے۔

شرما گنگوتری پرساد ولد ہربنس سنگھ: ولادت موضع محمد پور۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ بھاگلپور کیمپ جیل میں فوت ہوئے۔

شرما بالیشور ناتھ: ولادت موضع کھریکا۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۵ء میں جیل میں وفات پائی۔

شرف دین ولد جمال دین: ولادت ۱۹۰۰ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ طالب علم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

شرسکر نات مہادیو شرسکر: ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے اُن کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو دامودر

ٹھاکرسی ہال پریل بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

شب لال: ولادت موضع منڈوتھی۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی جاٹ دستہ میں نائک تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر تیسرے گوریلا دستہ میں بحیثیت لفٹیننٹ خدمات انجام دیں اور مانڈلے برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شبھیر پرساد: ولادت موضع میرپور۔ بھوال۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے۔ اور ۲۰ اگست ۱۹۴۲ء کو رگھواہ میں برطانوی سپاہیوں کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

شاہی کیشور: ولادت موضع رامپوری ہری ضلع مظفرپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو برطانوی سپاہیوں کی گولی سے اپنے گاؤں کے نزدیک سڑک پر شہید ہو گئے۔

شاہو نکو: ساکن ڈمراؤن۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۹ اگست ۱۹۴۲ء کو برطانوی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہو گئے۔

شاہد باز: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

شاہا منگل داس ولد سکھ لال شاہا: ولادت موضع چنچنی۔ لہانو تعلقہ ضلع تھانہ۔ مہاراشٹر۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ چنچنی میں ہائی سکول کے میدان میں ایک جلسے کے لئے جمع ہوئے لوگوں پر پولیس کی گولیوں سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۱۹۴۲ء میں ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

شاہا دھن سکھ لال ولد گوردھن شاہا: ولادت ۱۹۲۷ء۔ دلور بار۔ ضلع دھولیہ۔ مہاراشٹر۔ چھٹے درجے کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو نندوربار میں طلبا کے ایک جلوس میں جاتے ہوئے پولیس

کی سنگینوں سے بُری طرح زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

شاہ بلاکھی داس ولد رنچھور داس شاہا: ولادت ۱۸۹۱ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ اور ۱۶ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

شاہ پریم جی ورج پال: ولادت ۱۹۲۵ء۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ اور ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

شاہ میر غلام ولد محمد نواب شاہ: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) تحریک خلافت میں رضا کار تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ اُسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

شاہ مفت لال ولد بھوگی لال شاہ: ولادت ۱۹۲۳ء جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

شاہ ہری لال ہرک چند: ولادت ۱۹۱۷ء۔ دینا بینک میں ہیڈ کیشئر تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ اور ۹ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

شاہ افضل: ولادت موضع نحاقسی۔ ضلع پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ۔ (حالیہ مغربی پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ اور اُسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

شکلا سالگ رام: ساکن موضع سڈھی۔ اٹارہ۔ ضلع کانپور۔ اُتر پردیش۔ طالب علم۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ اُتر پردیش کی انقلابی پارٹی میں شریک تھے۔ آپ کے مفرور ہونے کا

اعلان کر دیا گیا اور پولیس آپ کے تعاقب میں لگ گئی۔ یکم دسمبر ۱۹۳۰ء کو پولیس نے ایک اچانک چھاپے میں کانپور میں ڈی۔ اے۔ وی کالج کے ہوسٹل میں آپ کو گھیر لیا۔ آپ نے دلیری سے مقابلہ کیا اور پولیس کی ہلاکت خیز گولی لگنے سے پیشتر آپ نے اپنے ریوالور سے کئی پولیس والوں کو ہلاک کر دیا۔ آپ اُسی روز شہید ہو گئے۔

صافادار: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے اور ۱۰ اگست ۱۹۱۹ء کو امرتسر ریلوے پُل پر پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

صوبے سنگھ: ولادت موضع رسوئی۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور محکمہ خبر رسانی میں خدمات انجام دیں۔ اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

صوبے سنگھ ولد ہرپھول سنگھ: ولادت موضع ناہری۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ یکم نومبر ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور گاندھی بریگیڈ میں خدمات انجام دیں۔ اور ۱۹۴۲ء میں برما میں جنگ میں شہید ہو گئے۔

صدیق محمد ولد شیخ منصف: ولادت موضع شولاپور۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں باجیپٹی ریلوے اسٹیشن پر ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

صوفی امبا پرساد: ساکن ضلع مراد آباد۔ اُتر پردیش۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ تحریکوں میں سرگرم حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور بغاوت پھیلانے کے جُرم میں ۱۸۹۷ء میں قید کر دیے گئے۔ بعد ازاں آپ کی تمام جائداد بھی حکومت نے ضبط کر لی اور دوبارہ آپ کو دو سال کی قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۰۷ء میں پنجاب میں دیہاتی شورش کے دوران خفیہ طور پر نیپال گئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ہندوستان واپس لایا گیا۔ پولیس کی نگرانی سے بچ کر ایران بھاگ گئے۔ وہاں آپ نے ایران کی قومی تحریک میں حصّہ لیا۔ انگریزوں نے آپ کو اس وقت

گرفتار کر لیا جب آپ شیراز وطن پرستوں کی حمایت میں لڑ رہے تھے۔ ایک فوجی عدالت میں آپ کو فوجی دستے کی گولی سے ہلاک کر دیے جانے کی سزا دی۔ جس دن آپ کو شہید کیا جانا تھا اُسی دن صبح سزا یافتہ قیدیوں کی کوٹھری میں مُردہ پائے گئے۔

صدیق محمد ولد اسحاق محمد: ولادت ۱۹۲۱ء جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۳ فروری ۱۹۴۶ء کو کماتھیپورہ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

صاحب دیال ولد سلکھن مل: ولادت ۱۸۶۴ء سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ حلوائی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

صاحب سنگھ ولد دیال سنگھ: ولادت ۱۸۳۲ء موضع بانگوالی پور۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ بڑھئی۔ آپ نے کوکا تحریک میں عملی حصّہ لیا۔ اور لیڈر بن گئے۔ گورو رام سنگھ کی طرف سے تحائف لے کر شاہ نیپال کے پاس گئے۔ اور ملود و مالیر کوٹلہ پر کوکا کے حملوں کے بعد ۱۸۷۲ء میں گرفتار کر لیے گئے۔ اور الہ آباد فورٹ ہزاری باغ جیل اور عدن میں قید رکھے گئے۔ ۱۰ جون ۱۸۷۹ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

صاحب سنگھ ولد روشن سنگھ: ولادت موضع نگلا۔ ڈھوکل۔ ضلع آگرہ۔ اُتر پردیش۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ اگست ۱۹۴۲ء کو چمرولہ ریلوے اسٹیشن پر دھاوے میں حصّہ لیا۔ اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

ظہور احمد: ولادت موضع جہور مکھیلیاں۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ مغربی پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوجوں سے لڑے۔ ۱۹۴۳ء میں انگریزوں نے آپ کو گرفتار کر کے ہندوستان بھیج دیا۔ ایک فوجی عدالت میں آپ پر مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی

گئی۔ ۲۴ اگست ۱۹۴۴ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

عمر دین ولد محمد دین: ولادت ۱۸۸۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

عمر بخش ولد ادا شیخ: ولادت ۱۸۵۹ء۔ ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوجوں نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

عمر خیل: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

عمر خاں ولد گل محمد خاں: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

عمر بیبی زوجہ امام دین: ولادت ۱۸۶۴ء۔ موضع دلا۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئیں۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئیں اور شہید ہوگئیں۔

علم دین: ولادت ۱۸۹۹ء۔ موضع چک مکند۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ خانگی ملازم تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

علی محمد: ولادت ۱۹۰۶ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں

نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو ان میں آپ بھی شریک رہے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو دادر بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

علاؤالدین شیخ : ولادت ۱۹۱۲ء۔ موضع محمد پور۔ ضلع مدناپور مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصّہ لیا۔ ۳۰ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو آپ نے نندی گرام پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں ایک جلوس کی رہنمائی کی۔ اُسی روز پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

عصمت رام جیت : پیدائش ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی تو بمبئی میں عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے۔ ان میں آپ شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو محمد علی روڈ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز ہسپتال میں فوت ہوگئے۔

عزیز چھوٹو : ولادت ۱۹۲۱ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے۔ ان میں آپ بھی شریک ہوئے۔ ۲۳ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اُسی روز ہسپتال میں فوت ہوگئے۔

عظیم بخش ولد شیخ عبدل : ساکن موضع باریسال۔ ضلع مدناپور مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور آپ کو ۱۰ ماہ قید کی سزا دی گئی۔ ۱۹۴۳ء میں مدناپور جیل میں فوت ہوگئے۔

عثمان شیخ ولد محمد یعقوب : ولادت ۱۹۲۱ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

عجائب سنگھ ولد گوردت سنگھ : آپ موضع جمارے ضلع امرتسر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصّہ لیا۔ آپ کو گرفتار کرکے پولیس نے زدوکوب کیا۔ مارپیٹ سے ہلاک ہوئے۔

عجائب سنگھ : موضع ویر پنڈ۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ آپ سنگاپور کے باشندے تھے۔ آپ نے پرائمری درجہ تک تعلیم پائی۔ آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

عجائب سنگھ ولد سُندر سنگھ : موضع کلاّ۔ ضلع امرتسر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ جوہوبا ہرو ملایا کے باشندے تھے۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصّہ لیا۔ آزاد ہند فوج کے محکمہ سراغرسانی میں بھرتی ہوگئے۔ انگریزوں نے گرفتار کرلیا۔ آپ پر دشمن کے لیے جاسوسی کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ اس مقدمے میں آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۲۴ اگست ۱۹۴۴ء کو دہلی سنٹرل جیل میں آپ کو پھانسی کے تختے پر لٹکایا گیا۔

عجائب سنگھ : ولادت نندپور۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ فوج میں لانس نائک تھے۔ آپ کو ہندوستانی وطن پرستانہ تحریک سے ہمدردی تھی۔ آپ نے ۱۹۴۰ء میں انگریزوں کی طرف سے سمندر پار جاکر جنگ کرنے سے انکار کردیا۔ اس لیے آپ پر فوجی عدالت میں مقدمہ چلایا گیا۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ جولائی ۱۹۴۰ء میں گولی سے ہلاک ہوگئے۔

عبدالغنی : ۱۹۰۱ء میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ نے بھی ان میں حصّہ لیا۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہوگئے۔

عبدالغنی : ۱۸۹۴ء میں پیدا ہوئے۔ دہلی کے باشندے تھے۔ یہیں آپ نے ۳۰ مارچ ۱۹۱۹ء کو رولٹ ایکٹ کے خلاف پبلک مظاہرے میں حصّہ لیا۔ اور اُسی دن برطانوی فوج کے ایک دستے نے سنگینوں سے حملہ کیا۔ اس حملہ میں ٹاؤن ہال کے قریب مارے گئے۔

عبدالغفور محمد ولد شکور مومن : ۱۸۸۶ء میں موضع مالیگاؤں ضلع ناسک مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ شری شکور مومن کے بیٹے تھے۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ پہلوان تھے۔ آپ نے ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں سرگرم حصّہ لیا۔ تحریکِ خلافت کے مقامی منتظمین

اور رہنمائی میں آپ نے شراب کی دکانوں پر دھرنے دیے۔ پولیس کی مداخلت اور فائرنگ سے ہجوم تشدد پر اتر آیا۔ اس میں پولیس کا ایک کانسٹیبل مارا گیا۔ آپ کو گرفتار کر لیا گیا۔ اور قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۸ر جنوری ۱۹۲۳ء کو آپ نے پھانسی کے تختے پر جان دی۔

عبدالغفار خاں ولد قاسم خاں: شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) کے شہر پشاور میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

عبدالعلی دین محمد: ۱۹۲۹ء میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ نے بھی ان میں حصہ لیا۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو ناگپارا بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

عبدالمستار محمد عمر: آپ ۱۹۲۴ء میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو ان میں آپ نے بھی حصہ لیا۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

عبدالشکور ولد پنچو شکور: آپ ۱۹۳۱ء میں موضع کاشی پور بنگڑہ ضلع دربھنگہ بہار میں پیدا ہوئے۔ طالب علمی کے زمانے میں آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۵ر اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں ایک فوجی دستے کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز انتقال فرمایا۔

عبدالخالق ولد رحیم خاں: آپ کی پیدائش ۱۸۵۹ء میں امرتسر پنجاب میں ہوئی۔ قالین کے کارخانے میں ملازم تھے۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے برطانوی فوج نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

عبدالعزیز عبدالرزاق: آپ ۱۹۱۶ء میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی

جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں فوڈ مارکیٹ کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۲۴ر فروری ۱۹۴۶ء کو وفات پائی۔

عبدالعزیز: ولادت ۱۹۲۱ء۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شامل ہوئے۔ بمبئی میں ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو اپنے آقا کے مکان میں پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اُسی دن انتقال فرما گئے۔

عبدالعزیز: موضع دھنی دھریریہ۔ ضلع گجرات پنجاب میں پیدا ہوئے۔ جو آجکل مغربی پاکستان میں ہے۔ آپ ہندوستانی فوج میں سگنلر تھے۔ بعدازاں آزاد ہند فوج میں اوّل گوریلا رجمنٹ میں حولدار تھے۔ اور امپھل مورچے پر جنگ میں کام آئے۔

عبدالعزیز عبدالرحمٰن: ۱۹۱۱ء میں پیدا ہوئے۔ ایک پرائیویٹ فرم میں ملازم تھے۔

۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ نے بھی ان میں حصّہ لیا۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو ڈاکٹرز سٹریٹ بمبئی میں پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اُسی روز انتقال فرما گئے۔

عبدالرسول ولد قربان حسین: آپ کی پیدائش ۱۹۱۰ء میں شولاپور مہاراشٹر میں ہوئی۔ آپ ٹریڈ یونین کے کارکن تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصّہ لیا۔ ۸ر مئی ۱۹۳۰ء کو آپ نے شولاپور کے پولیس اسٹیشن پر جو دھاوے ہوئے ان میں شرکت کی۔ بلوے اور قتل کے الزام میں گرفتار ہوئے۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۲ر جنوری ۱۹۳۱ء کو یروداجیل پونہ میں پھانسی کے تختے پر جان دی۔

عبدالرحمٰن خاں: موضع مائرہ۔ ضلع جہلم۔ پنجاب (حالیہ مغربی پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ کپورتھلہ پیدل فوج میں لانس نائک تھے۔ اس کے بعد آزاد ہند فوج کے دوسرے گوریلا دستے میں حولدار تھے اور لڑتے ہوئے مارے گئے۔

عبدالرحیم ولد عبدالکریم: آپ موضع ڈمراؤں ضلع شاہ آباد بہار کے باشندے تھے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ آپ ڈمراؤں پولیس اسٹیشن جلانے کے الزام میں گرفتار ہوئے۔ آپ پر مقدمہ چلایا گیا۔ بکسر جیل میں ہسپتال میں ۱۹۴۳ء میں آپ کا انتقال ہوگیا۔

عبدالمجید ولد رحیم بخش: آپ کی پیدائش شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) کے شہر پشاور میں ہوئی۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصّہ لیا۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں آپ ایک عام جلسے میں شریک تھے جب برطانوی فوجوں نے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہوگئے۔

عبدالمجید ولد بھود و کوہر: آپ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) کے شہر پشاور میں پیدا ہوئے۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصّہ لیا۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں ایک عام جلسے میں شریک تھے جب برطانوی فوج نے اس جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

عبدالمجید: ۱۹۲۴ء میں پیدا ہوئے۔ اُتر پردیش کے شہر الہ آباد کے باشندے تھے۔ طالب علم۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ الہ آباد میں حکومت کے خلاف مظاہرہ کرتے ہوئے ایک جلوس میں آپ بھی شامل تھے۔ برطانوی سپاہیوں نے اس جلوس پر گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور انتقال فرمایا۔

عبداللہ صفی: ولادت ۱۹۳۳ء - ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو ان میں آپ نے بھی حصّہ لیا۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو فورٹ بمبئی پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز ہسپتال میں فوت ہوگئے۔

عبداللہ خلیفہ ولد خدا بخش: ۱۸۸۵ء میں موضع مالیگاؤں ضلع ناسک مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ساتویں درجہ تک تعلیم پائی۔ پیشے سے جولاہے۔ آپ نے ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں سرگرم حصّہ لیا۔

آپ تحریکِ خلافت کے مقامی منتظمین اور رہنماؤں میں سے تھے۔ آپ نے بھی شراب کی دُکان پر دھرنا دیا۔ پولیس کی مداخلت اور فائرنگ نے ہجوم کو تشدّد پر آمادہ کیا۔ اس ہنگامہ میں ایک پولیس کانسٹبل مارا گیا۔ آپ کو گرفتار کر لیا گیا۔ اور ۳ سال قیدِ بامشقّت کی سزا دی گئی۔ یکم اگست ۱۹۲۸ء میں وساپور جیل میں پولیس کے بے پناہ مظالم کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔

عبداللہ عبدالقادر: ولادت ۱۹۲۱ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو ان میں آپ بھی شریک رہے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز فوت ہو گئے۔

عبداللہ ولد لعل محمد: آپ کی پیدائش ۱۸۹۹ء میں امرتسر پنجاب میں ہوئی۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصّہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

عبداللہ ولد سعید اللہ: آپ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) کے شہر پشاور میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصّہ لیا۔ اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

عبد ولیا ولد پیر بخش: آپ امرتسر، پنجاب کے باشندے تھے۔ آپ نے وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصّہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے برطانوی فوج نے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

عبدالکریم: ۱۹۲۶ء میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ نے بھی ان میں حصّہ لیا۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو کروفورڈ مارکیٹ بمبئی کے قریب پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

عبدالکریم ولد لال محمد: ۱۹۰۲ء میں امرتسر

پنجاب میں پیدا ہوئے۔ آپ نے طالب علمی کے زمانے میں وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوجی دستے نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

عبدالکریم ولد پیر بخش: ۱۹۰۱ء میں شہر امرتسر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ پیشے کے لحاظ سے دھوبی تھے۔ آپ نے وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوجی دستے نے عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

عبدالجلیل ولد داور: آپ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) کے شہر پشاور میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

عبدالاحمد ولد محمد: آپ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) کے شہر پشاور میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ اور پشاور میں پولیس کی گولی سے ۱۹۳۰ء میں شہید ہوگئے۔

عنایت اللہ ولد ہزار اللہ: پیدائش موضع تالزوئی ضلع پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں نائک تھے۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہوکر بہادر گروپ دستے میں لیفٹیننٹ کے عہدے پر فائز ہوگئے۔ اور جولائی ۱۹۴۴ء میں تامو پر لڑائی میں شہید ہوئے۔

غفار خاں: ولادت موضع جھبر اوال۔ ضلع پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ مغربی پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

غلام رسل ولد صمد شاہ: باشندہ سری نگر کشمیر۔ سکونت امرتسر پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

غلام رسول ولد غنی شاہ کشمیری: ۱۸۹۵ء میں امرتسر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

غلام محی الدین ولد محمد جان بٹ کشمیری: ولادت ۱۸۷۴ء۔ سکونت امرتسر پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جب جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے میں جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

غلام محمد: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

غلام محمد ولد رحیم بخش: ولادت ۱۹۰۱ء۔ امرتسر پنجاب۔ دھوبی تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

غلام حسین ولد میاں خاں: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

غلام حسین علی محمد: ولادت ۱۹۰۶ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو ان میں آپ بھی شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

غلام نبی: ولادت موضع حرم آباد۔ ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ انگریزوں نے آپ کو گرفتار کر کے بابا دھاری کیمپ میں حراست

میں رکھا۔ فروری ۱۹۴۴ء میں کیمپ ہی میں وفات پائی۔

فائے ہری ولد کاشی ناتھ فائے: ۱۹۰۳ء میں موضع کردی ضلع بھنڈارا مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ سنار تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو نمتر پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

فوجدار اہیر ولد ربوتی اہیر: ۱۹۰۰ء میں موضع گورا سمیرا ضلع چمپارن بہار میں پیدا ہوئے۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو بیتیا میں ایک جلوس پر فوجی دستے کی گولیاں لگیں اور اسی روز وفات پائی۔

فوجا سنگھ: ولادت موضع گگوبوا۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور فید کر دئے گئے۔ ۸ اگست ۱۹۴۴ء کو نابھہ جیل میں وفات پائی۔

فوجا سنگھ ولد جوند سنگھ: ولادت موضع کھاکھ۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ میٹرک پاس۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستے میں حولدار تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور بحیثیت حولدار سوباش ڈرستہ میں خدمات انجام دیں اور برما کے محاذ پر برطانوی فوجوں سے مقابلہ کیا۔ ۱۹۴۴ء میں پرومے برما کے ہسپتال میں وفات پائی۔

فوجا سنگھ فرزند بنیت سنگھ و شرمتی چاند کور: ۱۹۲۰ء میں موضع مرہانہ۔ ضلع امرتسر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۴ء میں برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آپ نے آزاد ہند فوج کی طرف سے ایک جاسوسی مہم میں ہند برما سرحد پار کے برطانویوں کے ہاتھوں پکڑے گئے۔ آپ کو دہلی لایا گیا۔ ایک فوجی عدالت نے آپ کو سزائے موت دی۔ ۱۹۴۵ء میں دہلی لال قلعہ میں ایک فوجی دستے کی گولی سے ہلاک ہوئے۔

فقیرے ولد دشرتھ رام: ساکن موضع بھاسورہ (سفید راجہ) ضلع وارانسی۔ اُتر پردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی

ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اپنے کھیت میں کام کرتے ہوئے پولیس کی گولی سے ہلاک ہوئے۔

فقیر محمد: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں حصہ لیا اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

فقیر چند ولد نانک چند اروڑہ: ولادت ۱۸۸۴ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ خانگی ملازم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں جب برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

فقیر کڈھا کوگاوتیہ: ولادت ۱۸۹۲ء۔ موضع چرنیر۔ ضلع کولابہ۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۲۵ ستمبر ۱۹۳۰ء کو اکادیوی میدان چرنیر پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

فقیر ولد گوپال رام: ولادت دھرم شالہ۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور لڑائی میں کام آئے۔

فضل رحمان ولد سلطان: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے ہلاک ہو گئے۔

فضل محمد ولد نور محمد: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

فضل خاں: ولادت موضع شاکر باریان۔ ضلع راولپنڈی۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر دوسرے گوریلا دستہ میں بحیثیت حولدار بھرتی ہوئے اور ۱۵ اپریل ۱۹۴۵ء کو جنگ میں کام آئے۔

فضل دین ولد محمد بخش: ولادت ہزارہ۔ ضلع پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ۔ (حالیہ پاکستان)۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے ہلاک ہوئے۔

فضل داد: ولادت موضع ہستال۔ ضلع جہلم۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں لڑتے ہوئے مارے گئے۔

فضل ولد مولا بخش: ولادت ۱۹۰۴ء۔ گوجرانوالہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) پیشہ مزدوری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

فرنینڈس لوئس: ولادت ۱۸۹۶ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو ان میں آپ بھی شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو دادر بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۲۷ مارچ ۱۹۴۶ء کو وفات پائی۔

فراکتے گوپال ولد بلونت فراکتے: ۱۹۱۲ء میں موضع سرجیراؤ والولے رادھا نگری تعلقہ کولہاپور۔ مہاراشٹر میں

کے سکھ دستے میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج کے پہلے گوریلا دستے میں بحیثیت لانس نائک بھرتی ہوئے اور لڑائی میں مارے گئے۔

فیروز الدین ولد شیر محمد: ولادت ۱۹۰۰ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ سنار۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

فیروز خاں: ولادت موضع ہزیل۔ ضلع جہلم۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج

پیدا ہوئے۔ مرہٹی میں پانچوں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر لیے گئے۔ شدید جسمانی اذیت کی وجہ سے ۱۹۴۵ء میں کولہاپور جیل میں وفات پائی۔

فدو ولد ویشنو داس: ولادت ۱۹۰۱ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ خانگی ملازم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

فدا علی قائم علی: ولادت ۱۹۳۳ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو ان میں آپ بھی شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو جے جے ہسپتال بمبئی کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

فتح سنگھ: ولادت موضع شام پور۔ ضلع انبالہ۔ ہریانہ۔ برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں برطانوی طیاروں کی بمباری سے شہید ہو گئے۔

فتح محمد: ولادت موضع شیر پور۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں حولدار کلرک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور لڑائی میں شہید ہوئے۔

فتح محمد: ولادت روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں بھرتی ہوئے اور برطانوی فوجوں سے لڑے۔ جگارکاچا کی لڑائی میں شہید ہو گئے۔

فتح محمد ولد عطا محمد: ولادت ۱۸۹۵ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ رنگریز۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

فتح خاں : ولادت موضع سروبا۔ ضلع جہلم۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں لانس نائک تھے۔ آزاد ہند فوج میں بحیثیت نائک شریک ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

فتح خاں : ولادت موضع دھاروکانا۔ ضلع جہلم۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت حولدار بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

فتح علی : ولادت موضع بھچل خورد۔ ضلع جہلم۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں لانس نائک تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور لڑتے ہوئے جنگ میں کام آئے۔

فالا ولد نانک : ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ دلالی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کندو جگن ناتھ کمار ولد کشوری لال کندو : ولادت موضع کیٹہار۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال اگست میں کیٹہار پولیس اسٹیشن پر ایک ہجوم پر پولیس فائرنگ میں شدید طور پر زخمی ہوئے۔ چند روز بعد پورنیہ ہسپتال میں وفات پائی۔

کویانڈے دتاتریا بھاؤ : ولادت ۱۹۰۷ء۔ موضع اچرے۔ ضلع رتناگری۔ مہاراشٹر۔ کراچی میں میٹرک تک تعلیم پائی۔ کراچی کی شیشیلا جیونت رائے ویایام شالا میں ہیڈ اسٹرکٹر تھے۔ آپ نے آزادی کے لئے قومی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹۳۰ء میں نمک ستیہ گرہ میں والنٹیر رہے۔ ۱۶ اپریل ۱۹۳۰ء کو کراچی میں سٹی مجسٹریٹ کی عدالت کے نزدیک ایک بڑے ہجوم پر پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز وفات پائی۔

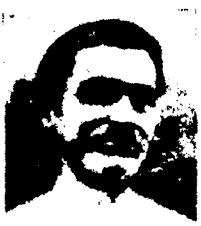

کوی جی چنتالو : ولادت موضع راجناپٹا۔ ضلع وساکھاپٹنم۔ آندھرا پردیش۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کی

رمپا قبائلی بغاوت میں جس کی سربراہی الیوری سیتارام راجو نے کی تھی، شریک ہوئے۔ ۶ مئی ۱۹۲۴ء کو کربو میں پولیس سے ایک مسلح مقابلے میں گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہوگئے۔

کھیلے نرائن ولد ہریاڈ کھیلے: پیدائش ۱۹۰۰ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ آپ کوئلے کی دوکان کے مالک تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز وفات پائی۔

کیول رام: ولادت موضع پرہن۔ ضلع آگرہ۔ اُتر پردیش۔ پیشہ مزدوری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے۔ برسن میں تیجوں کے سرکاری گودام پر دھاوے میں حصہ لیا۔ اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

کیوانی ننکو ولد بشیشور کیوانی: پیدائش موضع تاتر ضلع گیا۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں جب آپ داؤد نگر میں ایک شراب کے سرکاری گودام کو آگ لگا رہے تھے کہ اُس میں جل کر انتقال فرمایا۔

کینی پنڈورانگ ولد ہری کینی: پیدائش ۱۹۲۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے اُن کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو پریل بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز وفات پائی۔

کیلکر نرہری ولد واسو دیو کیلکر: ولادت ۱۹۱۶ء پیشہ خانگی ملازمت۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے اُن کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ ان میں شامل ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز ہسپتال میں فوت ہوئے۔

کیلاش رام ولد جواہر: ولادت گیا۔ بہار۔

۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو گیا کوتوالی کے نزدیک ایک جلوس پر پولیس نے جب گولیاں چلائیں تو آپ بُری طرح زخمی ہوئے اور اُسی روز پلگرام ہسپتال میں وفات پائی۔

کیشو سنگھ: ولادت موضع بامن دیہ۔ ضلع منگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو لکھی سرائے ریلوے اسٹیشن کے نزدیک ایک جلوس پر فوجی دستے نے گولی چلائی۔ آپ بھی زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہوگئے۔

کیشو رام ولد بدّھن رام: ولادت موضع شارما۔ گیا۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

کیشو باپو: ولادت ۱۹۲۴ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے اُن کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

کیشو: ولادت موضع آریان۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۲ء میں جب آپ پسونی ریلوے اسٹیشن کے نزدیک ریل کی پٹڑی اُکھاڑ رہے تھے کہ سپاہیوں کی گولی سے شہید ہوگئے۔

کیسر سنگھ ولد چندامل اروڑہ: پیدائش ۱۹۰۰ء۔ موضع راجہ سانسی۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ حلوائی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسہ پر جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

کیسا منگل: پیدائش ۱۸۹۶ء — ۱۹۴۶ء میں جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے۔ اُن میں آپ شریک تھے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو

بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

کیدار جے سنگھ گنپت: ولادت ۱۹۲۱ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے اُن کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۴ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

کیدار ولد بختاور: پیدائش موضع اگنا۔ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر تیسرے دستے میں خدمات انجام دیں۔ جنگ میں شہید ہو گئے۔

کھیم جی دیو جی: ولادت ۱۹۲۴ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے اُن کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ بھی شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز فوت ہو گئے۔

کھیمانند ولد ٹیکارام: پیدائش ۱۹۱۰ء۔ موضع کھمنڈ پسٹی۔ ضلع الموڑہ۔ اُتر پردیش۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اپنے گاؤں میں اپنے بھائی گنگادت کے ساتھ برطانوی سپاہیوں کی گولیوں سے شہید ہو گئے۔

کھیما سکراو دھو: ولادت ۱۹۲۴ء۔ موضع چمور۔ ضلع چاندہ۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ سماجی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیئے گئے۔ ۱۹۴۴ء میں ناگپور جیل میں وفات پائی۔

کیہر گجن سنگھ ولد ہیرا سنگھ: ۱۸۹۲ء میں موضع پالنی۔ ضلع ہوشیار پور پنجاب میں پیدا ہوئے۔ فوج میں ملازم تھے۔ فوج سے استعفیٰ دے کر ۱۹۲۲ء میں گورو کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچوں میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے قید کر لیا گیا۔ پولیس نے آپ پر وحشیانہ تشدد کیا۔ ۲۸ اپریل ۱۹۲۵ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

کیہر سنگھ ولد ویر سنگھ: ۱۸۹۳ء میں موضع

سلطان ونڈ ضلع امرتسر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کیہر سنگھ فرزند نہال سنگھ و شریمتی چاند کور: ولادت ۱۸۹۲ء۔ موضع مرہانہ۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ امریکہ میں غدر پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۹۱۵ء میں ہندوستان لوٹے۔ لاہور سازش کے سلسلے میں گرفتار ہوئے اور آپ کو عمر قید کی سزا دی گئی۔ ۱۹۲۰ء میں جزائر انڈمان سیلولر جیل میں فوت ہوئے۔

کیہر سنگھ ولد گوپال سنگھ سینی: ولادت ۱۹۰۱ء۔ سکونت امرتسر پنجاب۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شریک تھے بشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کیہر سنگھ فرزند دسوندھا سنگھ و شریمتی دھرم کور: ولادت ۱۸۱۹ء۔ موضع بہلا۔ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ آپ نے ایک انگریز کو جس نے ہندوستانیوں کے لئے ہتک آمیز الفاظ استعمال کئے تھے گولی سے ہلاک کر دیا۔ جب پولیس نے آپ کا تعاقب کیا تو سمندر میں چھلانگ مار کر ڈوب گئے۔

کیہر سنگھ ولد جیون سنگھ: پیدائش موضع جنگ۔ ضلع پٹیالہ۔ پنجاب۔ پیشہ فوجی ملازمت۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شامل ہوئے اور ۲۱ فروری ۱۹۱۹ء کو پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

کیہر سنگھ ولد آسا سنگھ: ولادت ۱۸۹۷ء۔ موضع ورپال۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے بشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کیہر سنگھ ولد شام سنگھ: ولادت ۱۸۸۴ء۔ موضع ہیر۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔

گوردوارہ کے مہنت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ شامل تھے بشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کھوڈے شنکر ولد بالا کھوڈے: ۱۵ر جولائی ۱۹۱۸ء کو موضع کپور کھیلا ضلع سانگلی مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ پانچویں درجہ تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے سرکاری رسل و رسائل کی تخریب میں حصہ لیا۔ ۲۴ر دسمبر ۱۹۴۲ء کو ہنڈالگ جیل میں فوت ہوئے۔

کھوسلہ این۔ این: ولادت لاہور۔ پنجاب۔ (حالیہ مغربی پاکستان) ہندوستانی فوج میں کپتان تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر فرسٹ ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر میں لیفٹیننٹ کرنل کے عہدے پر متعین ہوئے اور ۱۹۴۴ء میں برما میں مانڈلے کے نزدیک جنگ میں شہادت پائی۔

کھیڈیکر بابو پولد شنکر کھیڈیکر: ولادت ۱۹۲۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے اُن کی حمایت میں مظاہرے کئے تو اُن میں آپ شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز ہسپتال میں فوت ہوئے۔

کھیدن اہیر ولد جگت اہیر: ساکن شیرپور کلاں۔ ضلع غازی پور۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور جب آپ تحصیل محمد آباد کے دفتر پر ترنگا لہرانے کی کوشش کر رہے تھے کہ پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

کھوارے ترنگا نند ولد ٹھاکر پرساد کھوارے: ولادت موضع دیوگھر۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو دیوگھر میں ایک فوجی دستے کی گولیوں سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۸ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو ڈمکا ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

کھکھن دیو سنگھ ولد نتھونی سنگھ: ولادت

موضع جامنی پور۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے۔ پھلواری شریف کیمپ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ آپ کو پولیس کی مار پیٹ سے سخت چوٹیں آئیں اور ۱۹۴۳ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

کھروٹے گنپت ولد سکھارام کھروٹے: ساکن مرباد۔ ضلع تھانہ۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ چنچنی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور گرفتار ہوکر ۱۲ر اگست ۱۹۴۲ء کو جیل میں وفات پائی۔

کھڑک سنگھ ولد جیت سنگھ: ولادت ۱۸۷۸ء۔ موضع کھیرا۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دئے گئے۔ ۱۳ر اکتوبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں وفات پائی۔

کھراڈے بھگوان ولد پانڈورانگ کھراڈے: ۱۰ر مئی ۱۹۲۱ء کو موضع کاپٹھکلا۔ ضلع سانگلی۔ مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اکتوبر ۱۹۴۲ء کو آپ کو گرفتار کر کے ۱۸ ماہ قید سخت اور پچاس روپے جرمانہ کی سزا دی گئی۔ ۲۴ر دسمبر ۱۹۴۲ء کو ہنڈالگ جیل میں ہیضے کی بیماری میں وفات پائی۔

کھڈکر ترنبک ولد یشونت کھڈکر: ولادت موضع چنچ پور۔ ضلع احمد نگر۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دئے گئے۔ جیل میں وفات پائی۔

کہار رامیشور ولد دیوکی کہار: پیدائش موضع موکامیہلا۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ پیشہ زراعت مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

کہار منشی: ولادت موضع راجی پور۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دئے گئے۔ ۱۹۴۲ء میں پھلواری شریف کیمپ جیل میں فوت ہوئے۔

کھاڑپے دتّارام ولد وسو دیو کھاڑپے : پیدائش ۱۹۲۴ء جب شاہی ہندوستانی بحری بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے اُن کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہوگئے۔

کھنرا گوپی ناتھ ولد نویندر اکھنرا : ساکن کھرائی۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور ۱۹۳۱ء میں اپنے گاؤں میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور وفات پائی۔

کھٹوکر بلبھیم ولد ہری کھٹوکر: ۱۲ر اگست ۱۹۰۰ء کو موضع پسیاوالی۔ ضلع ستارا۔ مہاراشٹر۔ میں پیدا ہوئے۔ پانچویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ درزی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شامل ہوئے۔ ۹ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو وڈوج میں معاملتدار کے دفتر کے نزدیک ایک جلوس پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہوگئے۔

کھٹوکر بال کرشن ولد گمبر کھٹوکر : ۱۵ر اگست ۱۹۱۵ء کو موضع پسیاوالی ضلع ستارا مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ پانچویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ مزدوری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۹ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو وڈوج میں معاملتدار کے دفتر کے نزدیک ایک جلوس پر پولیس کی گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہوگئے۔

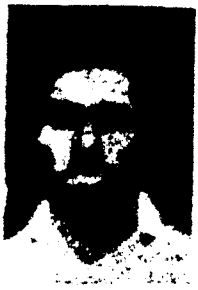

کویڑ رام سیوک ولد دوارکا کویر: ولادت ۱۹۲۴ء موضع بھنگھا۔ ضلع چمپارن۔ بہار۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۳ر دسمبر ۱۹۴۲ء کو گھوڑاساتان پولیس اسٹیشن پر ترنگا لہرانے کی کوشش میں شرکت کی۔ اور اُسی روز پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

کوئیلا آشوتوش ولد جیون چندر کوئیلا: ولادت ۱۹۲۴ء۔ موضع مادھب پور۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ایک انقلابی جماعت موسومہ بدیوت بھینی کے ممبر تھے۔ ۱۹۴۲ء

کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو سارشہدل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شامل ہوئے۔ اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہوگئے۔

کوئری مہاراج: ولادت موضع برگانی۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال پہیاس میں ایک فوجی دستے کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور چار ماہ بعد فوت ہوگئے۔

کوئری من راج ولد میوا کوئری: ولادت موضع جگیا تلاو۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو پرینی بازار میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولیوں سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو صاحب گنج ہسپتال میں فوت ہوگئے۔

کوئری لکشمن ولد رشو نندن کوئری: ولادت جنوری ۱۹۲۳ء۔ موضع مدھوبن نیوار دا۔ ضلع اعظم گڑھ۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور اُسی سال مدھوبن میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

کوئری رامجس ولد بلات کوئری: پیدائش موضع کاموہ۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کردئے گئے۔ پولیس کی وحشیانہ زدوکوب کی وجہ سے جیل ہی میں فوت ہوگئے۔

کوئری دیش باسن: ولادت ۱۹۰۴ء۔ موضع گونیہ چھپرہ۔ ضلع بلیا۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

کوئری چندر راما مہتو ولد امر مہتو: ولادت موضع مہاواتری۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو مہاراج پور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی

روز شہید ہو گئے۔

کوئری جھاری: پیدائش موضع سنجھولی۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۷ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

کوئری بھکاری ولد مہابیر کوئری: پیدائش موضع باباٹ۔ ضلع چمپارن۔ بہار۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۴ اگست ۱۹۴۲ء کو موضع بیٹیا میں ایک جلوس پر فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر اُسی روز شہید ہو گئے۔

کوئری بھگوت: ولادت موضع دولت پور۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ سبزی فروش تھے۔ ۱۹۴۲ء میں شیر ماری ہاٹ پر پولیس کی اندھا دھند فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

کوئری بابو رام ولد دودھ ناتھ کوئری: ساکن موضع چپرا ہیادا ٹولہ۔ گٹھلوا۔ ضلع دیوریہ۔ اُتر پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں بھینسا چھپرہ بازار میں پولیس اور مظاہرین کے تصادم میں شدید طور پر زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کوہلی متھرا سنگھ ولد ہری سنگھ کوہلی: ۱۸ مارچ ۱۸۸۳ء کو موضع ڈھڈیال۔ ضلع جہلم۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ آپ نے غدر تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔ آپ کو لاہور سازش کیس میں ملزم قرار دے کر گرفتار کر لیا گیا۔ اور آپ پر قتل کا الزام لگایا گیا۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۲۳ مارچ ۱۹۱۷ء کو پھانسی کے تختے پر جان دی۔

کونڈکر کانوجی ولد رام جی کونڈکر: ولادت ۱۹۳۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی بحری بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے اُن کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز ہسپتال میں وفات پائی۔

کونڈ بابا بن: ولادت ۱۹۲۸ء۔ جب شاہی

ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے اُن کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو لال باغ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

کونتھالی شورام ولد اکھنڈ راؤ کونتھالی: ولادت ۱۹۲۰ء۔ موضع کٹول۔ ضلع ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اُسی روز شہید ہو گئے۔

کونا کونایا: ولادت موضع چنتپاڈو۔ ضلع وساکھاپٹنم۔ آندھرا پردیش۔ ۲۴-۱۹۲۲ء کی رمپا قبائلی بغاوت میں جس کی سربراہی الیوری سیتارامارا جو نے کی تھی، شریک ہوئے۔ ۶ دسمبر ۱۹۲۲ء کو پڈاگیڈا پلم میں پولیس سے ایک مسلح مقابلے میں زخمی ہوئے اور اُسی روز شہید ہو گئے۔

کولئ کونڈبا ولد بابا جی کولی: ولادت ۱۹۲۰ء۔ پونہ۔ مہاراشٹر۔ پیشہ مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو گلی تال پونہ کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کولئ راماباما: ولادت ۱۹۱۰ء ضلع کولابہ۔ مہاراشٹر۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۲۵ ستمبر ۱۹۳۰ء کو اکادیوی میدان چرنیر میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کولاگانی سنگا تھولو عرف کنا دو عرف گوبالاگاڈو ولد بالاڈو: ولادت موضع پڈولاسا۔ ضلع وساکھا پٹنم۔ آندھرا پردیش۔ پیشہ تجارت۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کی رمپا بغاوت میں جس کی سربراہی الیوری سیتارامارا جو لانے کی، شریک ہوئے۔ چنتاپلی اور راجہ ودلنگی میں برطانوی ریزرو پولیس سے مسلح مقابلوں میں شامل ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے تین سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۸ جولائی ۱۹۲۴ء کو راجامنڈری سینٹرل جیل میں فوت ہوئے۔

کولوگرے کیشو ولد امرتا کولوگرے: ولادت

۱۸۸۵ء موضع اندولی ضلع ستارا۔ مہاراشٹر۔ درجہ دوم تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوگئے۔ اور تین ماہ تک حراست میں رکھے گئے۔ جیل میں پولیس نے آپ پر وحشیانہ تشدد کیا۔ چوٹوں کی وجہ سے ایک مہینے بعد وفات پائی۔

کوشل کمار ولد مُرلی سنگھ : ولادت موضع نارائن گڑھ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو بیریا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ آپ پولیس اسٹیشن پر ترنگا لہرانے کی کوشش کر رہے تھے کہ پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

کوشل رام : ۱۹۱۶ء میں موضع چوکے چھپرہ ضلع بلیا۔ اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کرکے قید کر دیا گیا۔ بشدید جسمانی زدوکوب کی وجہ سے جیل میں وفات پائی۔

کوچ ندھانو : ولادت موضع دھوپ دھارا ضلع گوالپارہ۔ آسام۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ مجموعی جرمانہ ادا نہ کرنے پر پولیس کی سنگینوں سے شہید ہوگئے۔

کوچ ہنی رام ولد لیلا کوچ : ولادت ۱۹۰۲ء موضع کھیروکھانڈو ضلع دارنگ۔ آسام۔ پرائمری درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ آپ نے ۱۹۴۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ڈھیکلیا جلی کی جانب جاتے ہوئے ایک جلوس پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

کوچ کلائی : ستمبر ۱۹۱۷ء میں موضع سنیچوا کا رگاؤں ضلع لوگاؤں۔ آسام۔ میں پیدا ہوئے۔ پرائمری درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۲ء میں جب آپ دوسرے

دیہاتیوں کے ہمراہ ان لوگوں کا حشر معلوم کرنے کے لیے شہر جا رہے تھے، جن کو پولیس اور فوج کے گشتی دستوں نے چند روز پیشتر ہولناک چھاپوں میں گرفتار کر لیا تھا تو موضع بیجیا کے نزدیک سڑک کا پُل پار کرتے ہوئے ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

کوچ رُوتا رام ولد کیرا رام کوچ: ولادت ۱۹۲۰ء موضع پورساوری ضلع کامروپ، آسام۔ پرائمری درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۵ ستمبر ۱۹۴۲ کو ریہا باڑی میں یوم شہیداں مناتے ہوئے ایک جلوس پر پولیس کی گولیوں سے زخمی ہو کر اسی روز فوت ہوئے۔

کوٹھبری پوٹایا: ولادت موضع بڈریلا۔ ضلع وساکھا پٹنم۔ آندھرا پردیش۔ الیوری سیتا رامارا جو کی سربراہی میں کی گئی ۱۹۲۴ء کی رمپا قبائلی بغاوت میں شریک ہوئے۔ ۶ دسمبر ۱۹۲۲ء کو لنگاپورم میں پولیس سے مسلح مقابلے کے دوران گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کوٹامبری شولنگیا پاولدیلا پاکوٹامبری: ولادت موضع بیلوہنگل ضلع بیلگام میسور۔ کنڑ زبان میں درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو بیلوہنگل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی اور پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

کوتوال وٹھل راؤ ولد لکشمن راؤ کوتوال
یکم دسمبر ۱۹۱۲ء کو موضع متھیران ضلع کولابہ۔ مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔

آرٹس گریجویٹ تھے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ پولیس نے آپ کا تعاقب کیا۔ ۱۹۴۳ء میں سُدھا گڑھ میں ایک پولیس پارٹی سے مسلح مقابلے میں شہید ہوئے۔

کنہیرے اننت ولد لکشمن کنہیرے
ولادت ۱۸۹۱ء۔ اندور۔ چھٹے درجے کے طالب علم تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں شریک

ہوئے۔ ایک انقلابی جماعت موسومہ ابھنو بھارت کے رُکن تھے۔ ناسک میں جیکسن کے قتل کی سازش میں خاص ملزموں میں سے تھے۔ آپ نے ونائک نارائن دیش پانڈے کے اشتراک میں اِس منصوبے کو پورا کیا اور ۲۱ دسمبر ۱۹۰۹ء کو جیکسن ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ناسک کو گولی سے ہلاک کر دیا۔ یہ کارروائی اُس سخت سزا کے انتقام میں کی گئی تھی جو کہ جیکسن نے گنیش ونائک سورکر کو دی تھی۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۹ اپریل ۱۹۱۰ء کو تھانہ جیس میں پھانسی پائی۔

کنیالؔ ٹیکا سنگھ ولد جیت سنگھ کنیال: ۱۴ ستمبر ۱۹۱۹ء کو موضع کانڈلے ضلع الموڑہ اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ جینتی پرائمری اسکول کے نزدیک برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولیوں سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۱۹۴۲ء میں الموڑہ کے اسپتال میں وفات پائی۔

کنہیا ولد اُدمی نائی: ولادت ۱۸۹۷ء نیموچانہ۔ ضلع الور۔ راجستھان۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۲۴ء میں مال گذاری میں ۵۰ فی صدی اضافہ کے خلاف احتجاج میں حصہ لیا۔ شیخاوٹ راجپوت زمینداروں اور دہقانوں نے اس اضافہ مال گذاری اور ایک بنجر زمین پر جس کو وہ اپنے مویشیوں کے لئے بطور چراگاہ استعمال کرتے تھے، قبضہ کرنے کی مخالفت کی۔ ۱۶ مئی ۱۹۲۵ء کو مشین گنوں اور توپ خانوں سے مسلح فوج نے گاؤں کو گھیر لیا اور پیاس سے مرتے ہوئے دیہاتیوں کی چیخوں کا جواب مشین گنوں کی گولیوں سے دیا۔ آپ دیگر آٹھ اشخاص کے ساتھ شہید ہوئے۔

کنہیا: ولادت موضع ڈبگھل ضلع رُہتک ہریانہ۔ برما میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستہ میں بحیثیت لانس نائک خدمات انجام دیں۔ جنگ میں کام آئے۔

کنہائی برج راج: ولادت ۱۹۱۲ء۔ پیشہ مل مزدوری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے

زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کنول سنگھ ولد مہر چول سنگھ: ولادت موضع مگن ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے — ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر آزاد بریگیڈ میں خدمات انجام دیں اور لڑائی میں کام آئے۔

کنور کسل: ولادت موضع سار و پتھر گولا گھاٹ سب ڈویژن۔ آسام۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ چائے کے باغات میں ملازمت سار و پتھر کانگریس کمیٹی کے صدر تھے۔ ۱۹۲۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو

تحریک میں شریک ہوئے۔ ۹ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو سار و پتھر ریلوے اسٹیشن کے قریب جو ایک برطانوی فوجی گاڑی پٹری سے اتار دی گئی تھی، اس میں شرکت کے شبہ میں گرفتار ہوئے۔ آپ پر توڑ پھوڑ کے الزام میں مقدمہ چلا گیا۔ اور سزائے موت دی گئی۔ ۱۶ جون ۱۹۴۳ء کو جورہاٹ جیل میں پھانسی کے تختہ پر شہید ہوئے۔

کمبیر کرام چندرا: ولادت ۱۹۰۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی تو اسکی حمایت میں عوام نے مظاہرے کئے، جس میں آپ بھی شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو تارد یو روڈ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کنور لاڈو: ساکن موضع سونبرسا ضلع بھاگلپور بہار ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال سونبرسا میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

کنور سکھدیو: ساکن موضع کیولا۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو گوگری پر کشتی میں دریا کو پار کرتے ہوئے ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

کندن لال: ولادت موضع کوہارار۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں

آزاد ہند فوج [illegible] ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں بھرتی ہو گئے اور کلیوا کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

کنایا رام : ولادت موضع چوکے ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

کناری والا ولد نود ولد جمنا داس کناریوالا: ۲۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو احمد آباد گجرات میں پیدا ہوئے۔ انٹر کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی

ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو گجرات کالج کے احاطہ میں لڑکوں اور لڑکیوں کے ایک احتجاج پر پولیس کے چھاپے میں برطانوی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

کمیلا گورہری ولد لال موہن کمیلا : ولادت ۱۹۲۶ء سکونت موضع بازا بیرا ضلع مدناپور مغربی بنگال۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو پولیس نے کچھ لوگوں کو برندا بن پور میں گرفتار کر کے حراست میں لے لیا تھا۔ آپ نے ان کو رہا کرانے کے اقدام میں حصہ لیا۔ پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

کمیلا کارتک چندرا : ساکن قصبہ ضلع مدناپور مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۳ ستمبر ۱۹۳۰ کو چوربا لیا پولیس کی زد و کوب سے جاں بر نہ ہو سکے۔

کمیلا جیمنی کانت ولد درگا پرساد کمیلا : ولادت ۱۹۲۰ء موضع تارپور ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں اور عدم ادائیگی ٹیکس کی تحریک اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ اور کچھ روز بعد ۲۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو کونٹائی میں فوت ہو گئے۔

کمیلا پرشورام ولد چندر موہن کمیلا : ساکن موضع عالم تیری۔ ضلع مدناپور۔ مغربی

بنگال ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے ۔ اکتوبر ۱۹۴۲ء میں پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۱۷ر نومبر ۱۹۴۲ء کو باری پودا میں فوت ہو گئے ۔

کمبھم پتی کمارا سوامی ولد وینکٹاپایا : ولادت موضع ماریڈی ضلع گنٹور ۔ آندھرا پردیش ۔ پیشہ کھیتی باڑی ۔ ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ میں شامل ہوئے ۔ آپ کو گرفتار کرکے ۱۲ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی ۔ ۱۱ر نومبر ۱۹۳۰ء کو راجہ منڈری سینٹرل جیل میں فوت ہوئے ۔

کمبھار دھونڈی سنتو : ولادت ۱۹۱۸ء ۔ موضع بلاشی ضلع ستارا ۔ مہاراشٹر ۔ ۱۹۳۰ء میں سول نافرمانی کرتے ہوئے جنگل ستیہ گرہ کی تحریک میں شریک ہوئے ۔ ۵ر ستمبر ۱۹۳۲ء میں پولیس کی گولی لگنے سے شہید ہو گئے ۔

کُنبی جنگالو ولد ڈھونڈلو اکُنبی : ولادت ۱۹۲۲ء وارد ھا ۔ مہاراشٹر ۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی ۔ پیشہ مزدوری ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۱ر اگست ۱۹۴۲ء کو وردھا میں عوام کے ایک جلسہ پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے ۔

کمالا سنگھ ولد دھیان سنگھ : ساکن موضع مرزا پور ضلع اعظم گڑھ اتر پردیش ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے ۔ آپ کو گرفتار کرکے پانچ سال قید کی سزا دی گئی ۔ وارانسی سینٹرل جیل میں وفات پائی ۔

کمارن تیرلوپور عرف کمارا سامی ولد نیچو متھو مدلیار : ولادت ۱۹۰۴ چینی نلائی ضلع کولمبور تامل ناڈ ۔ پانچویں درجے تک تعلیم پائی ۔ کپڑے کے بیوپاری کی فرم میں کلرک تھے ۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے ۔

۱۱ر جنوری ۱۹۳۱ء کو تری پور میں ایک جلوس کی سربراہی کی ۔ ہاتھ میں ترنگا لئے ہوئے آپ نے پولیس کی لاٹھی چارج کا دلیری سے مقابلہ کیا ۔ سر میں شدید زخم آئے ۔ جھنڈا پکڑے ہوئے آپ گر پڑے ۔ ۱۲ر جنوری

۱۹۳۱ء کو گورنمنٹ اسپتال تری پور میں وفات پائی۔

کمار ملاح ولد اکلو ملاح : ولادت ۱۹۱۶ء سکونت موضع میودلپور ضلع اعظم گڑھ اتر پردیش - ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال مدھوبن میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کمار کال روپ : ولادت موضع گوپال چک ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور شیر ماری ہاٹ پر ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کمار جگ پتی ولد سکھراج بہادر : ولادت موضع کھراتی ضلع گیا۔ بہار۔ انٹر میڈیٹ کے طالب علم تھے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شامل ہونے کے لئے اپنی تعلیم چھوڑ دی۔ ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو گورنمنٹ سکریٹریٹ پٹنہ پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوئے۔

کلیان چند رولد گنیش پرساد : ولادت ۱۸۹۵ء سکونت اوریہ ضلع اٹاوہ۔ اتر پردیش پیشہ دوکان داری ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو اوریہ میں ایک جلوس پر پولیس نے گولی چلائی اس میں آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے!

کلنگ : ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

کلکرنی سداشو ولد سری دھر کلکرنی : ولادت ۱۹۱۸ء موضع وارکوش، شولاپور۔ تعلقہ ضلع شولاپور۔ مہاراشٹر۔ طالب علم تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۸ مئی ۱۹۳۰ء کو روپا بھوانی چوک شولاپور میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کلکرنی بندو ولد نارائن کلکرنی : ولادت غالباً ۱۹۲۵ء موضع مٹنالہ۔ وگدھیجا تعلقہ ضلع کولہاپور۔ مہاراشٹر۔ انٹر (آرٹس) تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان

چھوڑو دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے اپنے کالج میں طلبا کی یونین کی تنظیم کی۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو لوہالو پور شہر میں حکومت کے خلاف مظاہرہ کرتے ہوئے ایک جلوس میں شامل ہوئے۔ ڈسٹرکٹ جیل کے نزدیک پولیس نے جلوس پر لاٹھی چارج کیا۔ اس میں آپ بُری طرح زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کلانی ہیمو ولد پیسو مل کلانی: ۱۱ مارچ ۱۹۲۴ء کو سکھر، سندھ (حالیہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ طالب علم تھے۔ آپ آزادی کے کام کرنے والی متعدد انجمنوں کے ممبر تھے۔ آپ نے سندھ میں سوراجیہ سینا قائم کرنے میں بھی سرگرم حصہ لیا۔ ڈاکٹر ٹھنگھارام نے یہ سینا نوجوانوں کو تربیت دینے اور ان میں ملک کی آزادی کی جدوجہد کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے قائم کی تھی۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو دو تحریک میں بھی سرگرم حصہ لیا۔ انگریزوں کے خلاف

بلیٹن اور اشتہارات تقسیم کئے۔ آپ نے ۲۳ اکتوبر ۱۹۴۲ء کی رات کو سکھر کے نزدیک ایک برطانوی ملٹری ٹرین کو جو کہ وطن پرستانہ لوگوں کی تحریک کو کچلنے کے لئے فوج لے جا رہی تھی پٹری سے اتار دینے کی غرض سے ریلوے لائن کی فش پلیٹیں اکھاڑ دیں۔ موقع پر گرفتار کر لئے گئے۔ آپ پر فوجی عدالت میں مقدمہ چلایا گیا اور آپ کو عمر قید کی سزا دی گئی۔ بعد ازاں ایک اعلیٰ فوجی عدالت نے اس سزا کو قید دوام سے بڑھا کر سزائے موت میں تبدیل کر دیا۔ ۲۱ جنوری ۱۹۴۳ء کو سینٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

کلہیرا ولد بہاری لال کلر: ولادت ۱۹۱۴ء موضع کھڈکی۔ ضلع واردھا، مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آشتی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کلر نارائن ولد بال کرشن کلر: ولادت ۱۹۲۰ء، ناگپور، مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں

ریلوے پل کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کلرگینیتی : ولادت ۱۹۲۰ء۔ موضع امارید۔ ضلع ناگپور۔ مہاراشٹر۔ پیشہ پرائیویٹ ملازمت۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کے مفرور ہونے کا اعلان کیا گیا۔ پولیس نے آپ کا پیچھا کیا۔ پولیس کی گرفتاری سے بچنے کے لئے کوشش میں ۱۹۴۴ء میں فوت ہوئے۔

کلرٹھوریا ولد منیتیا کلر : ولادت ۱۹۱۰ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

کُل آنند سنگھ : ولادت موضع سنگھیا۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء میں اپنے گاؤں میں برطانوی سپاہیوں کی گولی کا نشانہ بنے۔

کشمیر سنگھ سردار ولد نتھا سنگھ سردار : ساکن موضع کھریار۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ بنارس یونیورسٹی کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے کیلہاٹ ریلوے اسٹیشن کو جلانے میں بھی حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے تین سال قیدِ سخت کی سزا دی گئی۔

کشمیر اسنگھ : ولادت موضع رائے ونڈ ضلع لاہور پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر لانس نائک کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ نیوگنی میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کشوری لال ولد رام سروپ : ساکن دہلی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں وہیں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کشوری پرشاد ولد دھرم ناتھ شاہ : ولادت موضع ادھونی ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور مہاراج گنج میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کشور سنگھ ولد دھنی رام : ولادت موضع گذھی سہلجا ضلع آگرہ ۔ اتر پردیش درجہ چہارم تک تعلیم پائی ۔ پیشہ کھیتی باڑی ۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران مال گذاری کے خلاف احتجاج کی ایک شورش میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے ۔

کیشور سنگھ ولد درباری سنگھ : ولادت موضع چاسی ۔ ضلع شاہ آباد ۔ بہار ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے ۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع لسارھی میں برطانوی سپاہیوں کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے ۔

کشال سنگھ ٹھاکر ولد بھور سنگھ ٹھاکر : ولادت ۱۸۹۵ء ۔ موضع ملہار ضلع الور ۔ راجستھان ۔ پیشہ زمینداری ۔ ۱۹۲۴ء میں مالگذاری میں ۵۰ فیصدی اضافہ ہونے کے خلاف احتجاج کی ایک شورش میں شریک ہوئے ۔ شیخاوٹ راجپوت زمینداروں اور دیہاتیوں نے بھی اس اضافہ اور ایک بنجر زمین پر قبضہ کرنے کی، جس کو وہ اپنے مویشیوں کے لئے بطور چراگاہ استعمال کرتے تھے، مخالفت کی ۔ ۱۶ مئی ۱۹۲۵ء کو مشین گنوں اور توپ خانوں سے مسلح برطانوی فوج نے گاؤں کو گھیر لیا ۔ پیاس سے مرتے ہوئے دیہاتیوں کی چیخوں کا جواب مشین گنوں کی گولیوں سے دیا گیا ۔ اس میں آپ اور آپ کے آٹھ ساتھی مارے گئے ۔

کشن لال ولد شام داس : پیدائش ۱۸۵۹ء ۔ سکونت امرتسر ۔ پنجاب ۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے ۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے عوام کے ایک جلسے پر مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے ۔

کشن سنگھ ولد ترلوک سنگھ : ولادت موضع گورو ڈاپٹی ضلع الموڑہ ۔ اتر پردیش ۔ ورنیکر مڈل تک تعلیم پائی ۔ چنوڈا میں گاندھی آشرم میں ملازم تھے ۔ ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور چنوڈا میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے ۔

کشن سنگھ ولد ارجن سنگھ : ولادت موضع بدھنی کلاں ضلع فیروزپور ۔ پنجاب ۔ ملایا میں ملازم تھے ۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور

میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور ۱۹۴۴ میں برما محاذ پر جنگ میں کام آئے۔

کشن داس: ولادت ہمیرپور ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

کشن چند ولد امیر چند: ولادت ۱۸۸۱ء۔ سکونت امرتسر پنجاب پیشہ تجارت وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسہ پر جس میں آپ شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کسن ولد جگو کنبی: ولادت ۱۹۲۸ء ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز وفات پائی۔

کیسروانی شیام لال ولد سیتارام کیسروانی: ولادت ۱۹۱۴ء۔ سکونت موضع دھاناپور۔ ضلع وارانسی۔ اتر پردیش۔ آٹھویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ دکانداری۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو اگر درہ میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو وارانسی میں کبیر چورہ ہسپتال میں وفات پائی۔

کسماری سریندر: ساکن کلکتہ۔ بنگال۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۷ مئی ۱۹۱۷ کو آرمینین اسٹریٹ کلکتہ میں اپنے جتھے کے ساتھ ایک دوکان پر دھاوے میں حصہ لیا۔ اپنے ساتھیوں کی گولیوں کی زد میں آکر ہلاک ہو گئے۔

ککاٹی مکندا ولد مادھو رام ککاٹی: مارچ ۱۹۱۹ء میں موضع سلونیکانی ضلع کامروپ آسام میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ پیشہ تجارت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ایک جلوس پر جس میں آپ شامل تھے اور ترنگا لہرانے کی کوشش کر رہے تھے، گوہپور تھانے کی پولیس نے گولی چلائی۔

آپ بری طرح زخمی ہوئے اور اس کے بعد سی گوسی پور ٹی اسٹیٹ اسپتال میں وفات پائی۔

کیسر سنگھ ولد سوجھا سنگھ: ولادت ۱۹۰۸ء لائل پور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے اور ۳۱ مئی ۱۹۲۴ء کو جیتو میں پولیس کے لاٹھی چارج میں شدید طور پر زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کیسر سنگھ ولد دھیان سنگھ: ولادت موضع گل۔ ضلع بٹھنڈہ۔ پنجاب۔ کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۸۷۲ء میں ملود اور مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور ۱۷ جنوری ۱۸۷۲ء کو مالیر کوٹلہ میں توپ سے اڑا دیئے گئے۔

کیسر سنگھ فرزند خزان سنگھ و شریمتی تبی: ولادت موضع گارا گڈھ۔ ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ ۱۹۲۲ء کی گورو کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچوں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۴ میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیئے گئے۔ ۱۹۲۵ء میں ٹاکھ جیل میں فوت ہوئے۔

کیسر سنگھ: ولادت ۱۸۹۳۔ موضع نظام پورہ دیوا۔ سنگھ والا۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

کیسر اسنگھ ولد لکھا سنگھ: ولادت موضع حسین آباد۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ سکونت ملایا۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ۱۹۴۴ء میں منی پور کی سرحد پر لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

کیسر اسنگھ: ولادت سیف آباد۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر پہلے بہادر دستے میں خدمات انجام دیں اور ہاکا کے مقام پر جنگ میں کام آئے۔

کیسر ا اشرفی لال ولد کوکا شاہ: ولادت موضع دیوگھر۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ پیشہ تجارت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو ایک فوجی گشتی

دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

کسکو رینگھا ولد ادی کسکو: ولادت موضع کشیدیسہ۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے چھ ماہ قید کی سزا دی گئی۔ ڈمکا جیل میں فوت ہوئے۔

کسکو سینگرائے ولد دھنی کسکو: موضع پسر بارہ۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور راجشاہی جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۴۲ء میں جیل ہی میں فوت ہو گئے۔

کریم شاہ ولد داؤد شاہ: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور ۱۹۳۰ء میں پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

کریم بخش: ولادت ۱۸۷۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ چوکیداری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کرنیئی راما داسو: ولادت ۱۹۰۱ء۔ موضع مامدیپاتی۔ ضلع سریکاکلم آندھرا پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۱۲ ماہ قید کی سزا دی گئی۔ جیل ہی میں فوت ہوئے۔

کرنیل سنگھ ولد نورنگ سنگھ: ولادت موضع وین پوئن۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ میٹرک پاس تھے۔ میران ملایا میں ایک دکان پر ملازم تھے۔ آزاد ہند فوج میں خدمات انجام دیں اور ۱۹۴۴ء میں برما محاذ پر جنگ میں شہید ہو گئے۔

کرنیل سنگھ ولد گنڈا سنگھ: ۱۶ جون ۱۹۱۲ء کو موضع مہنہ ضلع فیروز پور پنجاب میں پیدا ہوئے۔ سکونت ملایا۔ آپ نے آزاد ہند فوج فنڈ میں ایک ٹرک بطور عطیہ دیا اور

۸ اگست ۱۹۴۲ء کو آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برطانوی فوجوں نے دریائے ایراودی کے نزدیک اور برما میں پوہل پر کئی لڑائیوں میں لڑے۔ انگریزوں نے آپ کو گرفتار کر کے مختلف اجتماعی کیمپوں میں قید میں رکھا۔ نیل گنج کیمپ میں فوت ہوئے۔

کرن بہاری لال : ولادت ۱۹۲۰ء۔ سکونت موضع امرتالا۔ ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو نندی گرام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کرمی سکمن ولد لکشمو بھانڈہ : ولادت موضع منتری گوپی گڈا۔ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۲ اگست ۱۹۴۲ء کو پاپا دا ہنڈی میں پولیس کے لاٹھی چارج سے زخمی ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ جیل میں وفات پائی۔

کرم سنگھ ولد وطن سنگھ : ولادت موضع پٹی سورا سنگھ۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستہ میں لانس نائک تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما محاذ پر جنگ میں شہید ہو گئے۔

کرم سنگھ ولد مالا سنگھ : ولادت ۱۸۸۸ء۔ موضع ماہل بلٹوہا۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ فوج میں ملازم تھے۔ فوج سے استعفیٰ دے کر وطن پرستانہ تحریک میں شریک ہوئے اور ببر اکالی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۲۳ء میں اور پھر ۱۹۲۷ء میں گرفتار ہوئے۔ رہا ہو کر دوبارہ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شرکت کی۔ آپ کو پھر گرفتار کر لیا گیا اور سات سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ آپ کپورتھلہ میں جیل سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے آپ کا تعاقب کیا اور ۲۳ جولائی ۱۹۴۳ء کو مقابلے میں گولی سے شہید کر دیا۔ آپ کی تمام جائداد ضبط کر لی گئی۔

کرم سنگھ ولد دنی سنگھ : ولادت موضع جھینگراں۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ آپ نے ۱۹۲۳ء کی ببر اکالی تحریک میں سرگرم

حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے بیس سال قیدِ سخت کی سزا دی گئی۔ ۸ر اپریل ۱۹۳۸ء کو ملتان جیل میں فوت ہو گئے۔

کرم سنگھ ولد بھگوان: ولادت موضع ہری پور کیرہ۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ آپ نے ببر اکالی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ صوبیدار گنڈا سنگھ کٹیال کے قتل کے سلسلے میں گرفتار ہوئے۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۲۷ر فروری ۱۹۲۶ء کو لاہور جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

کرم سنگھ ولد بھانا رام: ولادت موضع ہری پور کیرہ۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ آپ نے ببر اکالی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے سزائے موت دی گئی۔ ۱۹۱۵ء میں لاہور سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

کرم سنگھ ولد اندر سنگھ: ولادت موضع کوٹ فتوہی۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی اور قید کر دیے گئے۔ ۲۷ر اکتوبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

کرم سنگھ: ولادت ضلع لائل پور۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر پہلے بہادر دستے میں بھرتی ہو گئے اور انگریزوں سے برما میں لڑے۔ انگریزوں نے آپ کو گرفتار کر کے بمبئی میں اجتماعی کیمپ میں قید رکھا۔ ۶ر جون ۱۹۴۴ء کو برطانوی گارد کی گولی سے شہید ہو گئے۔

کرم سنگھ: ولادت ماشک۔ ضلع شیخوپورہ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور اپریل ۱۹۴۴ء میں برما محاذ پر شہید ہو گئے۔

کرم سنگھ: ولادت موضع روہری۔ ضلع بھنڈارا۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شامل ہوئے۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۵ر دسمبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

کرم سنگھ: ولادت بابا بکالا۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں

شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دئے گئے۔ نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

کرم دین ولد گلاب : ولادت ۱۸۹۷ء۔ موضع سوہیان کلاں۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ آہن گری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کرم چند عرف میلا ولد آلہا اروڑہ : ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کرم چند ولد خوشحال چند: ولادت ۱۸۸۱ء۔ موضع لاکھنا۔ ضلع لاہور (حالیہ پاکستان) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔

۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کرم چند عرف بلاّ ولد لال چند اروڑہ : ولادت ۱۸۹۲ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کرماکر نارائن چندر ولد سونکر کرماکر : ولادت ۱۹۲۳ء۔ موضع بینکٹھا۔ ضلع ڈھاکہ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو نواب گنج پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی شرکت کی۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کرکو گوڑ منگل: پیشہ مزدوری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو پولیس اسٹیشن کی جانب جاتے ہوئے ایک جلوس پر جب پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کرشنن۔ ایم ولد رکامل: ولادت ۱۹۲۵ء۔ نویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۷ اگست ۱۹۴۲ء کو دیلوا کوٹائی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز وفات پائی۔

کرشن کمار ولد پٹو لال: یکم اگست ۱۹۲۸ء کو موضع بسورا ضلع مین پوری اُتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ساتویں درجے کے طالبعلم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ بیوار ضلع مین پوری میں ایک جلوس پر پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور ۸ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے دو ساتھیوں جمنا داس پرساد اور سیتا رام گپتا کے ہمراہ شہید ہوئے۔ بعد میں مین پوری کا امر شہید سکول ان کی شہادت کی یادگار میں قائم کیا گیا۔

کرشنا ماروتی: ولادت ۱۹۱۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی تو عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے۔ جس میں آپ بھی شریک ہوئے اور ۲۳ فروری ۱۹۴۶ء کو ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

کرانڈے سادھو رام: ولادت ۱۹۰۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی اس میں شریک ہوئے۔ ۲۳ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کروئے کرشنا جی ولد گوپال کروے: ولادت ۱۸۸۷ء۔ مہاراشٹر۔ بی۔ اے آنرز اور قانون کے طالب علم تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ایک انقلابی جماعت موسومہ ابھنو بھارت کے رکن تھے۔ جب جیکسن ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ناسک نے گنیش و نائک ساورکر کو سخت سزا دی تو اس کے انتقام کے طور پر قتل

کرنے کی سازش میں آپ خاص ملزموں میں سے تھے۔ گرفتار کر کے آپ پر مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۱۹ اپریل ۱۹۱۰ء کو تھانہ جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

ایک پولیس کے مخبر کو گولی سے ہلاک کر دیا۔ آپ کو گرفتار کر کے سزائے موت دی گئی۔ ۱۰ اگست ۱۹۳۸ء کو جالندھر جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

کرومی مودیا: ولادت موضع کامگڑا ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے جیل میں شہید ہوئے۔

کرتار سنگھ ولد گنڈا سنگھ اروڑہ: ولادت ۱۸۷۹ء موضع منگٹ۔ ضلع گجرات۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) پیشہ حلوائی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کرتار سنگھ فرزند نہال سنگھ و شریمتی جوالی: ولادت ۱۸۸۹ء موضع کانگ کھاستپورہ۔ ضلع لائل پور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۱۹۲۲ء کے گورو کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نومبر ۱۹۲۴ء میں ناسک جیل میں فوت ہوئے۔

کرتار سنگھ ولد ہرنام سنگھ: ولادت چک کلاں۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ میٹرک پاس تھے۔ فوجی ملازم۔ حکومتی پالیسیوں کے خلاف "کیرتی" سرمائے میں مضامین لکھنے کی پاداش میں ملازمت سے برخاست کر دیے گئے۔ ببر اکالی تحریک میں شامل ہوئے۔ آپ نے

کرتار سنگھ ولد گنڈا سنگھ اروڑہ: ولادت ۱۸۷۹ء موضع منگٹ۔ ضلع گجرات۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) پیشہ حلوائی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کرتار سنگھ ولد شیر سنگھ: ولادت موضع پرانی والہ۔ ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ سراوک پولیس (بورنیو) میں ملازم تھے۔ ۱۹۴۳ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر گاندھی بریگیڈ میں خدمات انجام دیں اور منی پور سرحد پر جنگ میں شہید ہوئے۔

کرتار سنگھ فرزند سنت سنگھ و شریمتی جوالی: ۱۵ فروری ۱۹۰۶ء کو موضع بہگیا ضلع ہوشیار پور پنجاب میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک

تعلیم پائی۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے عمر قید کی سزا دی گئی۔ ۲۴ دسمبر ۱۹۲۴ء کو پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے نابھہ جیل میں شہید ہوئے۔

کرتار سنگھ ولد سنت سنگھ: ولادت موضع سحاری۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور ایوہ اور اکیاب پر برطانوی فوجوں سے لڑے۔ اکیاب کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

کرتار سنگھ ولد دل سنگھ: ولادت موضع کوٹلہ سورج مل۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۳۰ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

کرتار سنگھ ولد اندر سنگھ: ولادت موضع کوٹلہ گوجران۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ۱۹۴۴ء میں امپھل کے نزدیک لڑائی میں شہید ہوئے۔

کرتار سنگھ: ولادت موضع بسارپور۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر فرسٹ انجینیر کمپنی میں بحیثیت لانس نائک خدمات انجام دیں۔ لڑائی میں شہید ہوئے۔

کرتار سنگھ: ولادت موضع بتارہ۔ ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور تیسرے گوریلا دستے میں بحیثیت لانس نائک بھرتی ہوئے۔ انگریزوں نے آپ کو گرفتار کر کے متعدد اجتماعی کیمپوں میں قید رکھا۔ نیل گنج کیمپ میں فوت ہوئے۔

کرتار سنگھ: ولادت ڈھبان سنگھ۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور لڑائی میں شہید ہو گئے۔

کرتار سنگھ: ولادت شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں آپ کو انگریزوں نے گرفتار کر لیا اور قید کر کے ہندوستان میں

بھیج دیا۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۴ر دسمبر ۱۹۴۵ء کو سیالکوٹ میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

کرپال سنگھ ولد پرتاپ سنگھ اروڑہ: ولادت ۱۸۹۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کرپارام ولد گنگارام: ولادت ۱۸۹۲ء۔ موضع کوٹ کدم چند۔ ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ پیشہ تجارت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کرارام ولد ٹیکارام: ولادت موضع کرولہ۔ ضلع مہندر گڑھ۔ ہریانہ۔ بہاولپور سپیدل فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور پہلے گوریلا دستہ میں بحیثیت لانس نائک خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

کراڈ بھولارام ولد انتا: ولادت ۱۹۲۱ء۔ گوندیہ۔ ضلع بھنڈارہ۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں توڑ پھوڑ کے الزام میں گرفتار ہوئے۔ ۱۹۴۳ء میں جبل پور جیل میں دورانِ حراست فوت ہو گئے۔

کڈو یادو: ولادت موضع جنگھائی۔ ضلع جونپور۔ اُتر پردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں وفات پائی۔

کڈیکر تکارام ولد دیوکو کڈیکر: ولادت ۱۹۰۱ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۳ر فروری ۱۹۴۶ء

کو وکٹوریہ گارڈن میں پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہو گئے۔

کراد بھولا ولد انتو کراد: ولادت ۱۹۲۴ء۔ مدھیہ پردیش۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ کپڑے کے ایک بیوپاری کے ہاں ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲ جنوری ۱۹۴۳ء کو جبل پور جیل میں فوت ہوئے۔

کریکا لاگنٹا چکرپانی: ولادت موضع منڈاسا۔ ضلع سریکاکلم۔ آندھرا پردیش۔ ضلع کے حکام نے منڈاسا کے دیہاتیوں پر جو مظالم کیے تھے، ان کے خلاف احتجاج کے مظاہروں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۰ء میں مظاہرے کے دوران پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

کرالیا یانا ڈایا: ولادت موضع کٹی پادو۔ ضلع گنٹور۔ آندھرا پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے برطانوی جنگی فنڈ میں چندہ دینے سے انکار کر دیا۔ ۱۱ فروری ۱۹۴۳ء کو گرفتار ہوئے اور انگولے پولیس اسٹیشن میں حراست میں رکھے گئے۔ اگلے روز خودکشی کر کے شہید ہو گئے۔

کدم لکشمن ولد مروتی کدم: ولادت ۱۹۰۶ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو چنچو کلی بمبئی میں پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کچاری رتن ولد چٹائی کچاری: ولادت ۱۸۹۲ء۔ موضع کٹنگا۔ ضلع دارنگ۔ آسام۔ لوئر پرائمری درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۲۱ء کی عدم تعاون اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کی ڈھیکیلیا جولی پولیس اسٹیشن کی جانب جاتے ہوئے ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کجرولکر سوالارام وٹھل: ولادت ۱۸۹۱ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی

ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو پریل بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کٹکاری ناگیا ولد مہادو: ولادت موضع چرنیر۔ اران تعلقہ۔ ضلع کولابہ۔ مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۲۵ ستمبر ۱۹۳۰ء کو پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ چار ماہ کے بعد ہسپتال میں وفات پائی۔

کتھالے ڈگاڈو ولد تاتیا کتھالے: ولادت ۱۹۰۰ء۔ شولاپور۔ مہاراشٹر۔ پیشہ مزدوری۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۹ مئی ۱۹۳۰ء کو شولاپور میں دورانِ مارشل لاء ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

کپور سنگھ ولد وریام سنگھ: ولادت موضع لنڈے۔ ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۳ء میں جیتو ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

کپور سنگھ بابا فرزند و دھاوا سنگھ و شریمتی نانکی: ولادت ۱۸۵۱ء۔ لسدیرا۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ۱۹۲۲ء کے گورو کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۲۴ء میں نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

کپور سنگھ ولد ایشر سنگھ: ولادت ۱۹۱۲ء۔ موضع ملّن پور۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ ہانگ کانگ پولیس میں کانسٹبل تھے۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور منجونگ محاذ پر لڑائی میں ہلاک ہوئے۔

کپور سرجگ: ساکن چھکاہی۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں دل سنگھ سرائے پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ پولیس کی گولی سے بُری طرح زخمی ہوئے اور جلد ہی فوت ہو گئے۔

کپور ترلوکی ناتھ: ولادت ۱۹۱۶ء۔ سکونت الہ آباد۔ اُتر پردیش۔ ہائی سکول کے طالب علم تھے۔ ۱۹۳۰ء میں تحریکِ سول

نافرمانی میں شریک ہوئے۔ آپ نے برطانوی حکومت کی جبری کارروائی کے خلاف مظاہرے کرتے ہوئے ایک جلوس کی سربراہی کی۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۳۲ء کو الہ آباد پاور ہاؤس کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کپل دیو سنگھ: ولادت موضع چٹارو۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۱ر اپریل ۱۹۴۴ء کو پٹنہ ہسپتال میں قیدیوں کے وارڈ میں فوت ہوئے۔

کباڑی بھدائی: ساکن موضع چوروٹ۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال اگست ۱۹۴۲ء میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کباڈے اودے بھان ولد ڈوماجی کباڈے: ولادت ۱۹۰۷ء۔ موضع وڈالا۔ ضلع وارد ھا۔ مہاراشٹر۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو آشتی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کاہن سنگھ ولد دیال چند: ولادت موضع سنگووال۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ بڑھئی۔ آپ نے کوکا تحریک میں سرگرم حصہ لیا اور مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور ۱۷ر جنوری ۱۸۷۲ء کو مالیر کوٹلہ میں توپ کے گولے سے اُڑا دیے گئے۔

کاہن سنگھ: ولادت موضع سوجا پور۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۹ر مارچ ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

کاہن چند ولد ہیم راج: ولادت ۱۸۹۴ء۔ گورداسپور۔ پنجاب۔ امرتسر میں شراب کے کارخانے میں ملازم تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کانیگانٹی ہنومایا: ولادت موضع منچلا پاڈو۔ ضلع گنٹور۔ آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ آپ نے ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون اور ۱۹۲۲ء کی جنگل ستیہ گرہ میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۶ فروری ۱۹۲۲ء کو ایک چراگاہ سے بے دخلی کی مزاحمت کرتے ہوئے پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

کنکی پٹی بیندو پڈل: ولادت موضع پیڈاولاسا۔ ضلع وساکھا پٹنم۔ آندھرا پردیش۔ پیڈاولاسا دیہات کے منصف تھے۔ آپ نے باغی لیڈر الیوری سیتارامارا جو کی شرکت میں ۲۴-۱۹۲۳ء کی رمپا قبائلی بغاوت کی تنظیم میں نمایاں حصہ لیا۔ ۲۶ مئی ۱۹۲۴ء کو پیڈاجیسرڈا کے دیہاتیوں سے جو کہ انگریزوں کے طرفدار تھے، لڑتے ہوئے شہید ہوگئے۔

کنکی پتی بھوجو پڈل: ولادت موضع ساپرا تھیپلم۔ ضلع وساکھا پٹنم۔ آندھرا پردیش۔ آپ نے ۲۴-۱۹۲۳ء کی رمپا قبائلی بغاوت میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ نے باغی لیڈر الیوری سیتارامارا جو کے عملے میں کام کیا اور برطانوی مالابار ریزرو پولیس سے لڑے۔ ۶ دسمبر ۱۹۲۲ء کو لنگاپورم میں دوران تصادم گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

کانیز پالو ولد شنکر کانیر: ولادت ۱۹۱۵ء۔ موضع آشتی۔ ضلع وارد ھا۔ مہاراشٹر۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ پولیس نے آپ کو گرفتار کرکے آپ پر وحشیانہ تشدد کیا۔ آپ نے پولیس کی حراست کے دوران خودکشی کرلی۔

کانشی رام ولد موتی رام سینی: ولادت ۱۸۹۶ء موضع بہلول۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ مزدوری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

کانشی رام ولد متھرا داس: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

کانشی رام جوس ولد گنگا رام : ۱۴ اکتوبر ۱۸۸۳ء کو موضع مروی کلاں ضلع انبالہ ہریانہ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک پاس تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف قومی تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے ۱۹۰۲ء میں امریکہ جا کر غدر پارٹی کی تنظیم میں لالہ ہردیال کی مدد کی اور خود بطور غدر پارٹی کے سکریٹری کے کام کیا۔ یکم اگست ۱۹۱۴ء کو ہندوستان واپس آئے اور پنجاب میں غدر پارٹی کے پروگرام کی تنظیم کی اور اس پر عمل درآمد کیا۔ پولیس سے مقابلے کے بعد گرفتار ہوئے اور فیروز پور سنٹرل جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ حکومت کے خلاف بغاوت اور سازش کے الزام میں آپ پر مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۲۷ مارچ ۱۹۱۵ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

کانشی رام : ولادت ۱۸۶۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کانشی رام : ولادت موضع چھپرہ۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں باورچی تھے۔ ستمبر ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما میں مانڈلے کے نزدیک لڑائی میں شہید ہو گئے۔

کانڈو رامیشور : ولادت موضع نور پور۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۹ اگست ۱۹۴۲ء کو ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کانڈو راج دیو ولد موہت کانڈو : ولادت مارچ ۱۹۰۹ء۔ موضع رام پور۔ ضلع اعظم گڈھ۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال مدھوبن میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

کانجی امبا رام : ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں

شریک ہوئے اور ۲۳ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کامیشور سنگھ ولد ہری چرن سنگھ : ولادت موضع گوگادہ۔ ضلع گیا۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

کامکر کپل رام پرساد : ساکن مشرقی ڈمراؤں گڈھ۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو ڈمراؤں پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کامکر چھٹو ولد رام اقبال : ساکن بیریا۔ ضلع بلیا۔ اُتر پردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو بیریا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کامکر سنگھ ولد بسنت سنگھ : ولادت موضع گیالہ۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں حولدار تھے۔ ہانگ کانگ میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ۱۹۴۵ء میں سنگاپور میں جنگ میں شہید ہو گئے۔

کامت پلکت : ساکن موضع پراری۔ ضلع سہرسہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ اگست ۱۹۴۲ء کو سہرسہ میں ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کامبلے مروتی پھیرو : ولادت ۱۹۱۱ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو مانک شاواڑی بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کالی سنگھ ولد رام دیپ سنگھ : ولادت موضع تیلگھی۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔

۱۹۴۲ء میں سونبرسا میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کالی رام: ولادت موضع چتیا اولیہ۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر دوسرے گوریلا دستے میں برسرِ خدمت رہے اور کلیوا کے نزدیک جنگ میں ہلاک ہو گئے۔

کالیداس بھگوان داس: ولادت ۱۹۱۴ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں شہید ہو گئے۔

کالے بھیم راؤ: ساکن ضلع امراوتی۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو بینوا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کالکا چند ولد ہیم راج: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے

کالو گاڈے بالو رگھو: ولادت ۱۹۲۱ء۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو کرافورڈ مارکیٹ بمبئی کے قریب پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۲۳ر فروری ۱۹۴۶ء کو فوت ہو گئے۔

کالو رام ولد سیتا رام: ولادت ۱۹۰۶ء۔ موضع کولوا۔ ضلع ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کالو ولد بالا: ولادت ۱۹۰۷ء ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کالکا چند ولد ہیم راج: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے

ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کالیکا ولد بنارسی سُنار: ولادت ۱۹۲۵ء۔ موضع مئوناتھ بھنجن۔ ضلع اعظم گڈھ۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال مئوناتھ بھنجن میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

کالا سنگھ ولد گلاب سنگھ: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ تجارتی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کالا سنگھ: ولادت موضع ٹانڈہ۔ ضلع گجرات۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) برما میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے اور اپریل ۱۹۴۴ء میں برما میں دریائے چندون پر جنگ کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔

کالا سنگھ ولد غلام سنگھ: ولادت ۱۸۷۴ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ تجارتی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے

اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کالا سنگھ ولد تابا سنگھ: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کالا سنگھ: ولادت ۱۸۷۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو

آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کاکور ولد یاعرف ندائی بلادو عرف ندائی پادل ولد منگیا: ولادت موضع گمالا گونڈی۔ ضلع وسنا کھاچتم۔ آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۲۴-۱۹۲۳ کی رمپا قبائلی بغاوت میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کرکے تین سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۹ نومبر ۱۹۲۵ء کو راجامندری سنٹرل جیل میں فوت ہوئے۔

کاکا سنگھ ولد نہالا: ولادت ۱۸۹۶ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کاکا سنگھ ولد رور سنگھ: ولادت موضع کھٹالا۔ ضلع شکرور۔ پنجاب۔ ۱۹۲۷ء میں مالیر کوٹلہ میں ایک حیامی شورش میں شریک ہوئے اور ۱۷ جولائی ۱۹۲۷ء کو مالیر کوٹلہ جیل میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

کاکا کاڈے کرشنا ولد لکشمن کاکاڈے: ولادت ۱۹۱۸ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔

سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

کاکا کاڈے کرشنا راؤ ولد مہادیو کاکاڈے: ولادت ۱۹۲۰ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

کیسری چند ولد شیودت: ولادت موضع کیانہ۔ ضلع چکراتہ۔ اتر پردیش۔ انٹرمیڈیٹ تک تعلیم پائی۔ ہندوستانی فوج میں جمعدار تھے۔ برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ امپھال میں آپ توڑ پھوڑ میں مصروف تھے کہ برطانوی فوج نے آپ کو گرفتار کرکے دہلی کے لال قلعے میں قید کر دیا۔

ایک فوجی عدالت نے آپ پر حکومت کے خلاف لڑنے کے الزام میں مقدمہ چلایا اور آپ کو سزائے موت دی۔ ۱۹۴۵ء میں دہلی ڈسٹرکٹ جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

کیشکر ہشی دھر ولد نیلکنٹھ کیشکر: ۱۹۲۳ء میں ننداربار ضلع دھولیہ مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ انٹرمیڈیٹ (آرٹس) کے طالبعلم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ننداربار میں طلباء کے ایک جلوس پر پولیس نے گولی چلائی۔ اسی میں آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

کاشی رام: ولادت موضع برہن۔ ضلع آگرہ۔ اُتر پردیش۔ پیشہ مزدوری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ برہن میں سرکاری گودام پر دھاوے میں شرکت کی اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوئے۔

کاشی پرساد ولد پیارو: ساکن وارانسی۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو دساسومیدھ گھاٹ وارانسی پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

کاشی ناتھ ولد دینا ناتھ کار: ولادت ۱۹۱۴ء موضع بارامت بیریا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ماہیشدل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی حصہ لیا اور دانی پور ہاٹ پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہوگئے۔

کارنک بھاسکر ولد پنڈو رنگ کارنک: ولادت ۱۹۱۳ء۔ موضع کردل۔ ضلع رتناگری مہاراشٹر۔ سائنس کے گریجویٹ اور پونا میں ایک آرڈی نینس فیکٹری میں ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس نے آپ کو بم بنانے کے الزام میں گرفتار کرلیا اور حراست میں رکھا۔ پولیس نے آپ کو شدید جسمانی اذیت دی مگر آپ نے اپنے ہم وطنوں کے ساتھ غداری کرنے سے انکار کردیا۔ آپ نے جیل میں زہر کھاکر خودکشی کرلی۔

کارُروہنی کمار: ولادت موضع ہریش پور۔ ضلع چٹاگانگ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ۱۹۲۱ء کی تحریکِ عدم تعاون میں شریک ہوئے۔ پولیس نے اس بُری طرح آپ کو مارا پیٹا کہ چند روز بعد ہی فوت ہوگئے۔

کارُبنسی دھر ولد رادھا کرشن کار: ولادت ۱۹۲۵ء۔ موضع لال پور ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۷ ستمبر کو بیلینی کیمپ میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہوگئے۔

کادیا اُما کانت ولد موتی لال کادیا: ۱۵ نومبر ۱۹۲۱ء کو احمد آباد گجرات میں پیدا ہوئے۔ انٹرمیڈیٹ کے طالب علم تھے اور سرگرم سیاسی اور سماجی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ ۹ اگست کو احمد آباد میں کھادیا چوراہے کے نزدیک پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

کاٹیاگرو ولد سانیاچلان: ولادت موضع تیماس پٹ۔ ضلع کوراپٹ۔ اُڑیسہ۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو مائیلی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شامل ہوئے۔ آپ کو گرفتار کرکے ۲۰ سال قید کی سزا دی گئی۔ جیل میں فوت ہوئے۔

کاٹیا نگا ولد سمارو کاٹیا: ولادت موضع تماس پٹ۔ ضلع کوراپٹ۔ اُڑیسہ۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو مائیلی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہوگئے۔

کاٹیا ننگ ولد منگلہ کاٹیا: ولادت موضع کاٹلا گوڑا۔ ضلع کوراپٹ۔ اُڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کرکے آٹھ ماہ قید کی سزا دی گئی۔ جیل میں فوت ہوئے۔

کابل سنگھ ولد اُتّم سنگھ: ولادت موضع ہری پور۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوکر چھٹے گوریلا دستہ میں برسرِ خدمت رہے اور جنگ میں شہید ہوگئے۔

قانونگو ماتی لال ولد درگا موہن قانونگو: ولادت ۱۹۱۳ء۔ موضع قانونگو پورہ۔ ضلع چٹاگانگ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۲ اپریل کو چٹاگانگ کے اسلحہ خانے پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ ۲۲ اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل پر برطانوی فوجی سپاہیوں سے لڑتے ہوئے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

قاسم علی ولد فرید خاں: ولادت موضع پتن۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر تیسرے گوریلا دستہ میں بحیثیت نائک خدمات انجام دیں۔ جنگ میں شہید ہو گئے۔

قمر گل ولد خان گل: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) آپ کے والد کوچوان تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی سے پشاور میں شہید ہو گئے۔

گیلو سنگھ ولد گوکل سنگھ: ولادت موضع بدھنی کلاں۔ ضلع فیروز پور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے سکھ دستے میں لانس نائک تھے۔

۱۵ فروری ۱۹۴۴ء کو آزاد ہند فوج میں بحیثیت حولدار بھرتی ہوئے اور امپھل کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

گیراری بچن: ولادت موضع دودھ پورہ۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں ایک فوجی دستہ کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

گیان سنگھ ولد گنڈا سنگھ ڈھلوں: ۱۸۸۷ء میں موضع بھاکر چھیل ضلع لائل پور پنجاب (حالیہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

گیانی رام ولد ڈلو رام: ولادت موضع بیانہ کھیڑہ۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ فروری ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل

ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

گیان چند ولد میگھ راج: ۱۸۸۴ء میں موضع شاہ پور جنوالہ ضلع گورداسپور پنجاب میں پیدا ہوئے۔ خانگی ملازم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

گیان چند ولد منشا رام: ولادت ۱۸۹۳ء امرتسر پنجاب پیشہ دلالی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

گیان چند ولد مایا رام: ولادت ۱۸۹۲ء۔ امرتسر پنجاب۔ کپڑے کے بیوپاری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

گیان چند ولد کرپا رام کمبوہ: ولادت ۱۹۰۴ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

گیان چند ولد کرپا رام: ولادت امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

گیان چند ولد ساون مل بھاپرا: ولادت ۱۹۰۱ء۔ سکونت امرتسر پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں

برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

گیان چند: ولادت موضع شاہ پور۔ بٹالہ۔ ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

گھرائی گور ہاری: ولادت ۱۹۱۰ء موضع بارسیوری۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے اور اسی سال ۱۹۴۲ء کو پولیس کے بہیمانہ زدوکوب سے جانبر نہ ہو سکے۔

گھراٹ نتھو نارائن: ولادت ۱۸۹۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں چل بسے۔

گھنیا سنگھ ولد سُندر سنگھ: ولادت موضع بھرالہ۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

گھرگے پرشوتم ولد شری پتی گھرگے: ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۱ء میں موضع وڈگاؤں ضلع ستارا مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ چھٹے درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے۔ ۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ودُوج کے معاملتدار کے دفتر کی طرف جاتے ہوئے ایک جلوس پر پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

گھیمیکر (شریمتی) کاشی بائی: ولادت ۱۸۸۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی

بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئیں۔ ۲۴ فروری ۱۹۴۶ء کو چنچو کلی بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئیں اور اسی روز شہید ہوئیں۔

گھیسارام ولد امی چند: ولادت موضع نموٹھ۔ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور ۱۹۴۵ء میں سنگاپور میں لڑائی میں کام آئے۔

گھرائی گوبندا: سکونت موضع کنچلا گرائی۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں پولیس کی بہیمانہ زدوکوب سے جانبر نہ ہو سکے۔

گھیرائی امولیہ رتن: ساکن موضع موہاڑی۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار کیے گئے اور رائیدگھی ۲۴ پرگنہ میں نظر بند کر دیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں دورانِ نظر بندی میں فوت ہو گئے۔

گھوشال جبان ولد جبود اگھوشال: ۱۹۱۲ء میں صدر گھاٹ ضلع چٹاگانگ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے۔ طالب علم تھے۔ انقلابی پارٹی کے رکن رہے۔ آپ نے ۱۲ اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ کے اسلحہ خانے پر دھاوے میں نمایاں حصہ لیا۔ چٹاگانگ سے فرار ہو گئے لیکن ۲۲ اپریل ۱۹۳۰ء کو بینسی ریلوے اسٹیشن پر گرفتار کر لیے گئے۔ حراست سے بچ نکلے اور روپوش رہے۔ یکم ستمبر ۱۹۳۰ء کو چندر نگر میں کلکتہ کے پولیس کمشنر ٹیگارٹ کی ایک پولیس پارٹی سے مسلح مقابلہ میں زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہو گئے۔

گھوش نندا دلال ولد نگلیشور گھوش: ساکن بچانن ٹالہ۔ ہاؤڑہ۔ مغربی بنگال۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے باریسال میں انقلابی تحریک میں سرگرم حصہ لیا اور ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں بھی شرکت کی۔ یکم اپریل ۱۹۳۰ء کو گرفتار ہوئے

اور حراست میں رکھے گئے۔ ۲۸ اپریل ۱۹۳۴ء کو ہجلی حراست کیمپ میں وفات پائی۔

گھوش، نرمل جبان ولد جیمنی جبان گھوش: ولادت موضع دھماسین۔ ضلع ہگلی مغربی بنگال۔ مدناپور میں انٹرمیڈیٹ کلاس کے طالبعلم تھے۔ انقلابی پارٹی کے رکن رہے۔ ۲ ستمبر ۱۹۳۳ء کو برج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مدناپور کو گولی سے ہلاک کرنے میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قتل کی سازش کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۲۶ اکتوبر ۱۹۳۴ء کو مدناپور سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر جان دی۔

گھوش، نباجبان ولد جیمنی جبان گھوش: ساکن مدناپور۔ مغربی بنگال۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹۳۳ء میں مدناپور سے نکل گئے۔ فروری ۱۹۳۴ء میں بمقام کلکتہ گرفتار ہوئے اور ۱۹۳۶ء میں گوپال گنج پولیس اسٹیشن ضلع فرید پور (حالیہ بنگلہ دیش) منتقل کر دیے گئے۔ پولیس کی بہیمانہ زدوکوب اور اذیت رسانی کی وجہ سے ۲۳ ستمبر ۱۹۳۶ء کو انتقال فرمایا۔

گھوش، مکھن لال ولد اکشوئے کمار: ساکن موضع عالم بازار۔ ضلع ۲۴ پرگنہ مغربی بنگال۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۱۶ء میں گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۱۹ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

گھوش، سودیش بھوشن ولد گریش چندر گھوش:

ولادت موضع بھارا کار۔ضلع ڈھاکہ (حالیہ بنگلہ دیش) ایک انقلابی پارٹی موسومہ جگنتر پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں سرگرم حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور مقدمے کے بغیر ۳ سال تک حراست میں رکھے گئے۔ منشی گنج بم کیس میں شرکت کے الزام میں دوبارہ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۱۷ فروری ۱۹۳۶ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

گھوش، سریش چندر: ساکن موضع لابا۔ ضلع بیربھوم۔ مغربی بنگال۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ اکتوبر ۱۹۴۲ء میں سوری جیل میں فوت ہوئے۔

گھوش، رجنی کانت: ولادت موضع سونا کانیا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۴۲ء کو بیلنی میں ایک جلوس پر جب پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

گھوش، رامایادا ولد سیتل چندر گھوش: ساکن موضع توریا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ نومبر ۱۹۴۲ء کو ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

گھوش، پولین چندرا ولد جگت چندرا گھوش: ولادت موضع گوسارن ڈانگا۔ ضلع چٹاگانگ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۸ اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ اسلحہ خانے پر دھاوے میں حصّہ لیا۔ ۲۲ اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل پر برطانوی سپاہیوں سے مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔

گھوش، پنچانن ولد جادوناتھ گھوش: ساکن موضع توریا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ دسمبر ۱۹۴۲ء کو آپ نے ایک جلوس کی قیادت کی اور جب جلوس پر پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

گھوش، امپیندر موہن: ساکن کلکتہ۔ مغربی بنگال۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک

ہوئے۔ ۱۹۲۱ء کی تحریکِ عدم تعاون میں حصّہ لیا۔ ۱۹۲۱ء میں اور ۱۹۲۶ء میں گرفتار ہوئے۔ ۱۹۲۶ء میں جیل حراست کے زمانے میں فوت ہوئے۔

گھوش، اسدھاری: ساکن گورہاٹی۔ ضلع ہگلی۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی کے دوران عدم ادائیگی ٹیکس کی شورش میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں بھی شرکت کی۔ ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۴ء میں علی پور سنٹرل جیل میں فوت ہوئے۔

گوہا، سیسر کمار: ساکن مشرقی بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۲۳ دسمبر ۱۹۰۷ء کو گوالنڈہ میں ڈھاکہ کے ایک سابق ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایلن کو اپنے ریوالور سے ہلاک کر دیا۔ آپ فرار ہو گئے اور روپوش رہے۔ ۱۹۱۴ء میں آپ کو گرفتار کر کے ۱۲ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ جیل سے رہائی کے فوری بعد پھر گرفتار ہوئے اور نظر بند کر دیے گئے۔ اور دورانِ نظر بندی فوت ہوئے۔

گوہا، سنتوا نہ: ۴ دسمبر ۱۹۱۰ء کو بار دوبی ٹی اسٹیٹ ڈبروگڑھ آسام میں پیدا ہوئے۔ میٹرک پاس تھے۔

وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصّہ لیا۔ سیاسی مضامین رسالوں اور اخباروں میں لکھے۔ آپ کئی ایسی کتابوں کے مصنف تھے جو برطانوی حکمرانوں کی نگاہ میں نفرت انگیز خیال کی گئیں۔ قانوناً ممنوع قرار دی گئیں۔ اپریل ۱۹۳۱ء میں کلکتہ میں گرفتار ہوئے اور بغیر مقدمہ چلائے حراست میں رکھا گیا۔ جیل میں قانون شکنی کی وجہ سے آپ کو بارہا سزا دی گئی۔ ۱۹۳۲ء میں ہجلی حراست کیمپ کے سیاسی قیدیوں کے ساتھ جارحانہ سلوک کے خلاف بطور احتجاج آپ نے ۲۱ دن تک بھوک ہڑتال کی۔ آپ کو راجشاہی ڈسٹرکٹ جیل میں منتقل کر دیا گیا۔ جیل میں آپ کو بہیمانہ طریقہ پر مارا پیٹا گیا۔ ۱۹ دسمبر ۱۹۳۴ء کو جیل ہسپتال میں وفات پائی۔

گوہا، مجتبیٰ: آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں حصّہ لیا۔

آپ نے سبھاش چندر بوس کو ان کی کلکتہ میں نظر بندی سے نکلنے میں مدد کی۔ گرفتار کر لیے گئے۔ اور دہلی کے قلعے میں حراست میں رکھے گئے۔ پولیس کی بہیمانہ زدوکوب سے جانبر نہ ہو سکے۔

گوپی ناتھ ساہا: ولادت موضع نیا پارا۔ ضلع چٹاگانگ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۹۳۱ء میں گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۳۶ء میں ہجلی کیمپ میں خودکشی کر کے فوت ہوئے۔

گیریجا کانت ولد سوریا گیریجا: ولادت موضع سندر یکلا۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ برطانوی فوج نے آپ کے مکان کو لوٹ لیا اور آپکے خاندان کے افراد کو وحشیانہ طریقہ سے مارا پیٹا۔ گرفتار کر کے آپ کو بکود جیل میں زیر حراست رکھا۔ ۲۳ مارچ ۱۹۴۳ء میں جیل ہی میں فوت ہوئے۔

گووند شری پد: شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں شہید ہو گئے۔

گووند سنگھ ٹھاکر ولد ٹھاکر بھیم سنگھ شیخاوٹ چترپورہ والے: ولادت ۱۸۹۲ء۔ موضع چترپورہ ضلع الور۔ راجستھان۔ زمیندار۔ ۱۹۲۴ء میں مالگذاری میں پچاس فیصدی اضافہ ہونے کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے۔ شیخاوٹ اور راجپوت زمینداروں اور کسانوں نے اس اضافے اور ایک بنجر زمین پر جس کو وہ اپنے مویشیوں کے لئے بطور چراگاہ استعمال کرتے تھے، قبضہ کرنے کی مخالفت کی۔ ۱۶ مئی ۱۹۲۵ء کو مشین گنوں اور توپ خانہ سے مسلح برطانوی فوج نے آپ کے گاؤں کو گھیر لیا۔ پیاس سے مرتے ہوئے گاؤں والوں کی چیخوں کا جواب مشین گنوں کی گولیوں سے دیا گیا۔ آپ اپنے ۸ ساتھیوں کے ہمراہ

شہید ہوئے۔

گووندر گھو: ولادت ۱۹۱۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو گول مندر بمبئی پر پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور ۱۶ر مارچ ۱۹۴۶ء کو فوت ہوگئے۔

گووندراما: ولادت ۱۹۲۶ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

گووندجی پنالال: ولادت ۱۹۳۰ء۔ ایک دکان میں ملازم تھے۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو ڈیلنے روڈ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

گوواری رگھوناتھ ولد زنگارو گوواری: ۱۸۹۷ء میں ناگپور مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

گوواری تماپا: ولادت موضع کرہادی۔ گوندیا۔ ضلع بھنڈارا۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

گوواری: ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

گوہاڈ رام راؤ ولد لکشمن گوہاد: ۱۹۱۲ء میں موضع بنود ضلع امراوتی مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ فلور مل کے مالک تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کرکے ۳ سال قیدِ سخت کی سزا دی گئی۔ سخت بیمار ہونے کی وجہ سے

رہا کر دیے گئے۔ چند روز بعد فوت ہو گئے۔

گونڈ، ودیاپتی: ولادت ۱۹۱۸ء موضع سلکی۔ ضلع بلیا۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں بیریا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصّہ لیا اور پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

گونڈ، لکشمن ولد شیام گونڈ: ولادت موضع سسرام۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ ۱۴ر اگست ۱۹۴۲ء کو سسرام میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۱۶ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو فوت ہو گئے۔

گونڈ، رام جنم ولد مولا گونڈ: ساکن موضع سلکی۔ ضلع بلیا۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ر اگست ۱۹۴۲ء کو بیریا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصّہ لیا۔ اسی روز پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

گوسائیں بشن: ساکن موضع کرتاہیا۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں پپری میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

گورے لال ولد کھیم لال: ساکن موضع بواپور۔ ضلع اٹاوہ۔ اُتر پردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

گوری شنکر ولد کشن دیال: ولادت ۱۸۹۴ء۔ بٹالہ۔ ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ دُکاندار۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

گوری شنکر سنار ولد جمنا رام: ولادت ۲۶ جنوری ۱۹۲۳ء۔ موضع سکھ پورہ۔ ضلع بلیا۔ اُتر پردیش۔ پیشہ تجارت۔ ۱۹۴۲ء کی

ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

گورھے سکھارام ولد دادا جی گورھے: ۱۸۸۳ء میں ناسک مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ پیشہ کپڑے کے بیوپاری۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف قومی تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ ہندوستانی انقلابی پارٹی اور ابھینو بھارت جماعت کے رکن تھے۔ ۱۹۱۰ء میں آپ کو گرفتار کر کے حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کے الزام میں قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ جیل میں فوت ہوئے۔

گرونام سنگھ فرزند مجا سنگھ و شریمتی سنت کور: ۷ اپریل ۱۹۲۲ء کو موضع اجنود ضلع لدھیانہ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ پرائمری درجے تک تعلیم پائی۔ ہندوستانی فوج میں حولدار تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج کے تیسرے گوریلا دستے میں بحیثیت حولدار خدمات انجام دیں۔ امپھل کے محاذ پر برطانوی فوجوں سے لڑتے ہوئے جنگ میں کام آئے۔

گرونام سنگھ فرزند صاحب سنگھ و شریمتی رتن کور: ولادت ۱۹۰۱ء۔ موضع جیسووال۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ آپ نے بھائی پھیرو مورچے میں حصہ لیا اور ستیہ گرہ کیا۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں بھی شرکت کی۔ آپ کو گرفتار کر کے قید کر دیا گیا۔ پولیس نے آپ کو فریب سے ایک قتل کے جرم میں پھانس لیا۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ستمبر ۱۹۴۴ء میں لدھیانہ ڈسٹرکٹ جیل میں پھانسی کے تختے پر جان دی۔

گرونام سنگھ ولد جے سنگھ: ولادت کوٹ کروڑے۔ ضلع فروزپور۔ پنجاب۔ سکونت تھائی لینڈ۔ آپ نے انڈین انڈیپنڈینس ینگ کو فراخ دلی سے چندہ دیا اور آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو گئے۔ نہرو بریگیڈ میں خدمات انجام دیں۔ جنگ میں کام آئے۔

گرونام سنگھ: ولادت موضع کوٹ کروڑے۔ ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں دوسرے گوریلا دستے میں بھرتی ہو گئے اور رپلیل کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

گرومکھ سنگھ فرزند کانیو سنگھ و شریمتی نند کور: یکم اپریل ۱۸۶۳ء کو موضع بھیروں پور بھاگو ماجرہ ضلع انبالہ ہریانہ میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کے گورو کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچوں میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

گرومکھ سنگھ ولد کاکو: ولادت موضع گھمیوں۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ۱۹۴۲ء کے گورو کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچوں میں حصّہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے ۳ ماہ قید کی سزا دی گئی۔ ۱۹۲۵ء میں نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

گرومکھ سنگھ فرزند دیا سنگھ و شریمتی نہال: ولادت ۱۸۶۴ء موضع بھبولیوال ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہو کر قید کر دیے گئے۔ نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

گرومکھ سنگھ: ولادت موضع رگھو مجری۔ ضلع انبالہ۔ ہریانہ۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۵ جون ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

گرو دیو سنگھ: ولادت موضع ٹیپی ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

گرو دیال سنگھ ولد نرنجن سنگھ: ولادت موضع گمٹی۔ ضلع بھٹنڈہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

گورو دیال سنگھ فرزند رورسنگھ و شریمتی رتن کور: ۱۵ جون ۱۹۲۴ء کو موضع ڈھینگر ضلع سنگرور پنجاب میں پیدا ہوئے اور ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر گاندھی بریگیڈ میں بھرتی ہو گئے۔ ملایا میں برطانوی فوجوں سے لڑے۔ ۲۰ اگست ۱۹۴۳ء کو جنگ میں کام آئے۔

گور دیال سنگھ: ولادت موضع تھوانی ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں بحیثیت لانس نائک آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور ۱۹۴۵ء میں جنگ میں کام آئے۔

گوردیال سنگھ: ولادت بھوجی۔ ضلع انبالہ۔ ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

گردیال سنگھ: ولادت موضع سادھیا سنگھ والا۔ ضلع بھٹنڈہ۔ پنجاب۔ آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نائک بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

گوردت سنگھ ولد پورن سنگھ: ولادت موضع علی پور۔ ضلع لاہور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۱۹۲۲ء کی ببر اکالی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کرکے عمر قید کی سزا دی گئی۔ ۱۹۳۳ء میں ملتان جیل میں فوت ہوئے۔

گردت سنگھ: ولادت بوپارائی۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ناصر جیل میں فوت ہوئے۔

گردت سنگھ: ولادت موضع سرہالی۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور لڑائی میں کام آئے۔

گرودت سنگھ فرزند منگل سنگھ وشریمتی رلی: ۱۸۹۸ء میں موضع منڈھالی ضلع جالندھر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۲۲ء کی گوردوارہ اصلاح اور ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریکوں میں حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کرکے ۲۲ ماہ قید کی سزا دی گئی۔ ۱۹۳۸ء میں دوبارہ پولیس مخبروں کو قتل کرنے کے الزام میں گرفتار ہوئے اور آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۹ مئی ۱۹۳۹ء کو ملتان جیل میں پھانسی کے تختے پر جان دی۔

گروچرن سنگھ ولد منگل رام: ولادت موضع ماکران۔ ضلع انبالہ۔ ہریانہ۔ آپ جزیرہ مکاؤ کی پولیس میں ملازم تھے۔ ستمبر ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کے آزاد بریگیڈ میں بھرتی ہوگئے اور جنگ میں کام آئے۔

گروچرن سنگھ ولد بلونت سنگھ: ۱۰ جون ۱۹۱۰ء کو موضع چوگاوان ضلع امرتسر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ میٹرک پاس تھے۔ فوج میں ملازم تھے۔ وطن پرستانہ تحریک سے ہمدردی رکھتے تھے۔ آپ نے ہندوستان سے باہر انگریزوں کی خدمات انجام دینے سے انکار کر دیا۔ آپ کو گرفتار کر لیا گیا۔ ایک فوجی عدالت نے سزائے موت دی۔ ۹ اگست ۱۹۴۰ء کو

سکندر آباد جیل میں پھانسی کے تختے پر جان دی۔

گروبخش سنگھ فرزند چنداسنگھ و شریمتی گلاب کور: ولادت موضع سونا باد۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں وہیں پولیس کی گولی سے ہلاک ہوگئے۔

گروبخش سنگھ: ولادت موضع ویگیال۔ ضلع لاہور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور دسمبر ۱۹۴۵ء میں لڑائی میں شہید ہوئے۔

گروبچن سنگھ: ولادت موضع سالون۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوکر بہادر اول دستے میں بھرتی ہوگئے اور جنگ میں کام آئے۔

گروبچن سنگھ: ولادت موضع جیل والا ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ ملایا میں پولیس میں ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور لڑائی میں کام آئے۔

گوراولد شنکلیا: ولادت ۱۹۰۷۔ موضع بادلی۔ ضلع اترکاشی۔ اترپردیس۔ ۱۹۳۰ء میں انگریزوں کے عائد کئے ہوئے قوانین جنگلات کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر ہلاک ہوگئے۔

گوراولد جیوا: ۱۸۸۹ء میں امرتسر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک رہے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

گوڈے رام چندر ولد گنپا گوڈے: ولادت ۱۸۶۲ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ خانگی ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

گوبند رام: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ تجارت۔

وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

گنیا لال ولد ہر بھگوان اروڑہ: ولادت ۱۸۷۴ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ کرانہ فروشی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

گینور ماجی: ولادت ۱۹۱۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو شیواجی پارک بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

گنیش شنکر: ولادت ۱۹۲۸ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو تھیپورہ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور وہیں شہید ہو گئے۔

گنیش سنگھ ولد کالو اروڑہ: ولادت ۱۸۸۴ء امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ حلوائی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

گنی لال ولد کھیم لال: ولادت موضع بانا پور۔ ضلع اٹاوہ۔ اتر پردیش۔ دوئم درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک

میں شریک ہوئے۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

گنتا چنا نارائن: ولادت منڈاسا۔ ضلع پری کلا۔ آندھرا پردیش۔ موضع منڈاسا کے دیہاتیوں پر ضلع کے حکام کے مظالم کے خلاف احتجاج کے مظاہروں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۰ء میں مظاہروں کے دوران پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

گنگولی سنتوش چندرا: برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور بغیر مقدمہ چلائے صحرائے راجستھان میں دیولی کیمپ میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۷ر اکتوبر ۱۹۳۶ء کو آپ نے کیمپ میں ناقابلِ برداشت ظالمانہ سلوک کی وجہ سے خودکشی کر لی۔

گنگولی (کماری) جیوتر موئی بنت دوارکا ناتھ گنگولی: ولادت جنوری ۱۸۸۹ء۔ سکونت کلکتہ۔ مغربی بنگال۔ سرکاری ملازم تھیں۔ آپ نے سماجی اور سیاسی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ سرکاری ملازمت سے استعفیٰ دے کر ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئیں۔ آپ نے ۲۱ر نومبر ۱۹۴۵ء کو کلکتہ میں آزاد ہند فوج کے ان سپاہیوں کی رہائی کے مطالبے میں، جن کو برطانوی حکمرانوں نے قید کر رکھا تھا، طلباء کے ایک جلوس کی قیادت کی۔ ۲۲ر نومبر ۱۹۴۵ء کو جبکہ آپ ایک طالب علم کی لاش لئے ہوئے، جسے گذشتہ روز پولیس نے ہلاک کر دیا تھا، ایک جلوس کی قیادت کر رہی تھیں کہ ایک فوجی ٹرک سے ٹکرا کر شہید ہو گئیں۔

گنگو بائی (شریمتی) زوجہ بھیماجی کنارے: ۲۳ر دسمبر ۱۹۰۷ء کو موضع کوناکاری ضلع بیلگام میسور میں پیدا ہوئیں۔ ۱۹۳۰ء کی نمک تحریک اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئیں۔ گرفتار ہوئیں اور قید کر دی گئیں۔ ۲۰ر دسمبر ۱۹۴۲ء کو ہدالگ جیل میں فوت ہوئیں۔

گنگا سہائے: ولادت موضع نیمدار یوالا۔ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر

پہلے گوریلا دستہ میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

گنگا سنگھ ولد ہمیر سنگھ: ولادت موضع ککر ماجرا ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۱ر دسمبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں شدید جسمانی اذیت کی وجہ سے انتقال کر گئے۔

گنگا سنگھ فرزند وزیر سنگھ و شریمتی دھرم کور: ولادت ۱۸۸۳ء۔ موضع ککر ماجرا۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ بھائی پھیرو اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچوں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۳ء میں آپ کو گرفتار کر کے ۲ سال قیدِ بامشقت کی سزا دی گئی۔ نابھہ جیل میں شدید جسمانی اذیت کی وجہ سے انتقال کر گئے۔

گنگا سنگھ ولد لال سنگھ: ولادت ۱۸۸۹ء۔ موضع مجل۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ فوجی منشی تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

گنگا سنگھ ولد حکم سنگھ: ولادت موضع چھجلواڈی ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۱۹۲۴ء کے بھائی پھیرو مورچے میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۲۷ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۲۶ء میں ملتان جیل میں وفات پائی۔

گنگا سنگھ فرزند جوالا سنگھ و شریمتی کرمو: ولادت ۱۹۰۲ء۔ موضع تلونڈی جھیوارن والی ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ دسمبر ۱۹۲۴ء میں نابھہ جیل میں وفات پائی۔

گنگا سنگھ ولد جوالا سنگھ: ولادت موضع کلیر کلاں۔ ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ ۱۹۲۲ء کے گورو کا باغ مورچے میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۲۳ء میں کیمبل پور جیل میں وفات پائی۔

گنگارام ساؤلارام: ساکن شولاپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۸ مئی ۱۹۳۰ء کو رپا بھوانی چوک شولاپور میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

گنگارام ولد سہائے رام: ولادت سدلیسوپور۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے ایک فوجی ٹرین پر حملہ کیا۔ سپاہیوں کی گولی کا نشانہ بنے۔

گنگادت ولد ٹیکارام: ولادت ۱۹۰۹ء۔ موضع کھمندپٹی ضلع المورہ۔ اُتر پردیش۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اپنے گاؤں میں اپنے بھائی کھیمانند کے ساتھ برطانوی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہوئے۔

گنگاچلم: ولادت ضلع مشرقی گوداوری۔ آندھرا پردیش۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۳۰ مارچ ۱۹۳۱ء کو موضع دواپلی ضلع مشرقی گوداوری میں ایک جلوس پر جب پولیس نے لاٹھی چارج کیا تو آپ بھی شدید طور پر زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

گنپت لکشمن: ولادت ۱۹۲۱ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو کھاتی پورہ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں فوت ہوگئے۔

گنپت شنکر: ولادت ۱۹۱۴ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں فوت ہوگئے۔

گنپت رام: ولادت موضع سلوکا نانگل۔ ضلع مہندرگڈھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے راجپوتانہ رائفل دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کے پہلے گوریلا دستے میں بھرتی ہوگئے اور لڑائی میں

کام آئے۔

گنپت دھوندو: ولادت ۱۹۲۶ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو کری روڈ برج بمبئی پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

گجا سنگھ: ولادت موضع سلوناچک۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ر اگست ۱۹۴۲ء کو لکھی سرائے ریلوے اسٹیشن کے نزدیک ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہو گئے۔

گنڈو ولد نانک چند: ولادت ۱۸۹۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ طالبعلم تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

گنڈا سنگھ ولد کرم سنگھ: ولادت ۱۹۰۵ء۔ پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

گنڈا سنگھ ولد شام سنگھ کمبوہ: ۱۸۷۹ء میں موضع قلعہ جون سنگھ ضلع امرتسر پنجاب میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

گنڈا سنگھ ولد حکم سنگھ: ولادت ۱۸۹۵ء۔ نظام پورہ۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

گماشتہ شانتا رام ولد اننت گماشتہ: ۱۵ر جولائی ۱۹۰۵ء کو موضع خانا پور ضلع

زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

سانگلی مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۲۴ر دسمبر ۱۹۴۴ء کو ہندالک جیل بیلگام میں فوت ہوئے۔

گھلارام عرف رام چند ولد لوچارام: ولادت ملتان۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

گل محمد ولد میاں جاتی: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں حصّہ لیا۔ اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

گل رحمان ولد شیر دل: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں حصّہ لیا اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

گوئین تارا پدا ولد گوکل چندر گوئین: سکونت کالکا پور۔ ضلع بیربھوم۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہوگئے۔

گلاب سنگھ فرزند پراسنگھ وشریمتی رتی: ولادت موضع سونا آباد۔ ضلع جالندھر پنجاب۔ پیشہ درزی۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شامل ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے ہلاک ہوئے۔

گلاب سنگھ ولد گوپال سنگھ: ولادت موضع ہمیر داس۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوکر

سبھاش بریگیڈ میں برسرِ خدمت رہے اور جنگ میں کام آئے۔

گلاّبی ناگیا: ولادت موضع میدورو۔ ضلع کرشنا۔ آندھرا پردیش۔ ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کرکے ۶ ماہ قیدِ بامشقت کی سزا دی گئی۔ تروچرپلّی میں جیل میں فوت ہوئے۔

گوکھی سنگھ: ولادت موضع رگھوچک۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۵ء میں اپنے گاؤں میں پولیس کے چھاپے میں وحشیانہ زدوکوب کی وجہ سے جانبر نہ ہوسکے۔

گوکل چند ولد سرجا: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

گوکل چند ولد پربھ دیال: ولادت ۱۸۷۹ء۔ موضع بابیوال۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ایک پرائیویٹ فرم میں کلرک تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

گردت سنگھ فرزند چرت سنگھ و شریمتی کھیم کور: ولادت موضع رورو۔ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ آپ نے کوکا تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔ ۱۸۷۲ء میں ملود اور مالیر کوٹلہ پر دھاووں میں شریک ہوئے۔ ۱۷ر جولائی ۱۸۷۲ء کو گرفتار ہوئے اور توپ کے گولے سے اُڑا دیے گئے۔

گوڈرا اوجی ولد شری ہیرامن گوڈ: ساکن موضع مرماری۔ ضلع چندہ۔ مہاراشٹر۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کرکے ۱۸ ماہ قیدِ بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۴۲ء میں جیل

میں فوت ہوئے۔

گوڈبولے لکشمن رامچندر بھیکاجی گوڈبولے: ولادت ۱۹۲۷ء اکولہ۔ مہاراشٹر۔ پانچویں درجے کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ حکومت کے خلاف اشتہار تقسیم کرتے ہوئے گرفتار ہوئے اور آپ کو ۶ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۴۲ء میں اکولہ جیل میں فوت ہوئے۔ تلک نیشنل اسکول جہاں آپ نے تعلیم پائی تھی، بند کر دیا گیا اور حکومت نے اسکول کے طلباء اور ٹیچروں کو وطن پرستانہ سرگرمیوں کے انتقام میں اس کی جائداد ضبط کر لی۔

گوڈر سنگھ ولد میگھو سنگھ: ولادت موضع کھیسر۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ بلیہار پولیس اسٹیشن پر، جبکہ آپ گرفتار شدہ سیاسی کارکنوں کو رہا کرانے کی کوشش کر رہے تھے، ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۶ نومبر ۱۹۴۲ء کو فوت ہو گئے۔

گوجن سنگھ: ولادت موضع باندہ ہوری۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے تیسرے دستے میں بحیثیت حولدار بھرتی ہوئے اور لڑائی میں کام آئے۔

گوٹو مکالا بلرامارا جو: ولادت ۱۹۲۵ء۔ موضع چنا انارم۔ ضلع مغربی گوداوری۔ آندھرا پردیش۔ طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۹ اگست ۱۹۴۲ء کو بھیماورم میں ایک جلوس پر پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

گوتم رتن لال ولد کرن سنگھ: ولادت ۱۹۲۱ء۔ دہلی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۹ اگست ۱۹۴۲ء کو دہلی ٹاؤن ہال کے سامنے پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

گوپے سری ولد بھورتی گوپے: ولادت موضع لکنی کولا۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں

شریک ہوئے اور اسی سال برطانوی سپاہیوں کی گولی کا نشانہ بنے۔

گوپے مہابیر ولد بھدائی گوپے: ولادت موضع بال موہن۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال پیری میں برطانوی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہو گئے۔

گوپے رام دیال: ولادت موضع شریمت پور۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور شیر ماری ہاٹ کے مقام پر ایک فوجی گشتی دستے کی فائرنگ میں گولی کا نشانہ بنے۔

گوپے ٹھاکر دھن: ساکن سلہٹ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۳۲ء کو سلہٹ جیل میں فوت ہوئے۔

گوپی ناتھ ولد چھبیدلال: ولادت ۱۸۸۹ء۔ سکونت دہلی۔ ۳۰ر مارچ ۱۹۱۹ء کو دہلی میں رولٹ کے احتجاج میں عوام کے مظاہرے میں شریک ہوئے۔ ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

گوپے لنگڑ اولد لال جی گوپے: ولادت موضع روہیار۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

گوپے لال جی ولد کنچن گوپے: ولادت موضع روہیار۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

گوپے لالہ ولد گنوری گوپے: ولادت رسیلا چک۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال اپنے ایک ساتھی کی جان بچانے کی کوشش میں پولیس کی گولی

سے شہید ہو گئے۔

گوپی کاری : ولادت موضع مالپور۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

گوپے جگیشور : ولادت موضع بروٹی ڈائرہ۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

گوپے ڈالن : ساکن سورج گڈھ۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ر اگست ۱۹۴۲ء کو ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

گوپے جگو ولد مایالی گوپے : ولادت موضع روہیار۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۲ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک فوجی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

گوپے بھٹا : ولادت موضع روہیار۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

گوپے اگنو : ولادت موضع جگانند پور۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۸ر اکتوبر ۱۹۴۲ء کو موضع مالپور میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

گوپال سنگھ ولد گمبھیر سنگھ : ولادت دھرم شالہ۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کے گورکھا دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور کلیور محاذ پر لڑائی میں کام آئے۔

گوپال سنگھ ولد شیر سنگھ : ولادت ۱۸۷۴ء۔ موضع ولدہ۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں

سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

گوپال سنگھ ولد تیجا سنگھ: ولادت موضع ٹبّی ہمبو۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) پیشہ کھیتی باڑی۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۲۴ء میں نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

گنپت بابو: ولادت ۱۹۱۹ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو پریل بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

گوپال سنگھ: ولادت موضع سملی۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ یکم اپریل ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

گوپال سنگھ: ولادت موضع جندیالہ پکّا۔ ضلع لائلپور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۶ر جون ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

گوپال سنگھ: ولادت ۱۸۰۶ء۔ موضع بھوہورو۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں وہیں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

گوپال سنگھ ولد مہر سنگھ سپالا: ۱۸۶۳ء میں ضلع راولپنڈی پنجاب (حالیہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ زمیندار تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

گوپال رام کہار ولد برکھا کہار: ولادت ڈمراؤں۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصّہ لیا۔

۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو ڈمراؤں پولیس اسٹیشن سے جب عوام کے ہجوم پر گولیاں چلیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہوگئے۔

گوپال داس ولد پریم سنگھ: ولادت ۱۸۹۵ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

گوپال: ولادت موضع کنجایا ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوکر تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں۔ لڑائی میں کام آئے۔

گری پریش چندر: ولادت ۱۹۱۲ء۔ سکونت موضع بہادر پور۔ ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے۔ اکتوبر ۱۹۴۲ء میں نندی گرام پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ پولیس اسٹیشن کے پاس پولیس کی گولیوں سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۴ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو تملوک سب جیل میں ہسپتال کے پاس فوت ہوگئے۔

گری بھاؤ گیر ولد سدا شیو گیر: ولادت ۱۹۱۰ء۔ موضع چندور۔ ضلع امراوتی۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ آپ نے شراب کی ایک دکان پر دھرنا دیا۔ اور پولیس کی شدید زدوکوب سے فوت ہوگئے۔

گوراندتا فرزند بیلی رام و شریمتی ہرکور: ولادت امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۰ اپریل ۱۹۱۹ء کو امرتسر میں ریلوے پل کے نزدیک پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ آپ کو ۲ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ منٹگمری جیل میں فوت ہوئے۔

گری شو پرساد ولد سہدیو گری: ولادت موضع برکی ہردیہ۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء میں موضع کٹیا کے نزدیک برطانوی سپاہیوں کی

گولی سے ہلاک ہوئے۔

گرسہائے : ولادت ریواڑی۔ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے تیسرے گوریلا دستے میں بھرتی ہوئے اور لڑائی میں کام آئے۔

گرسیال ولد مولر : ولادت موضع قلعہ ظفرگڈھ۔ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ ستمبر ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوکر گاندھی بریگیڈ میں برسرِ خدمت رہے اور برما محاذ پر لڑائی میں کام آئے۔

گردھاری لال ولد گنگت : ولادت ۱۸۹۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

گردھاری لال : ولادت موضع دھوانہ۔ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کے تیسرے گوریلا دستے میں بھرتی ہوئے اور امپھل کے نزدیک لڑائی میں کام آئے۔

گردھاری : ساکن وارانسی۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور جانبر نہ ہوسکے۔

گردھارا سنگھ ولد بینت سنگھ : ولادت موضع کلدار ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستے میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور لڑائی میں کام آئے۔

گوردا س مل ولد دیوان چند : ۱۸ جولائی ۱۸۸۳ء کو موضع غلادھیر شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم پائی۔

کاشتکاری اور تجارت۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصّہ لیا۔ آپ نے اپنے بیٹوں میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا کیا۔ اپنے بیٹے ہری کرشن کو ریوالور چلانے کی مشق کرائی۔ ۲۳ر دسمبر ۱۹۳۰ء کو ہری کرشن گورنر پنجاب پر گولی چلانے کے بعد گرفتار کر لیے گئے۔ اپنے بیٹے کو پھانسی لگنے کے دوران ۲۵ دن بعد لاہور کے کمرۂ عدالت میں مقدمے کی سماعت کے دوران وفات پائی۔

گرجائی لال : ولادت موضع مدینہ۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور لڑائی میں کام آئے۔

گراج دھوبی ولد نتھالی دھوبی : ولادت موضع سنجولی۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ ۱۷ر اگست ۱۹۴۲ء کو سنجولی ریلوے اسٹیشن کے نزدیک ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

گراپا ولد الیسورا پا : ولادت موضع الیسور۔ ضلع شموگا۔ میسور۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ الیسور شکاری پور ضلع شموگا میں پولیس سے مقابلہ میں شرکت کی۔ پولیس سب انسپکٹر اور تحصیلدار شکاری پور کے قتل کے الزام میں آپ کو گرفتار کر کے آپ پر مقدمہ چلایا گیا اور موت کی سزا دی گئی۔ ۸ر مارچ ۱۹۴۳ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

گدی چنایا : ولادت ۱۹۰۳ء۔ ۱۹۴۶ء میں شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

گجّن سنگھ ولد ہری سنگھ : ولادت موضع پالدی۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ پنجاب میں برطانوی مظالم کے خلاف احتجاجی مظاہروں میں شریک ہوئے۔ سیاہ پگڑی

پہننے کے جرم میں ایک فوجی عدالت نے آپ کو ۲ سال قیدِ سخت کی سزا دی۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصّہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور ملتان اور نابھہ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۲۵ء میں نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

گجّن سنگھ: ولادت موضع منڈل۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور لڑائی میں مارے گئے۔

گجر سنگھ ولد نہال سنگھ: ولادت موضع لوہیکانہ۔ ضلع لائل پور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے رسالے دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۱۵ء میں فوج سے استعفےٰ دے کر غدر پارٹی میں شامل ہوئے۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک رہے۔ آپ کو ایک بم کیس میں ملزم قرار دے کر گرفتار کر لیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۱۹۱۸ء میں انبالہ سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے

گجر سنگھ ولد کاہن سنگھ: ولادت موضع ہری پور۔ ضلع پٹیالہ۔ پنجاب۔ کوکا تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸۷۰ء میں ملود اور مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں حصّہ لیا۔ ۱۷ جنوری ۱۸۷۲ء کو مالیر کوٹلہ میں گرفتار ہوئے اور توپ سے اڑا دیے گئے۔

گجر سنگھ ولد جھنڈا سنگھ: ولادت ۱۸۹۶ء۔ موضع نظام پور چلا والا۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے۔ اور ۱۹۲۰ء میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

گجادھر سنگھ ولد گھنڈی سنگھ: ولادت موضع گڈھی سہاجا۔ ضلع آگرہ۔ اُتر پردیش۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں مالگذاری کے خلاف احتجاج کی شورش میں حصّہ لیا۔ پولیس کی گولیوں سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

گھڈک، مندرا موہن ولد مدھب چندرا گھڈک: ساکن موضع میرجا پور۔ ضلع میمن سنگھ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) طالب علم تھے۔ ۱۹۲۱ء کی عدم تعاون اور ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی تحریکوں میں

شامل ہوئے۔ ۱۹۳۰ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ میمن سنگھ جیل میں فوت ہوئے۔

گپتا، کنہیا لال: ساکن موضع مداری گھاٹ۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۱ر اگست ۱۹۴۲ء کو پولیس کی وحشیانہ زدوکوب سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور دو ہفتے بعد انتقال فرما گئے۔

گپتا، سیتا رام ولد متھرا پرساد گپتا: ولادت ۱۸۹۷ء۔ سکونت بیوار۔ ضلع مین پوری۔ اُتر پردیش۔ چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ کپڑے کے تاجر تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۸ر اگست ۱۹۴۲ء کو بیوار میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔ دیگر دو اشخاص کرشن کمار اور جمنا پرساد ترپاٹھی بھی شہید ہوئے۔ بعد ازاں مین پوری میں آپ کی شہادت کی یادگار کے طور پر امر شہید اسکول قائم کیا گیا۔

گپتا، دیبی پرساد ولد جوگیندر ناتھ گپتا: ولادت دسمبر ۱۹۱۱ء۔ چٹاگانگ (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۸ر اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ کے اسلحہ خانے پر دھاوے میں حصہ لیا۔ گرفتاری سے بچ کر روپوش ہو گئے۔ ۵ر مئی ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ میں یورپین رہائشی علاقے پر دھاوے میں شرکت کی۔ ۶ر مئی ۱۹۳۰ء کو کلدیوں میں برطانوی سپاہیوں نے آپ کو پہچان کر آپ کا تعاقب کیا اور ان سے تصادم میں گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

گپتا، دنیش ولد ستیش چندر گپتا: ۶ر دسمبر ۱۹۱۱ء کو موضع حشولونگ ضلع ڈھاکہ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۸ر دسمبر ۱۹۳۰ء کو

رائٹر بلڈنگ کلکتہ پر سیمسن انسپکٹر جنرل جیل کو ہلاک کرنے میں شریک رہے۔ خودکشی کی کوشش میں زخمی ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر لیا گیا اور قتل کا مقدمہ چلایا گیا۔ جیل میں آپ کو وحشیانہ جسمانی اذیت دی گئی۔

موت کی سزا ملی۔ ۷ر جولائی ۱۹۳۱ء کو کلکتہ پریذیڈنسی جیل میں پھانسی کے تختے پر جان دی۔

گپتا، چندر بھان ولد رام پرساد: ولادت ۱۹۰۵ء۔ سکونت دہلی۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۶ر مئی ۱۹۳۰ء کو مہاتما گاندھی کی گرفتاری کے خلاف احتجاج میں ایک جلوس پر پولیس کے لاٹھی چارج اور فائرنگ میں شہید ہوئے۔

گپتا، بیج ناتھ پرساد: ولادت ۱۹۱۰ء۔ سکونت الہ آباد۔ اُتر پردیش۔ پیشہ تجارت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ر اگست ۱۹۴۲ء کو چوک الہ آباد میں پولیس کی مشین گنوں کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

گپتا، بادل عرف سدھیر ولد ابانی گپتا: ۱۹۱۲ء میں موضع پوربا سمہولہ ضلع ڈھاکہ (حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے۔ طالب علم اور انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔

۸ر دسمبر ۱۹۳۰ء کو رائٹرز بلڈنگ کلکتہ پر سیمسن انسپکٹر جنرل جیل کو ہلاک کرنے میں شریک ہوئے اور گرفتاری سے بچنے کی کوشش میں اسی روز سائنائڈ کھاکر خودکشی کرلی۔

گبدو رام ولد کالو رام: ولادت موضع کہارکھیری۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں نائک تھے۔ ۱۵ر فروری ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما اور تھائی لینڈ میں فوجی خدمات انجام دیں۔ دورانِ جنگ برما میں لڑتے ہوئے مارے گئے۔

گاندھی، (شریمتی) کستوربا زوجہ مہاتما گاندھی: ۱۸۶۹ء میں پورنیہ گجرات میں پیدا ہوئیں۔

آپ نے مہاتما گاندھی کی سماجی اور سیاسی تحریکوں میں جنوبی افریقہ اور بعد ازاں

ہندوستان میں سرگرم حصّہ لیا۔ جبری قانون کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئیں۔ آپ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئیں۔ مہاتما گاندھی کی ہمیشہ رفاقت کی اور پیرو رہیں۔ ۹ر اگست ۱۹۴۲ء کو گرفتار ہوئیں اور مہاتما گاندھی کے ساتھ آغا خاں محل پونہ میں حراست میں رکھی گئیں۔ ۲۳ر فروری ۱۹۴۴ء کو دوران حراست میں وفات پائی۔

گاندھی نارائن ولد چندر گاندھی: ولادت ۱۹۲۱ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو نل بازار پولیس اسٹیشن کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۲۵ر فروری ۱۹۴۶ء کو ہسپتال میں فوت ہوئے۔

گام گنتھم ڈورا: ولادت موضع گنیرلا پلم۔ ضلع وساکھا پٹنم۔ آندھرا پردیش۔ بٹاہنا پرکولو میں دیہات کے منصف تھے۔ آپ نے ۲۴-۱۹۲۳ء کو رمپا قبائلی بغاوت کی تنظیم میں نمایاں حصّہ لیا۔ الیوری سیتارامارا جو کے معتبر نائب تھے۔ برطانوی فوج کے خلاف متعدد مسلح کامیاب حملوں کی بذاتِ خود قیادت کی۔ سرکار نے آپ کی گرفتاری کے لئے انعام مقرر کر دیا۔ ۷ر جون ۱۹۲۴ء کو وید ور مودی میں برطانوی پولیس سے مقابلہ کرتے ہوئے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

گلی راما کوٹاپا: ولادت موضع کنچرالیم۔ ضلع گنٹور۔ آندھرا پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور برطانوی فوج کی گولی کا نشانہ بنے۔

گار رام جی: ولادت محی الدین نگر۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر کے حراست میں رکھے گئے۔ ۲ر فروری ۱۹۴۳ء کو کیمپ جیل میں پولیس کی مار پیٹ سے جانبر نہ ہو سکے۔

گاڑے سکرا ولد منگل گاڑے: ولادت موضع ماکاگڈا۔ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔

۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

لٹاون سنگھ ولد گمانی سنگھ: ۲ رمئی ۱۸۹۷ء کو پیدا ہوئے۔ سکونت موضع گھاگھوا۔ جگدیش۔ ضلع دیوریا۔ اُتر پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصّہ لیا۔ سورتھی میں ایک جلوس پر پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

لٹائی رام لال: ولادت ۱۹۳۰ء۔ پیشہ پھیری والا۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

للّا میگھ رام چند: ساکن کراچی۔ سندھ (حالیہ پاکستان) آزادئ وطن کی تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ میں رضا کار کی حیثیت سے حصّہ لیا۔ ۱۶ اپریل ۱۹۳۰ء کو کراچی میں سٹی مجسٹریٹ کی عدالت کے نزدیک ایک بڑے ہجوم پر پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

لونڈا ئے بھادو جی ولد راما جی لونڈا سے: ولادت ۱۹۲۴ء۔ موضع تمسار ضلع بھنڈارا۔ مہاراشٹر۔ پرائمری درجے تک تعلیم پائی۔ درزی کا کام کرتے تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو تمسیلا ہورے اسٹیشن کے نزدیک پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

لوکھنڈے ایکناتھ ولد بلونت لوکھنڈے: ولادت ۱۹۲۴ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

لوک رام ولد جگ رام: ولادت موضع دھانی باکران ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ ۱۵ فروری ۱۹۴۲ء کو آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور مانڈلے (برما) کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

لوک رام ولد مہر سنگھ: ولادت ۱۹۰۶ء۔

موضع ساگوا۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور ۱۹۴۵ء میں ملایا میں لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

لنگایت کشو ولد بلی رام لنگایت: ولادت ۱۹۱۸ء۔ کھراگونا۔ ضلع وار دھا۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا اور اسی سال وار دھا میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

لیلے وشنو ولد پرشوتم لیلے: ولادت ۱۹۰۸ء۔ موضع وائی۔ ضلع ستارا۔ مہاراشٹر۔ میٹرک پاس تھے۔ طالبعلمی کے زمانے میں تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔

آپ نے شیرودا میں نمک ستیہ گرہ اور سانگانیر ضلع احمد نگر میں جنگلات کی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ جولائی ۱۹۳۰ء میں پن ٹھپل کے نزدیک ریلوے اسٹیشن لائن کے نزدیک مردہ پائے گئے۔ آپ کو پولیس نے ہلاک کر دیا تھا۔

لہنا سنگھ ولد ماجا سنگھ: ولادت موضع کھانٹ۔ ضلع انبالہ۔ ہریانہ۔ ۱۹۲۲ء کے گورو کا باغ اور ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچوں میں شرکت کی۔ ۱۹۲۳ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۲۴ء میں نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

لہنا سنگھ ولد مہتاب سنگھ: ولادت موضع سکرودی۔ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ آپ نے کوکا تحریک میں نمایاں حصہ لیا۔ ۱۸۷۲ء میں آپ نے اس جتھے کی رہنمائی کی جس نے ملود اور مالیر کوٹلہ پر حملہ کیا تھا۔ گرفتار ہوئے اور ۱۸ جنوری ۱۸۷۲ء کو مالیر کوٹلہ میں توپ کے گولہ سے اُڑا دیے گئے۔

لہنا سنگھ ولد ملا سنگھ: ولادت ۱۸۶۹ء۔ موضع رسول پور خورد۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ کاشتکاری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ

امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

لہر سنگھ ولد راؤ سنگھ: ولادت موضع سیلور بلاں ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

لکشمن وٹھل: ولادت ۱۹۲۴ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

لکشمن (شرمیتی) بابے زوجہ بنسی لکشمن: ولادت ۱۹۲۴ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئیں اور ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو پریل بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئیں اور اسی روز شہید ہو گئیں۔

لکشمن نارائن: ولادت ۱۹۲۱ء۔ شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۲۴ر فروری ۱۹۴۶ء کو ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

لکشمن للتا پرساد: ولادت ۱۹۲۴ء۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو گول پیٹھ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

لکشمن: ولادت ۱۸۹۰ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ر اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

لٹوریا ولد جولا عرف جوتی رام: ولادت موضع ابھاک ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔

ہندوستانی فوج کے پنجاب دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آپ کو جرمنوں نے لیبیا (شمالی افریقہ) میں گرفتار کر لیا۔ آپ ۱۹۴۳ء میں جرمنی میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو گئے۔ اتحادیوں نے آپ کو گرفتار کر کے انگلینڈ میں قید کر دیا۔ قید کے دوران ہسپتال میں فوت ہوئے۔

لال جی سنگھ ولد راجہ رام سنگھ: ولادت ۲ جنوری ۱۹۲۶ء سکونت بروئین، ضلع غازی پور۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

لال ہرگوبند: ساکن بمبئی۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۲ جولائی ۱۹۳۰ء کو پور بندر میں پربھات پھیری کے ایک جلوس پر پولیس کے لاٹھی چارج میں شدید طور پر زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہو گئے۔

لالے ولد شیر دل: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) تحریکِ خلافت کے رضاکار تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

لالہ نرمل ولد لالہ جترا داس: ولادت موضع ناولہ ضلع چٹاگانگ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۸ اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ کے اسلحہ خانے پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ ۲۲ اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

لال سنگھ: ولادت موضع منگلی۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ انگریزوں نے آپ کو گرفتار کر کے ہندوستان میں قید کر دیا۔ ۱۹۴۷ء میں جیل میں انتقال ہوا۔

لال سنگھ: ولادت موضع گھنگرانہ۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ سبھاش بریگیڈ میں

خدمات انجام دیں اور برما محاذ پر لڑتے ہوئے شہید ہوگئے۔

لال سنگھ: ولادت موضع لڈھکے۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں اور ۳ مئی ۱۹۴۴ء کو برما میں دورانِ جنگ کام آئے۔

لال سنگھ: ولادت سیالکوٹ۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

لال سنگھ: ولادت گورداسپور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے ڈوگرہ دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

لال سنگھ فرزند نتھا سنگھ وشرمیتی لبشن کور: ولادت اکتوبر ۱۹۱۰ء۔ موضع نتھوال۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں صوبیدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں اور امپھل کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

لال سنگھ ولد بھولا سنگھ کمبھو: ولادت امرتسر۔ پنجاب۔ دوکاندار تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

لال پدما دھر سنگھ: ۱۹۲۱ء کے قریب پیدا ہوئے۔ سکونت ریوا۔ مدھیہ پردیش۔

الہ آباد یونیورسٹی میں طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو الہ آباد میں سرکار کے خلاف مظاہرے میں طلباء کے ایک جلوس کی قیادت کی۔ الہ آباد ڈسٹرکٹ کورٹ کے نزدیک پولیس کی گولی سے

زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

لال خاں: ولادت موضع ماگھل ضلع جہلم۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

لال چند ولد دھن سنگھ: ولادت موضع سہرسہ کھیری۔ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

لکشمن پرساد سنگھ ولد پیارے سنگھ: ولادت موضع برہونیا۔ ضلع مونگیر۔ بہار۔ وظیفہ یاب اسکول ٹیچر تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئے اور مونگیر میں حراست میں رکھے گئے۔ نازک حالت میں ہو جانے کی وجہ سے رہا کر دیے گئے۔ چند روز بعد انتقال کر گئے۔

لکشمن پرساد سنگھ ولد گنگا سنگھ: ساکن بیکانیر۔ راجستھان۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۰ اگست ۱۹۴۲ء میں متھرا کے نزدیک وندرابن میں ایک جلوس کی قیادت کی۔ پولیس کی فائرنگ سے زخمی ہوئے اور وہیں دم توڑ دیا۔ وندرابن میں آپ کی یاد میں ایک لائبریری قائم کی گئی۔

لکشما (شریمتی) راج اماز وجہ راجینہ لکشما: ولادت ۱۹۱۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئیں۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو لال باغ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئیں اور اسی روز شہید ہو گئیں۔

لکھن لال سنگھ: ولادت موضع پاروا۔ ضلع مونگیر۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور بیگوسرائے جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ سخت بیماری کی حالت میں رہا کر دیے گئے۔ کچھ دنوں کے

بعد انتقال کر گئے۔

لاکھا سنگھ ولد مہتاب سنگھ: ولادت لورا ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور ناھہ جیل میں پولیس نے ان کو مار مار کر ہلاک کر دیا۔

لالہ لاجپت رائے ولد منشی رادھا کشن: ۲۸ جنوری ۱۸۶۵ء کو پنجاب میں پیدا ہوئے۔ آپ نے وکالت کا امتحان پاس کیا۔ آپ نے آریہ سماج کی شروع کردہ سماجی و اصلاحی تحریک میں عملی حصہ لیا۔ ۱۸۸۸ء میں انڈین نیشنل کانگریس میں شامل ہو کر آزادی کے لئے قومی آزادی کی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹۰۵ء میں برطانوی عوام کے سامنے ہندوستان کے نقطۂ نظر کی وضاحت کرنے کے لئے برطانیہ گئے۔ واپسی پر آپ کو گرفتار کر لیا گیا اور جلاوطن کر کے مانڈلے (برما) بھیج دیا گیا۔ آپ کو ایک سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ پہلی جنگِ عظیم سے پہلے امریکہ گئے مگر

انگریزوں نے جنگ کے ختم ہونے تک واپسی کی اجازت نہ دی۔ آپ نے تین مشہور کتابیں "ینگ انڈیا" "آریہ سماج" اور "انگلینڈز ڈیبٹ ٹو انڈیا" تصنیف کیں۔ آپ نے سرکاری اسکولوں کے بائیکاٹ کے زمانے میں لاہور میں نیشنل اسکول قائم کئے۔ آپ کو ۱۹۲۱ء میں گرفتار کر کے ۱۲ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۲۳ء میں سوراج پارٹی میں شامل ہو گئے اور مرکزی اسمبلی کے لئے منتخب کئے گئے۔ ۱۹۲۶ء میں سوراج پارٹی سے مستعفی ہوئے۔ پنڈت مدن موہن مالویہ کے ساتھ مل کر آزاد کانگریس پارٹی قائم کی۔ ۱۹۲۸ء میں سائن کمیشن کی آمد کے خلاف احتجاج کے لئے ایجی ٹیشن کی تنظیم کی۔ ۳۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو لاہور میں کمیشن کے خلاف ایک مظاہرے کی قیادت کی اور اسی روز پولیس کی لاٹھیوں کی وحشیانہ زد و کوب سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۱۷ نومبر ۱۹۲۸ء کو انھیں چوٹوں کی وجہ سے وفات پائی۔

لہری سنگھ ولد مان چند: ولادت موضع کھوکا۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ ۱۹۴۲ء

میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور برما کی اراکان پہاڑیوں میں لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

لہری رام: ولادت موضع کھوکا۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر دوسرے گوریلا دستے میں برسرِ خدمت رہے اور امپھل کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

لہری سوشیل چندر: ساکن وارانسی۔ اُتر پردیش۔ سائنس گریجویٹ۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ بنارس سازش کیس میں شریک ہوئے اور ونائک کا پلے کو جو کہ انقلابی پارٹی سے فرار ہو گیا تھا، قتل کرنے کے الزام میں ۲۱ فروری ۱۹۱۸ء کو لکھنؤ میں گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس نے آپ کے مکان سے دو ریوالور اور بارود برآمد کیا۔ عینی ثبوت نہ ہونے کے باوجود آپ کو قتل کا مجرم ٹھہرایا گیا۔ اکتوبر ۱۹۱۸ء میں بندے ماترم گاتے ہوئے پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

لہری راجندر ناتھ ولد کشتیش موہن لہری: ولادت موضع موہن پور۔ ضلع پبنہ۔ بنگال۔ (حالیہ بنگلہ دیش) سکونت بنارس۔ اُتر پردیش۔ ایک بڑی جاگیر کے مالک تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں

میں حصہ لیا۔ ایک انقلابی جماعت جس کا نام ہندوستان سوشلسٹ ری پبلکن ایسوسی ایشن تھا کے رکن تھے۔ دکھشیشور بم کیس میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۹ اگست ۱۹۲۵ء کو کاکوری میل ڈکیتی میں شریک ہوئے اور شیر گنج بچھوری مین پوری وغیرہ کے انقلاب پسندوں نے جو حملہ کیا تھا، اس میں بھی شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے سزائے موت دی گئی۔ ۱۷ دسمبر ۱۹۲۷ء کو گونڈہ جیل میں پھانسی کے تختے پر جان دی۔

لہری مُنی: ساکن کلکتہ۔ مغربی بنگال۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۵ اگست ۱۹۳۲ء کو الفریڈ واٹسن کو گولی مارنے والوں میں شریک تھے۔ ازل بہادری اور ایک دوسرے ساتھی کے ساتھ فرار

ہوگئے۔ میجر ہاٹ پر ایک حادثے کے بعد کار چھوڑ کر رائے بہادر روڈ کی جانب بھاگے۔ واٹسن کی کار سے ٹکر لگنے میں زخمی ہونے کی وجہ سے آپ کا کافی خون ضائع ہوگیا اور آپ وہیں شہید ہوگئے۔ اہل بہادری بھی خون ضائع ہونے کی وجہ سے شہید ہوگئے۔

لہانو کلامیشور: ولادت ۱۹۱۵ء۔ موضع ساوئیز۔ ضلع ناگپور۔ مہاراشٹر۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں ناگپور جیل میں سخت علالت کے باعث انتقال کر گئے۔

لچھمن سنگھ ولد پربھا سنگھ: ولادت موضع مراد پور۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

لچھمن سنگھ: ولادت موضع بیلا جہانگیر سنگھ۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو ناہہ جیل میں انتقال ہوگیا۔

لچھمن سنگھ: ولادت نور پور۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور پہلے بہادر دستے میں بحیثیت نائک خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

لچھمن سنگھ ولد جوالا سنگھ: ولادت موضع بھنڈھال۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ سنگاپور کے رہنے والے تھے۔ ۱۹۴۳ء میں ملایا کے اپوہ مقام پر آزاد ہند فوج میں نائک کی حیثیت سے ساتویں بریگیڈ میں بھرتی ہوئے۔ چترا کے مقام پر جو بالائی مانڈلے اور منی پور میں واقع تھے، برطانوی فوجوں سے لڑے۔ دریائے برہم پتر کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

لچھمن سنگھ: ولادت موضع سلیب راہ۔

ضلع بھٹنڈہ۔ پنجاب۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر آزاد بریگیڈ میں خدمات انجام دیں، اور جنگ میں کام آئے۔

لچھمن سنگھ ولد ہیرا سنگھ لہر: ولادت ۱۸۸۹ء۔ موضع مراد پور۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ کاشتکاری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

لچھمن سنگھ ولد دیال سنگھ: ولادت ۱۸۸۹ء۔ موضع چابا۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ کاشتکاری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

لچھمن سنگھ فرزند مہر سنگھ و شریمتی ہرکور: ولادت ۱۸۸۵ء۔ موضع دھاریوال۔ ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ سیاسی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ آپ نے دھاریوال میں ایک سیاسی دیوان کی تنظیم کی۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۲۰ر فروری ۱۹۲۱ء کو ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

لچھمن داس: ولادت موضع گھوڑا ساہان۔ ضلع چمپارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۷ر اگست ۱۹۴۲ء کو گھوڑا ساہان پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور اسی روز پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

لبھو مل ولد ہیرا لال: ولادت ۱۸۸۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ آٹے کے تاجر تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

لبھو ولد ہیرانند: ولادت ۱۸۹۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ تحریک آزادی کی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۰ اپریل ۱۹۱۹ء کو امرتسر میں ریل کے پل کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

لبھو ولد سیتا رام: ولادت ۱۸۹۴ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ بنک میں کلرک تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

لبھا رام ولد چھجو رام: ولادت ۱۹۰۳ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ طالب علم تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

لبھا ولد منگو: ولادت ۱۸۸۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مہتہ، سرلش کمار ولد پشیندر مہتہ: ولادت ۱۹۲۵ء۔ موضع نندوبار۔ ضلع دھولیہ۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو نندوربار میں طلباء کے ایک جلوس پر پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مجیٹی "سبارا ؤ": ولادت موضع تنالی۔ ضلع گنٹور۔ آندھرا پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو تنالی ریلوے اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مہایت سکلارام ولد دیوا جی مہایت: ولادت ۱۹۲۳ء۔ ایک پرائیویٹ فرم میں چپراسی تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہوگئے۔

محمد سمیع تاجا ارخ: ولادت ۱۹۲۰ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو کماٹھیپورہ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

مہاترے آلو ولد بیماتیہ مہاترے: ولادت ۱۹۰۲ء۔ موضع چرنیر۔ ضلع کولابہ۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ ۲۵ ستمبر ۱۹۳۰ء کو اکادیوی میدان چرنیر میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

مہاپر بلیکر سوالارام وٹھل مہاپر بلیکر: سکونت بمبئی۔ مہاراشٹر۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو مہالکشمی بمبئی میں جی۔ بی۔ سی۔ آئی ریلوے کارخانے کے قریب ایک فوجی دستے کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

میوا سنگھ: ولادت موضع لسوری۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے دوسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

میوا سنگھ ولد حاکم سنگھ آہلووالیہ: ولادت ۱۹۰۳ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ حلوائی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

میری کملا: ولادت ۱۸۸۲ء۔ گولا گھاٹ سب ڈویژن آسام میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹۴۲ء میں سارو پتھار میں گرفتار ہوئے اور بغیر مقدمہ جور ہاٹ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۲۲ اپریل ۱۹۴۳ء کو جیل کے ہسپتال ہی میں فوت ہو گئے۔

میر سنگھ: ولادت موضع سانپلہ۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

میر عبداللہ: ولادت موضع پوکھریرا۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں ایک فوجی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

میستری رام کرشن عرف کرویر ولد واسودیو میستری: ولادت ۱۹۱۸ء۔ موضع چنچنی دھانو تعلقہ۔ ضلع تھانہ۔ مہاراشٹر۔ پیشہ زرگری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو چنچنی میں ہائی اسکول کے میدان میں ایک جلسے میں شریک تھے کہ زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

میراشے پنڈالک راؤ گنپت راؤ میراشے: ولادت ۱۸۹۷ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ ایک حجامت کی دوکان کے مالک تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

میتر اُموہت موہن: ساکن کلکتہ۔ مغربی بنگال۔ برطانوی حکومت کے خلاف سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ فروری ۱۹۳۲ء میں انقلابی سرگرمیوں میں شرکت کی اور اس الزام میں گرفتار کیے گئے۔ ایک ریوالور اور گولہ بارود آپ کے مکان سے برآمد ہوئے۔ آپ کو پانچ سال قید سخت کی سزا دی گئی اور جزائر انڈمان میں بھیج دیا گیا۔ جزائر انڈمان کی سیلولر جیل میں ۱۶ دن کی بھوک ہڑتال کے بعد مئی ۱۹۳۳ء کو

فوت ہوئے۔

میر ابخش ولد نکا کاشمیری: ولادت ۱۸۸۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ کمہار تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

میدی میکی: ولادت ۱۹۲۰ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو الفنسٹن برج بمبئی کے نزدیک پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

میلارام ولد متھرا داس: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ زرگری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

میلارام: ولادت موضع چناری۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے آپ کو شمالی افریقہ میں گرفتار کر لیا۔ آپ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور فرانس میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

میلار مہادیو پاولد مانڈ پا میلارام: ولادت ۱۹۰۸ء۔ موضع موٹینسور۔ ضلع وار دھا۔ میسور۔ پانچویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ یکم اپریل ۱۹۴۳ء کو سرکاری خزانے کے قریب پولیس کے دستے نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

میگھراج، موہن لال: ولادت ۱۹۳۴ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور

اسی روز شہید ہو گئے۔

میتن ناتھو: ولادت موضع رگھوناتھ پور۔ ضلع مظفر پور، بہار۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ مجور گنج میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور دو ماہ بعد فوت ہو گئے۔

میتی، دھن جوائے ولد نیل منی میتی: ولادت ۱۹۲۸ء۔ موضع رام چندر پور۔ ضلع مدناپور، مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

میتی، سریندرا ناتھ ولد جگن ناتھ میتی: ولادت ۱۹۱۵ء۔ موضع نئی گوپال پور۔ ضلع مدناپور، مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ ستمبر کو ماہی شدل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی شرکت کی اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

میتی، سریندرا ناتھ ولد بپن بہاری میتی: ولادت ۱۹۲۶ء۔ موضع سندولا۔ ضلع مدناپور، مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ماہی شدل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

میتی، سریمانتا: ساکن موضع دندایرا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال کھیرائی میں چوکیداری ٹیکس کے خلاف احتجاج کے جلوس پر فائرنگ میں زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

میتی، (شریمتی) سندھو بالا زوجہ آدھار مینڈر میتی: ولادت ۱۹۲۰ء۔ موضع جندی پور، ضلع مدناپور، مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئیں۔ پولیس کی وحشیانہ زود کوب کی وجہ سے ۱۹۴۲ء میں شہید ہوئیں۔

میتی، ستیش چندر ولد کیدار ناتھ

میتی : ساکن کوٹہ۔ ضلع پورولیہ۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۰ر نومبر ۱۹۴۲ء کو پورولیہ پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

میتی رُوماناتھ ولد مدھوسودن میتی : ساکن موضع کشور۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۳۲ء میں پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور مارچ ۱۹۳۳ء میں فوت ہوگئے۔

میتی رجنی کانت ولد سری رام میتی : ولادت موضع کھاجواری۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو باغبانپور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

میتی پورناچندر ولد بہاری لال میتی : ولادت ۱۹۱۸ء۔ موضع گھٹوال۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو بیلوک پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی حصہ لیا اور پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

میتی مہیشور : ساکن موضع رجبا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال کھیرائی میں چوکیداری ٹیکس کے خلاف احتجاجی جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

میتی کیدارناتھ ولد سیتاناتھ میتی : ولادت موضع بہادرپور۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو باغبانپور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی حصہ لیا اور اسی روز پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۱۳ر اپریل ۱۹۴۳ء کو فوت ہوگئے۔

میتی جنند اچرن ولد رگھوناتھ میتی : ولادت موضع توتانالہ ضلع مدناپور مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو باغبانپور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہوگئے۔

میتی بھولاناتھ ولد گوبند اچرن : ۲۷ ستمبر ۱۹۰۱ء کو موضع بخشی چک ضلع مدناپور مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شرکت کی۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ماہی شدل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

میتی گوراچند ولد نند لال میتی : ساکن موضع ریب بیریا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۹۴۳ء میں بھینت گڈھ میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہوگئے۔

مہورسبورام ولد بلاتی رام : ولادت موضع کونو۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ آٹھویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۲ء کو پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

میتی ہری پادا : ولادت موضع بوربا گرام۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال باغبانپور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

میاں داؤد : ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

میاں محمد ولد نور محمد : ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں

شریک ہوئے۔ خیال کیا جاتا ہے اسی سال پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

موہارانی زوجہ رام سرن کرمی: ساکن موضع چنتیپور دھنڈو۔ ضلع جونپور۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئیں اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئیں۔

مہنا سنگھ: ولادت موضع تور۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

مہین سنگھ عرف سرمکھ سنگھ فرزند آلا سنگھ و شریمتی چندی: ولادت ۱۸۷۵ء۔ موضع رتوکے۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۱۹۲۵ء کے گنگسار مورچے میں شرکت کی۔ ۱۹۲۵ میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۰ ماہ بعد جیل میں فوت ہوئے۔

مہتہ کنچن: ساکن پٹنہ۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور نمک ستیہ گرہ میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور پٹنہ کیمپ جیل میں قید کر دیے گئے۔ جیل میں پولیس کے وحشیانہ تشدد کی وجہ سے ۱۹۳۱ء میں وفات پائی۔

مہندر سنگھ: ولادت موضع سدھپور۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور کوہیما کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

مہندر سنگھ ولد جگت سنگھ: ولادت وڈالا خورد۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور گاندھی، سبھاش بریگیڈ میں خدمات انجام دیں۔ ہندوستان کی سرحد پر برطانوی فوجوں سے لڑے اور آسام میں جنگ میں شہید ہوگئے۔

مہندرا: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں

پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

مہندر سنگھ ولد بسنت سنگھ: ولادت ۱۹۱۰ء۔ موضع دھوت خورد۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ سکونت ملایا۔ آزاد ہند فوج کی پروپیگنڈہ برانچ میں ملازم ہوئے اور آزاد ہند فوج کے لئے ایک کارِ خاص کے سلسلے میں سرحد پار کر کے ہندوستان میں داخل ہوئے۔ آپ کو ۱۹۴۵ء میں گرفتار کر کے دہلی کے لال قلعے میں قید کر دیا گیا۔ جہاں شدید جسمانی اذیت کی وجہ سے شہید ہو گئے۔

مہنگو سنگھ: تاریخ اور جائے ولادت نامعلوم۔ سکونت وارانسی۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو دھانا پور پولیس اسٹیشن کو جلانے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مہنگو رام ولد گوپی رام: ساکن سسرام۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو سسرام میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

مہنگا سنگھ: ولادت موضع سراوان۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شریک ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

مہر چند ولد ہر سہائے: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ دکانداری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مہر سنگھ: ولادت موضع راجیانہ۔ ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے سکھ دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور فروری ۱۹۴۵ء میں جنگ میں کام آئے۔

مہر سنگھ ولد جیتا سنگھ: ولادت موضع

دوادار۔ ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے سکھ دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے آزاد بریگیڈ میں خدمات انجام دیں اور امپھل کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

مہر سنگھ ولد نند اسنگھ: ولادت موضع برونہ۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

مہر سنگھ ولد دولت سنگھ: ولادت موضع کھرودی۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ احمد آباد (گجرات) میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

مہربان خاں: ولادت موضع رمبا۔ ضلع کرنال۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے تیسرے گوریلا دستے میں بحیثیت لانس نائک خدمات انجام دیں۔ اکتوبر ۱۹۴۴ء میں کلیوا کے نزدیک جنگ میں برطانوی ہوائی جہازوں کی بمباری سے شہید ہو گئے۔

مہراِندر ولد گینیا چمار: ولادت موضع چھپرہ۔ ضلع مظفرپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو ایک جلوس پر، جس کی قیادت آپ کر رہے تھے، پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مہر انکّو: ولادت ۱۸۹۳ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مہیپال سنگھ: ولادت ۱۹۰۸ء۔ موضع رامچون۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں

شریک ہوئے۔ ۱۵ر فروری ۱۹۳۲ء کو تاراپور پولیس اسٹیشن پر ایک جلوس پر فوجی دستے کی فائرنگ میں بُری طرح زخمی ہوئے اور ۱۶ر فروری ۱۹۳۲ء کو بھاگلپور کے ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

مہراُ ہیرا: ولادت موضع سراتو یا۔ ضلع چمپارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال اگست میں پیٹیا میں ایک فوجی دستے کی گولی سے بُری طرح زخمی ہوئے اور اس کے فوراً بعد وفات پائی۔

مہتوں رام کیرت ولد رام رچ مہتوں: ولادت موضع کھیم کرن سرائے۔ ضلع گیا۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۲ء میں جیل ہی میں فوت ہو گئے۔

مہتوں جلمی ولد رام سروپ مہتوں: ولادت موضع براہیا۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ر اگست ۱۹۴۲ء کو براہیا اسٹیشن پر ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مہتوں اتواری ولد دلا مہتوں: ولادت موضع کرادیہ۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے دو سال قید کی سزا دی گئی۔ ۱۹۴۳ء میں سُلطواری شریف کیمپ جیل میں فوت ہوئے۔

مہتوں گنپت ولد منگرو مہتوں: ساکن موضع جمتارا۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۲۱ء کی تحریکِ عدم تعاون، ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۴ء میں گرفتار ہوئے اور دیوگھر جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ قید کے دوران دیوگھر ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

مہتوں چندی: ولادت ۱۹۰۷ء۔ موضع چارگاؤں۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۱۵ر فروری ۱۹۴۲ء کو

تاراپور پولیس اسٹیشن پر ترنگا لہرانے کی کوشش میں ایک فوجی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

مہتو، بھگوت ولد لالو مہتو: ولادت موضع چپابائی۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے۔ ۲۵ر اگست ۱۹۴۲ء کو دھمداہا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی حصہ لیا اور پولیس نے جب گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مہتو، تلک: ولادت موضع لکھن چند۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ پیشہ مزدوری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ر اگست ۱۹۴۲ء کو موکانیہ گھاٹ ریلوے مال گودام پر دھاوے میں بھی شرکت کی اور ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

مہتو، سکھو: ولادت موضع ساھور۔ ضلع مونگیر۔ بہار۔ ۲۰ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو اپنے کھیت سے لوٹتے ہوئے ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

مہتو، سبھالال ولد سیتل مہتو: ولادت موضع جوافر۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو مہاراج گنج پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی حصہ لیا اور اسی روز پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

مہتو، سبالال: ولادت موضع کرشنا واڑہ۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور پٹنہ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

مہتو، سب دیال: ولادت موضع کوہ۔ ضلع ہزاری باغ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۸ر دسمبر ۱۹۴۲ء کو گرفتار ہوئے اور بانکی پور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۵ر اپریل ۱۹۴۳ء کو جیل ہسپتال میں فوت ہوئے۔

مہتو سارہی : ولادت موضع ساھور۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۲۳ نومبر ۱۹۴۲ء کو اپنے کھیت میں کام کرتے ہوئے ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے ہلاک ہوگئے۔

مہتو [illegible] : ولادت موضع نرائن پور۔ ضلع [illegible] بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور امنور میں ایک فوجی دستے کی گولی سے ہلاک ہوگئے۔

مہتو پینا : ولادت پناس۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

مہتو پرمیشوری : ولادت موضع گووند پور۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں دلسنگھ سرائے پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ جیل میں پولیس نے آپ پر تشدد کیا۔ پٹنہ کیمپ جیل ہی میں وفات پائی۔

مہتو پرمیشور ولد جنگل نونیا : ولادت موضع باکھری۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۴۲ء میں پٹنہ کیمپ جیل میں فوت ہوئے۔

مہتو نتھونی ولد دھنیت مہتو : ولادت موضع گھوگھرا۔ ضلع چمپارن۔ بہار۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ ۲۶ فروری ۱۹۳۲ء کو بنجاریا پنڈال موتیہاری میں عوام کے ایک جلسے پر فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

مہتو مٹھو : ولادت موضع نرہرپور۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہوگئے۔

مہتو میگھو ولد سالو مہتو: ولادت موضع لائی کنج۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور چند روز بعد ہی فوت ہو گئے۔

مہتو لکشمن: ولادت موضع حسینا۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ایک کشتی میں دریا پار کرتے ہوئے فوجی دستے کی گولی سے ہلاک ہو گئے۔

مہتو کیشور: ولادت موضع لیلا بارائن۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال اپنے مکان میں برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہو گئے۔

مہتو جگت: ولادت موضع دھمون۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اسی سال گرفتار ہوئے اور پٹنہ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ جیل ہی میں وفات پائی۔

مہتو الیشور: ولادت موضع لیلا بارائن۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کے مفرور ہونے کا اعلان کیا گیا۔ ڈرگی کے جنگل میں برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی کا نشانہ بنے۔

مہتو گووندا: ولادت موضع کودا منجوم۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو مان بازار پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی شرکت کی اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

مہتو دیپا: ولادت موضع شاہ پور۔ ضلع سارن۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مہتو ڈھورا ولد بدیمان مہتو: ولادت

موضع راوہا۔ ضلع چمپارن۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کرکے ۹ ماہ کی سزا دی گئی۔ پٹنہ کیمپ جیل میں وفات پائی۔

مہتو، دسرتھ : ولادت موضع لاٹی پور۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

مہتو، چونا رام ولد بشیشور مہتو : ولادت موضع نتھور دیہہ۔ ضلع مین بھوم۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو مان پور بازار پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

مہتو، چاتھو : ولادت موضع شیوا نگر۔ ضلع چمپارن۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۱۹۳۲ء میں ایک جلوس میں شرکت کے الزام میں گرفتار کیے گئے اور پٹنہ کیمپ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۳۳ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

مہتو، چندرا : ولادت موضع شاہ پور انڈی۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور دلسنگھ سرائے میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوگئے۔

مہتو، بٹائی ولد ہلاس مہتو : ولادت موضع رانی ٹولہ۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو سمستی پور میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

مہتو، بھگوت : ولادت موضع سنگھیری۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا اور ۲۳ اگست ۱۹۴۲ء کو بیر پینڈی میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوگئے۔

مہتو، بلدیو ولد روشن مہتو : ولادت

موضع چھپرہ۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۳۰ اگست ۱۹۴۲ء کو چھپرہ میں ایک جلوس پر فوجی دستے کی گولی سے بُری طرح زخمی ہوئے اور دسمبر ۱۹۴۲ء میں فوت ہو گئے۔

مہتو، انوپ: ولادت موضع غوث پور۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اسی سال اگست میں دلسنگھ سرائے پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

مہاٹو، موہن ولد بیندے مہاٹو: ولادت ۱۹۱۴ء۔ موضع سرمبا۔ ضلع پورولیہ۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۱۹۳۱ء میں ستیہ گرہ کیا۔ دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

مہاٹو، گوکل ولد کرتک چند مہاٹو: ولادت موضع سالینی۔ ضلع پورولیہ۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ بندوان پولیس اسٹیشن پر پولیس کے کاغذات جلانے کے الزام میں آپ کو ۵ ماہ قید کی سزا دی گئی۔ ۱۹۴۲ء میں پورولیہ جیل میں فوت ہوئے۔

مہاٹو، گوکل ولد سادے مہاٹو: ولادت ۱۸۸۴ء۔ موضع توڑداغ۔ ضلع پورولیہ۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۱۹۳۱ء میں ستیہ گرہ کیا۔ دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

مہاٹو، گوبندا ولد بشنو رام مہاٹو: ولادت ۱۸۹۱ء۔ موضع نتھوری۔ ضلع پورولیہ۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۲ء میں مان بازار پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ پولیس فائرنگ سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مہاٹو، دنیش ولد بھیراب مہاٹو: ولادت موضع چیرو گارار۔ ضلع پورولیہ۔ مغربی بنگال۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول

نافرمانی میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹۳۱ء میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مہاٹو تلارام ولد بچن مہاٹو : ولادت ۱۹۱۴ء۔ موضع کدا۔ ضلع پورولیہ۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں مان بازار پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

مہاٹو مہادیو ولد گوردھن مہاٹو: ولادت ۱۹۱۴ء۔ موضع سرمبا ضلع پورولیہ۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۱۹۳۱ء میں ستیہ میلا میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

مہاٹو مکند ولد ملان مہاٹو : ولادت موضع گھولیرا ضلع پورولیہ۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۴۲ء میں سراجی حراست کیمپ پٹنہ میں فوت ہوئے۔

مہاسنگھ : ولادت موضع منوکے۔ ضلع فیروز پور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۴ مارچ ۱۹۲۵ء کو ناہہ جیل میں فوت ہوئے۔

مہانا : ولادت ۱۸۶۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مہالک رادھو ولد بھاگی مہالک : ولادت ملادیہا۔ ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ پیشہ ماہی گیری۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع ایرام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مہالکٗ ماگا ولد ندھی مہالک۔ ساکن موضع پدھوان۔ ضلع بالاسور۔ اُڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع ایرام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور کچھ عرصے بعد فوت ہوگئے۔

مہالکٗ کرشنا: ساکن ضلع بالاسور۔ اُڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع کٹیاہی ضلع بالاسور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور وہیں شہید ہوگئے۔

مہالے شنکر ولد دجیا مہالے: ۱۸ جنوری ۱۹۲۵ء کو ناگپور مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔

درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ مل مزدوری۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے سزائے موت دی گئی۔ ۱۹ جنوری ۱۹۴۳ء کو ناگپور جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

مہار لال جی ولد شولال مہار: ولادت ۱۹۱۷ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

مہار ہرابا ولد گوما مہار: ولادت ۱۹۱۲ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

مہاراج دین ولد نباعرف لاہو کھراسی: ولادت ۱۸۹۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ پرائیوٹ ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

مہادیو گوردھن داس : ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۲۳ر فروری ۱۹۴۶ء کو فوت ہو گئے۔

مہادیو لوہار ولد کرشنا لوہار : ولادت ۱۹۳۰ء۔ موضع دشیرے۔ ضلع ستارا۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ روپوش وطن پرستوں کی امداد کرنے کی وجہ سے ۱۹۴۳ء میں گرفتار کر لیے گئے۔ جیل میں آپ پر وحشیانہ تشدد کیا گیا۔ چوٹوں کی وجہ سے رہائی کے دو روز بعد ہی فوت ہو گئے۔

مہادیو تیلی ولد ٹھاٹھر تیلی : ولادت موضع روہیا۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مہادیو گنپت : ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مہادیو سنار ولد گنیا سنار : ولادت ۱۹۳۲ء۔ موضع مانیگاؤں ضلع بھنڈارا۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم کے طالب علم تھے۔ ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو بھنڈارا شہر میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

مہادیو ولد کندھائی : ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو موضع پورے سیوک ضلع رائے بریلی اُتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ سرمینی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مہابیر سنگھ : ساکن موضع اوریلہ مدیان۔ ضلع جونپور۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔

۱۹۴۲ء میں جب پولیس آپ کے پڑوسی کے مکان کی تلاشی لے رہی تھی تو سپرنٹنڈنٹ پولیس کی گولی سے بُری طرح زخمی ہوئے اور اسی روز پولیس اسٹیشن میں شہید ہو گئے۔

مہابیر : ساکن الہ آباد۔ اُتر پردیش۔ ایک لانڈری کے مالک تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۷ اگست ۱۹۴۲ء کو جمنا پُل الہ آباد پر ایک جلوس پر پولیس فائرنگ میں زخمی ہوئے اور وہیں شہید ہو گئے۔

موہن سنگھ : ولادت موضع مہنت دھرم سالہ۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور ۳ اپریل ۱۹۴۵ء کو یوزین پر جنگ میں شہید ہو گئے۔

موہن سنگھ : ولادت موضع دھپائی۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی پیادہ فوج میں جمعدار تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور دوسرے گوریلا دستے میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہوئے۔

موہن سنگھ : ولادت موضع جسوال۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں حولدار تھے۔ ۱۹۴۳ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر دوسرے گوریلا دستے میں بحیثیت حولدار خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

موہن سنگھ : ولادت پالاسور۔ ضلع لائل پور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) کپورتھلہ پیدل فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۳ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر دوسرے گوریلا دستے میں بحیثیت نائک خدمات انجام دیں اور فرانس میں جنگ میں حصہ لیتے ہوئے شہید ہو گئے۔

موہن سنگھ ولد رام داس اروڑہ : ولادت ۱۸۶۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی

فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

موہن لال ولد رام سنگھ: ولادت ۱۸۹۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

موہن لال ولد دیارام: ولادت ۱۸۷۳ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ کپڑے کی دلالی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

موہن لال ولد بھاما مل: ولادت ۱۸۷۲ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ اناج کے بیوپاری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

موہولی لکھی رام ولد خودی رام موہولی: ساکن موضع پٹرا پارا۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور ڈمکا جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ جیل میں ہی فوت ہو گئے۔

موہت لال ولد شوچرن لال: ولادت ۱۸۷۷ء۔ بلیا۔ اُتر پردیش۔ ریٹائرڈ سرکاری ملازم تھے۔ ۲۰ر اگست ۱۹۴۲ء کو بلیا میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

موہاپترا ارتاترن ولد جے کرشنا موہاپترا: ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ میں

شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۹ ماہ قید کی سزا دی گئی۔ پٹنہ ڈسٹرکٹ جیل میں فوت ہوئے۔

منڈا اُبیرے: ولادت ۱۸۷۴ء۔ موضع چالکڈ۔ ضلع رانچی۔ بہار۔ کسان۔ آپ نے ۱۸۹۹ء سے ۱۹۰۰ء تک برطانوی حکومت کے خلاف آدیواسی تحریک کی تنظیم کی اور قیادت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۳ر جون ۱۹۰۰ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

منڈا اُبیرسا: ولادت ۱۸۷۵ء۔ موضع چالکڈ۔ ضلع رانچی۔ بہار۔ کسان۔ آپ نے ۱۸۹۹ء سے ۱۹۰۰ء تک برطانوی حکومت کے خلاف آدیواسی تحریک کی تنظیم کی اور قیادت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۳ر جون ۱۹۰۰ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

منڈا اُدھیریا: ولادت موضع ڈیمکھا۔ نیل۔ ضلع رانچی۔ بہار۔ آپ نے ۱۸۹۹ء سے ۱۹۰۰ء تک برطانوی حکومت کے خلاف آدیواسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے قید کر دیا گیا۔ جیل میں فوت ہوئے۔

منڈا اُسکھ رام: ساکن موضع چکرد ھرپور۔ ضلع سنگھ بھوم۔ بہار۔ آپ نے ۱۸۹۹ء سے ۱۹۰۰ء تک برطانوی حکومت کے خلاف آدیواسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ سب انسپکٹر پولیس چکرد ھرپور کے قتل کی سازش کے الزام میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

منڈا اُسومب رائے: ساکن ضلع رانچی۔ بہار۔ آپ نے ۱۸۹۹ء سے ۱۹۰۰ء تک برطانوی حکومت کے خلاف آدیواسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۹ر جنوری ۱۹۰۰ء کو میل راب ہل پر برطانوی فوجی سپاہیوں سے لڑے۔ شدید طور پر زخمی ہوئے اور بعد ازاں فوت ہو گئے۔

منڈا، سنگرائے: ولادت موضع بھرتولی۔ ضلع رانچی۔ بہار۔ آپ نے ۱۸۹۹ء سے ۱۹۰۰ء تک برطانوی حکومت کے خلاف بیرسا منڈا کی قیادت میں آدیواسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۹ر جنوری ۱۹۰۰ء کو سیل رکاب ہل پر برطانوی فوجوں سے

مسلح مقابلے میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

منڈا اُسانڈے: ولادت موضع جنم پھیری۔ ضلع رانچی۔ بہار۔ آپ نے ۱۸۹۹ء سے ۱۹۰۰ء تک برطانوی حکومت کے خلاف بیرسا منڈا کی قیادت میں آدیواسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۹ جنوری ۱۹۰۰ء کو سیل رکاب ہل پر برطانوی فوجی سپاہیوں سے مسلح مقابلے میں زخمی ہوئے اور بعد ازاں فوت ہو گئے۔

منڈا اُنرسنگھ: ولادت موضع جنم پھیری۔ ضلع رانچی۔ بہار۔ آپ نے ۱۸۹۹ء سے ۱۹۰۰ء تک برطانوی حکومت کے خلاف بیرسا منڈا کی قیادت میں آدیواسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۹ جنوری ۱۹۰۰ء کو سیل رکاب ہل پر برطانوی فوجی سپاہیوں سے مسلح مقابلے میں زخمی ہوئے اور بعد ازاں فوت ہو گئے۔

منڈا اُمان دیو: ولادت موضع ڈیمکھانیل۔ ضلع رانچی۔ بہار۔ آپ نے ۱۸۹۹ء سے ۱۹۰۰ء تک برطانوی حکومت کے خلاف بیرسا منڈا کی قیادت میں آدیواسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ پولیس انسپکٹر چکرد ھرپور کے قتل کی سازش کے الزام میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

منڈا اُملکا: ساکن ضلع سنگھ بھوم۔ بہار۔ برطانوی حکومت کے خلاف بیرسا منڈا کی قیادت میں ۱۹۰۰۔ ۱۸۹۹ء کی آدیواسی تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں وفات پائی۔

منڈا اُہتی رام ولد منگن منڈا: ولادت موضع گٹوہٹو۔ ضلع رانچی۔ بہار۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف بیرسا منڈا کی قیادت میں ۱۹۰۰۔ ۱۸۹۹ء کی آدیواسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۰۰ء میں انگریزوں نے آپ کو گرفتار کر لیا اور آپ کے گاؤں میں زندہ دفن کر دیا۔

منڈا اُہری ولد مانگن منڈا: ولادت موضع گٹوہٹو۔ ضلع رانچی۔ بہار۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف بیرسا منڈا کی قیادت میں ۱۹۰۰۔ ۱۸۹۹ء کی آدیواسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۹ جنوری ۱۹۰۰ء کو سیل رکاب ہل پر برطانوی فوجی سپاہیوں

سے لڑے۔ زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منڈا گیا: ساکن ضلع رانچی۔ بہار۔ آپ نے برسا منڈا کی قیادت میں ۱۸۹۹ء سے ۱۹۰۰ء تک آدیواسی تحریک میں نمایاں حصہ لیا۔ آپ برسا منڈا کے خاص مشیر اور ساتھی تھے۔ جنوری ۱۹۰۰ء میں موضع ایٹکی پر پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

مول سنگھ ولد کاہن سنگھ: ولادت ۱۸۸۷ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ بڑھئی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مول سنگھ ولد کلیان سنگھ رام گڈھیا: ولادت ۱۸۸۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ بڑھئی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مول جی بھولا: ولادت ۱۹۲۵ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو کماتھیپورہ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مولا بخش عبدالعزیز: ولادت ۱۹۰۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو کماتھیپورہ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مولا سنگھ: ولادت موضع بھارے۔ ضلع لاہور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید

کر دیے گئے۔ ۴ر جون ۱۹۲۴ء کو ناہہ جیل میں فوت ہو گئے۔

ملن : ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ خیاط۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

موگل سنگھ ولد رام لال سنگھ : ولادت موضع روائج۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ر اگست ۱۹۴۲ء کو بختیار پور ڈھاسا میں عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شامل تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ زخمی ہوئے اور ۲۲ر اگست ۱۹۴۲ء کو فوت ہو گئے۔

موگھے سداشیو ولد دتاتریا موگھے : ولادت ۱۹۱۷ء۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ر اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

موشر فاگو : ولادت موضع موساہاری۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں سلطانپور ریلوے اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

موشر فرنگی : ساکن سلی گوڑی ضلع دارجلنگ۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۹ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو سلی گوڑی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

موسیٰ ولد رحیم گل کوچی : ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

موساچناپا : ولادت موضع رمناپلم۔

ضلع وساکھاپٹنم۔ آندھرا پردیش۔ الیوری سیتارامارا جو کی قیادت میں ۲۴-۱۹۲۳ء کی رمپا قبائلی بغاوت میں شریک ہوئے۔ ۶ر دسمبر ۱۹۲۳ء کو سپیڈاگودا پلم میں پولیس سے مسلح مقابلے میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

مُوسیٰ ولد جمال دین کشمیری : ولادت ۱۸۹۶ء۔ سکونت امرتسر پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

مورو راجارام : شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

مورے سکور ولد گووند مورے : ولادت ۱۹۱۵ء۔ موضع شرگاؤں پال گھر تعلقہ۔ ضلع تھانہ۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ر اگست ۱۹۴۲ء کو پال گھر میں معاملتدار کے دفتر کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

مورے پانڈورانگ ولد رام چندر را مورے : ولادت ۱۹۲۴ء۔ ایک چھاپے خانے میں ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۹ر اگست کو پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

مورے نارائن ولد راگھ : ولادت ۱۹۰۹ء جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو لال باغ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

مورے گنپت ولد ہری مورے : ۱۹۱۲ء کے قریب موضع کوچی ہتیکا نگالے تعلقہ۔ ضلع کولہاپور۔ مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ مرہٹی زبان میں چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔

پیشہ زراعت مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جسمانی تشدد کی وجہ سے ۱۹۴۴ء میں کولہاپور جیل میں وفات پائی۔

مودی، ودیاچرن ولد رگھناتھ مودی: ولادت ۱۹۱۷ء۔ موضع منجھلا دیسہر۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ سیرادان پولیس اسٹیشن پر ترنگا لہرانے کی کوشش میں گرفتار ہوئے اور ۱۹۴۳ء میں ڈمکا جیل میں فوت ہو گئے۔

مودی، تلسی داس ولد شکل چند مودی: ۱۴ر جولائی ۱۹۲۱ء کو موضع بالاسنور ضلع کائرا گجرات میں پیدا ہوئے۔ بڑودہ میں کالج کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ر اگست ۱۹۴۲ء کو اداس ریلوے اسٹیشن پر پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور تھام آنند ہسپتال میں وفات پائی۔

مودی، جمنا داس ولد چندولال مودی: ولادت ۱۹۱۶ء۔ موضع بالاسور۔ ضلع کائرا۔ گجرات۔ آپ نے بی۔ اے تک تعلیم پائی۔ سماجی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

مودی، دھتوری: ولادت ۔۔۔ موضع پوتھیا۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ر اگست ۱۹۴۲ء کو دیبی پور کے نزدیک ریلوے لائن پر ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مودی، چورامن ولد والو مودی: ولادت موضع بھیلواتاپور۔ ضلع ہزاری باغ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۷ر اگست ۱۹۴۲ء کو ڈوم چینچ پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

موجا، ابوبکر حسن: ولادت ۱۹۲۲ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے

سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو پلٹن روپا بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

موٹا سنگھ ولد ہری سنگھ: ولادت پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

موٹا سنگھ ولد ایشر سنگھ: ولادت موضع روری والا۔ ضلع امرتسر پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے ۲۳ ویں رسالے میں سپاہی تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۱۵ء میں لاہور سازش میں شرکت کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے اور ایک فوجی عدالت میں آپ پر مقدمہ چلایا گیا۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۹۱۵ء میں انبالہ جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

موٹا سنگھ فرزند ہری سنگھ و شریمتی ٹھاکر کور: ۳۰ دسمبر ۱۹۰۱ء کو موضع بھیرو ضلع شیخوپورہ پنجاب (حالیہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کپڑے کے بیوپاری۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۲۱ فروری ۱۹۲۱ء کو ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

موتی رام ولد وزیر اراجپوت: ولادت ۱۸۸۴ء۔ موضع چیلات ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

موتی رام: ولادت ۱۸۷۷ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ دلالی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

موتی رام ولد میلا رام: ولادت ۱۸۶۹ء۔

سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ کپڑے کی دلالی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

موتی لال : ولادت ۱۸۸۷ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

موتی لال ولد شیام لال : ۱۹۰۲ء کے قریب مراد آباد اُتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا اور اسی سال مراد آباد میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

موتی لال ولد منگل ساؤ : ولادت پھلواری شریف۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور پھلواری شریف کیمپ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ اکتوبر ۱۹۴۲ء میں کیمپ جیل ہی میں فوت ہو گئے۔

موتی چند ولد ہرم چند شاہ : ولادت ۱۸۹۰ء۔ شولاپور۔ مہاراشٹر۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ جے پور راجستھان میں اپنی طالب علمی کے دوران ہندوستانی انقلابی پارٹی تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے برطانوی حکومت کے خلاف قومی تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ ہند انقلابی پارٹی کی تنظیم کردہ سیاسی ڈکیتیوں میں شامل ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے آپ پر ڈکیتی اور نیمج بازار مندر (ضلع شاہ آباد بہار) کے مہنت کے قتل کا الزام لگایا گیا اور آپ کو سزائے موت دی گئی۔ مارچ ۱۹۱۵ء میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

موتھے بوڈنیا ولد ملیا : ولادت موضع اٹار دھیا۔ ضلع وساکھا پٹنم۔ آندھرا پردیش۔ پیشہ کسان۔ الیوری سیتارامارا جو کی قیادت میں ۲۴-۱۹۲۳ء کی رمپا قبائلی بغاوت میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے عمر قید کی سزا دی گئی۔ ۲۹ مئی ۱۹۲۶ء کو جیل میں

جیل میں فوت ہوئے۔

مدھو لکرشیشراج ولد نتھوجی مدھولکر: ولادت ۱۹۰۰ء۔ موضع بینوادا ضلع امراوتی۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۱۲ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ یکم اپریل ۱۹۴۴ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

مینیجر سنگھ ولد رام آشیش سنگھ: ولادت ۱۹۰۴ء۔ سکونت گداری رائے کاٹولہ۔ ضلع بلیا۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو بیریا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک رہے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

منی رام ولد کھانے رام: ولادت ۱۸۷۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ زرگری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منی لال ولد وبھوتی کنور: ولادت مارچ ۱۹۱۶ء۔ موضع ٹھترا ضلع اعظم گڈھ۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں مدھوبن میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

منی لال ولد مکھن لال: ولادت ۱۹۰۲ء۔ سکونت دہلی۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۶ مئی ۱۹۳۰ء کو مہاتما گاندھی کی گرفتاری کے خلاف احتجاج میں دہلی والوں کے ایک جلوس پر پولیس کے لاٹھی چارج اور فائرنگ میں شہید ہوئے۔

منی لال ولد رام سہائے: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ سوت کے بیوپاری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں

چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منی لال ولد رام رکھا: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منی لال ولد دلوی داس: ولادت ۱۸۹۰ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ جیوتشی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منی لال ولد نرسنگھ داس: ولادت ۱۸۹۰ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ سونا چاندی کی دلالی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منی حلوائی: ولادت موضع بیہیا۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال اپنے گاؤں میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

منو مل ولد رام پرساد: ولادت ۱۹۰۳ء۔ سکونت دہلی۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۶ مئی ۱۹۳۰ء کو دہلی میں مہاتما گاندھی جی کی گرفتاری کے خلاف احتجاج میں دہلی والوں کے ایک جلوس پر پولیس کے لاٹھی چارج اور فائرنگ میں شہید ہو گئے۔

منظور احمد: ولادت ۱۹۰۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت

میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں شہید ہو گئے۔

منگلی پرساد ولد رام ناتھ: ساکن موضع کھرکا۔ ضلع اٹاوہ۔ اُتر پردیش۔ چھٹے درجے تک تعلیم پائی۔ کسان تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ر اگست ۱۹۴۲ء کو اوریا میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں وفات پائی۔

منگلا سنگھ: ولادت ۱۸۹۲ء۔ موضع چیراڈوان۔ ضلع بلیا۔ اُتر پریش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی مشین گن فائرنگ میں زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منگل سنگھ: ولادت موضع ٹھاٹھا۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

منگل سنگھ ولد پورن سنگھ: ولادت موضع کنوہ۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ ۱۶ر فروری ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جنگ میں بُری طرح زخمی ہوئے۔ انگریزوں نے آپ کو گرفتار کر لیا۔ لکھنؤ ہسپتال میں رکھ کر وہاں چھوڑ دیے گئے۔ اپنے گھر آکر زخموں کی وجہ سے وفات پائی۔

منگل سنگھ ولد کپور سنگھ: ولادت موضع فتووال۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ بورنیو میں تجارت کرتے تھے۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے اور برما محاذ پر جنگ میں شہید ہوئے۔

منگل سنگھ ورزندیرو وشریمتی اٹاوی: ولادت موضع بیچیاں۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۵ر مئی ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہو گئے۔

منگل سنگھ ولد جواہر سنگھ: ولادت موضع گوجرانوالہ۔ ضلع لائل پور (حالیہ پاکستان)

۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ اپریل ۱۹۲۴ء کو گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ پولیس کے تشدد سے جیل ہی میں شہید ہو گئے۔

منگل سنگھ متبنّی لچھمن سنگھ: ولادت ۱۹۰۴ء۔ موضع رتا۔ ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ اپنے پاس کرپان رکھنے کے الزام میں ایک فوجی عدالت میں آپ پر مقدمہ چلایا گیا۔ ایک سال قید کی سزا دی گئی۔ فوجی ملازمت سے بھی برخاست کر دیے گئے۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

منگل سنگھ ولد رتن سنگھ: ولادت ۱۹۰۳ء۔ پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

منگل سنگھ ولد گلاب سنگھ: ولادت ۱۹۲۴ء۔ سکونت دہلی۔ ۱۹۴۲ء کی وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں دہلی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منگل سنگھ ولد لال سنگھ: ولادت ۱۹۰۶ء۔ سکونت دہلی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۹ اگست ۱۹۴۲ء کو دہلی میں ایک جلوس کی سربراہی کی۔ اُسی روز پولیس کی گولی سے بُری طرح زخمی ہوئے اور نئی دہلی میں ارون ہسپتال میں اگلے روز فوت ہو گئے۔

منگل سنگھ ولد ایشر سنگھ: ولادت ۱۸۶۹ء۔ موضع کھے۔ ضلع امرتسر پنجاب۔ زمیندار اور مُکھیا تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منگل رام گھئی رام: ولادت ۱۸۹۱ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو

جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منگل رام ولد گھٹی مل: ولادت ۱۸۷۴ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ نہر کے ٹھیکیدار۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک رہے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منگل داس ولد دیالو: ولادت ۱۸۹۴ء۔ موضع باکلان۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ خیاطی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منگت سنگھ: ولادت موضع کاٹیسرا۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر دوسرے گوریلا دستے میں بحیثیت لانس نائک بھرتی ہوئے۔ ۱۹۴۴ء میں کلیوا کے نزدیک جنگ میں ہلاک ہوئے۔

منکی رام: ساکن پیر پینی۔ ضلع گیا۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

منشی رام: ولادت موضع چنبیلی۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ برما میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت نائک شامل ہوئے اور برطانوی فوجوں سے لڑے۔ جنگ میں شہید ہو گئے۔

منشی رام: ولادت موضع نیمکے۔ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں بحیثیت لانس نائک خدمات انجام دیں اور جنگ میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

منشی رام ولد پوہلو رام: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منشی رام: ولادت ۱۹۱۴ء۔ سکونت دہلی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شامل ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں دہلی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منشی رام ولد متھرا داس: ولادت ۱۸۹۸ء۔ موضع بارامنگا۔ ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ طالب علم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منشی لال: ولادت بھٹونہ۔ ضلع بلند شہر۔ اتر پردیش۔ کسان۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور مالگذاری کی ادائیگی کے خلاف دیہاتیوں کی شورش میں شریک ہوئے۔ ۱۲ر ستمبر ۱۹۳۰ء کو گلاؤٹھی کے ایک جلوس پر جب پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منشی ہریندر ناتھ: انقلابی پارٹی کے ممبر تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ بین الصوبائی سازش میں شرکت کرنے کے الزام میں گرفتار ہوئے اور آپ کو قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۳۰ر جنوری ۱۹۳۸ء کو ۹ دن کی بھوک ہڑتال کے بعد ڈھاکہ سنٹرل جیل میں فوت ہوئے۔

منشی: ولادت ۱۸۹۴ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ دکاندار۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی

زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منشا سنگھ ولد مائی سنگھ : ولادت موضع نینا۔ ضلع حصار۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور پوہا پل برما پر جنگ میں کام آئے۔

منشا سنگھ : ولادت موضع کنہانہ۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ کپورتھلہ پیدل فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور دوسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

منسا سنگھ ولد گوجر سنگھ : ولادت موضع سرسینی۔ ضلع پٹیالہ۔ پنجاب۔ پیشہ کسان۔ بھائی پھیرو مورچے میں شریک ہوئے۔ آپ کو ۱۹۲۴ء میں گرفتار کر کے دو سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ جسمانی تشدد کی وجہ سے ملتان جیل میں فوت ہو گئے۔

منسا سنگھ ولد بیلا سنگھ : ولادت موضع جوہال۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ کسان۔ ببر اکالی تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے عمر قید کی سزا دی گئی۔ ۱۹۴۴ء میں گجرات میں جیل میں فوت ہو گئے۔

منسا رام ولد نرسنگھ داس : ولادت ۱۸۹۴ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ دلالی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منڈلیک دیو گنپت : ولادت ۱۹۲۰ء۔ پھیری والا۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اور ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

منڈالے پنڈورنگ ولد آتما رام منڈالے : ولادت ۱۹۰۲ء۔ موضع بنودا۔ ضلع امراوتی۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ کسان تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان

چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کرکے ۳ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ نازک حالت میں جیل سے رہا ہوئے اور جلد ہی فوت ہو گئے۔

منڈل، تاریندر ناتھ: ولادت ۱۹۱۰ء۔ سکونت موضع گوارچک۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۴۲ء کو نندی گرام تھانے پر دھاوے میں شرکت کی اور الیشور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

منڈل، سری نارائن: ولادت موضع مختار پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۲ء میں سلطان گنج ریلوے اسٹیشن پر عوامی حملے میں شریک ہوئے اور وہیں ایک فوجی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

منڈل، شباکالی ولد آشوتوش منڈل: ولادت ۱۹۰۵ء۔ سکونت کلکتہ۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۱ء کی تحریک عدم تعاون میں شریک ہوئے۔ آپ نے کستیہا میں نوجوانوں کی ایک جماعت اور لائبریری قائم کی۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ کرشن نگر جیل میں ۱۹۳۰ء میں فوت ہوئے۔

منڈل، رام پھل: ولادت موضع بنگاؤن۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ نے اپنے گاؤں میں پولیس کے مظالم کا مقابلہ کیا۔ ۲۰ اگست ۱۹۴۲ء کو ہردیپ سنگھ سب ڈویژنل آفیسر سیتا مڑھی پولیس اور دیہاتیوں کے تصادم میں ہلاک ہو گیا۔ آپ کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا گیا۔ قتل کا الزام لگایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ پھانسی کے تختے پر جان دی۔

منڈل، رامیشور: ولادت ۱۹۰۲ء۔ موضع پرہارا۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۱۵ فروری ۱۹۴۲ء کو تارا پور تھانے پر ترنگا جھنڈا لہرانے کی کوشش میں شامل ہوئے اور اسی روز پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

منڈل، رامیشور: ولادت موضع بھاگا۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال برطانوی فوج کے سپاہیوں کی گولی سے شہید ہو گئے۔

منڈل، رام اوتار: ولادت موضع باگھونیرا۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

منڈل، رگھوناتھ: ولادت موضع بتولیا چک۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو باغبانپور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شامل ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

منڈل، رگھنندن: ولادت موضع گویل۔ ضلع سہرسہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ جیل میں پولیس کے وحشیانہ تشدد کے باعث ۱۹۴۲ء میں فوت ہو گئے۔

منڈل، پھول چند: ولادت موضع مارڈانگا۔ ضلع دیناجپور۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ۱۹۲۱ء کی عدم تعاون تحریک، ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۹۴۲ء میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

منڈل، نالٹو: ولادت موضع کالی پرساد۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ پولیس نے آپ کو مارا پیٹا۔ چھ مہینے کے بعد وفات پائی۔

منڈل، منشی: ولادت موضع کولوارہ۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

منڈل، موتی لال: ولادت موضع چندراہی۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں

شریک ہوئے۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۲ء کو دھدا ہا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی شرکت کی اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

منڈل، موتی : ولادت موضع کلہاریا۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۴ مئی ۱۹۴۲ء کو گرفتار ہوئے اور بھاگلپور سنٹرل جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ آپ نے جیل کے عملے کے مظالم کے خلاف احتجاج میں قیدیوں کی قیادت کی۔ آپ پر جیل کے اہلکاروں کو قتل کرنے کی سازش کا الزام لگایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۲۴ فروری ۱۹۴۳ء کو بھاگلپور سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

منڈل، مہشری : ولادت موضع میرہادی۔ ضلع بھاگلپور بہار۔ طالب علم۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۳۰ء میں جیل میں وفات پائی۔

منڈل، مہتھراول پرساد منڈل : ولادت موضع ریواڑی۔ ضلع مظفر پور بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ جمنا مہتو کی دکان پر برطانوی فوجی سپاہیوں کے چھاپے کی مزاحمت کرتے ہوئے ان کی گولی سے شہید ہوئے۔

منڈل، لورو ولد لولو منڈل : ولادت موضع کلووار۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منڈل، للت : ولادت موضع مہیش گھنٹ۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو مہیش گھنٹ ریلوے اسٹیشن پر ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

منڈل، ہکرو : ولادت موضع کیچرہ۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال

پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منڈل، خسرو: ولادت موضع فرداپور۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور سانبرسہ میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

منڈل، خوب لال ولد سنت لال منڈل: ساکن موضع بیکاپور۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ اگست ۱۹۴۲ء میں برطانوی فوجی سپاہیوں کی زدوکوب سے شہید ہو گئے۔

منڈل، کلّر: ولادت موضع رانی تالاب۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ بھاگلپور سنٹرل جیل میں ۱۹۴۶ء میں وفات پائی۔

منڈل، کلیشور ولد رسمی منڈل: ولادت موضع گڈھیا۔ ضلع سہرسہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں سہرسہ میں میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

منڈل، ارجن چندر: ولادت ۱۹۰۰ء۔ موضع جلپائی۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ مئی ۱۹۳۲ء میں جلپائی پولیس کے مظالم کے خلاف احتجاج میں ایک عوامی مظاہرے میں شامل ہوئے اور اسی روز پولیس کی گولی سے بُری طرح زخمی ہوئے اور چند روز بعد فوت ہوئے۔

منڈل، ابھے چرن ولد ہری منڈل: ولادت ۱۸۸۸ء۔ موضع بھیسین۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۴ر اگست ۱۹۳۲ء کو مسوریا میں عدم ادائیگی ٹیکس کی شورش کے دوران ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۹ر اگست ۱۹۳۲ء کو کونٹائی ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

منڈل، کلانند ولد گردھر منڈل: ساکن موضع درگاپور۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو

پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے ۲۴ اگست ۱۹۴۲ء کو پورنیہ ہسپتال میں فوت ہوگئے۔

منڈل، کلانند: ساکن موضع ڈینیڈا۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۹۴۲ء ہی میں کٹیہار میں ایک فوجی دستے کی گولی سے بُری طرح زخمی ہوئے اور وفات پائی۔

منڈل، گیبی: ولادت ۱۸۹۲ء۔ موضع مہیش پور۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۱۵ فروری ۱۹۳۲ء کو تاراپور تھانہ پر ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

منڈل، فودی: ولادت موضع جھنڈاپور۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۹۴۲ء میں سانبرسہ میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

منڈل، دھانا: ولادت موضع مانسی۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے بُری طرح زخمی ہوئے اور ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو فوت ہوگئے۔

منڈل، ڈاہو: ولادت موضع راگھوپور۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ستمبر ۱۹۴۳ء میں پولیس نے آپ کے گاؤں پر چھاپے مارے۔ اس دوران وحشیانہ طریقہ پر آپ کو مارا پیٹا۔ آپ شدید طور پر زخمی ہوئے اور چند روز بعد زخموں کی شدت کی وجہ سے انتقال کر گئے۔

منڈل، چھوٹے لال ولد رت لال منڈل: ولادت موضع رشید پور۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں پولیس کے حملے میں شہید ہوگئے۔

منڈل، برانچی : ولادت موضع آٹھ گاؤں۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۴ء میں اپنے گھر میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

منڈل، بپن بہاری : ولادت ۱۹۱۰ء۔ موضع قسمت پٹھوٹیا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۶ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں عوام کے ایک جلسے پر پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے۔ پولیس نے آپ کے مکان کی تلاشی لی اور تباہ کیا۔ آپ اسی روز شہید ہوگئے۔

منڈل، بھجنگی ولد گودر منڈل : ولادت موضع شہر بانا۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

منڈل، بھولا : ولادت موضع نرائن پور۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال سلطانپور ریلوے اسٹیشن کے مال گودام پر عوامی دھاوے میں شامل ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

منڈل، بھولا : ولادت موضع تہائی۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں پسراہار ریلوے اسٹیشن پر ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

منڈل، بھالٹو : ولادت موضع سوندیہا۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں پسراہار ریلوے اسٹیشن پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور وہیں شہید ہوگئے۔

منڈل، بسنت : ولادت موضع مہیش گھنٹ۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ریلوے ملازم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں اپنے گاؤں میں ایک فوجی گشتی دستے

کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منڈل، بدری: ولادت ۱۸۶۷ء۔ موضع دھنپورہ۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۱۵ر فروری ۱۹۳۲ء کو تاراپور پولیس اسٹیشن پر ترنگا لہرانے کی کوشش میں شامل ہوئے اور اسی روز پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

منڈل، بچہ: ولادت موضع ڈیارکھا۔ ضلع سہرسہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۴۲ء میں تشدد کی وجہ سے شہید ہو گئے۔

منڈل، بابولال ولد کنچن منڈل: ولادت موضع بجراہا۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۵ر اگست ۱۹۴۲ء کو دھمداہا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شامل ہوئے اور پولیس کی گولی سے بُری طرح زخمی ہوئے اور ایک ماہ بعد فوت ہو گئے۔

منڈل، اشرفی: ولادت ۱۹۱۴ء۔ موضع کاسٹیری۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۱۵ر فروری ۱۹۳۲ء کو تاراپور پولیس اسٹیشن پر ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں بُری طرح زخمی ہوئے اور ۲۱ر فروری ۱۹۳۲ء کو صدر ہسپتال مونگھیر میں فوت ہو گئے۔

منڈا پتی، پورن چندر راؤ ولد منڈا پتی سوریہ راؤ: ۳۱ر مارچ ۱۹۳۲ء کو گنٹور آندھرا پردیش میں پیدا ہوئے۔ انٹرمیڈیٹ تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو طلباء کے ایک عام اجتماع پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اگلے روز فوت ہو گئے۔

منڈا پاکا، رنگا نائڈو ولد سیتارامایا سوامی: ولادت ۱۸۸۶ء۔ موضع چندراپلم۔ ضلع ایسٹ گوداوری۔ آندھرا پردیش۔ آپ نے

۱۹۲۱ء کی عدم تعاون تحریک، ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور ۱۹۴۱ء میں انفرادی ستیہ گرہ میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۰ جون ۱۹۴۲ء کو بیلاری جیل میں وفات پائی۔

مندر لال: ولادت موضع فتح پور۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ٹیچر۔ آپ نے ۱۹۴۲ء میں بیسی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۱ اکتوبر ۱۹۴۴ء کو بھاگلپور جیل ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

منّا ولد بنسی دھر: ولادت ۱۹۴۰ء۔ موضع محمد پور۔ ضلع اعظم گڈھ۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء میں اندرا کے مقام پر جب پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ملنگ شاہ ولد محمد شاہ: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

ملاپے ڈاکٹر گوبند ولد بالی رام ملاپے: ولادت ۱۹۱۲ء۔ موضع آشتی۔ ضلع وار دھا۔ مہاراشٹر۔ پیشہ ڈاکٹری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔

۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو آشتی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

منا چندر کانت: ساکن موضع بسنتا پور۔ ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ ۶ جون ۱۹۳۰ء کو چنچوا ہاٹ پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

منا ششی بھوشن ولد گھرادھر منا: ولادت ۱۹۲۴ء۔ موضع بارامتا بیرایا۔ ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ماہیشدل پولیس اسٹیشن پر

دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

مگھر سنگھ ولد اندر سنگھ: ولادت موضع بھائی روپا۔ ضلع بھٹنڈہ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر گاندھی بریگیڈ میں خدمات انجام دیں اور برما میں شہید ہو گئے۔

مگھر سنگھ ولد پریم سنگھ: ولادت موضع جونجوالہ۔ ضلع بھٹنڈہ۔ پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۲۴ء میں بھائی پھیرو مورچے میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کے تشدد سے شہید ہو گئے۔

مگھر سنگھ ولد بشن سنگھ: ولادت مارچ ۱۹۱۴ء۔ کپورتھلہ۔ پنجاب۔ کپورتھلہ پیدل فوج میں کپتان تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر محکمہ خبر رسانی میں بحیثیت میجر خدمات انجام دیں۔ انگریزوں نے آپ کو

گرفتار کر کے دہلی کے لال قلعے میں قید کر دیا۔ آپ کو شدید جسمانی اذیت دی گئی۔ لال قلعے میں خودکشی کر کے جان دی۔

مگھر سنگھ: ولادت موضع لوہگڈھ۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ سکونت ملایا۔ آپ نے آزاد ہند فوج فنڈ میں پچیس ہزار روپیہ بطور عطیہ دیا۔ آزاد ہند فوج کی سرگرمیوں سے گہرا تعلق تھا۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ برطانوی جاسوسوں نے آپ کو ہلاک کر دیا۔

مکھرجی، تارا داس ولد ہری بھوشن مکھرجی: ۲ دسمبر ۱۹۰۵ء کو کرشنا نگر ضلع نادیا مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۲۶ء میں انقلابی پارٹی کے ممبر تھے۔ لاہور جیل میں انقلابی پارٹی کے لیڈروں نے بھوک ہڑتال کی تو اس کی حمایت میں ایک اجتماعی شورش میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور بغیر مقدمہ چلائے تقریباً دو سال تک حراست میں رکھے گئے۔ رہا ہوئے۔ انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا اور دوبارہ گرفتار ہوئے۔ جیل میں ان پر وحشیانہ تشدد کیا گیا۔ ۱۹۳۳ء میں خودکشی کر لی۔

مکھرجی سنیل کمار : ولادت ۱۹۲۱ء۔ پیشہ فوجی ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔

۱۸ اپریل ۱۹۴۳ء کو فورتھ مدراس کوسٹل ڈیفنس بیٹری کے خلاف تخریب کی سازش کے الزام میں گرفتار کر لئے گئے۔ ایک فوجی عدالت نے آپ کو سزائے موت دی۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۴۳ء کو مدراس اصلاحی جیل میں پھانسی کے تختے پر جان دی۔

مکھرجی بپین بہاری ولد راش بہاری مکھرجی : ساکن ڈھاکہ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے ممبر تھے۔ آپ نے انقلابی تحریک میں سرگرم حصہ لیا اور کومیلا میں نظر بند کر دیے گئے۔ جون ۱۹۲۶ء میں دوران نظر بندی وفات پائی۔

مکھن سنگھ : ولادت کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

مکھن : ولادت موضع جاتے۔ ضلع کرنال۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور لڑائی میں ہلاک ہوئے۔

مکھرجی نریندر موہن : ولادت ۱۹۲۲ء۔ پیشہ فوجی ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اپریل ۱۹۴۳ء کو مدراس فورتھ کوسٹل ڈیفنس بیٹری کے خلاف تحریک کی سازش کے الزام میں گرفتار ہوئے۔ ایک فوجی عدالت نے آپ کو سزائے موت دی۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۴۳ء کو مدراس اصلاحی جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

مکھرجی کالیپادا : ساکن موضع بکرم پور۔ ضلع ڈھاکہ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش)

انقلابی پارٹی کے ممبر تھے۔ آپ نے سب ڈویژنل آفیسر ڈھاکہ کے مکان پر سپیشل مجسٹریٹ کا مکیشر سین

کو گولی سے ہلاک کیا۔ ۲۷ جون ۱۹۳۲ء کو ڈھاکہ میں گرفتار کر لئے گئے اور آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۶ فروری ۱۹۳۳ء کو ڈھاکہ سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

مکھرجی، جتندر ناتھ عرف باگھا جتن ولد امیش چندر مکھرجی: ۸ دسمبر ۱۸۸۰ء کو موضع کایا گرام ضلع ندیا مغربی بنگال میں پیدا ہوئے۔ پیشہ سرکاری ملازمت۔ انقلابی پارٹی میں شامل ہوئے اور بنگال انقلابی تحریک کے ایک ممتاز لیڈر بن گئے۔ آپ نے وطن پرستانہ سرگرمیوں میں اہم حصہ لیا۔ ایک پولیس انسپکٹر شمس العالم کے قتل میں شرکت کے الزام میں ۱۹۱۰ء میں گرفتار کر لئے گئے۔ رہا ہوئے اور ہاوڑہ سازش کیس کے سلسلے میں دوبارہ گرفتار ہوئے۔ ۱۹۱۱ء میں آپ کو بری کر دیا گیا۔ آپ نے برطانوی حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے ایک مسلح انقلابی تحریک کی ابتدا کرنے میں سرگرم حصہ لیا اور جاپان، جرمنی، امریکہ اور ڈچ ایسٹ انڈیز (حالیہ انڈونیشیا) سے اسلحہ اور گولہ بارود مہیا کرنے کا بندوبست کیا۔ ستمبر ۱۹۱۵ء میں اپنے ساتھیوں کے ہمراہ جرمن جہاز ماورک سے مشرقی ساحل کے ایک ویران مقام پر اسلحہ اور گولہ بارود لینے کے لئے بالاسور (اڑیسہ) پہنچے۔ مسلح پولیس نے آپ کو بالاسور کے نزدیک کاپتی پوداپر روکا۔ ۹ ستمبر ۱۹۱۵ء کو مقابلہ میں بُری طرح زخمی ہوئے اور ۱۰ ستمبر ۱۹۱۵ء کو بالاسور میں ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

مکھرجی، چیتر نجن: ولادت اکتوبر ۱۹۱۹ء۔ پیشہ فوجی ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۳ء کو فورٹ مدراس کوسٹل ڈیفنس بیٹری کے خلاف تخریبی سازش کے الزام میں گرفتار ہوئے۔ آپ کو ایک فوجی عدالت نے سزائے موت دی۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۴۳ء کو مدراس اصلاحی جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

مکھ راج پنڈت ولد پنڈت جنکی رام: ولادت موضع کہوار ضلع غازی پور، اتر پردیش۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو

تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک جلوس پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مُکُند ن : ولادت ۱۹۰۷ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مکٹ دھاری سنگھ ولد بدری سنگھ : ولادت موضع بہاٹ۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کے نمک ستیہ گرہ میں شریک ہوئے اور شراب کی دکانوں پر دھاوؤں میں گرفتار ہوئے اور ہزاری باغ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹۳۲ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

مکو بادل ولد پادال : ولادت موضع ہڑادا ساضلع وساکھا پٹنم۔ آندھرا پردیش۔ سیتا راما راجو کی سربراہی میں ۲۴-۱۹۲۳ء کی رمپا قبائلی بغاوت میں شریک ہوئے اور ۶ دسمبر ۱۹۲۴ء کو لنگاپورم میں پولیس سے مسلح مقابلے میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

منچالا بو ولیسو عرف بودیا: ولادت موضع گنیرلاپلم۔ ضلع وساکھا پٹنم۔ آندھرا پردیش۔ الیوری سیتا راما راجو کی قیادت میں ۲۴-۱۹۲۳ء کی رمپا قبائلی بغاوت میں شریک ہوئے اور ۶ دسمبر ۱۹۲۴ء کو لنگاپورم میں پولیس سے مسلح مقابلے میں زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

منجارے مہادیو: ساکن موضع نیپانی۔ ضلع بیلگاؤں۔ میسور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۷ اگست ۱۹۴۲ء کو جیل میں وفات پائی۔

مقصر سری نارائن ولد نتھونی مقصر: ولادت موضع ہرپور۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور بہٹا کوٹھی کے نزدیک ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مقصر سدانند: ولادت موضع بھلسما پور۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان

چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور سانبرسہ میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مصرّ، پرمیشور ولد چترانند مصرّ: ولادت موضع راکا۔ ضلع مونگیر، بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں سلطان گنج ریلوے اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی اور وہیں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

مصرّ، جگدیو: ساکن موضع بیدیا بیگھا۔ ضلع گیا۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ پٹنہ کیمپ جیل میں فوت ہوئے۔

مصرّ، جگرناتھ: ولادت موضع گیوال بیگھا۔ ضلع گیا۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو گیا پولیس اسٹیشن پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مصرا، اُوشوانا تھ: ولادت ۱۹۱۵ء۔ موضع برہاج۔ ضلع دیوریا۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے برہاج بازار میں ایک جلوس کی قیادت کی اور اسی روز پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

مصرا، اُپیندرا: ساکن موضع ہری رام پور۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ میں شریک رہے۔ پرتاپ ڈگھی میں پولیس کی گولی سے بُری طرح زخمی ہوئے اور اپنے گاؤں میں فوت ہو گئے۔

مصرا، سورج: ولادت ۱۹۲۱ء۔ موضع مسروہی سیار۔ ضلع بلیا۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال اگست میں بلیا میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مصرا، کارتک چندر ولد دواری مصرا: ولادت ۱۹۰۶ء۔ موضع ہری رام پور۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران نمک ستیہ گرہ

میں شریک ہوئے اور پرتاپ ڈگھی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مصرا اُدھرم دیو ولد گوکل مصرا: ولادت ۱۹۳۰ء۔ موضع سمانتھاہی ضلع بلیا۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں بلیا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مصرا اُودھ چندر ولد راجہ رام مصرا: ولادت موضع ہرسیوک چھپرہ۔ ضلع بلیا۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کے تشدد کی وجہ سے شہید ہو گئے۔

مصرا اُراج نارائن ولد بلدیو پرساد مصرا: ولادت ۱۹۱۹ء۔ موضع بیکاپور ضلع لکھیم پور کھیری۔ اُتر پردیش۔ آپ نے وطن پرستانہ سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے وطن پرست نوجوانوں کی ایک تنظیم کی اور ۱۹۴۲ء میں ضلع پر قبضہ کرنے کی کوشش کی۔ برطانوی فوج اور پولیس سے لڑے۔ اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ بچ کر نکل گئے اور روپوش رہے۔ آپ نے برطانوی حکمرانوں کے خلاف اپنی سرگرمیاں ۲ سال تک جاری رکھیں۔ ایک دوست کی غداری سے پولیس نے آپ کو گرفتار کر لیا اور سزائے موت دی۔ ۹ دسمبر ۱۹۴۲ء کو لکھیم پور جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔ آپ کے آخری الفاظ تھے: میں اپنے ملک کے لئے جان دے رہا ہوں اور اس کے لئے بار بار پیدا ہوں گا۔ آزادی کے بعد ضلع کے باشندوں نے لکھیم پور میں ایک عمارت آپ کی یادگار میں تعمیر کی۔

مہیشور سنگھ: ولادت سونپور۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ سونپور ریلوے اسٹیشن پر ایک فوجی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

مشرا، رامیشور ولد رام پرسنا مشرا: ولادت موضع مشیر دلی۔ ضلع چمپارن۔ بہار۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۴ اگست ۱۹۴۲ء کو چھوٹا رمن بیٹیہ میں ایک جلوس پر پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مشرا، اما کانت: ولادت موضع سوہرائی۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۵ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ دربھنگہ جیل میں آپ پر وحشیانہ تشدد کیا گیا۔ پٹنہ کیمپ جیل میں فوت ہوئے۔

مشرا، پردیومن: ساکن موضع کہارا۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۲۲ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہو گئے۔

مشرا، کارو: ساکن موضع سورج گڈھ۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔

۲۸ اگست ۱۹۴۲ء کو سورج گڈھ میں عوام کے ایک جلسے پر ایک فوجی دستے کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مشرا، جانکی: ولادت موضع دسرتھ پٹی۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں آپ کو گرفتار کر کے ۵ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ سال بعد جیل میں فوت ہوئے۔

میتی، شیاما چرن ولد دوارکا ناتھ میتی: ساکن موضع بہادر پور۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو باغبانپور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ اسی روز پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور چند ماہ بعد وفات پائی۔

مہتاب سنگھ: ولادت کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے دوسرے پیادہ دستے میں [illegible]

جنگ میں شہید ہوئے۔

مہتاب شاہ ولد احمد شاہ سیّد: ولادت ۱۸۸۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

مہتاب سنگھ ٹھاکر ولد ٹھاکر سوہن سنگھ: ولادت ۱۸۹۸ء۔ موضع تھانی۔ ضلع الور۔ راجستھان۔ زمیندار۔ مالگذاری میں ۵۰ فیصدی اضافہ ہونے کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے۔ شیخاوت راجپوت زمینداروں اور دیہاتیوں نے بھی اس کی حمایت کی اور بنجر زمین پر، جس کو وہ بطور چراگاہ استعمال کرتے تھے، قبضہ کرنے کی مخالفت کی۔ ۱۶ر مئی ۱۹۲۵ء کو مشین گنوں اور توپ خانوں سے مسلح برطانوی فوج نے گاؤں کو گھیر لیا۔ پیاس سے مرتے ہوئے دیہاتیوں کی چیخوں کا جواب مشین گن کی گولیوں سے دیا گیا۔ آپ اور آٹھ دیگر لوگ شہید ہوگئے۔

مشرا اہر دوار ولد دھورائی مشرا: ولادت موضع سوگراہا۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال اگست میں اپنے گاؤں میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

مشرا اُدیویندر ولد کھکن مشرا: ولادت موضع کمہاری۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کرکے پولیس نے آپ پر وحشیانہ تشدد کیا۔ بعد ازاں جیل میں فوت ہوگئے۔

مشرا اُچتر بھوج ولد رام نندن مشرا: ولادت موضع کھیرا۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور مینا پور میں ایک فوجی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

مشرا اُچیچل: ولادت موضع تہائی۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں سپراہا ریلوے اسٹیشن پر ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے

اسی روز شہید ہو گئے۔

مشرا کلدیو ولد دیپ نرائن مشرا: ولادت موضع لالو چپرہ۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور بھاگلپور جیل میں قید کر دیے گئے۔ قیدیوں کی بغاوت میں شریک ہوئے اور ۴ ستمبر ۱۹۴۲ء کو پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

مشین: ولادت ۱۹۲۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء میں بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

مشار ستن: ولادت موضع سلطان گنج۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال سلطان گنج ریلوے اسٹیشن پر عوامی دھاوے میں شریک ہوئے۔ ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور

اسی روز شہید ہو گئے۔

مشار گھویر ولد جگیشور مشار: ولادت موضع فسیح۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۲ء میں پسولی ریلوے اسٹیشن کے نزدیک ریل کی پٹری کاٹتے ہوئے برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہوئے۔

مشتانا: ولادت ضلع پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

مشو مل ولد شادی مل: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ کپڑے کے بیوپاری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مستقیم ولد محمد: ولادت موضع خانا۔ ضلع پشاور، شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

مستقیم ولد فضل: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

مسلم محمد شیخ فخرالدین: ولادت موضع آواپور۔ ضلع مظفرپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں باج سٹی ریلوے اسٹیشن پر ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مسا سنگھ: ولادت موضع دلیرپور۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ کپورتھلہ پیادہ فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے دوسرے گوریلا دستے میں بحیثیت لانس نائک خدمات انجام دیں اور جنگ میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مسا سنگھ: ولادت موضع دھیپار۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں حولدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں پہلے گوریلا دستے میں بحیثیت سکنڈ لیفٹیننٹ شامل ہوئے اور ۶ر اپریل ۱۹۴۴ء کو برطانوی فوجی بمبار جہازوں کے حملے کے دوران شہید ہو گئے۔

مردھین (شریمتی) بیراجی زوجہ سوداگر پردھا: ولادت موضع بیاہنگا۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۲۸ر اگست ۱۹۴۲ء کو ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوئیں۔

مرمو شیرو ولد بارو مرمو: ولادت موضع رام کھری۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ایک شراب کی دکان جلانے کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے اور آپ کو ۱۲ ماہ قیدِ بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۲۱ر مئی ۱۹۴۲ء کو ڈمکا جیل میں فوت ہوئے۔

مرمو پانڈو: ولادت موضع کاشی دیہہ۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ آپ نے ۱۹۴۳ء

میں ڈمکا" لاٹھی پہاڑ" تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کرکے ۵ سال قیدِ بامشقت کی سزا دی گئی۔ باسر جیل میں فوت ہوئے۔

مرمو نونا ولد لال مرمو: ولادت موضع ماہل۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے ۱۹۴۳ء میں ڈمکا میں" لاٹھی پہاڑ" تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کرکے ۵ سال قیدِ بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۶ مارچ ۱۹۴۴ء کو ڈمکا جیل میں فوت ہوئے۔

مرمو نارائن ولد بنود مرمو: ولادت موضع ڈمریا۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ مئی ۱۹۴۳ء میں گرفتار ہوئے اور راج محل جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ برطانوی فوجی سپاہیوں نے آپ کے مکان کو لوٹ لیا۔ ۱۸ فروری ۱۹۴۴ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

مرمو موہن ولد کرن مرمو: ولادت موضع لکھی پور۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور راج محل جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ پولیس نے آپ کے مکان کو جلایا۔ ۱۹۴۲ء میں جیل میں پولیس کی وحشیانہ زود کوب سے آپ جانبر نہ ہوسکے۔

مرمو منگل: ساکن موضع کرماتار۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۵ ستمبر ۱۹۴۲ء کو راج بندھ پلاسی پر ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے بُری طرح زخمی ہوئے۔ اسی روز آپ کو ڈمکا لے جایا جارہا تھا کہ راستے ہی میں آپ فوت ہوگئے۔

مرمو منگل: ولادت موضع گھاٹی نارائن پور۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور ڈمکا جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ جیل میں ظالمانہ برتاؤ کی وجہ سے آپ بیمار ہوگئے اور رہائی کے بعد ہی انتقال فرماگئے۔

مرمو جھپر اولد گوپال مرمو: ولادت موضع

سندری جولا۔ ضلع سنتھال پرگنہ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور گوڈا جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ جیل ہی میں وفات پائی۔

مرمو ہری داس: ولادت موضع کاریکادار۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء میں ڈمکا میں "لاٹھی پہاڑ" تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے ۵ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ جسمانی تشدد کی وجہ سے بکسر جیل میں شہید ہوئے۔

مرمو باجو ولد مکٹ مرمو: ولادت موضع ڈمریہ۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۹ مئی ۱۹۴۳ء کو گرفتار ہوئے اور بھاگلپور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ جیل ہی میں وفات پائی۔

مرلی مل ولد لبھو مل اروڑہ: ولادت ۱۸۵۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ مستری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مروا ہا اوتار سنگھ ولد ایشر سنگھ مروا ہا: ولادت موضع دھنابی چکوال۔ ضلع جہلم۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۳۱ مئی ۱۹۳۰ء کو حکومت کے خلاف مظاہرہ کرتے ہوئے عوام کے ایک جلوس پر پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مرانڈی سندر ولد برانڈی مرانڈی: ولادت موضع سرسابار۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال موضع بیلا پور میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے

مرانڈی راتو ولد سیتا رام مرانڈی: ولادت موضع کھجوبا۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔

۱۹۲۱ء کی تحریکِ عدم تعاون، ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئے اور راج محل جیل میں قید کر دیے گئے ۱۴ جنوری ۱۹۴۴ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

مرانڈی کانہو: ولادت موضع گرکا۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۳ء میں آپ نے ڈمکا میں "لاٹھی پہاڑ" تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے ۵ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ بکسر جیل میں فوت ہوئے۔

مرانڈی چندر ولد باسو مرانڈی: ولادت موضع ششن گھاٹ۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور راجشاہی جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۲۵ مارچ ۱۹۴۴ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

مراٹھا پنڈالک: ولادت ۱۹۲۰ء بلڈھانہ۔ مہاراشٹر۔ کسان تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔

۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو ملکاپور بودوار ریلوے لائن کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مدکامی منگلا ولد راما پجاری: ولادت موضع سرمیگڈا۔ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ مائیلی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے دس سال قید کی سزا دی گئی۔ جیل میں فوت ہوئے۔

مدن موہن ولد ڈاکٹر منی رام: ولادت ۱۹۰۷ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ طالب علم تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مدن لال: ولادت موضع تیہی۔ ضلع کیمبل پور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

محی الدین شیخ علام : ولادت ۱۹۲۸ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو پریل بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

محمد دین : ولادت موضع کالا کلاں۔ ضلع سیالکوٹ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

محمد دین : ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

محمد دین ولد خدا بخش : ولادت ۱۸۹۷ء۔ سکونت دہلی۔ ۳۰ر مارچ ۱۹۱۹ء کو دہلی رولٹ ایکٹ کے خلاف احتجاج کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے اور ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

محمد دین : ولادت ۱۸۹۷ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ زرگری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

محمد دین ولد کریم بخش : ولادت ۱۸۹۴ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ زرگری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

محمد یوسف : ولادت موضع ابراہیم زائر۔ ضلع کوہاٹ۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ۔ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر پہلے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور امپھل کے نزدیک جنگ میں شہید ہوئے۔

محمد یعقوب: ولادت موضع کاسر۔ ضلع ہزارہ۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔

محمد عمر خاں ولد نذر محمد: ولادت موضع بگانہ۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں بحیثیت حولدار خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہوئے۔

محمد علی ولد فضل نور: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

محمد عباس: ولادت موضع کارور۔ ضلع راولپنڈی۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

محمد صادق ولد مراد بخش شیخ: ولادت ۱۸۹۴ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ محکمہ نہر میں ملازم تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

محمد شریف ولد محمد رمضان: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ معماری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

محمد شاہ ولد زور عون شاہ: ولادت ۱۹۰۰ء۔ موضع چمنی۔ ضلع پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

محمد شفیع : ولادت موضع موہیوال۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوکر دوسرے گوریلا دستے میں بحیثیت حولدار خدمات انجام دیں اور امپھل کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

محمد شفیع : ولادت موضع پٹی۔ ضلع لاہور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

محمد شفیع ولد عبدالرحیم : ولادت ۱۹۰۲ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۰ر اپریل ۱۹۱۹ء کو امرتسر میں ریل کے پل کے نزدیک پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

محمد شفیع ولد رحیم بخش : ولادت ۱۹۰۱ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

محمد شفیع ولد جان محمد : ولادت ۱۸۸۹ء۔ موضع لنگر کے فروال۔ ضلع سیالکوٹ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) پیشہ دکانداری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

محمد شیخ سید حسن : ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو نل بازار پولیس اسٹیشن کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

محمد شعبان بھاکری ولد بھکاری : ولادت ۱۸۸۹ء۔ موضع مالیگاؤں۔ ضلع ناسک۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔

پیشہ کپڑے کے بیوپاری۔ ۱۹۲۱ء کی تحریکِ عدم تعاون میں شریک ہوئے۔ آپ تحریکِ خلافت کے مقامی تنظیم کرنے والوں کے رہنماؤں میں سے تھے۔ شراب کی دکان پر دھرنا دینے میں شریک ہوئے۔ پولیس کی مداخلت اور گولیوں سے ہجوم مشتعل ہوکر تشدد پر اتر آیا۔ اس میں ایک کانسٹیبل ہلاک ہوگیا۔ آپ کو گرفتار کرکے آپ پر قتل اور بلوے کا مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۶ر جولائی ۱۹۲۲ء کو یروڈہ جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

محمد سعید ولد فضل : ولادت موضع دبگری ۔ضلع پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) تحریکِ خلافت میں رضاکار تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

محمد عزیز : ولادت ۱۹۱۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر اسی روز شہید ہوگئے۔

محمد رمضان ولد رحیم بخش کشمیری : ولادت ۱۸۹۵ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ حلوائی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

محمد حسین حاجی مدو ولد مدو شیت : ولادت ۱۸۸۶ء۔ موضع مالیگاؤں۔ ضلع ناسک۔ مہاراشٹر۔ پانچویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کپڑے کے بیوپاری۔ ۱۹۲۱ء کی تحریکِ خلافت میں حصہ لیا۔ ۲۵ر اپریل ۱۹۲۱ء کو گرفتار ہوئے اور ۱۹۲۲ء میں تھانہ جیل میں پولیس کے جسمانی تشدد کی وجہ سے شہید ہوگئے۔

محمد حسین ولد مُلّا غلام علی عبدل حسین : ولادت

۱۹۳۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو جے۔ جے ہسپتال بمبئی کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

محمد بنارس : ولادت موضع بسالی۔ ضلع راولپنڈی۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں حولدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے دوسرے گوریلا دستے میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہوئے۔

محمد بخش : ولادت ۱۸۸۴ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ معماری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

محمد اشرف : ولادت پشاور، شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

محمد اسماعیل ولد کرم دین عرف کالو کشمیری : ولادت ۱۹۱۲ء امرتسر۔ پنجاب۔ طالب علم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

محمد اسمٰعیل ولد محمد دین : ولادت ۱۹۰۹ء۔ سکونت دہلی۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۶ مئی ۱۹۳۰ء کو دہلی میں مہاتما گاندھی کی گرفتاری کے خلاف احتجاج میں دہلی کے شہریوں نے ایک جلوس نکالا تھا۔ پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور گولیاں چلائیں۔ آپ کو بھی گولی لگی اور موقعۂ واردات پر ہی آپ شہید ہو گئے۔

محمد انور : ولادت موضع نور پور۔ ضلع جہلم۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے سکھ دستے میں حولدار تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوکر دوسرے بہادر دستے میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں اور جنوری ۱۹۴۵ء میں اراکان ہلز برما میں جنگ میں شہید ہوئے۔

محمد ابوبکر : ولادت ۱۹۲۸ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ نے بھی ان میں شرکت کی۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو کرافورڈ مارکیٹ بمبئی کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں شہید ہوئے۔

محمد افضل : ولادت موضع رمان۔ ضلع راولپنڈی۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے سکھ دستے میں حولدار کلرک تھے۔ آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوکر پہلے ڈویژن کے ہیڈکوارٹر میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں اور برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد افضل : ولادت ضلع پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

مٹھائی والا کالیداس ولد اودھوجی : ولادت شولاپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور چند روز بعد ہسپتال میں فوت ہوگئے۔

موآرتیون : ولادت موضع راگھوپور۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور راگھوپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

مختار سنگھ ولد ہری سنگھ : ولادت موضع بھائی روپا۔ ضلع سبھٹنڈہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوکر گاندھی بریگیڈ میں خدمات انجام دیں اور برما میں جنگ میں کام آئے۔

منٹو رام : ولادت موضع کیڑہ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوکر تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

متنالے کلاپا ولد کرشنا متنالے: ولادت غالباً ۱۹۲۰ء۔ موضع نپانی ضلع دھلودی تعلقہ۔ ضلع بیلگام۔ میسور۔ پانچویں درجے تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ روپوش کارکن تھے۔ ۱۹۴۳ء میں کھادا کلات کے نزدیک پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

مبارک علی حاجی : ولادت موضع حاجی پور۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ آپ نے وہابی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ وہابی تحریک کے لیڈر ولایت علی کے گہرے رفیق تھے۔ پٹنہ جاکر آپ نے تحریک کے ایک اور لیڈر احمد اللہ کے ساتھ کام کیا۔ احمد اللہ کی گرفتاری کے بعد آپ نے تحریک کی رہنمائی سنبھال لی۔ مارچ ۱۸۷۱ء میں آپ کو گرفتار کرکے تعزیرات ہند کے تحت آپ پر دو مختلف جرموں کا مقدمہ چلایا گیا۔ پولیس نے آپ پر وحشیانہ تشدد کیا۔ مقدمہ کے دوران جیل میں فوت ہوگئے۔

ماہی ولد لہنا : ولادت ۱۸۸۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

ماجو مدار، تریبنی پرسنّا : ساکن بنگال۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ انقلابی تحریک میں شریک ہوئے۔ پولیس کی گرفتاری سے بچنے کے لئے روپوش رہے۔ کومیلا میں ایک مکان میں پولیس نے آپ کو گھیر لیا۔ آپ پولیس کو دھوکا دے کر ایک ریوالور اور ایک پستول لئے ہوئے بچ کر نکل گئے۔ دوبارہ پھر بھوانی پور کلکتہ میں ایک مکان میں پولیس

نے آپ کو گھیر لیا اور آپ پہلی منزل سے کود گئے۔ آپ کے پاؤں کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ مگر آپ ایک لنگڑا فقیر بن کر پولیس کے گھیرے سے نکل گئے۔ کلکتہ سے آپ ڈھاکہ چلے گئے جہاں آپ کچھ عرصہ تک روپوش رہے۔ پولیس نے کلٹا بازار ڈھاکہ کے ایک مکان میں آپ کا سراغ لگا لیا۔ ۱۵ر جون ۱۹۱۸ء کو حملہ آور پولیس کے دستے سے لڑے اور بُری طرح زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ماجومدار، دنیش ولد پورن چند ماجومدار: ولادت ۱۹۰۷ء۔ موضع بسیر ہاٹ۔ ضلع ۲۴ پرگنہ۔ مغربی بنگال۔ طالب علم۔ ایک انقلابی جماعت موسومہ جگنتر پارٹی کے رکن تھے۔ ۲۵ر اگست ۱۹۳۰ء کو ڈلہوزی اسکوائر کلکتہ کے نزدیک پولیس کمشنر ٹیگارٹ کو اس کی کار پر بم پھینک کر قتل کرنے کے اقدام میں شریک رہے۔ آپ کو گرفتار کر کے عمر قید کی سزا دی گئی۔ مدناپور جیل سے فرار ہو کر چندر نگر میں ایک مکان میں روپوش رہے۔

۱۰ر مارچ ۱۹۳۳ء کو فرانسیسی پولیس نے آپ کا سراغ لگا کر گھیر لیا۔ لیکن آپ ایک مسلح مقابلے کے بعد بچ کر نکل گئے۔ گرینڈ ٹے بنک جعلسازی کیس میں آپ کی شرکت کا شبہ تھا۔ ۲۲ر مئی ۱۹۳۳ء کو کارنواس سٹریٹ کلکتہ میں پولیس سے ایک طویل مسلح مقابلے کے بعد گرفتار کر لیے گئے۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۹۳۶ء میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

مانجھی، گلوی: ولادت۔ کسمدیر۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ شبہ میں گرفتار ہوئے اور ڈمکا جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ برطانوی فوجی سپاہیوں نے آپ کے مکان کو لوٹا۔ ۱۹۴۲ء میں جیل میں جسمانی اذیت رسانی کی وجہ سے شہید ہو گئے۔

مانجھی، درباری ولد جینو مانجھی: ولادت موضع تلکٹی۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۹۴۳ء میں ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

منگے رام ولد رورا: ولادت موضع ڈیگال۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر پہلے بہادر دستے میں برسرِ خدمت رہے اور لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

مانگے رام ولد بھچھا رام: ولادت موضع جوراسی۔ ضلع کرنال۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر دوسرے گوریلا دستے میں بھرتی ہو گئے اور جنگ میں کام آئے۔

مانک پورے تکارام ولد رودا جی باجی مانک پورے: ولادت ۱۹۰۷ء۔ اتم گاؤں۔ ضلع امراؤتی۔ مہاراشٹر۔ چھٹے درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ توڑ پھوڑ کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے۔ آپ کو ۵ سال قید کی سزا دی گئی۔ ۱۹۴۳ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

مانک چند ولد چھجو مل: ولادت ۱۸۹۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مانک لال گنونت لال: ولادت ۱۹۲۵ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو گول پٹھا بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

مانا ولد پیر بخش: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ پارچہ بافی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شامل تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

مانا کاٹو ولد زیتو مانا: ولادت ۱۸۹۲ء۔

موضع چمور۔ ضلع چاندہ۔ مہاراشٹر۔ کسان تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو چمور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور اسی روز پولیس کی گولی سے بُری طرح زخمی ہوئے اور ۱۸ر اگست ۱۹۴۲ء کو فوت ہو گئے۔

مام راج: ولادت موضع منجیری۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں لانس نائک تھے۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آپ نے تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

مام سنگھ ولد رام سنگھ: ولادت نابھہ۔ ضلع پٹیالہ۔ پنجاب۔ ایک ممتاز سیاسی کارکن اور کانگریس اور اکالی جماعتوں کے عہدہ دار تھے۔ ۱۹۲۶ء سے ۱۹۲۸ء تک نابھہ پرجامنڈل کے سکریٹری رہے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں ملتان جیل میں جبراً خوراک دینے کی وجہ سے شہید ہو گئے۔

مام سنگھ فرزند بخشش سنگھ و شریمتی اندر کور: ۲۰ر نومبر ۱۸۹۳ء کو ضلع لائلپور پنجاب (حالیہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ ۲۴۔۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۴ء میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

مالویہ رمیش دت ولد بھانو دت مالویہ: ۱۹۲۹ء کے قریب الہ آباد اُتر پردیش میں پیدا ہوئے۔

ہائی اسکول کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ر اگست ۱۹۴۲ء کو الہ آباد میں ڈسٹرکٹ کورٹ کے نزدیک طلباء کے ایک جلوس پر پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مائی دشرتھ بالکو: ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو

بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

مالپیکر گووند ولد اننت مالپیکر: ولادت ۱۹۲۴ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو شیواجی پارک بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۲۴ر فروری ۱۹۴۶ء کو فوت ہوئے۔

ملک راج ولد نند لال: ولادت ۱۸۹۵ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ پرائیویٹ ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ملک راج ولد کرپارام: ولادت ۱۸۹۰ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ دلالی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ملک راج ولد جے چند: ولادت ۱۸۹۶ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ معلم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ملکھا سنگھ ولد دھن سنگھ: ولادت موضع بنگسی پورہ۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ جنوری ۱۹۲۵ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ پولیس کے وحشیانہ تشدد کی وجہ سے نابھہ جیل میں ۱۹۲۵ء میں فوت ہوئے۔

ملکھا سنگھ ولد رسال سنگھ: ولادت موضع گھرونڈہ۔ ضلع کرنال۔ ہریانہ۔ آپ ۱۹۱۹ء سے وطن پرستانہ تحریک میں سرگرم

حصہ لیتے رہے۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون اور ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ آپ کو ۱۹۳۲ء میں گرفتار کرکے ۱۲ ماہ قید کی سزا دی گئی۔ اسی سال ملتان جیل میں فوت ہوئے۔

ملکھا سنگھ فرزند رتن سنگھ و شریمتی بشن کور: ولادت موضع چامن۔ ضلع لاہور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) پیشہ کھیتی باڑی۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

ملکھا سنگھ: ولادت موضع نورپور۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ کپورتھلہ پیدل فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوکر دوسرے گوریلا دستے میں بحیثیت لانس نائک خدمات انجام دیں اور جنگ میں شہید ہوئے۔

ملک ندھی ولد پرسو ملک: ولادت موضع آدھوان۔ ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ کسان تھے اور سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع ایرام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

ملک مانی لال ولد راجکمار ملک: ولادت ۱۹۱۲ء۔ موضع دیوبھوگ۔ ضلع ڈھاکہ (حالیہ بنگلہ دیش) ایک انقلابی جماعت موسومہ جگنتر پارٹی کے رکن تھے۔

انقلابی سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ پولیس سے مقابلے میں حصہ لیا اور ۵ سال کے لئے قید کی سزا پائی۔ آپ پر ایک پولیس کانسٹبل رمضان کے قتل کا الزام لگایا گیا۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے اور آپ کو سزائے موت دی گئی۔ جیل میں پولیس نے آپ پر وحشیانہ تشدد کیا۔ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۴ء کو ڈھاکہ سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوگئے۔

ملک اپا ولد نندی ملک: ساکن موضع الیسورپور۔ ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو

موضع ایرام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ملک سنگھ: ولادت موضع حسن ابدال۔ ضلع کیمبل پور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کی میڈیکل کور میں حولدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر فرسٹ ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر میں خدمات انجام دیں۔ جنگ میں کام آئے۔

ملک شیاما: ولادت موضع رجوالی۔ ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع کمٹ سابی ضلع بالاسور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

ملک سنکر ولد بدھی ملک: ولادت موضع آدھوان۔ ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع ایرام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ملک نیدھی: ولادت موضع پٹھان آباد۔ ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع ایرام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ملاپے پانڈورنگجی ولد لکشمن جی ملاپے: ولادت ۱۹۰۳ء۔ موضع کونی۔ ضلع امراوتی۔ مہاراشٹر۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو بینورا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ملّو پادل ولد بیند پادل: ولادت موضع یہیدا ولاسا۔ ضلع وساکھاپٹنم۔ آندھرا پردیش۔ الیوری سیتارامارا جو کی قیادت میں ۲۴-۱۹۲۳ء کی رمپا قبائلی بغاوت میں شریک ہوئے۔ ۶ ستمبر ۱۹۲۲ء کو بنگاپورم میں پولیس سے ایک مسلح مقابلے میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ملا جگن ناتھ: ولادت ۱۹۱۳ء۔ موضع برہاج۔

ضلع دیوریا۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ر اگست ۱۹۴۲ء کو برہاج بازار میں ایک جلوس پر پولیس کی گولیوں کا نشانہ بنے۔

مل اپّا: ولادت موضع الیسور، ضلع شموگا۔ میسور۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ کسان تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ الیسور شکاری پور ضلع شموگا میں پولیس سے ایک مقابلے میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے آپ پر سب انسپکٹر پولیس اور تحصیلدار تنکا پور کے قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۸ر مارچ ۱۹۴۳ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

ماسد اخاں: ولادت پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

موجمدار ستندر لال: ولادت چٹاگانگ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک رہے۔ آپ کو گرفتار کرکے آپ پر دشمن کے لئے جاسوسی کرنے کا الزام لگایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۲۴ر اگست ۱۹۴۴ء کو دہلی سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

مارکنڈے بالو ولد پران مارکنڈے: ولادت موضع ڈھوکوا۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۵ر اگست ۱۹۴۲ء کو دمدما ہا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ پولیس اور فوجی سپاہیوں کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

ماری لکشمن: ولادت ۱۹۲۰ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ پیشہ پرائیویٹ ملازمت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۴ر اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

مادھو سنگھ ٹھاکر: ولادت ۱۸۸۷ء۔ موضع نیموچانہ۔ ضلع الور۔ راجستھان۔

زمیندار۔ ۱۹۲۴ء میں مالگذاری میں ۵۰ فیصدی اضافے کے خلاف احتجاج کی شورش میں شریک ہوئے۔ شیخاوٹ راجپوت زمینداروں اور دیہاتیوں نے بھی اس کی حمایت کی اور سبخر زمین پر جس کو وہ اپنے مویشیوں کے لئے بطور چراگاہ استعمال کرتے تھے، اس پر قبضہ کرنے کی مخالفت کی۔ ۱۶ر مئی ۱۹۲۵ء کو مشین گنوں اور توپ خانوں سے مسلح برطانوی فوج نے گاؤں کو گھیر لیا۔ پیاس سے مرتے ہوئے دیہاتیوں کی چیخوں کا جواب مشین گنوں کی گولیوں سے دیا گیا۔ آپ اور آپ کے آٹھ ساتھی مارے گئے۔

مادھو سنگھ: ولادت گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت حولدار بھرتی ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوگئے۔

مادھو ولد راجھا: ولادت ۱۸۸۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ حجام۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

مادھو سنگھ: ولادت موضع ٹھٹھی۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں مانسی ریلوے اسٹیشن کے نزدیک ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہوگئے۔

مادھب دھوبا: ولادت موضع مالی گڑا۔ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۴ر اگست ۱۹۴۲ء کو پاداہنڈی میں پولیس کی گولی سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور دو روز بعد فوت ہوگئے۔

مادو سنگھ ولد کوٹو سنگھ: ولادت ۱۸۹۹ء۔ موضع مہٹمنیر سہر۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور ڈمکا جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۷ر جون ۱۹۴۳ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

ماجھی ہنگرو ولد یادا ماجھی: ولادت موضع

امار سیگاؤں۔ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۴ اگست ۱۹۴۲ء کو پادا ہنڈی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ماجھی کانگل چندر ولد بھکشو ماجھی: ساکن سینا پور۔ ضلع بردوان۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران عدم ادائیگی ٹیکس کی شورش میں شریک ہوئے۔ دھرنے دینے کے الزام میں گرفتار ہوئے اور ۱۹۳۳ء میں ہبلی حراست کیمپ میں قید کر دیے گئے۔ رہا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۶ء میں انگریزوں کے خلاف مظاہروں میں شریک رہے۔ اسی سال پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ماجھی کالی ولد بادا ماجھی: ولادت موضع کمارپور۔ ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ پیشہ ماہی گیری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع ایرام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ماجھی کلا چندر: ساکن موضع کولٹا پورہ۔ ضلع مدنا پور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال کھیرائی میں چوکیداری ٹیکس کے خلاف احتجاج کے ایک جلوس پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ماجھی بھنتی ولد منگل ماجھی: ولادت موضع کمارپور۔ ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ پیشہ ماہی گیری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع ایرام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ماجھی بھو ولد موہن ماجھی: ولادت موضع کمارپور۔ ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ پیشہ ماہی گیری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع ایرام میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ماجا دیوڑ گھناتھ: ولادت ۱۹۲۰ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے

سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو چنچو کل بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۲۶ فروری ۱۹۴۶ء کو فوت ہو گئے۔

ماٹھو لال: ولادت روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں حولدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے دوسرے گوریلا دستے میں بھرتی ہو گئے اور جنگ میں شہید ہوئے۔

ماتیوار (شریمتی) سکھارام: ساکن ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئیں۔ اگست ۱۹۴۲ء میں ناگپور میں ترنگا لہراتے ہوئے پولیس کی گولی سے شہید ہو گئیں۔

متوری سواستیہ نارائن ولد وینکٹا سبایا: ولادت جون ۱۹۱۲ء۔ موضع انٹور۔ ضلع گنٹور۔ آندھرا پردیش۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی اور نمک ستیہ گرہ میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور بیلاری جیل میں قید کر دیے گئے۔ جیل میں لاٹھی چارج سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور ۶ نومبر ۱۹۳۲ء کو ویلور جیل میں فوت ہو گئے۔

متھرا سنگھ ولد ٹھاکر سنگھ: ۱۸ دسمبر ۱۸۹۸ء کو پیدا ہوئے۔ ساکن موضع باگھا چور۔ ضلع دیوریا۔ اتر پردیش۔ کسان اور سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال سیواڑھی میں ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

مترا ایشور چندر عرف ہابو: ساکن کلکتہ۔ مغربی بنگال۔ انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ میسرز روڈا اینڈ کمپنی کلکتہ کی دکان سے پستولوں کی چوری کے سلسلے میں پولیس آپ کی تلاش میں تھی۔ گرفتاری سے بچنے کے لئے کلکتہ سے فرار ہو گئے۔ ۱۹۱۵ء میں جب آپ سرحد کو پار کر کے چین میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے کہ سرحدی گارڈ کی گولی سے شہید ہو گئے۔

مترا آننتا ہری ولد رام لال مترا: ولادت ۱۹۰۶ء۔ موضع بیگم پور۔ ضلع ندیا۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں

حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی میں شامل ہوئے اور کرشنا نگر میں انقلابی سرگرمیوں کو منظم کیا۔ آپ نے

دکھشنیشور میں بم تیار کئے۔ ۱۰ نومبر ۱۹۲۵ء کو دکھشنیشور بم کیس میں بطور ملزم گرفتار کر لیے گئے اور آپ کو عمر قید کی سزا دی گئی۔ جیل میں آپ نے بھپولین چٹرجی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو قتل کر دیا۔ آپ پر قتل کے جرم میں مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۲۸ ستمبر ۱۹۲۶ء کو علی پور سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر جان دی۔

مترا سنتوش کمار ولد درگا چرن مترا: ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۰ء کو پیدا ہوئے۔ سکونت کلکتہ۔ مغربی بنگال۔

برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک رہے۔ ۱۹۲۱ء کی تحریک عدم تعاون میں شامل ہوئے۔ آپ نے کلکتہ میں ٹریڈ یونین اور سوشلسٹوں کی کانفرنس کی تنظیم کی۔ ۱۹۳۰ء میں گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۱۶ ستمبر ۱۹۳۱ء کو ہبلی حراست کیمپ میں سیاسی نظر بندوں پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ماتے (شریمتی) متھرا بائی زوجہ اننت ماتے: ۱۹۱۷ء میں پونہ مہاراشٹر میں پیدا ہوئیں۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئیں۔ ۱۲ اگست ۱۹۴۲ء کو پونہ میں فوجی ٹینکوں کی گولیوں سے شہید ہو گئیں۔

ماتد دتو ولد لکشمن ماتد: ولادت موضع بیلہونگل۔ ضلع بیلگام۔ میسور۔ چھٹے درجے تک تعلیم پائی۔ زراعتی مزدور تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء کو بیلہونگل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی اور پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

ماتا پرساد: ساکن موضع چوکی کلاں۔ ضلع جونپور۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان

چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو مچھلی شہر میں پولیس کی گولیوں سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور چند ہفتے بعد زخموں کی وجہ سے فوت ہو گئے۔

ماتا بدن بسو دیو سنگھ : ولادت ۱۹۱۲ء۔ مل مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۲ر اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

محمد ہاشم : ولادت ۱۹۲۲ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجہ سوئم تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ر اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ناظر سنگھ : ولادت موضع تلونڈی۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ کپورتھلہ انفنٹری میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر دوسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

نانجی سبھانجی : ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں شہید ہو گئے۔

نانجی وشرام : ولادت ۱۹۰۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں شہید ہو گئے۔

نانکا جی : ولادت ۱۹۱۲ء۔ سکونت الہ آباد۔ اُتر پردیش۔ خاکروب۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء کو بلوچ کے سپاہیوں کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

نائک کالو رام ولد بونڈا نائک : ولادت ۱۸۹۴ء ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجہ

چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ خانگی ملازمت۔

۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ناتھ، (شریمتی) کمالی بنت بھولی جوج: ولادت ۱۸۷۴ء۔ موضع پٹکا بھادو۔ ضلع وارد۔ آسام۔ پیشہ کسان۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ڈھیکیلیا میں پولیس اسٹیشن کی جانب جاتے ہوئے ایک جلوس پر پولیس نے جب گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئیں آپ کے بیٹے کو ترنگا لہراتے ہوئے نشانہ بنایا گیا تو آپ اس گولی کی زد میں آگئیں اور وہیں شہید ہو گئیں۔

نائک، لکشمن ولد پدم نائک: ولادت موضع تینتو لگھما۔ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر لیا گیا اور آپ پر جنگلات کے ایک چوکیدار کے قتل کا الزام لگایا گیا۔ سزائے موت دی گئی۔ پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

ناتھ، (شریمتی) کھمولی: غالباً ۱۹۱۷ء میں موضع ڈموڈا ضلع نوگاؤں آسام میں پیدا ہوئیں۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئیں۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو دیکھیا چوٹی میں پولیس اسٹیشن کی جانب جاتے ہوئے ایک جلوس پر پولیس نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئیں اور شہید ہو گئیں۔

نائک، مانگاراج ولد ارجن نائک: ولادت موضع کالیاگڈا۔ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۱۰ ماہ قید کی سزا دی گئی۔ جیل میں فوت ہوئے۔

ناتھ، مانبر: ولادت ۱۹۱۷ء۔ ضلع نوگاؤں۔ آسام۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے ۲۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ترنگا لہرانے کے لئے پولیس اسٹیشن جاتے ہوئے پولیس کی گولی کھائی اور شہید ہو گئے۔

ننھو میاں: ولادت موضع رگھوناتھ پور۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ پیشہ خانگی ملازمت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ مجور گنج میں جب آپ ایک فوجی گشتی دستے کو اپنے مالک کے مکان میں گھسنے سے روک رہے تھے تو گولی سے بُری طرح زخمی ہوئے اور زخموں کی وجہ سے ۲ ماہ بعد فوت ہو گئے۔

نانکو: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نانکو اہیر ولد دسرتھ اہیر: ولادت موضع چمپہرہ۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء میں اپنے گاؤں میں برطانوی فوج کے سپاہیوں کی گولی سے ہلاک ہوئے۔

نکومل ولد گردھر کالری: ولادت ۱۹۰۵ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نکارام ولد کھوٹی رام مہرہ: ولادت ۱۸۹۴ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ مزدور۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نکامل ولد چرن داس اروڑہ: ولادت ۱۸۹۴ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ پرائیویٹ ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے

اور شہید ہو گئے۔

نکا : ولادت ۱۸۸۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نکا رام : ولادت موضع عالم پور۔ ضلع کانگڑہ۔ ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر پہلے گوریلا دستے میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

نعمت اللہ : ۱۸۷۰ء کے قریب پیدا ہوئے۔ سکونت الہ آباد۔ اتر پردیش۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۴ جنوری ۱۹۳۲ء کو مہاتما گاندھی کی بمبئی میں گرفتاری کے خلاف ایک احتجاجی جلوس میں شریک ہوئے اور اسی روز ہنسٹن گنج (نیتاجی سبھاش مارگ) الہ آباد میں پولیس کے رسالے کے حملے میں کچلے گئے اور شہید ہو گئے۔

نرنجن سنگھ : ولادت موضع مکھن وِنڈ۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر دوسرے گوریلا دستے میں برسرِ خدمت رہے اور کلیوا کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

نرنجن سنگھ ولد چانن سنگھ : ولادت موضع کبا راج گڈھ۔ ضلع بھٹنڈہ۔ پنجاب۔ سکونت ملایا۔ کوالالمپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور گاندھی بریگیڈ میں برسرِ خدمت رہے۔ امپھل کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

نربھے نارائن سنگھ : ولادت موضع گونیا چھپرہ۔ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں بیریا میں پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز شہید ہو گئے۔

نرویر سنگھ: ولادت موضع بچے جی نانگل۔ ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ ۲۴۔۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۴ر فروری ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

نرسنگھ رائے: ولادت موضع بشن پورہ۔ ضلع بلیا۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ر اگست ۱۹۴۲ء کو بیریا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

نرسنگھ داس ولد بھگوان سنگھ داس: ولادت ۱۸۹۴ء۔ موضع ساہیوال۔ ضلع شاہ پور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ایک فرم میں ملازم تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نرسنا پوچنا: ولادت ۱۹۱۷ء۔ مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۰ر اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

نرلا جگنّا: ولادت منڈاسا۔ ضلع سرکاکلم۔ آندھرا پردیش۔ منڈاسا ضلع کے حکام نے دیہاتیوں پر جو ظلم ڈھائے، ان کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۰ء میں مظاہروں کے دوران پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

نرنجن سنگھ: ولادت موضع شہباز پور۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۲۴۔۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہو کر گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

نرنجن سنگھ: ولادت موضع برنالا۔ ضلع لاہور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۲۴۔۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

نرنجن سنگھ: ولادت موضع وڈالہ۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ کپورتھلہ پیدل فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور دوسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں مارے گئے۔

نارائن ولد تلسی رام: ولادت ۱۹۰۸ء۔ شولاپور۔ مہاراشٹر۔ ایک خانگی دکان میں ملازم تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران جنگل ستیہ گرہ میں شریک ہوئے اور ۱۸ مئی ۱۹۳۰ء کو شولاپور میں مارشل لاء کے دنوں میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

نارائن ولد گووند اپاّ عرف مہادیو ونی: ولادت ۱۹۲۶ء۔ ہبلی۔ ضلع دھرواڑ۔ میسور۔ درجہ سوئم تک تعلیم پائی۔ پیشہ بڑھئی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو ہبلی شہر پولیس اسٹیشن پر دھاوے اور مظاہرے میں شامل ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر اسی روز ہسپتال میں شہید ہو گئے۔

نصیب سنگھ: ولادت موضع اٹا۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نائک خدمات انجام دیں اور ۱۹۴۵ء میں برما میں جنگ میں کام آئے۔

نصیب سنگھ: ولادت ضلع لائل پور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) کپورتھلہ پیدل فوج میں جمعدار تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹیننٹ بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

نتھو سنگھ: ولادت موضع جاوا۔ ضلع مہندرگڈھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کے پہلے گوریلا دستے میں بھرتی ہوئے اور ۱۹۴۵ء میں پینانگ میں برطانوی ہوائی جہاز کی بمباری سے جنگ میں شہید ہوئے۔

نتھومل ولد مولامل: ولادت ۱۸۸۹ء۔ امرتسر پنجاب۔ زرگر۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ

بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوئے۔

نتھو گونڈ ولد پونجا گونڈ: ولادت ۱۹۲۲ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ پیشہ پرائیویٹ ملازمت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

نتھو ولد گبل کمبوہ: ولادت ۱۹۰۱ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نتھو ولد جھنڈا روڑہ: ولادت ۱۸۸۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ دکاندار۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نتھو ولد جواہر: ولادت ۱۸۶۴ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ دھوبی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نتھو: ولادت ۱۸۸۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نتھن سنگھ ولد بیرن سنگھ: ولادت

۱۹۱۷ء۔ موضع علی پور۔ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور سنگاپور، رنگون اور کوہیما میں برطانوی فوجوں سے لڑے۔ اپریل ۱۹۴۴ء میں جنگ میں شہید ہوئے۔

نتھا بھائی سلا بھائی: ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو چوکی محلہ بمبئی کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور ۲۵ فروری ۱۹۴۶ء کو ہسپتال میں وفات پائی۔

نتھا سنگھ: ولادت موضع علی پور۔ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

نتھا سنگھ: ولادت موضع کوٹلہ دائکے۔ ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹ جنوری ۱۹۲۵ء کو ناسک جیل میں فوت ہوئے۔

نتھا سنگھ فرزند ہمیر سنگھ و شریمتی اترکور: ولادت موضع برنالہ۔ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ کوکا تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸۷۲ء میں ملوٹ اور مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور ۱۷ جنوری ۱۸۷۲ء کو مالیر کوٹلہ میں توپ کے گولے سے اڑا دیے گئے۔

نتھا سنگھ ولد جگت سنگھ: ولادت ضلع گوجرانوالہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۱۹۴۳ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر گاندھی بریگیڈ میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں اور برما میں برطانوی فوجوں سے لڑے۔ ۱۹۴۳ء میں جنگ میں کام آئے۔

نتھا سنگھ ولد رنجیت سنگھ: ولادت ۱۹۰۳ء۔ موضع جنھوال۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ کسان۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے

جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نتھا سنگھ ولد جوالا سنگھ : ولادت ۱۸۸۱ء۔ موضع جگت پور۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ کسان۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ناٹو، نارائن پنڈورانگ : ولادت مہاراشٹر۔ سکونت بلاہا بازار۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ پیشہ دکانداری۔ سماجی کارکن تھے۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ستمبر ۱۹۴۲ء کو پسراہا میں برطانوی سپاہیوں نے آپ کو پکڑ کر گولی سے ہلاک کر دیا۔

ناٹو، اننت پانڈورنگ : ولادت مہاراشٹر۔ سکونت موضع بہٹا بازار۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ آپ سرگرم سیاسی و سماجی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو علالت کے دوران برطانوی فوجی سپاہی جبراً پکڑ لے گئے۔ ستمبر ۱۹۴۲ء میں پسراہا میں برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہوئے۔

نارا سنگھ ہریجن ولد داما پجاری : ولادت موضع لوچر۔ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۱ اگست ۱۹۴۲ء کو مٹیلی پولیس اسٹیشن پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۹ ماہ قید کی سزا دی گئی۔ جیل میں فوت ہوئے۔

ناتھی سنگھ : ولادت ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں بحیثیت لانس نائک برسرِ خدمت رہے اور جنگ میں کام آئے۔

نیوا ہریجن ولد ہلیوت ہریجن : ولادت موضع گنگا پور۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی

ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی وحشیانہ بید زنی سے فوت ہو گئے۔

نیوارے رگھوناتھ ولد شنکر نیوارے: ولادت ۱۹۰۵ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

نیم نارائن سنگھ ولد بیج ناتھ سنگھ: ساکن موضع کوا کولے۔ ضلع گیا۔ بہار۔ نویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں پولیس نے آپ پر وحشیانہ زدوکوب کی۔ چوٹوں کی وجہ سے رہائی کے فوراً بعد فوت ہو گئے۔

نہال سنگھ ولد گلاب سنگھ: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نتیانند سنگھ ولد کملیشوری سنگھ: ولادت ۱۹۰۹ء۔ موضع مہیشور ضلع مونگھیر۔ بہار۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ فوج میں ملازم تھے۔ فوج سے استعفیٰ دے کر ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ اگست ۱۹۴۲ء کو سانبرسہ پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ اسی روز پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

نہال رام: ولادت موضع نرسنگھ۔ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں حولدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

نہال سنگھ: ولادت موضع دمن ہیری۔ ضلع پٹیالہ۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے

جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

نہال چند عرف روڈا ولد ٹیک چند: ولادت ۱۸۹۰ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ کپڑے کی دلالی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نہاوئ شورام ولد انکار انہاوی: ولادت ۱۹۱۰ء۔ موضع کونٹولی۔ ضلع ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجۂ چہارم تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ توڑ پھوڑ کے الزام میں گرفتار ہوئے اور آپ کو ۶ ماہ قید کی سزا دی گئی۔ ۱۹۴۲ء میں جیل میں فوت ہوئے۔

نہاوئ رگھوناتھ ولد موریشور: ولادت موضع چرنیر۔ اران تعلقہ۔ ضلع کولابہ۔ مہاراشٹر۔ کسان۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور ۲۵ر ستمبر ۱۹۳۰ء کو اکادیوی میدان چرنیر پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

نول سنگھ: ولادت موضع بھٹونہ۔ ضلع بلند شہر۔ اُتر پردیش۔ کسان۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور مالگذاری کی ادائیگی کے خلاف دیہاتیوں کی شورش میں بھی شامل ہوئے۔ ۱۲ر ستمبر ۱۹۳۰ء کو گلاؤٹھی میں ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

نوجاؤ سنگھ: ولادت موضع چمپرہ۔ ضلع مظفر پور۔ بہار۔ سیاسی کارکن۔ آپ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک جلوس پر فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

نورنگ سنگھ فرزند ہرتاپ سنگھ و شریمتی کھیم کور: ولادت موضع نوشہرہ مجا سنگھ۔

ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ ۲۴۔۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

نونمان دھوبی ولد دھانو: ولادت ڈوم چنچ۔ ضلع ہزاری باغ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ڈوم چنچ میں فوجی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

نونیا چوتھی: ساکن وارانسی۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو چولاپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

نونیا بانکا: ساکن بھبوا۔ ضلع شاہ آباد۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اسٹیشن کے نزدیک ریل کی پٹری اکھاڑتے ہوئے برطانوی فوجی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہوئے۔

نورالدین عبدل: ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو ڈکیارڈ روڈ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

نور محمد ولد جھنڈا: ولادت ۱۸۹۴ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ تیل کے بیوپاری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نور محمد ولد لوٹا آرائین: ولادت ۱۸۶۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ مزدور۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور

شہید ہو گئے۔

نور حسین : ولادت موضع کانی۔ ضلع کیمبل پور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۱۹۴۲ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور نومبر ۱۹۴۴ء میں سنگاپور میں لڑتے ہوئے مارے گئے۔

نوبت رام ولد اُدمی رام : ولادت موضع کھاتیواس۔ ضلع مہندر گڈھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر سنہرو بریگیڈ میں خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

نواتھے لکشمن ولد گووند نواتھے: ولادت ۱۹۲۰ء۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۱ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

نرنجن سنگھ : ولادت موضع بروالہ۔ ضلع لاہور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ ۱۹۲۴ء میں گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

نارائن سنگھ : ولادت موضع ملکھر چک۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

نارائن سنگھ فرزند دیال سنگھ و شریمتی مان کور : ولادت موضع کوہر۔ ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

نارائن سنگھ فرزند جرت سنگھ و شریمتی کھیم کور : ولادت موضع دور۔ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ کوکا تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸۷۲ء میں ملود اور مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور توپ کے گولے سے اُڑا دیے گئے۔

نارائن سنگھ ولد دیبی سنگھ سجیون : ولادت ۱۹۰۸ء۔ موضع کمدہ، اُتر کاشی۔

اُتر پردیش۔ ۱۹۳۰ء میں انگریزوں نے جو قوانین جنگلات عائد کیے تھے، ان کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نارائن سنگھ ولد دیال سنگھ اروڑہ: ولادت ۱۸۹۴ء سکونت امرتسر پنجاب۔ پیشہ پرائیویٹ ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نارائن سنگھ ولد پھلا سنگھ: ولادت ۱۸۹۱ء۔ موضع نظام پورہ دیوا سنگھ والا۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے۔ اور ۱۹۲۰ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے نشانہ بنے۔

نندی پھیننددرلال ولد بنگا چندر نندی: ولادت موضع ڈینگا پارا۔ ضلع چٹاگانگ۔ (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۸ اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ کے اسلحہ خانے پر دھاوے میں شریک ہوئے اور ۲۲ اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل پر برطانوی فوجی سپاہیوں سے لڑے۔ فرار ہوئے اور روپوش رہے۔ ۵ مئی ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ میں یورپینوں کے رہائشی علاقے پر دھاوے میں شامل ہوئے۔ پولیس نے آپ کا تعاقب کیا اور ایک مسلح مقابلے کے بعد گرفتار کر لیا۔ آپ کو کالے پانی کی سزا دی گئی اور مارچ ۱۹۳۲ء میں جزائر انڈمان میں جلاوطن کر دیا۔ مرض دق میں مبتلا ہونے کے شبہ کی وجہ سے واپس لائے گئے اور وہیں پر فوت ہو گئے۔

نندی اشو کے ولد مہندرا نندی: ولادت موضع کالی لچھا۔ ضلع کومیلا۔ بنگال۔

(حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ آپ نے ۱۹۰۵ء میں تقسیم بنگال کے خلاف احتجاج میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹۰۸ء میں علی پور بم کیس میں

شرکت کے الزام میں گرفتار ہوئے اور پریذیڈنسی جیل میں فوت ہوئے۔

نندیٔ امریندر لال ولد راسک لال نندی: ولادت موضع ڈینکا پارا۔ ضلع چٹاگانگ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ ۱۸ر اپریل ۱۹۳۰ء کو چٹاگانگ اسلحہ خانے پر دھاوے میں شریک ہوئے اور ۲۲ر اپریل ۱۹۳۰ء کو جلال آباد ہل پر برطانوی فوج کے سپاہیوں سے لڑے۔ جلال آباد سے فرار ہوئے۔ پولیس نے تعاقب کیا۔ چند روز بعد چٹاگانگ میں پولیس کے ساتھ تصادم میں شہید ہوگئے۔

نند ہاردھے گوپال راؤ: ولادت ۱۹۲۰ء۔ واردھا۔ مہاراشٹر۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ ٹیچر۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں بحیثیت روپوش ورکر سرگرم حصہ لیا۔ کارکنوں کے کیمپ پر چھاپے کے دوران پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

نند سنگھ فرزند پریم سنگھ و شریمتی اندکور: ولادت موضع بلاسپور۔ ضلع فیروز پور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے سکھ دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۵ر فروری ۱۹۴۲ء کو سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر آزاد بریگیڈ میں برسرخدمت رہے اور نومبر ۱۹۴۴ء میں امپھل کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

نند سنگھ ولد سجن سنگھ: ولادت موضع سنگھ والا۔ ضلع بھٹنڈہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ گرفتار ہوئے۔ برما سرحد پر ایک اجتماعی کیمپ میں قید کر دیے گئے۔ دورانِ قید فوت ہوئے۔

نند سنگھ ولد پنجاب سنگھ: ولادت موضع برج رائیکا۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملازمت سے استعفیٰ دے کر انقلابی پارٹی میں شامل ہوئے۔ آپ نے قومی تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹۱۵ء میں آپ کو گرفتار کر کے عمر قید کی سزا دی گئی۔ جزیرہ نکوبار جیل میں فوت ہوئے۔

نند سنگھ ولد پنجاب سنگھ: ولادت ضلع لائل پور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ آپ نے اپنی فوج کے جوانوں میں وطن پرستانہ جذبہ کو فروغ دیا۔ آپ کو گرفتار کر کے ایک فوجی عدالت نے عمر قید کی سزا دی۔ جزائر انڈمان میں آپ سیلولر جیل میں قید میں رکھے گئے۔ جہاں آپ فوت ہوئے۔

نند سنگھ ولد گنگا سنگھ: ولادت موضع گریال۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ۱۹۲۲ء کے گورو کا باغ مورچے اور بر اکالی تحریک میں شریک ہوئے۔ صوبیدار گنڈا سنگھ کو قتل کرنے کے الزام میں گرفتار ہوئے اور آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۲۷ فروری ۱۹۲۴ء کو لاہور سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

نند سنگھ فرزند گنڈا سنگھ و شریمتی تابو: ولادت ۱۸۹۳ء۔ موضع باگھووا۔ ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ ۲۴۔۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۶ مئی ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

نتھو رام: ولادت موضع منجیری۔ ضلع گوڑگاؤں۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں لانس نائک تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں بحیثیت نائک خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

نند سنگھ ولد بھگوان سنگھ: ولادت ۱۸۹۳ء۔ موضع جوتھیاں خورد۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۰ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

نند لال ولد شب دیال: ولادت ۱۹۱۱ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو

آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نند لال ولد میلا رام: ولادت ۱۹۰۱ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ طالب علم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نند ولد کرم چند: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ طالب علم۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نانک سنگھ فرزند سنت سنگھ و شریمتی نہال دیوی: ولادت موضع بلاکسر۔ ضلع جہلم۔ پنجاب (حالیہ پاکستان)

۱۹۲۲ء میں گورو کا باغ مورچے اور گوردوارہ اصلاحی تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں آپ کو گرفتار کر کے قید کر دیا گیا۔ ۱۱ جون ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

نانک سنگھ ولد سرمکھ سنگھ: ولادت موضع پڑاؤ متنہا۔ ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ ساکن ملایا۔ آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور برما میں برطانوی فوجوں سے لڑے اور جنگ میں کام آئے۔

نانک سنگھ: ولادت موضع مینا۔ ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ آزاد ہند فوج میں شریک ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

نانک چند ولد راجہ سنگھ: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو

آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نانک چند ولد چھوٹا مل: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ دلال۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

نانک ولد سکھ راج: ولادت ۱۸۸۷ء۔ موضع کوٹ سندری۔ ضلع کیمبل پور۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) دکاندار۔ ساکن امرتسر۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ناماجی گنگا رام: ولادت ۱۹۲۴ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ میں آپ کو گولی لگی اور ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو ہلاک ہو گئے۔

ناما داس مان کرشنا: انقلابی پارٹی کے رکن تھے۔ انقلابی پارٹی کی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے قید کر دیا گیا اور کالے پانی کی سزا دی گئی۔ پھر جزائر انڈمان میں آپ کو سیلولر جیل میں قید رکھا گیا۔ جیل میں سیاسی قیدیوں کے ساتھ وحشیانہ تشدد کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ۱۶ر مئی ۱۹۳۳ء سے آپ نے بھوک ہڑتال کی اور ۲۶ر مئی ۱۹۳۳ء کو جیل ہی میں وفات پائی۔

نلیان کے۔ اے۔ ولد انداملبم: ولادت ۱۹۱۲ء۔ موضع پلیا پٹی۔ ضلع رمناد۔ تامل ناڈو۔ پانچویں درجے تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۲ر اگست ۱۹۴۲ء کو کوئکٹری ضلع رمناد میں ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

نائر ٹی۔پی کمارن ولد کے۔کرشنا پانیکر: ۲۲ر جون ۱۹۰۳ء کو موضع نیلی کوڈے ضلع کالی کٹ کیرالا میں پیدا ہوئے۔ تعلیم ایس۔ایل۔سی تک پائی۔ مالابار کی سپیشل پولیس میں جمعدار تھے۔

آپ نے بھگت سنگھ اور دیگر انقلابی وطن پرستوں کو لاہور میں پھانسی دیے جانے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے استعفیٰ دے دیا۔ ۱۹۳۹ء میں وطن چھوڑ کر ملایا چلے گئے اور سنگاپور میں تحریکِ آزادیٔ وطن میں شریک ہوئے۔ آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ جاسوسی کی تربیت پائی اور ہندوستان واپس آئے۔ امپھل میں گرفتار ہوئے اور دہلی اور مدراس کی جیلوں میں حراست میں رکھے گئے۔ جاسوسی اور بغاوت کے الزام میں آپ پر مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۷ر جولائی ۱۹۴۴ء کو مدراس سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

نائک سمراولد مالو نایک: ولادت موضع مجھارگڈا۔ ضلع کوراپٹ۔ اڑیسہ۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۲۱ر اگست ۱۹۴۲ء کو مٹیلی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

نائک نگیندر کمار: ولادت موضع قاسم پور ضلع بالاسور۔ اڑیسہ۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو موضع کنٹائی ضلع بالاسور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

نائک ہیمنت کمار: ولادت ۱۸۷۸ء۔ موضع مسوریا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور ۱۹۳۲ء میں مسوریا میں پولیس کی گولی سے ہلاک ہوئے۔

نائک لکشمن ولد پدالم نائک: ۱۶ر نومبر ۱۸۹۷ء کو موضع ٹینٹولنگوہا ضلع کوراپٹ

اڑیسہ میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ آپ نے ۱۹۳۶ء میں اپنے ضلع میں عدم ادائیگی ٹیکس کی مہم کی تنظیم کی اور ۱۹۴۰ء میں ستیہ گرہ میں شریک رہے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں بھی سرگرم حصہ لیا۔ ۲۱ اگست ۱۹۴۲ء کو میلی پولیس اسٹیشن پر دھاوے کی قیادت کی۔ اسی روز پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور گرفتار کر لیے گئے۔ آپ پر ایک جنگل کے چوکیدار کو قتل کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا اور ۱۳ نومبر ۱۹۴۲ء کو سزائے موت دی گئی۔ ۲۹ اگست ۱۹۴۳ء کو برہما پور جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

نائڈو گووندا سوامی: ولادت ۱۹۰۷ء۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

ناہر سنگھ فرزند آشارام و شریمتی پورن دیوی: ولادت ۱۹۱۳ء۔ موضع چندالیہ۔ ضلع مہندر گڈھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر تیسرے گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں اور برما میں دریائے ایراودی کے نزدیک برطانوی فوجوں سے لڑتے ہوئے مارے گئے۔

ناگپورے گنڈا ولد رامجی ناگپورے: ولادت ۱۸۹۷ء۔ موضع کھداکی۔ ضلع وار دھا۔ مہاراشٹر۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

ناگپورے گلاب راؤ ولد جھانگوجی ناگپورے: ولادت ۱۹۲۰ء۔ موضع کھداکی۔ ضلع وار دھا۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں آشتی پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ پولیس نے آپ کو گرفتار کر کے حراست میں رکھا۔ جسمانی تشدد کی وجہ سے ۱۹۴۳ء میں فوت ہوئے۔

ناگپور رے گنگارام ولد بھگوان جی ناگپورے: ولادت ۱۸۹۷ء موضع کھدا کی۔ ضلع وار دھا۔ مہاراشٹر۔ میٹرک پاس تھے۔

آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو آشتی میں حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ پولیس سے تصادم کے دوران ایک کانسٹبل ہلاک ہوا اور سرکاری مال جلا دیا گیا۔ آپ کو گرفتار کر کے آتش زنی اور بلوے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا جس میں آپ کو ۲۰ سال کی قید کی سزا دی گئی۔ ۱۹۴۴ء میں جبلپور جیل میں فوت ہوئے۔

نگیندر سنگھ: ولادت موضع رام گڈھ۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر پہلے بہادر رستے میں بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں۔ انگریزوں نے آپ کو گرفتار کر کے حکومت کے خلاف جنگ کرنے کے الزام میں آپ پر مقدمہ چلایا۔ ایک فوجی عدالت نے آپ کو سزائے موت دی۔ ۷ر جولائی ۱۹۴۳ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

نگندر سنگھ: ولادت لدھیانہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور فرسٹ انجینئرنگ کمپنی میں بحیثیت نائک خدمات انجام دیں اور جنگ میں کام آئے۔

ناگیشور تیلی ولد ہرمیشور تیلی: ولادت موضع درولا۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۲ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ جیل میں فوت ہوئے۔

ناگبھید کر وسدیو ولد زرا باجی ناگبھید کر: ولادت ۱۹۲۰ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ پرائیویٹ ملازمت۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ر اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے

زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

نگایا سنتوشم ولد بھیمایا: ولادت موضع نندی واڑہ۔ ضلع کرشنا۔ آندھرا پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۴۳ء کو بیلاری جیل میں فوت ہوئے۔

نادر، آر۔ کرشنن ولد رمن نادر: ۲۵ جولائی ۱۹۱۴ء کو مداون مکل ضلع ٹریویندرم کیرالا میں پیدا ہوئے۔ نویں درجے تک تعلیم پائی۔ کسان۔ آپ نے ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے لئے عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۱ ستمبر ۱۹۳۸ء کو شنگومگھوم بیچ ٹریویندرم میں عوام کے ایک جلسے پر فوجی دستے نے گولیاں چلائیں تو آپ بھی شہید ہو گئے۔

نچھتر سنگھ: ولادت موضع گلالی خورد۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں پیادہ دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جنگ میں کام آئے۔

نبی بخش: ولادت موضع میسن وین۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ کپورتھلہ پیدل فوج میں نائک تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہو کر دوسرے گوریلا دستے میں برسرِ خدمت رہے اور امپھل کے نزدیک جنگ میں کام آئے۔

وولاتھمیا ولد والاسیا: ولادت موضع پیڈا راما پلم۔ ضلع وساکھا پٹنم۔ آندھرا پردیش۔ الیوری سیتا راما راجو کی قیادت میں رمپا قبائلی بغاوت میں شریک ہوئے۔ ۶ دسمبر ۱۹۲۲ء کو پیڈا راما پلم میں پولیس سے مسلح مقابلہ کرتے ہوئے بری طرح زخمی ہوئے اور نرسی پٹنم ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

ویدھا، وامن ولد کرشنا راؤ ویدھا: ولادت ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

وئیدیہ، رشی ولد رام جی وئیدیہ: ولادت ۱۹۲۰ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم

تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

وگسینا نارائن راجو ولد کرشنا راجو: ولادت ۱۹۲۰ء۔ موضع دیمپاڈو۔ ضلع ویسٹ گوداوری۔ آندھرا پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ نے

وطن پرست نوجوانوں کی جسمانی تربیت کے لئے مرکز قائم کئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں بھیماورم میں ایک جلوس کی قیادت کرتے ہوئے ہاتھوں میں ترنگا لئے ہوئے پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

ون گرلیکر، وسنت ولد لکشمن ون گرلیکر: ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کئے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو کنکٹ روڈ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

ونگھیڈے وامن راؤ ولد بلی رام ونگھیڈے: ولادت ۱۹۰۷ء۔ موضع آتم گاؤں۔ ضلع امراوتی۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال بینواد میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوکر شہید ہوگئے۔

ویلی امائی امل (شریمتی): ولادت موضع دیوا کوٹائی۔ ضلع رمناد۔ تامل ناڈو۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئیں اور ۱۷ اگست ۱۹۴۲ء کو دیوا کوٹائی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئیں اور اسی روز شہید ہوگئیں۔

ویشنو ولد دامودر: ولادت ۱۸۶۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ اناج کے بیوپاری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج

نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ویشنو داس ولد چنّی لال : ولادت ۱۹۰۱ء۔ ترنتارن۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ چپڑاسی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳/اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ویرو ولد گٹا مل : ولادت ۱۸۶۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ زرگر۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳/اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ویرو ولد میاں : ولادت ۱۸۷۹ء۔ موضع سکھنہ ونڈی۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ تجارت مویشیاں۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳/اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر،

ویر پار پھنسی : ولادت ۱۹۰۳ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲/فروری ۱۹۴۶ء کو ڈی لزے روڈ بمبئی پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ویرو ولد سری ناتھ بڑھئی : ولادت ۱۸۸۴ء موضع سرپال۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳/اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دُھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ویرو ولد گولا: ولادت ۱۸۶۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ دکاندار۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

وندھیاوسال سنگھ ولد تلک دھاری سنگھ: ولادت ۱۹۲۱ء۔ موضع کاجھا۔ ضلع اعظم گڈھ۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۴ء زمینداری نظم کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے اور اسی سال کاجھا جاگیر کی عمارت کو آگ لگاتے ہوئے پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

وینچینا تھن عرف سنکرا آئر ولد رگھوپتی آئر: پرائمری درجے تک تعلیم پائی۔ محکمۂ جنگلات میں ملازم تھے۔ انگریزوں کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ہندوستان میں تمام انگریزوں کو قتل کرنے کی غرض سے ایک جماعت موسومہ بھارت متھا سنگم کی تنظیم کی۔ ۱۷ جون ۱۹۱۱ء کو ترنیولی کے کلکٹر ایشے پر حملہ کر کے اسے ہلاک کر دیا۔ اس کے فوراً بعد خودکشی کر کے فوت ہوئے۔

ولند، امبالال ولد مگن لال ولند: ولادت موضع ڈاکور۔ ضلع کائرا۔ گجرات۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

ولی محمد: ولادت موضع ہوتی مرداں۔ ضلع پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ۔ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

ولیگے: ولادت ضلع پشاور۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پشاور میں

پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

وکرما سنار ولد شیونارائن سنار: ساکن موضع سری پال پور۔ ضلع بلیا۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ر اگست ۱۹۴۲ء کو بیریا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

وشوا ناتھ سنگھ: ولادت موضع رحمت پور۔ ضلع مونگیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

وشوا ناتھ سنگھ ولد پنجم سنگھ: ولادت ۱۹۰۲ء۔ موضع چھاتر۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۱۵ر فروری ۱۹۳۲ء کو جب کہ آپ تاراپور پولیس اسٹیشن پر ترنگا لہرانے کی کوشش کر رہے تھے، ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

وشوا ناتھ سنگھ: ساکن وارانسی۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو بابت پور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

وشوا ناتھ ولد بیجو ملاح: ولادت جنوری ۱۹۰۳ء۔ سکونت وارانسی۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو دس اسومیدھ گھاٹ وارانسی پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

وشوکرما رام داس ولد رام نارائن لوہار: ولادت ڈمراؤں۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو ڈمراؤں پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں بھی شرکت کی۔ پولیس کی گولی کا نشانہ بنے اور ہاتھ میں ترنگا لیے ہوئے شہید ہو گئے۔

وشوکرما ناگا پرساد فرزند شری پنارو، و شریمتی پیاری دیوی: ولادت ۱۹۲۰ء۔

موضع اہردرہ۔ ضلع مرزاپور۔ اُتر پردیش۔ مزدور۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور ہم پیشہ کاریگروں کو وطن پرست کاموں میں لگایا۔ ۱۹۴۲ء میں اہردرہ بازار میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

وشوکرما مکلاپرساد ولد بینی مادھو وشوکرما: ولادت ۱۹۲۴ء۔ ساکن موضع قاسم پورہ۔ ضلع اعظم گڈھ۔ اُتر پردیش۔ نویں درجے تک تعلیم پائی۔ طالب علم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور ۹ اگست ۱۹۴۲ء کو پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے۔ آپ کو گرفتار کرکے ۶ ماہ قید کی سزا دی گئی۔ ۱۹ اگست ۱۹۴۲ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

وشوناتھ پرساد ولد رام برن: ساکن موضع کوائی۔ ضلع وارانسی۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۱ء کی انفرادی ستیہ گرہ اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریکوں میں حصہ لیا۔ دھانا پور پولیس اسٹیشن جلانے میں شامل ہوئے۔ بعد ازاں فرار ہوگئے۔ روپوشی کے دوران وفات پائی۔

وشوناتھ حلوائی: ولادت ۱۹۱۴ء۔ ضلع بلیا۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں شریک ہوئے اور اگست ۱۹۴۲ء میں رسڑا میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

وزیر محمد: ولادت ۱۸۹۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو ہند ماتا سنیما بمبئی کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

وریام سنگھ ولد نارائن سنگھ: ولادت موضع کوٹ فتوحی۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ۱۹۲۳ء کی ببر اکالی تحریک میں حصہ لیا۔ اپریل ۱۹۲۳ء کو گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۹ دسمبر ۱۹۲۴ء کو لاہور جیل میں فوت ہوئے۔

وریام سنگھ ولد منگل سنگھ: ولادت موضع چھاریاں۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں حولدار تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

وریام سنگھ: ولادت موضع ناہر سنگھ۔ ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر انجینئر کمپنی میں خدمات انجام دیں اور اگست ۱۹۴۴ء میں ہاکا پر لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

وریام سنگھ فرزند ہمیر سنگھ و شریمتی اترکور: ولادت برنالہ۔ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ کوکا تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸۷۲ء میں ملود اور مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں بھی شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور ۱۷ جنوری ۱۸۷۲ء کو مالیر کوٹلہ میں توپ سے اڑا دیے گئے۔

وریام سنگھ ولد ہمیر سنگھ: ولادت موضع مہراج۔ ضلع بھٹنڈہ پنجاب۔ کوکا تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸۷۲ء میں ملود اور مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور ۱۸ جنوری ۱۸۷۲ء کو مالیر کوٹلہ میں توپ سے اڑا دیے گئے۔

وریام سنگھ: ولادت موضع بوہلا۔ ضلع پٹیالہ۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ یکم اپریل ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہو گئے۔

وریام سنگھ ولد بھگوان سنگھ: ولادت ۱۸۹۱ء۔ پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

وریام سنگھ ولد بُلاکا سنگھ: ولادت ۱۸۸۶ء۔ پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

وریام سنگھ ولد دلّا سنگھ: ولادت ۱۹۰۳ء۔ پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ

صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

وریام سنگھ ولد بھاگ سنگھ: ولادت ۱۸۸۱ء۔ پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

وربابر جیش نندن ولد امبکا پرساد ورما: ولادت موضع بھدوار۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو برطانوی سپاہیوں نے گرفتار کرکے آرہ کے نزدیک قائم نگر پل پر سے دریا میں پھینک دیا۔ اس طرح ڈبانے سے فوت ہوئے۔

ورکے نارائن ولد داجی ورکے: ولادت ۱۹۲۲ء۔ موضع کالانا کواڑی بہادر گڈھ۔ ضلع کولہاپور۔ مہاراشٹر۔ راجہ رام کالج کولہاپور میں انٹر (آرٹس) تک تعلیم پائی۔ طالب علم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر دسمبر ۱۹۴۲ء کو کاگل تعلقہ میں گارگوٹی کے خزانے پر دھاوے کا انتظام اور رہنمائی کرنے والوں میں سے تھے۔ اسی روز پولیس کی گولی سے وہیں شہید ہوگئے۔

ودھاوا سنگھ: ولادت موضع لیل۔ ضلع لائل پور۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۷ر جولائی ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

ودھاوا سنگھ: ولادت موضع کھارا۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

ودھاوا سنگھ ولد سارا سنگھ: ولادت پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

ودھاوا سنگھ ولد سرین سنگھ: ولادت موضع روریوالا۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔

پیشہ فوجی ملازمت۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں کے ہمدرد تھے۔ ۱۹۱۴ء میں لاہور سازش کیس میں بطور ملزم گرفتار ہوئے۔ آپ کو سزائے موت دی گئی۔ انبالہ جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

وجے بہادر تیلی: ساکن موضع ہمت پور۔ ضلع جونپور۔ اتر پردیش۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو آپ مچھلی شہر اور بادشاہ پور کے درمیان ایک پل کو اڑانے کی کوشش کے دوران فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

وٹھو پانڈو: ولادت ۱۹۰۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو گرانٹ روڈ مچھلی مارکیٹ بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

وٹھو نارائن: ولادت ۱۹۲۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو کالا چوکی روڈ بمبئی پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

وتھل شورام: ولادت ۱۹۱۸ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

وانی رتی لال ولد گوپال داس وانی: ولادت ۱۹۲۲ء۔ نندبار۔ ضلع دھولیہ۔ مہاراشٹر۔ چھٹے درجے کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۸ اگست ۱۹۴۲ء کو گرفتار ہوئے اور دھولیہ جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ ۱۹ مئی ۱۹۴۳ء کو جیل ہی میں فوت ہوئے۔

واگھمارے مہادیو ولد جگو باوا گھمارے: ولادت ۱۹۲۰ء۔ موضع اتم گاؤں۔ ضلع امراوتی۔ مہاراشٹر۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو بینودا میں دریائے دھولگری کے پل کے نزدیک پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

واسومل ولد سکھی لال: ولادت امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور ۱۷ اپریل ۱۹۱۹ء کو وفات پائی۔

واسومل ولد لدھی مل: ولادت ۱۸۷۵ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

واسانک، کمل چند ولد روشی واسانک: ۲۴ اگست ۱۹۲۳ء کو ناگپور مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔

انٹر آرٹس کے طالب علم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۳ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

وارالیچاڈو: ولادت لکشمی پورم۔ ایجنسی۔ ضلع وساکھاپٹنم۔ آندھرا پردیش۔ البوری سیتارامارا جو کی قیادت میں ۲۴-۱۹۲۲ء کی رمپا قبائلی بغاوت میں شریک ہوئے اور ۶ ستمبر ۱۹۲۲ء کو لنکاپورم میں پولیس سے مسلح مقابلہ کرتے ہوئے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

وارن، دھیا بھائی ولد ٹریکم بھائی وارن: ولادت

۱۹۲۹ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو شیواجی پارک بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

وارث : ولادت ۱۹۴۷ء۔ موضع پنڈاوان خان۔ ضلع جہلم۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

وارث ولد چراغ دین : ولادت ۱۸۸۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور ۲۰ر اپریل ۱۹۱۹ء کو وفات پائی۔

وارث ولد چراغ دین ارین : ولادت ۱۸۸۹ء بسکونت امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

واڈیڈر، (کماری) پریتی لتا ولد جگت بندھو واڈیڈر : ۵ر مئی ۱۹۱۱ء کو موضع گوالپارہ ضلع چٹاگانگ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئیں۔ کلکتہ میں کالج کی طالبہ تھیں۔

آپ ڈھاکہ کی دیپالی سنگھ اور کلکتہ کی چھاترا سنگھ طلباء کی انجمنوں کی رکن تھیں۔ آپ نے انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا اور سوریہ سین کی رہنمائی میں خدمات انجام دیں۔ پولیس نے آپ کو

پیٹیا۔ ضلع چٹاگانگ میں ساوتری چکرورتی کے مکان پر سین اور دیگر انقلاب پسندوں کے ساتھ گھیر لیا۔ آپ گرفتاری سے بچ کر روپوش ہوگئیں۔ آپ نے ۲۲ ستمبر ۱۹۳۲ء کو چٹاگانگ میں پہاڑتالی یورپین کلب پر دھاوے کی رہنمائی کی مگر ناکام رہیں اور گرفتاری سے بچنے کے لئے سائنائڈ زہر کھا کر وہیں خودکشی کر لی۔

واڈیا جہانگیر ایدلجی: ولادت ۱۹۱۲ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو تاردیو بمبئی پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

واس مل ولد نرسنگھ داس: ولادت ۱۸۷۷ء۔ ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

واڈیگھرے جنگالو ولد نارائن واڈیگھرے: ولادت ۱۹۲۰ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجہ

چہارم تک تعلیم پائی۔ جولاہے تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

واڈی لال رمن لال: ولادت ۱۹۱۹ء۔ کپڑے کے بیوپاری۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۰ اگست ۱۹۴۲ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

وادر: ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ پولیس کی بے رحمانہ زدوکوب سے فوت ہوگئے۔

دتھو گانو: ولادت ۱۹۰۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے اور ۲۲ فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ہینگانیکر آنند راؤ ولد ناماجی ہینگانیکر: ولادت ۱۹۲۲ء۔ موضع گمگاؤں ضلع ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ سخت بیماری کی وجہ سے رہا کر دیے گئے اور اس کے بعد جلد ہی فوت ہو گئے۔

ہیلے: ولادت ۱۹۰۸ء۔ شولاپور۔ مہاراشٹر۔ مل مزدور۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ وڈالا بمبئی میں ایک جلوس پر گھوڑ سوار پولیس کے حملے میں کچلے گئے اور شہید ہو گئے۔

ہیرے متھ ورایا ولد آیا پایا ہیرے متھ: ولادت ۱۹۲۱ء۔ موضع کوگانور۔ ضلع دھارواڑ۔ میسور۔ پرائمری درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ یکم اپریل ۱۹۴۳ء کو سرکاری خزانے پر پولیس نے گولی چلائی۔ اس میں آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ہیم بروے سندر ولد سردار ہیم بروے: ولادت موضع نوادیسہ۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۳ء میں ڈمکا میں "لاٹھی پہاڑ" تحریک میں شرکت کے الزام میں گرفتار ہوئے اور ڈمکا جیل ہی میں فوت ہو گئے۔

ہیم بروے سلکھو ولد اوندرو ہیم بروے: ولادت موضع کوکرابند۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ایک شراب کی دکان کو آگ لگانے کے الزام میں گرفتار ہوئے۔ گوڈا جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں جیل ہی میں وفات پائی۔

ہیم برومے راجم ولد درگا ہیم برومے: ولادت موضع جوکیدھا۔ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۳ء میں ڈمکا میں "لاٹھی پہاڑ" تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کرکے پانچ سال قیدِ سخت کی سزا دی گئی۔ ۸ر اگست ۱۹۴۳ء کو جیل میں فوت ہوئے۔

ہیم برومے لاگو ولد پارو ہیم برومے: ولادت موضع پلیسری ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ایک شراب کی دکان کو جلانے کے الزام میں گرفتار ہوئے اور آپ کو ۱۲ سال قید کی سزا دی گئی۔ تشدد سے آپ کی صحت بالکل خراب ہو گئی۔ رہائی کے دو روز بعد فوت ہو گئے۔

ہیم برومے فاگو بھادو ولد ہیم برومے: ولادت موضع سرائے داہا۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ آدیواسی سماجی کارکن اور رہنما تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کرکے چار سال قیدِ سخت کی سزا دی گئی۔ ۷ر ستمبر ۱۹۴۳ء کو بھاگلپور کیمپ جیل میں وفات پائی۔

ہیم برومے پسا ولد سگرا ہیم برومے: ولادت نرائنہ پور۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے۔ ڈمکا جیل میں رکھے گیے۔ ۱۹۴۳ء میں جیل ہی میں فوت ہو گئے۔

ہیم برومے لال ولد گہیا ہیم برومے: ولادت موضع بڑا پیپرا۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کرکے تین سال قید کی سزا دی گئی۔ ۴ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو بھاگلپور جیل میں پولیس کی گولی سے ہلاک ہوئے۔

ہیم برومے چھاجن ولد لیدھا ہیم برومے: ساکن موضع پترا پارا۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور ڈمکا جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ دسمبر ۱۹۴۲ء میں جیل میں وفات پائی۔

ہیم بروم بھگت ولد اپنا ہیم بروم: ولادت موضع رکشمی۔ ضلع سنتھال پرگنہ بہار۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۹ مئی ۱۹۴۳ء کو گرفتار ہوئے اور آپ کو ۲ سال قید کی سزا دی گئی۔ ۳ مئی ۱۹۴۴ء کو راج محل جیل میں فوت ہوئے۔

ہیم سنگھ: ولادت ماکووال ضلع امرتسر پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

ہولے بابو: ولادت شولاپور۔ مہاراشٹر۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ ۳۰ مئی ۱۹۳۰ء کو آپ نے دھرسانا پر ستیہ گرہ کی اور اسی روز ایک برطانوی فوجی رسالے کے دستے کے حملے میں کچلے گئے اور شہید ہو گئے۔

ہیرانند ولد مگھراج مل اروڑہ: ولادت ۱۸۷۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ عرائض نویسی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہیرانند ولد جمپا مل: ولادت ۱۸۶۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ اپیل نویسی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہیرالال ولد بالمکند: ولادت ۱۸۸۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہیرا سنگھ ولد نہال سنگھ: ولادت ۱۸۹۵ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہیرا سنگھ فرزند کاہن سنگھ و شریمتی مہتاب کور: ولادت موضع سکرودی۔ ضلع پٹیالہ۔ پنجاب۔ آپ نے کوکا تحریک میں نمایاں حصہ لیا۔ ملود اور مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور ۱۷ر جنوری ۱۸۷۲ء میں مالیر کوٹلہ میں توپ کے گولے سے شہید ہوئے۔

ہیرا سنگھ: ولادت موضع کالووال۔ ضلع سیالکوٹ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۴ر مارچ ۱۹۲۵ء کو ناسبھ جیل میں فوت ہوئے۔

ہیرا سنگھ: ساکن موضع ہگت گڈھ۔ ضلع وارانسی۔ اتر پردیش۔ ۱۹۳۰ء کی نمک ستیہ گرہ اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو دھانا پور پولیس اسٹیشن کو جلانے میں شامل ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ہیبل رچاپا ولد ویرپا ہیبل: ولادت ۱۹۱۷ء۔ بنیلہونگل، ضلع بیلگام۔ میسور۔ پیشہ پارچہ بافی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو بیلہونگل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہنسدا کوکا ولد تالے ہنسدا: ولادت موضع سندر ابلم۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۵ر ستمبر ۱۹۴۲ء کو

راج بندھ پلاسی پر ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ہنسدا، کالیداس: ولادت موضع کینچوا۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور ڈمکا جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ بے رحمانہ سلوک کی وجہ سے آپ کی صحت بالکل خراب ہو گئی اور رہائی کے فوری بعد فوت ہو گئے۔

ہنسدا، راگدا ولد سلکھو ہنسدا: ولادت موضع لکھنپور۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور ڈمکا جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ فوجیوں نے آپ کا مکان لوٹ لیا۔ دسمبر ۱۹۴۴ء میں جیل ہی میں فوت ہو گئے۔

ہنسدا، راگدا ولد راسک ہنسدا: ولادت موضع تلبار۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ راج محل جیل میں فوت ہوئے۔

ہنسدا، چاند ولد دکھو ہنسدا: ولادت موضع رکشی۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۹ مئی ۱۹۴۳ء کو گرفتار ہوئے اور راج محل جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ فوجی سپاہیوں نے آپ کے مکان کو لوٹ لیا اور نقصان پہنچایا۔ ۱۴ جنوری ۱۹۴۴ء کو جیل ہی میں فوت ہو گئے۔

ہنسدا، بدھائی ولد کالیداس ہنسدا: ولادت موضع کینچوا۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اپنے والد کے ہمراہ گرفتار کر لیے گئے اور ریفارمری سکول مونگھیر میں مقید رہے۔ بعد ازاں ڈمکا جیل میں منتقل کر دیے گئے اور ۲۶ مئی ۱۹۴۴ء کو جیل میں فوت ہو گئے۔

ہنسا رام: ولادت موضع خانپور کھیورلا۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی

فوج کے جاٹ دستہ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شریک ہوئے اور لڑائی میں کام آئے۔

ہنکیری (کماری) بنت ٹھٹھیر تیلی: ولادت موضع روہیار۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئیں۔ ۲ ستمبر ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں ایک سرکاری ہوائی جہاز کی تباہی کے بعد پولیس کی فائرنگ میں زخمی ہوئیں اور اسی روز شہید ہوئیں۔

ہنسراج ولد سوہن سنگھ: ولادت ۱۸۹۳ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ ٹیچر۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

ہنسراج ولد سوبھا سنگھ: ولادت ۱۸۹۳ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پوسٹ آفس میں کلرک تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

ہنڈبل گن دھر: ولادت ۱۹۱۲ء۔ سکونت موضع کھاگدا۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ماہی شدل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

ہلدر ارن: ولادت ضلع سلہٹ۔ آسام۔ (حالیہ بنگلہ دیش) سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۳ء میں جیل میں وفات پائی۔

ہلّاپا ولد باساپّا: ولادت موضع الیسور۔ ضلع شموگا۔ میسور۔ تیسرے درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ الیسور شکاری پور ضلع شموگا میں پولیس سے مقابلہ میں شریک ہوئے۔ آپ کو شکاری پور کے سب انسپکٹر اور تحصیلدار کو قتل کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ ۹ مارچ ۱۹۴۳ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

ہسورام گھراٹ: ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

ہستی ولد سکندر: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہگا وانے شنکر: ولادت ۱۹۲۶ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۳ فروری ۱۹۴۶ء کو پریلا دمل فرگوسن روڈ بمبئی پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ہسدا جیتو: ولادت موضع بسکو۔ ضلع سنتھال پرگنہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ بکسر جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ جیل میں وفات پائی۔

ہزاری لال ولد دینا ناتھ: ولادت ۱۹۰۲ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ زرگری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہزارہ سنگھ ولد سنتھا سنگھ: ولادت موضع منڈھالی۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ فوج میں ملازم تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۳۹ء میں آپ کو گرفتار کرلیا گیا اور ایک فوجی عدالت میں آپ پر مقدمہ چلایا گیا۔ جس میں آپ کو ۲ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۹۴۰ء میں مظفر گڈھ میں جیل میں فوت ہوئے۔

ہزارہ سنگھ ولد لال سنگھ: ولادت پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہوگئے۔

ہزارہ سنگھ ولد راجہ سنگھ: ولادت موضع بھالری۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۱ء میں ایک سیاسی ڈکیتی میں شرکت کے الزام میں امرتسر میں گرفتار ہوئے اور لاہور فورٹ اور بعد ازاں لاہور جیل میں حراست میں رکھے گئے۔ آپ نے جیل سے فرار ہوکر پھر انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ مدراس روٹری بنک سازش میں شرکت کے الزام میں دوبارہ گرفتار کرلیے گئے اور آپ کو ۱۰ سال قید سخت کی سزا سنادی گئی۔ راجہ منڈی جیل سے پھر فرار ہوگئے۔ پولیس نے آپ کا تعاقب کیا اور گرفتار کرلیا۔ سزا بھگتنے کے لئے جزائر انڈمان بھیج دیے گئے۔ ۱۹۳۸ء میں رہا ہوئے۔ ٹاٹا نگر میں آپ نے مزدوروں کی تنظیم کی۔ دھرنا دیتے ہوئے پولیس کی زود کوب سے شہید ہوگئے۔

ہزارہ سنگھ ولد اتر سنگھ: ولادت موضع روڑکی۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ آپ نے ایک ببر اکالی رتن سنگھ کو گرفتار کرنے میں سپرنٹنڈنٹ پولیس کی مدد کرنے سے انکار کردیا۔ ۱۵ جولائی ۱۹۲۲ء کو پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

ہزارکا، لکشمی ولد چنائی ہزارکا: ولادت اکتوبر ۱۹۰۷ء۔ موضع سرتاجپور۔ ضلع نوگاؤں۔ آسام۔ نویں درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی

ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو برہامپور میں ایک پُرامن جلوس پر فوجی افسر کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ہزارہ سنگھ: ولادت موضع دھاٹھ۔ ضلع لدھیانہ۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

ہری ہر سنگھ ولد راما سنگھ: ساکن موضع مہوڑا ضلع اعظم گڈھ۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں اندارا میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ہری ہر حجام: سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اسی سال چورو دانو میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہری نندن پرساد ولد بسنت لال: ولادت موضع رگھوارا۔ ضلع سارن۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ اپنی دکان میں ایک فوجی دستے کی گولی سے شہید ہوئے۔

ہری نارائن اگراہاری: سکونت کمال پور۔ ضلع وارانسی۔ اُتر پردیش۔ ممتاز سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریکوں میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں دھانا پور پولیس اسٹیشن کو آگ لگانے میں حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کر کے سزائے موت دی گئی۔ وارانسی میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

ہری لال کہار: ولادت ۱۹۲۴ء موضع کھدالی۔ ضلع وار دھا۔ مہاراشٹر۔ چوتھے درجے تک تعلیم پائی۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۲ء کو آشتی پور پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ہری کشن ولد گورداس مل: جون ۱۹۰۹ء میں موضع غلہ دھیر ضلع مردان شمال مغربی

سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ طالب علم تھے۔ آپ نے خدائی خدمتگار اور ایک انقلابی جماعت موسومہ "نوجوان بھارت سبھا" کی تحریکوں میں عملی حصہ لیا۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی میں بھی شرکت کی۔ آپ نے سر جعفری ڈی مونٹ مونسی گورنر پنجاب کو گولی سے ہلاک کرنے کا منصوبہ بنایا اور اس تجویز کو عملی جامہ پہنایا۔ ۲۳ دسمبر ۱۹۳۰ء کو لاہور میں پنجاب یونیورسٹی کے جلسۂ تقسیم اسناد میں گورنر پر گولیاں چلائیں۔ گورنر زخمی ہوا۔ لیکن ایک پولیس افسر ہلاک ہوا۔ آپ کو گرفتار کرکے سازش اور قتل کا مقدمہ چلایا گیا جس میں آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۹ جون ۱۹۳۱ء کو میانوالی جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

ہری رام ولد ہردیال: ولادت ۱۸۷۹ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ گھڑی سازی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

ہری سنگھ ولد مہان سنگھ: ولادت موضع ساہوکے۔ ضلع فیروزپور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے اور بھائی پھیرو مورچے میں بھی شرکت کی۔ مارچ ۱۹۲۵ء میں مورچے پر پولیس کی گولی سے ہلاک ہوئے۔

ہری سنگھ ولد کنہیا سنگھ: ۱۸۹۷ء میں موضع جوتھیاں خورد ضلع شیخوپورہ پنجاب (حالیہ پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شرکت کی اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

ہری سنگھ ولد سرجن سنگھ: ولادت موضع جسوال۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ۱۹۲۲ء کی بب اکالی تحریک میں شریک ہوئے۔ آپ کو

گرفتار کر کے ۷ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ لاہور جیل میں فوت ہوئے۔

ہری سنگھ: ولادت موضع دھوٹ۔ ضلع پٹیالہ۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۱ر دسمبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

ہری سنگھ: ولادت امرتسر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۱۸ر مارچ ۱۹۲۵ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

ہری سنگھ: ولادت موضع کڈولا۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ دسمبر ۱۹۲۳ء میں نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

ہری سنگھ: ولادت موضع مہاراجہ۔ ضلع فیروز پور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۲۱ر جولائی ۱۹۲۳ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

ہری رام ولد روپ رام: ولادت ۱۹۰۴ء۔ موضع کامدا۔ ضلع اُتر کاشی۔ اُتر پردیش۔ پیشہ کسان۔ انگریزوں کے لگائے ہوئے ۱۹۳۰ء کے قوانین جنگلات کے خلاف شورش میں شریک ہوئے اور اسی سال پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہری رام ولد آسانند: ولادت ۱۸۷۴ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ عرائض نویسی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہری رام: ساکن امرتسر۔ پنجاب۔ کمیشن ایجنٹ۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں

آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہری داس ولد ہاتھی سنگھ: ولادت موضع نانگل۔ ضلع ہوشیارپور۔ پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۵ فروری ۱۹۴۲ء کو آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور برما محاذ پر برطانوی فوجوں سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

ہری چمار: ولادت ۱۹۱۹ء۔ موضع سلطانپور۔ ضلع بلیا۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال اگست میں اسرہ کے مقام پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ہری بلبھ سنگھ: ولادت ۱۹۰۹ء۔ موضع خان گاؤں۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ پیشہ ٹیچری۔ آپ نے ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ نومبر ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ جیل میں تشدد کی وجہ سے آپ کی صحت خراب ہو گئی اور رہائی کے فوری بعد فوت ہو گئے۔

ہرنارائن: ولادت ۱۸۹۱ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہرنارائن: ولادت ۱۹۱۴ء۔ سکونت الہ آباد۔ اُتر پردیش۔ یونیورسٹی کے طالب علم تھے۔ ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے۔ ۴ جنوری ۱۹۳۲ء کو آپ نے مہاتما گاندھی کی بمبئی میں گرفتاری کے خلاف احتجاج میں نکالے گئے ایک جلوس میں شرکت کی۔ اسی روز جوہنسٹن گنج (نیتاجی سبھاش مارگ) الہ آباد میں گھوڑ سوار پولیس کے شدید حملے میں کچلے گئے اور شہید ہو گئے۔

ہرنام سنگھ ولد نتھا سنگھ: ولادت ۱۹۰۰ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ فوجی ملازم تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہرنام سنگھ ولد مگھر سنگھ: ولادت موضع دادو پورہ۔ ضلع امرتسر۔ پنجاب۔ گورو کا باغ مورچے میں شریک ہوئے۔ اور ۱۹۲۲ء میں مورچے پر پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

ہرنام سنگھ ولد کاکے سنگھ اروڑہ: ولادت ۱۸۸۷ء۔ امرتسر پنجاب۔ ایک پرائیویٹ فرم میں ملازم تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہرنام سنگھ ولد سندر سنگھ: ولادت موضع دھیسان کا نہا۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ پیشہ نجاری۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہرنام سنگھ ولد رائے سنگھ: ولادت موضع منڈی۔ ضلع بھٹنڈہ۔ پنجاب۔ کوکا تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار ہوئے اور ۱۷ جنوری ۱۸۷۲ء کو مالیر کوٹلہ میں توپ کے گولے سے اڑا دیے گئے۔

ہرنام سنگھ فرزند رادھا و شریمتی مالن: ولادت موضع باغ پور۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ فوج میں سپاہی تھے۔ فوج سے استعفیٰ دے کر ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر کے قید کر دیا گیا۔ ناہھ جیل میں فوت ہوئے۔

ہرنام سنگھ فرزند چرت سنگھ و شریمتی کھیم کور: ولادت موضع روڑ۔ ضلع سنگرور۔ پنجاب۔ کوکا تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸۷۲ء میں ملود اور مالیر کوٹلہ پر

دھاوے میں حصہ لیا۔ گرفتار کیے گئے اور ۱۷ جنوری ۱۸۷۲ء کو مالیر کوٹلہ میں توپ کے گولے سے اڑا دیے گئے۔

ہرنام سنگھ ولد چندا اروڑہ: ولادت ۱۸۹۶ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ میونسپل کمیٹی میں ملازم تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہرنام سنگھ ولد ٹہل سنگھ گھومر: ولادت ۱۸۷۴ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ مزدوری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہرنام سنگھ عرف پرپال سنگھ ولد بھگوان سنگھ: ولادت موضع بال پوریاں۔ ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ پیشہ کھیتی باڑی۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور ۲ سال کے لئے نابھہ جیل میں قید کر دیے گئے۔ صحت بالکل خراب ہو گئی اور رہائی کے فوری بعد ہی فوت ہو گئے۔

ہرنام سنگھ ولد بھگت سنگھ رام گڈھیا: ولادت ۱۹۰۴ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ نجاری۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

ہرنام سنگھ بھائی فرزند چوہر رام و شریمتی پورو: ولادت موضع مہیر سنگھ۔ ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۳ اگست ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں وفات پائی۔

ہرنام سنگھ عرف پرپال سنگھ ولد

ہرنام سنگھ ولد ایشر سنگھ: ولادت ۱۸۹۶ء۔ پنجاب۔ ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے اور ۱۹۲۱ء میں ننکانہ صاحب ہی میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

ہرنام سنگھ ولد ارور سنگھ: ولادت موضع بھٹی گھرایا۔ ضلع سیالکوٹ۔ پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) برطانوی حکومت کے خلاف وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔

۱۹۱۵ء کی لاہور سازش کیس میں ملزم کی حیثیت سے گرفتار ہوئے۔ آپ کو سزائے موت دی گئی اور آپ کی جائیداد ضبط کر لی گئی۔ ۱۶ر نومبر ۱۹۱۵ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

ہرنام سنگھ: ولادت ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ۲۴-۱۹۲۳ء کے جیتو مورچے میں شرکت کی۔ گرفتار ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ ۹ر ستمبر ۱۹۲۴ء کو نابھہ جیل میں فوت ہوئے۔

ہرنام داس: ولادت نواں شہر۔ ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہرنام ولد ویرومل: ولادت ۱۸۸۷ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ حجام۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہرکور (شریمتی) عرف چندی زوجہ ہردیپ سنگھ: ۱۸۶۹ء میں موضع لوبولی ضلع امرتسر پنجاب میں پیدا ہوئیں۔ پیشہ ملازمت خانگی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئیں۔ ۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ

بھی شریک تھیں، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئیں اور شہید ہوگئیں۔

ہرشے گوپال راؤ: ولادت ۱۹۰۰ء موضع برہماپوری۔ ضلع چاندہ۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ پرائیویٹ ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوئے اور قید کردیے گئے۔ ۱۹۴۴ء میں چاندہ جیل میں وفات پائی۔

ہردیو سنگھ: ولادت موضع تورنی۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ طالب علم تھے۔ آپ نے ۱۹۲۱ء کی تحریکِ عدم تعاون میں شریک ہونے کی غرض سے اپنی تعلیم چھوڑ دی اور ناگپور میں طلباء کی تنظیم کی۔ آپ نے ناگپور جھنڈا ستیہ گرہ میں عملی حصہ لیا۔ آپ کو گرفتار کرکے حراست میں رکھا گیا۔ ناگپور جیل میں فوت ہوئے۔

ہردیپ سنگھ فرزند لچھمن سنگھ و شریمتی دیال کور: ولادت روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستہ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور آزاد بریگیڈ میں برسرِ خدمت رہے۔ ۱۹۴۴ء میں لڑائی میں شہید ہوگئے۔

ہردیال ولد اترا کمبوہ: ولادت ۱۸۶۹ء۔ سکونت امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ حلوائی۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہوگئے۔

ہردواری لال ولد ہردیوا: ولادت موضع ربودھا کلاں۔ ضلع روہتک۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے جاٹ دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کے تیسرے گوریلا دستے میں بھرتی ہوئے اور لڑائی میں شہید ہوگئے۔

ہردواری: ولادت موضع سالنگ۔ ضلع مہندرگڈھ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور پہلے

گوریلا دستے میں خدمات انجام دیں۔ لڑائی میں مارے گئے۔

ہرپرشاد عرف فدو ولد وشنو داس: ولادت ۱۸۹۱ء۔ امرتسر۔ پنجاب۔ پیشہ پرائیویٹ ملازمت۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہربنس لال ولد بھگت رام: ۱۹۰۴ء میں موضع میانی ضلع ہوشیار پور پنجاب میں پیدا ہوئے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں برطانوی فوج نے جب عوام کے ایک جلسے پر، جس میں آپ بھی شریک تھے، مشین گنوں سے اندھا دھند گولیاں چلائیں تو آپ بھی زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

ہربنس سنگھ ولد کھیم سنگھ: ولادت موضع سرہالہ خورد ضلع ہوشیار پور۔ پنجاب۔ ۱۹۲۲ء اور ۱۹۳۱ء کی برّاکالی تحریکوں میں شریک ہوئے۔ آپ کو گرفتار کر کے ۳ سال قید کی سزا دی گئی۔ آپ نے ایک جماعت موسومہ "جگ پٹاول" کی تنظیم کی۔ آپ روپوش ہو گئے۔ آپ کے مفرور ہونے کا اعلان کر دیا گیا۔ ۱۹۴۳ء میں امرتسر میں گرفتار کر لیے گئے اور آپ کو سزائے موت دی گئی۔ ۳ اپریل ۱۹۴۴ء کو پھانسی کے تختے پر شہید ہو گئے۔

ہربنس سنگھ: ولادت موضع بکور پور۔ ضلع انبالہ۔ ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے پنجاب دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور نیوگنی میں لڑائی میں مارے گئے۔

ہربنس سنگھ: ولادت موضع دھپائی۔ ضلع کپورتھلہ۔ پنجاب۔ کپورتھلہ پیدل فوج میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور ۱۵ جون ۱۹۴۵ء کو پیلو ہلز برما میں جنگ میں کام آئے۔

ہجر اُ (شریمتی) متنگنی بیوہ ترلوچن ہجر: ۱۸۷۰ء

میں موضع ہوگلا ضلع مدناپور مغربی بنگال میں پیدا ہوئیں۔ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی کے دوران وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک رہیں۔ نمک ستیہ گرہ اور چوکیداری ٹیکس کے خلاف شورش میں حصہ لیا۔

۱۹۳۲ء میں تملوک میں گورنر بنگال کے ایک دربار میں "واپس جاؤ" کے نعرے لگانے کے الزام میں گرفتار ہوئیں۔ ۶ ماہ قیدِ سخت کی سزا دی گئی اور پھر رہا کر دی گئیں اور سیاسی و سماجی سرگرمیوں میں شریک رہیں۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئیں۔ آپ نے ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء کو تملوک سول کورٹ پر ترنگا لہرانے کے لئے ایک جلوس کی قیادت کی۔ ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئیں اور ہاتھ میں ترنگا لیے وہیں شہید ہوگئیں۔

ہجرا، گونا دھر: ساکن موضع راجہ رام پور۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۰۵ء میں تقسیمِ بنگال کے خلاف احتجاج

میں حصہ لیا۔ ۱۹۲۱ء کی تحریکِ عدم تعاون میں شریک ہوئے اور آپ کو گرفتار کر لیا گیا۔ ۱۹۲۲ء میں مدناپور سنٹرل جیل میں فوت ہوگئے۔

ہجرا، اسدھیر چند ولد گوستھا بہاری ہجرا: ولادت ۱۹۱۵ء۔ موضع کارک۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ سیاسی کارکن تھے۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۲ء میں ماہی شدل پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

ہجرا، بہاری لال: ولادت ۱۹۱۸ء۔ سکونت موضع ہری پور۔ ضلع مدناپور۔ مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۴۲ء کو نندی گرام پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں شرکت کی اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

ہجرا بلیشور ولد موہن ہجرا : ساکن موضع دیپم پراندھا۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ء میں دھمدا ہا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا۔ ۲۳ر اگست ۱۹۴۲ء کو دھمدا ہا پولیس کی گولی سے شہید ہو گئے۔

ہارون حامد : ولادت ۱۹۳۱ء۔ جب شاہی ہندوستانی جنگی بیڑے کے سپاہیوں نے بغاوت کی اور عوام نے ان کی حمایت میں مظاہرے کیے تو آپ بھی ان میں شریک ہوئے۔ ۲۲ر فروری ۱۹۴۶ء کو بمبئی میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

یوگیشور لال : ولادت موضع دلسنگھ سرائے ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۵ر اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

یوگانند عرف مہندر ناتھ ڈے : ساکن سلچر۔ آسام۔ جگتسی آشرم سلچر کے صدر تھے۔ وطن پرستانہ سرگرمیوں میں شریک ہوئے۔ ۷ر جولائی ۱۹۱۲ء کو اپنے آشرم پر پولیس کے چھاپے میں گولی سے زخمی ہوئے۔ گرفتار کر لیے گئے اور حراست میں رکھے گئے۔ ۱۶ر جولائی ۱۹۱۲ء کو سلہٹ جیل میں فوت ہوئے۔

یوالے گنپت راؤ ولد سوریہ بھان جی یوالے : ولادت ۱۹۲۲ء۔ موضع یوالی۔ ضلع امراوتی۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

یوالے ونایک راؤ ولد دولت راؤ یوالے : ولادت ۱۹۲۱ء۔ موضع بینو دا۔ ضلع امراوتی۔ مہاراشٹر۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے۔

۱۶ر اگست ۱۹۴۲ء کو بینو دا پولیس اسٹیشن پر حملے میں

شامل ہوئے ۔ پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

یادو، وشنو دیال سنگھ ولد شیل سنگھ یادو: ولادت موضع راجپور۔ ضلع گیا۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ کرتھا پولیس اسٹیشن پر ترنگا لہراتے ہوئے گرفتار ہوئے اور حراست میں رکھے گئے۔ جیل میں فوت ہوئے۔

یادو، سہدیو: ولادت موضع پیہن۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال اکبر نگر میں ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

یادو، رام کرشن: ولادت موضع گوگری۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو گوگری جہاز گھاٹ پر ایک فوجی گشتی دستے کی گولی کا نشانہ بنے۔

یادو، رگھوناتھ: ولادت ۱۹۰۶ء۔ موضع زیرہ بستی۔ ضلع بلیا۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

یادو، پنجاب راؤ ولد آنند راؤ یادو: ولادت ۱۹۰۷ء۔ ناگپور۔ مہاراشٹر۔ ساتویں درجے تک تعلیم پائی۔ میونسپل ملازم۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

یادو، پنچو: ولادت موضع پوتھیہ۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۸ اگست ۱۹۴۲ء کو دیبی پور کے نزدیک ریلوے اسٹیشن پر ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

یادو، نیبی ولد بنگالی یادو: ولادت موضع مارہا۔ ضلع دربھنگہ۔ بہار۔ سیاسی کارکن۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۳ اگست ۱۹۴۲ء کو کھجولی میں برطانوی سپاہیوں کی گولی سے شہید ہو گئے۔

یادو، نتھو رائے ولد تلک رائے یادو: ولادت موضع راگھوپور۔ ضلع پٹنہ۔ بہار۔ کسان۔ آپ ۱۹۳۰ء کی تحریکِ سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور بختیار پور پولیس اسٹیشن پر پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

یادو، نارائن: ولادت موضع جہانگیرہ۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی زد و کوب سے جانبر نہ ہو سکے۔

یادو، مسا ہرو: ولادت موضع سلطان گنج۔ ضلع بھاگلپور۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ سلطان گنج ریلوے اسٹیشن پر عوامی حملے میں شریک ہوئے اور ایک فوجی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

یادو، مہادیو: ولادت موضع لساڑھی۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں برطانوی سپاہیوں کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

یادو، کرت ولد لوپت یادو: ولادت جمیرا۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور اسی سال ایک فوجی گشتی دستے کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

یادو، جے رام سنگھ: ولادت موضع کوپا۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۴ ستمبر ۱۹۴۲ء کو سسرام دھرم شالہ پر برطانوی سپاہیوں کا مقابلہ کرتے ہوئے ایک فوجی دستے کی گولی سے شہید ہو گئے۔

یادو، ہیم نارائن ولد کنجی لال یادو: ولادت موضع بیروا۔ ضلع پورنیہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۲۵ اگست ۱۹۴۲ء کو دھدہا پولیس اسٹیشن پر دھاوے میں حصہ لیا اور پولیس فائرنگ میں بری طرح

زخمی ہوئے اور ایک ہفتہ بعد فوت ہو گئے۔

یادو، گرووِر سنگھ: ولادت موضع لساڑھی۔ ضلع شاہ آباد۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۵ ستمبر ۱۹۴۲ء کو اپنے گاؤں میں برطانوی سپاہیوں کی گولی سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

یادو، دومان ولد کھاردیادو: ولادت موضع نستا۔ ضلع مونگھیر۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے۔ سورج گڈھ میں ایک جلوس پر فوجی گشتی دستے کی گولیوں سے بری طرح زخمی ہوئے اور ۲۰ اگست ۱۹۴۲ء کو مونگھیر ہسپتال میں شہید ہو گئے۔

یادو، چلھٹی: ولادت موضع ساربرہ۔ ضلع سہرسہ۔ بہار۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۶ جنوری ۱۹۴۳ء کو مادھوپورہ میں گرفتار ہوئے اور فوجی سپاہیوں نے آپ پر وحشیانہ تشدد کیا۔ چوٹوں کی وجہ سے ۶ مارچ ۱۹۴۳ء کو فوت ہو گئے۔

یادو، بلونت سنگھ ولد بلدیو پرساد: ولادت ۱۸۸۲ء۔ سکونت موضع بلیہار۔ ضلع اٹاوہ۔ اُتر پردیش۔ کسان۔ آپ نے ۳۱-۱۹۳۰ء کی مالگذاری کے خلاف احتجاج میں سرگرم حصہ لیا اور گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ ۱۹۳۱ء کے گاندھی ارون پیکٹ کی تکمیل پر دیگر سیاسی قیدیوں کے ہمراہ رہا کر دیے گئے۔ لوگوں نے ان کا استقبال کیا اور ایک جلوس کے ساتھ انھیں بھرتانہ سے نگلہ ڈھکاؤ تک لے گئے۔ ۱۰ مئی ۱۹۳۱ء کو نگلہ ڈھکاؤ میں جلوس پر پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

یادو، بابا بھگوان داس: ساکن موضع کرہا کسانی۔ ضلع جونپور۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولی سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

یادو، الگو: ولادت ۱۹۲۲ء۔ موضع چیتپور۔ ضلع غازی پور۔ اُتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں شریک ہوئے اور سادات پولیس اسٹیشن پر ایک جلوس میں پولیس کی گولیوں

سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

یادو، اکشیبار ولد رگھوناتھ یادو: ساکن موضع دھماپاپور۔ ضلع جونپور۔ اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور پولیس کی گولیوں سے زخمی ہو کر شہید ہو گئے۔

یادو، پنجاب راؤ: ولادت موضع کٹول۔ ضلع ناگپور۔ مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ کسان۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں شریک ہوئے اور ۱۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ناگپور میں پولیس کی گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہو گئے۔

یلم پلی سیشیا: ولادت موضع منچالا پادو۔ ضلع گنٹور۔ آندھرا پردیش۔ پیشہ زراعتی مزدوری۔ ۱۹۲۲ء کے جنگلات ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ ۲۶ فروری ۱۹۲۲ء کو آپ جنگلی چراگاہ کی بے دخلی کی مخالفت کے دوران پولیس کی گولی کا نشانہ بنے۔

یلاکی سنائسی: ۱۸۸۹ء میں برہام پور ضلع گنجم اڑیسہ میں پیدا ہوئے۔ تیسرے درجے تک تعلیم پائی۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔

آپ نے ۱۹۰۸ء کی بندے ماترم، ۱۹۲۱ء کی عدم تعاون، ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی اور ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریکوں میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۲ء میں گرفتار ہوئے اور برہام پور جیل میں قید کر دیے گئے۔ ۱۹۴۴ء میں بخار کی وجہ سے جیل ہسپتال میں شہادت پائی۔

شہیدانِ آزادی

پروجیکٹ آفیسرز

آندھرا پردیش	ڈاکٹر (مسز) سروجنی ریگانی
آسام	ڈاکٹر پی۔ سی۔ چودھری
اُتر پردیش	شری ٹی۔ پی۔ سنگھ
اُڑیسہ	شری سی۔ ایس۔ ڈے
بہار	ڈاکٹر کے۔ کے۔ دتّہ
پنجاب	ڈاکٹر فوجا سنگھ
تامل ناڈو	ڈاکٹر (مسز) ایس۔ وجیہ لکشمی
جمّوں اینڈ کشمیر	شری ایف۔ ایم۔ حسنین
دہلی	ڈاکٹر (مسز) پربھا چندرا
راجستھان	شری این۔ آر۔ کھڈگاوت
کیرالہ	پروفیسر پی۔ کے۔ کے میمن
مدھیہ پردیش	شری وی۔ ایس۔ کرشنن
مہاراشٹرا	شری۔ این۔ آر۔ پھاٹک
میسور	مسز فلورنس پریما داس
ویسٹ بنگال	ڈاکٹر پی۔ سی۔ گوہارے

ہماری مطبوعات

جدید سیاسی فکر	سید انوار الحق حقی / ڈاکٹر محمد ہاشم قدوائی	14/25
جدید ہندوستان کے معمار	آئی، سی، ایچ، آر / ڈاکٹر قیام الدین احمد	14/-
جغرافیہ کی ماہیت اور اس کا مقصد	ایس۔ ڈبلیو دولرج / انیس احمد صدیقی	19/-
جدید ہندوستان کے سماجی و سیاسی افکار	ڈاکٹر محمد ہاشم قدوائی	47/-
اورنگ زیب کے عہد میں مغل امراء	محمد اطہر علی / امین الدین	28/-
بادشاہ	میکاولی / ڈاکٹر محمود حسین	14/-
برطانیہ کا دستور اور نظام حکومت	محمد محمود فیض آبادی	36/-
تاریخ آصفی	مرزا ابو طالب / ڈاکٹر ثروت علی	10/-
تاریخ اور سماجیات	عائشہ بیگم	10/50
اسلامی تہذیب و تمدن	عماد الحسن آزاد فاروقی	14/-
اسلامی سماج	ریوبن لیوی / ڈاکٹر مشیر الحق	60/-
اکبر سے اورنگ زیب تک	ڈبلو ایچ مورلینڈ / جمال محمد صدیقی	21/50
البیرونی کے جغرافیائی نظریات	ڈاکٹر حسن عسکری کاظمی	11/-
تاریخ فلسفہ سیاسیات	پروفیسر محمد مجیب	18/-
تاریخ ہندی فلسفہ	ایس۔ این داس گپتا	12/50
تحریک آزادیٔ ہند	ظہور محمد خاں	2/25
تحریک خلافت	قاضی محمد عدیل عباسی	65/-
قدیم ہندوستان میں شودر	ڈاکٹر رام سرن شرما / جمال الدین محمد صدیقی	14/50
مہاتما گاندھی	بی۔ آر۔ نندا / علی جواد زیدی	60/-
مغلیہ سلطنت کا عروج و زوال	ڈاکٹر ریاض احمد خاں شیروانی	37/-
مغل دربار کی گروہ بندیاں اور ان کی سیاست (دوسری طباعت)	ڈاکٹر ستیش چندر / ڈاکٹر قاسم صدیقی	22/-

فسانۂ آزاد (جلد سوم، حصۂ اوّل)	رتن ناتھ سرشار / امیر حسن نورانی	67/50
فسانۂ آزاد (جلد سوم، حصہ دوم)	رتن ناتھ سرشار / امیر حسن نورانی	67/50
فسانۂ آزاد (جلد چہارم، حصۂ اوّل)	رتن ناتھ سرشار / امیر حسن نورانی	50/-
فسانۂ آزاد (جلد چہارم، حصۂ دوم)	رتن ناتھ سرشار / امیر حسن نورانی	50/-
فکر و تحقیق (۱) جنوری تا جون 1989	قومی اردو کونسل	15/-
فکر و تحقیق (۲) جولائی تا دسمبر 1989	قومی اردو کونسل	15/-
فکر و تحقیق (۳) جنوری تا جون 1990	قومی اردو کونسل	15/-
فکر و تحقیق (۴) جولائی تا دسمبر 1990	قومی اردو کونسل	15/-
فکر و تحقیق (۵) جنوری تا جون 1992	قومی اردو کونسل	20/-
فکر و تحقیق (۶) جولائی تا دسمبر 1992	قومی اردو کونسل	20/-
فکر و تحقیق (۷) جنوری تا جون 1997	قومی اردو کونسل	30/-
فکر و تحقیق (۸) جولائی تا دسمبر 1997	قومی اردو کونسل	30/-
آہنگ و عروض	ڈاکٹر کمال احمد صدیقی	18/-
املا نامہ	مرتب: پروفیسر گوپی چند نارنگ	9/-
اردو تصویری لغت	شیاملا کماری / ڈاکٹر علی دفاد فتحی	30/-
اردو صرف و نحو	ڈاکٹر اقتدار حسین خاں	16/-
اردو افعال	سونیا چرنیکوا	24/-
اردو املا (دوسری طباعت)	رشید حسن خاں	زیر طبع
اردو انسائیکلوپیڈیا (حصۂ اوّل)	پروفیسر فضل الرحمٰن	300/-
اردو انسائیکلوپیڈیا (حصۂ دوم)	پروفیسر فضل الرحمٰن	450/-
اردو انسائیکلوپیڈیا (حصۂ سوم)	پروفیسر فضل الرحمٰن	450/-
اسکول لائبریری	سید حسین رضا رضوی	20/-

ایلیس آئینہ گھر میں	لیولیس کیرل/ڈاکٹر عبدالحئی	12/-
بابر نامہ	ڈاکٹر محمد قاسم صدیقی	12/-
باتیں کرنے والا غار	دولت ڈونگاجی/اے کے ڈونگیا	3/50
باپو اور بچے	پی۔ڈی۔ٹنڈن/تاجور سامری	2/25
بچوں کے حالی	صالحہ عابد حسین	3/75
بچوں کے ڈرامے	اظہر افسر	10/50
بچوں کی مسکان	سیّدہ فرحت	3/75
بچوں کی نظمیں	جگن ناتھ آزاد	5/-
بچوں کے نہرو	ایم چیلاپتی راؤ/پریم نارائن	7/50
بکری دو گاؤں کھا گئی	م۔ ندیم	9/-
بگلا اور کیکڑا	الکا شنکر	7/-
بوڑھیا اور کوا	شنکر	7/50
بے زبان ساتھی	وکیل نجیب	10/-
بیربل کی شوخیاں	ثریا جبیں	8/-
بے زبانوں کی دنیا	حیدر بیابانی	18/-
بینک کی کہانی	غلام حیدر	4/50
چراغ کا سفر	سید محمد ٹونکی	1/50
چڑیا اور راجہ	مدھو ٹنڈن/انل ویاس	7/-
چڑیاں	سلطان آصف	3/-
چلو چاند پر چلیں	جے پرکاش بھارتی/ڈاکٹر محمد یعقوب عامر	5/-
چندا ماما کے گاؤں میں	قاضی مشتاق احمد	5/-

وفادار نیولا	شنکر	7/-
ہری اور دوسرے ہاتھی	شنکر / پریم نارائن	6/-
ہمارا سنیما	پریم پال اشک	10/-
ہمارا قومی گیت	سید محمد ابراہیم فکری	10/-
ہماری لوک کہانیاں	پریم پال اشک	18/-
ہمارے ٹیگور	صفدر حسین	8/50
ہمارے جانباز	پریم پال اشک	13/-
ہمالیہ کے بجا پرے	شیام سنگھ ششی	6/50
ہندوستان کی آبادی	محمد ابوذر	8/75
ہندوستان کی بزرگ ہستیاں (حصہ اوّل)	صفدر حسین	15/-
جامع انگریزی اردو لغت (حصہ اوّل)	کلیم الدین احمد	400/-
جامع انگریزی اردو لغت (حصہ دوم)	کلیم الدین احمد	600/-
جامع انگریزی اردو لغت (حصہ سوم)	کلیم الدین احمد	600/-
جامع انگریزی اردو لغت (حصہ چہارم)	کلیم الدین احمد	600/-
جامع انگریزی اردو لغت (حصہ پنجم)	کلیم الدین احمد	600/-
جامع انگریزی اردو لغت (حصہ ششم)	کلیم الدین احمد	600/-
توضیحی لسانیات	ایچ ،ایل ،کلیسن / عتیق احمد صدیقی	23/-
چندر دیو	ایم لتا رکشور سلطان	3/-
حاتم طائی کا قصہ	مرتب: ڈاکٹر نورالحسن نقوی	13/-
حالی	صالحہ عابد حسین	4/-
حرف حرف نظم	وقار خلیل	5/-